

## URDU NOVEL BANK

الفِ زى روح  
از قلم لائىء عظيم  
مكمل ناول

ناول بينك ويب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفين کے نام محفوظ ہے خلاف ورزى كى صورت ميں قانونى كارروائى كى جا سكتى ہے۔ اگر آپ ناول بينك ويب پر اپنى تحرير پبلش كروانا چاہتے ہيں تو اردو ميں ٹائپ كر كے ہمارے واٹس اپ يا اى ميل پر سينڈ كر ديں۔

E-mail : [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com)

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va231111111111111111)

ناول بينك انتظاميہ

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اسلام آباد کی سڑکوں پر بارش کی رم جھم جاری تھی.....!!!!!! صبح سے بارش  
 نے برس برس کر ہر گلی کو ندی میں تبدیل کر رکھا تھا.....!!!!!! ایسے میں  
 بہت سے لوگ اس برسات کی وجہ سے گھروں کی حدود تک مقید ہو کر رہ گئے  
 تھے.....!!!!!!

visit for more novels:

لیکن ایسے میں پوش ایریا میں موجود حویلی میں آج معمول سے ہٹ کر چہل پہل  
 تھی.....!!!!!! آج برسوں بعد اُن کے گھر "بیٹی" کی پیدائش ہوئی تھی پچھلی  
 تین پیروں میں صرف بیٹے ہی تھے (کسی کی بد دعا تھی یا اللہ کی مرضی) اس لیے  
 .....!!!!!! انکو یہ "نعمت" کسی معجزے سے کم نہ لگی۔

ہمہم☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہم-----❤️

کچھ سالوں بعد

عروب

عروب

عروب

آج عروب کا میٹرک کا رزلٹ تھا.....!!!!!! لیکن وہ اپنے آپکو کمرے میں بند  
کیے بیٹھی تھی.....!!!!!! سب ہی باری باری آکر اُسکا دروازہ بجا چکے تھے لیکن  
!!!!!! بے سود-----

!!!!!!.....ٹھک

## URDU NOVEL BANK

.....!!!!!!! ٹھک

.....!!!!!!! ٹھک-----

اس دفعہ دروازے پر بھی کوئی اُس کی طرح ڈھیٹ ہی تھا.....!!!!!!! جو دروازہ  
نہ کھلنے کے باوجود دروازہ بجانے بلکہ توڑنے کی سر توڑ کوشش میں  
.....!!!!!!! تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ناچار عروب کو اپنے قدم دروازے کی طرف بڑھانے پڑے.....!!!!!!! دروازہ  
کھولنے پر سامنے موجود شخص کو دیکھ کر عروب نے ایسے شکل بنائی جیسے کڑوا  
.....!!!!!!! بادام کھا لیا ہو



## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی بیڈ کا رخ کیا اور عرو کو تپانے کیلئے  
 .....!!!!!!! جوتے سمیت بیڈ پر الٹی پالٹی مار کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

عرو کی صفائی پسند طبیعت کو ارتضیٰ کی یہ حرکت خاصی ناگوار گزری لیکن اپنی  
 ...!!! ناراضگی کا سوچ کر چپ کر کے صوفے پر جا بیٹھی

ارتضیٰ نے حیران ہو کر عروب کو دیکھا جو اُس سے لڑنے کی بجائے صوفے پر  
 مزے سے بیٹھی تھی .....!!!!!!! ارتضیٰ کو عروب کا چپ بیٹھنا ایک آنکھ نہ بھایا  
 تھا.....!!!!!!!

اس لیے خاموشی سے اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔.....!!!!!!! پیچھے عروب  
 .....!!!!!!! حیرانی سے خالی دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے ابھی ارتضیٰ گزرا تھا

کمینہ، خود غرض، مطلبی، کام چور

اور۔۔۔ اور۔۔۔ اور۔۔۔ ایک تو موقع پر ہمیں کچھ اچھا یاد بھی نہیں آتا اور یہ  
گدھا، اُلو کا پٹھا

نہیں نہیں۔۔۔۔۔ اُلو کا پٹھا نہیں۔۔۔۔۔!!!!!! ہم بدتمیز تھوڑی ہیں جو بڑے  
!!!!!!۔۔۔۔۔ پاپا کو ایسا بولے۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اللہ جی! معاف کر دینا وہ بس ہم جذباتی ہو گئے تھے آپکو  
تو پتا ہیں نہ ہم کسی سے بدتمیزی نہیں کرتے لیکن یہ۔۔۔۔۔!!!!!! ارتضیٰ  
!!!!!!۔۔۔۔۔ شر ترضیٰ۔۔۔۔۔!!!!!! مرتضیٰ۔۔۔۔۔!!!!!!

ہائے یہ صحیح ہے گالی بھی نہیں دی ہم نے اور دل کی بھڑاس بھی نکل گئی  
!!!!!!۔۔۔۔۔

You are great

## URDU NOVEL BANK

"عروب الشمس خانزادی"

ہاں۔!!! تو اللہ جی ہم کہاں تھے ---؟؟؟؟؟؟

بیٹا جی....!!!!!! آپ ارتضیٰ کی شان میں قصیدے پڑھ رہیں  
!!!!!!.... تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں۔۔۔۔۔ بلکل۔۔۔۔۔ لیکن یہ آواز تو بلکل پایا جانی کی آواز جیسی  
ہے....!!!!!! اللہ جی!!!! ہمیں پتا ہے ضمیر کی آواز ہوتی ہے لیکن یہ کانوں  
سے سنائی بھی دیتی ہے کیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

اتنے میں اُسے اپنے سر پر ہلکے سے تھپڑ پڑنے کا احساس ہوتا  
.....!!!!!!! ہے۔۔

اللہ جی!!! کیا بنے گا ہمارا ابھی تو ایک دن بھی نہیں گزرہ اور ہمیں بھوک سے  
اتنی کمزوری ہو رہی ہے کہ کبھی آوازیں تو کبھی تھپڑ پڑتے محسوس ہو رہے  
.....!!!!!!! ہیں

واقعی ارتضیٰ صحیح کہتا ہے اکیلے کمرے میں جن بھوت ہوتے ہیں اللہ جی!!! ہم  
کیا کریں ہم تو احتجاج میں ہیں باہر کیسے جائے۔۔؟؟؟؟؟ آپ اس بھوت کو  
.....!!!!!!! واپس بلا لیں۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ پلینز۔

ابھی عروب بول ہی رہی ہوتی ہے کہ اُس کو اپنے کندھے پر کسی کا لمس  
.....!!!!!!! محسوس ہوتا ہے

## URDU NOVEL BANK

آآ...!!!!!!!

آآ...!!!!!!!

آآ...!!!!!!!

آآ...!!!!!!!

عروب کی چیخیں پوری حویلی میں گونجتی ہے اور سب ہی اُس کے کمرے کی  
طرف بھاگتے ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عروب کی نظر جب التمش خانزادہ پر پڑتی ہے تو اُسکی جان میں جان آتی ہے وہ  
جلدی سے بھاگ کر اُن کے گلے لگ جاتی ہے

ابھی عروب کی بات مکمل بھی نہیں ہوتی کہ

التمش خانزادہ اُس کے سر پر ایک دفعہ پھر ہلکی سی چپٹ لگاتے  
!!!!!!..... ہیں

www.urduovelbank.com

~~~~~|||~~~!!!!!!!,

!!!!!!.....پاپا جانی وہ بھوت بولتا بھی آپکی طرح ہے اور مارتا بھی

## URDU NOVEL BANK

بیچھے سے ارتضیٰ اور عنان کے ہنسنے کی آواز پر عروب اُس طرف متوجہ ہوتی ہے جو  
اُسکی اس حالت کا مذاق بنا رہے ہوتے ہیں

واہ.....!!!!!! واہ.....!!!!!! عرو آپ نے پایا جانی کو بھوت  
!!!!!!..... کہا؟؟؟؟ ہنستے ہنستے عنان عروب کو مخاطب کر کے کہتا ہیں

نہیں ہم نے پایا جانی کو نہیں کہا.....!!!!!! یہاں کوئی اور بھوت  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!!..... ہے۔۔۔!!!!!! عروب نے بھگی آواز میں کہا

التمش خانزادہ نے جب اپنی نادان بیٹی کو دیکھا تو خود آگے بڑھ کر اُسے دوبارہ گلے  
!!!!!!..... لگایا اور پھر اپنی یہاں پہلے سے موجودگی سے باخبر کیا

## URDU NOVEL BANK

جسے سن کر عروب بے قصور ہوتے ہوئے بھی شرمندہ سی ہو گئی اپنی پٹر پٹر  
.....!!!!!!! چلتی زبان کی وجہ سے۔۔۔۔

التمش خانزادہ نے جب اپنی پرنسز کا نبجھا نبجھا چہرہ دیکھا تو اپنی بیگم کو کھانا لگانے  
.....!!!!!!! کا کہتے خود عروب کو لے کر کمرے سے نکل گئے

ہمہمہ ☆ #لائبرے عظیم ☆ ہمہمہ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عباسی ہاؤس میں آج خوشیوں کا سماں تھا.....!!!!!!! اُن کے ہونہار  
صاحبزادے نے پورے ضلع میں میٹرک میں بہت اچھے نمبروں سے پوزیشن لی  
.....!!!!!!! تھی.....!!!!!!! جس کی خوشی میں تقریب جاری تھی



## URDU NOVEL BANK

گھر کے لان میں بہت ہی خوبصورتی سے سجاوٹ کی گئی تھی.....!!!!!!! موسم  
 بھی آج بہت خوشگوار تھا.....!!!!!!! پرندوں کی چہچاہٹ ماحول میں خوش کن  
 آواز پیدا کر رہی تھی.....!!!!!!! بارش کے بعد ٹھنڈی ہوائیں جسم کو تروتازہ کر  
 رہی تھی.....!!!!!!! ایسا لگ تھا قدرت بھی اس خوشی کے موسم میں اپنا آپ  
 پیش کر رہی تھی.....!!!!!!!

سٹیج کے ایک طرف نوجوان جرنیشن کی ٹولی اپنی خوش گپیوں میں مصروف  
 تھی.....!!!!!!! گھر کی خواتین کچن میں مصروف تھیں جبکہ گھر کے مرد افراد  
 بھی سٹیج کے سامنے بیٹھے اپنے بچوں کی خوشیوں میں شامل تھے  
 .....!!!!!!!

موسیقی کی ہلکی آواز بیک گراؤنڈ میں چل رہی تھی جس سے ہر چھوٹا بڑا لطف  
 اندوز ہو رہا تھا.....!!!!!!!

میز طرح طرح کے کھانے کے لوازمات سے سچی ہوئی تھی.....!!!!!!! سولہ سالہ  
انصر اور اُسکے دوستوں کے قہقہے پورے لان میں گونج رہے تھے.....!!!!!!! سب  
!!!!!!! دوست باتوں کے درمیان کھانے سے بھی لطف اٹھا رہے تھے

اتنے میں افنان نے مزاقاً کیک کا پیس اٹھا کر عفان کے پورے منہ پر مل  
دیا.....!!!!!!! یہ حرکت اتنی اچانک تھی کہ کسی کو کچھ سمجھ ہی نہیں  
آیا.....!!!!!!! لیکن انصر کا غصہ سوانیزے پر پہنچا تھا.....!!!!!!! اسکو یہ  
کھانے کی بے حرمتی لگی تھی.....!!!!!!! اُس نے او دیکھا نہ تاؤ  
!!!!!!! جا کر افنان کے منہ پر اپنی پوری طاقت سے تھپڑ جڑ تھا!!!!!!!.....

## URDU NOVEL BANK

اس اچانک افتاد پر سب اُن کی طرف متوجہ ہوئے تھے اور اسفند عباسی نے آگے  
.....!!!!!!! بڑھ کر اپنے جنونی بیٹے کو پکڑا تھا

.....!!!!!!! لمحوں میں آسودگی کا ماحول افسردگی میں بدل چکا تھا

عفان نے آگے بڑھ کر افنان کو زمین سے اٹھایا تھا جو ایک ہی تھپڑ سے زمین  
بوس ہو چکا تھا.....!!!!!!! دونوں ہی جڑواں تھے جسکی وجہ سے افنان کمزور جبکہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com عفان اُسکی بانسبت تھوڑا صحت مند دکھتا تھا  
.....!!!!!!!

اسفند عباسی نے تقریب میں شرکت کرنے والے سب ہی افراد سے معذرت کی  
تھی اور اُنہیں گھر جانے کا بول کر خود بھی اپنے قدم اندر گھر کی طرف بڑھائے  
تھے یہ اُنکا ناراضگی ظاہر کرنے کا انداز تھا  
.....!!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

آہستہ آہستہ سب ہی وہاں سے جا چکے تھے پیچھے صرف گھر والے موجود تھے جنہوں  
.....!!!!!!! نے تاسف سے انصر کو دیکھا تھا۔



.....!!!!!!! خان حویلی کے بزرگ مکین اسلام آباد کے قریبی گاؤں کے رہائشی تھے  
سالوں پہلے ،شاہ نواز خانزادہ اپنی بیوی نورجہاں بیگم اور اپنے دو بیٹوں کے ساتھ  
.....!!!!!!! اسلام آباد منتقل ہو گئے تھے

جب دونوں بھائی شادی کی عمر کو پہنچے تو دونوں نے ہی نورجہاں بیگم کی پسند  
.....!!!!!!! سے شادی کو ترجیح دی۔

یشفع بیگم اور شمع بیگم دونوں ہی بہنیں تھیں، جن میں آپس میں بہت پیار تھا  
.....!!!!!!!  
سلجھی اور پڑھی لکھی تھی

اس طرح خاندانہ حویلی کا ماحول بچوں کی شادی کے بعد بھی خوش کن ہی  
.....!!!!!!! رہا۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

التمش اور یشفع کے بچوں میں عنان اور پھر عروب.....!!!!!!! جبکہ آتش اور  
.....!!!!!!! شمع کا ایک ہی بیٹا تھا ارتضیٰ۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

عروب سب سے چھوٹی اور واحد بیٹی تھی.....!!!!!!! اس لیے سب ہی اُس سے  
.....!!!!!!! بہت پیار کرتے تھے

ہمہما☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہما-----❤️

کھانے کی میز پر نو لوگوں کی موجودگی کے باوجود بالکل خاموشی تھی.....!!!!!!! یہ  
خان حویلی کا اصول تھا کہ کھانے کے وقت کوئی بھی بات نہیں کرتا  
تھا.....!!!!!!! نا ہی کسی کو فون پر بات کرنے کی اجازت تھی اور نا ہی آپس  
میں.....!!!!!!! گھر کے چھوٹے بڑے سب ہی اس چیز کا خاص خیال رکھتے  
.....!!!!!!! تھے

## URDU NOVEL BANK

لیکن آج عروب اپنی ناراضگی کی وجہ سے جان بوجھ کر چمچ پلیٹ میں بار بار بجا رہی تھی.....!!!!!!! سب ہی اپنی نادان سی گریبا کی حرکت پر دبا دبا ہنس رہے تھے لیکن کوئی بھی داد جی کی وجہ سے بول نہیں رہا تھا ---

داد جی کو عروب پر ترس تو بہت آیا لیکن وہ اُسکی بات مان بھی نہیں سکتے تھے نا ہی اُنہیں عروب کی تعلیم سے کوئی مسئلہ تھا نا ہی باہر کے ملک بھیجنے سے مسئلہ تھا.....!!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مسئلہ صرف اُس کی نادان طبیعت سے تھا جو کسی کی بھی باتوں میں آسانی سے آجاتی تھی.....!!!!!!! پڑھائی میں تو بہت ذہین و فطین تھی

## URDU NOVEL BANK

سکارل شپ کی آفرز نے اُس کو تھوڑا ضدی کر دیا تھا اور مزید عنان کی لندن  
.....!!!!!!! یونیورسٹی میں اپنی مزید تعلیم حاصل کرنے کی خواہش نے ----

عنان کو ڈاکٹر بنے دیکھنے کی خواہش تو سب کی تھی اس معاملے میں اُسے سپورٹ  
.....!!!!!!! بھی سب کر رہے تھے (ایسا عروب کا کہنا تھا)

کافی دیر بعد بھی جب کوئی عروب کی طرف متوجہ نہیں ہوا تو اس نے شکایتی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
نظروں سے

سب کو دیکھا.....!!!!!!! جن کے چہروں پر دبی دبی ہنسی تھی.....!!!!!!! جس  
کو دیکھ کر عروب کو مزید غصہ آیا با مشکل ہی عروب نے اپنے آنسو حلق میں  
.....!!!!!!! اُتارے اور اپنا دیہان واپس کھانے کی طرف کیا



## URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر بعد ہی عروب کی پلیٹ کو سائڈ پر کر کے اُسکی جگہ ٹرائفل کا باؤل رکھا  
.....!!!!!!! گیا تو عروب کی آنکھیں چمک اُٹھی

کہاں کی ناراضگی.....؟؟؟؟؟؟

کون سی ناراضگی.....؟؟؟؟؟؟

.....!!!!!!! عروب کو کچھ بھی یاد نہیں رہا۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

عروب نے پیچھے مڑ کر اپنی بڑی ماما کو دیکھا اور فوراً اُٹھ کر اُن کے دونوں

.....!!!!!!! رُخساروں پر باری باری بوسہ دیا

.....!!!!!!! اُس کی اس معصوم حرکت پر سب ہی دل کھول کر مسکرائے تھے

گھر کی سب سے لاڈلی اولاد تھی وہ، جس کے چہرے کی مسکراہٹ سب کو عزیز  
.....!!!!!!! تھی، اپنی اس بے خودی کے بعد وہ خود بھی مسکرائی تھی

اب اپنی ناراضگی کی وجہ سے وہ من پسند چیزوں کو فراموش تو نہیں کر سکتی  
.....!!!!!!! تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس لیے سب بھول کر واپس اپنی کرسی پر بیٹھ کر ٹرائفل سے دو دو ہاتھ کرنے  
چاہے لیکن جب نظر میز پر گئی تو وہاں باؤل کی جگہ ایک چھوٹی پلیٹ میں ٹرائفل  
.....!!!!!!! دیکھ کر اُسے پتنگے ہی لگ گئے

## URDU NOVEL BANK

اُسکا دل چاہا کہ اس حرکت کو کرنے والے کا سر قلم کرنے کا حکم دے  
 دیں.....!!!!!! لیکن اپنی سوچ پر فاتح پڑھ کر اُس نے نظر اپنی ساتھ والی کرسی  
 پر ڈالی تو اپنے جانی دشمن اور دل عزیز بھائی کو ٹرائفل کے باؤل کا صفایا کرتے  
 پایا.....!!!!!!

پھر عروب نے داد جی کی طرف دیکھتے ہوئے رونے کی معصوم سی کوشش کی  
 تھی لیکن اپنے پیچھے ہونے والے بلند قمقوں کی گونج سن کر خاموشی اختیار کر لی  
 تھی.....!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور وہاں سے واپس کمرے کی طرف چلی گئی.....!!!!!!-

## URDU NOVEL BANK

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی اُس کا استقبال اندھیرے سے ہوا تو اُسکے رونگھٹے  
 کھڑے ہو گئے.....!!!!!! اسکو تھوڑی دیر پہلے والا بھوت یاد آیا  
 ....!!!!!! ابھی وہ چیخ مارتی اُس سے پہلے ہی کمرہ روشن ہو گیا!!!!!!.....

کمرے کا منظر دیکھتے ہی عروب کی آنکھوں میں چمک آ گئی.....!!!!!! جہاں  
 میز پر درمیان میں کیک.....!!!!!! سائڈ پر بہت سی چاکلیٹس اور طرح طرح  
 کی اُسکی من پسند میٹھی چیزیں رکھی تھی.....!!!!!! میٹھے کی شوقین جو تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

....!!!!!!

اس لڑکی کو یہ سب دیکھ کر باقی سب کچھ بھول گیا اور وہ سیدھا صوفے کی  
 جانب جانے لگی لیکن اچانک ایک خیال اُس کے ذہن میں آیا کہ کہیں ٹرائفل

## URDU NOVEL BANK

کے جیسے یہ سب بھی اُس کی پہنچ سے دور نہ ہو جائے اس لئے دروازہ کو بند کر  
.....!!!!!! لیا جائے

لیکن اپنے پیچھے عنان اور ارتضیٰ کو کھڑے دیکھ اُسے لگا کہ اب یہ سب بھی اُسے  
.....!!!!!! شیعہ کرنا پڑے گا اس لیے پہلے ہی بول پڑی

عنان لالا اور مسٹر خانزادہ آپ دونوں ہی فوراً سے پہلے میرے کمرے سے باہر  
نکلے.....!!!!!! ہم اس میں سے کچھ بھی آپکو نہیں دینے والے صبح سے ہم  
بھوکی تھی.....!!!!!! لیکن آپ دونوں کو ہمارا کچھ خیال نہیں آیا  
.....!!!!!! اب ہم بھی آپکا خیال نہیں کریں گے.....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

چلو ٹھیک ہے.....!!!!!!! عنان لالا پھر ہم چلتے ہیں اور خانزادی کو اسی کمرے میں رہنے دیتے ہیں بھوت کے ساتھ اور آپ اسکو یہ بھی نہ بتائیے گا کہ داد جی اسکو بلا رہے ہیں تاکہ میڈم کو کالج کا پرو سپیکٹس دیں اور  
 -----!!!!!!! اور -----!!!!!!! اور -----!!!!!!!

بولتے بولتے جب ارتضیٰ رک جاتا ہے تو عروب بے چین ہو جاتی ہے اُسکو اپنے دھرنے کے کامیاب ہونے کی نوید سننی ہوتی ہے جسکو ارتضیٰ سپنس میں ڈال

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!!!!!!! دیتا ہے

جلدی بتائے نہ پھر ہم نے بھی پکینگ کرنی ہے آپ لوگوں کے ساتھ لندن جانے کی، بلکہ ہمیں تو شاپنگ بھی کرنی ہے اور بڑی مورے سے کہہ کر اپنے

## URDU NOVEL BANK

لیے مزے مزے کی چیزیں بھی بنوانی ہیں اور دیکھنا ہم وہ چیزیں آپ دونوں کو  
.....!!!!!!! بلکل بھی نہیں دیں گیں بلکہ خود۔۔۔۔۔

!!!!!!!.....آااااااااااا

ابھی عروب کی زبان پڑ پڑ چل ہی رہی ہوتی ہے کہ عنان اُسکا کان کھینچ کر  
.....!!!!!!! اُسکی زبان کو بریک لگاتا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کتنا بولتی ہو مشین تم.....!!!!!!! ابھی صرف تمہارے کالج جانے کی بات ہوئی  
ہے جب یونیورسٹی جاؤ گی تو ہمارے ساتھ جانا فلحال یہیں پڑھو، عنان سنجیدگی سے  
.....!!!!!!! کہتا ہے

## URDU NOVEL BANK

لیکن ہمیں آپکے ساتھ ہی جانا تھا.....!!!!!!! یہاں پھر ہم کس کے ساتھ رہے  
 گئے.....!!!!!!! اگر آپ دونوں ہی چلے جائے گے تو

عروب معصومیت سے کہتی ہے تو ارتضیٰ کا دل کرتا ہے کہ سب کی فکر چھوڑ کر  
 اُسے اپنے ساتھ لے جائے.....!!!!!!! لیکن ابھی وہ اتنی نا سمجھ ہے کہ زمانے  
 کی چال ساز یوں سے اپنا بچاؤ بالکل بھی نہیں کر سکتی اس لیے اُس کا گھر رہنا ہی  
 بہتر ہے.....!!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر اچھے مستقبل کا سوال نہ ہوتا تو وہ کبھی بھی عروب کو چھوڑ کر نہ جاتا لیکن  
 عروب کو اچھی زندگی دینے کے لئے ضروری تھا کہ وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہوتا  
 -.....!!!!!!!



## URDU NOVEL BANK

ایسا نہیں تھا کہ وہ یہاں رہ کر جدوجہد نہیں کر سکتا تھا لیکن اُس کے خواب ہی  
.....!!!!!!! ایسے تھے جس وجہ سے اُسے دوری اختیار کرنی پڑنی تھی

ہمہمہ☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہمہ-----❤️

عباسی ہاؤس میں ہر طرف سنٹا تھا.....!!!!!!! گھر میں اتنے افراد کے ہونے  
.....!!!!!!! کے باوجود بھی کسی ذی روح کی آواز کا شائبہ تک نہیں تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اسفند عباسی اور اسد عباسی --- ارزق عباسی کے بیٹے تھے جن کا انتقال ہوئے  
سالوں گزر چکے تھے.....!!!!!!! دونوں بھائیوں نے اپنی محنت سے یہ آشیانہ بنایا  
.....!!!!!!! تھا

## URDU NOVEL BANK

زرتاشہ بیگم نے اپنے بچوں کو بہت محنت سے پالا تھا.....!!!!!!! اپنے ہمسفر کی وفات کے بعد دنیا نے اُن پر بہت ستم ڈھائے لیکن وہ بہت صابر خاتون تھی  
!!!!!!! جنہوں نے ہر مشکل کا سامنا بہت حوصلے سے کیا

اپنے بچوں کی شادی کی باری بھی انہوں نے صبر سے کام لیا اور اُن کی مرضی کو  
!!!!!!! ترجیح دی

اسفند عباسی نے "سفینہ" جو کہ اُنکے دوست کی بہن تھی سے شادی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com کی.....!!!!!!!

جبکہ اسد عباسی نے اپنی ہم جماعت سبینہ سے شادی کرنی چاہی تھی لیکن نکاح  
سے کچھ دن پہلے ہی سبینہ کی حادثاتی موت کی وجہ سے اسد کی شادی سبینہ کی

## URDU NOVEL BANK

چھوٹی بہن سدرہ سے ہو گئی جو ہمیشہ انکے لیے ان چاہی ہمسفر ہی رہی ان کی  
 .....!!!!!!! اولاد میں عفان اور افنان جڑواں بیٹے تھے

ہمہما ☆ #لائبرے عظیم ☆ ہمہما ---❤️

انصر کے جنونی پن کی وجہ سے اب اکثر گھر کے ماحول میں تناؤ آ جاتا تھا جو بنا  
 سوچے سمجھے افنان سے مار پیٹ شروع کر دیتا تھا شروع میں سب نے بچوں کی  
 چھوٹی موٹی لڑائی سمجھ کر بات کو انور کیا لیکن اب بچوں کی ان لڑائیوں کی وجہ  
 .....!!!!!!! سے گھر میں بد مزگی رہنے لگی تھی

اس لیے سب نے فیصلہ کیا کہ انصر کو کچھ وقت کے لیے گھر سے دور بھیج دیا  
 .....!!!!!!! جائے تاکہ گھر کا ماحول پُر امن رہے

اس لیے اُسے بیرونِ ملک بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا جس پر انصر قطعی راضی نہیں!  
 تھا لیکن کسی نے اُسکی بات نہیں سنی جس وجہ سے وہ سب سے ہی بدظن ہو  
 چکا تھا اُس نے سوچ لیا تھا کہ اگر ایک بار یہاں سے چلا گیا تو واپس نہیں آئے  
 گا.....!!!!!!!



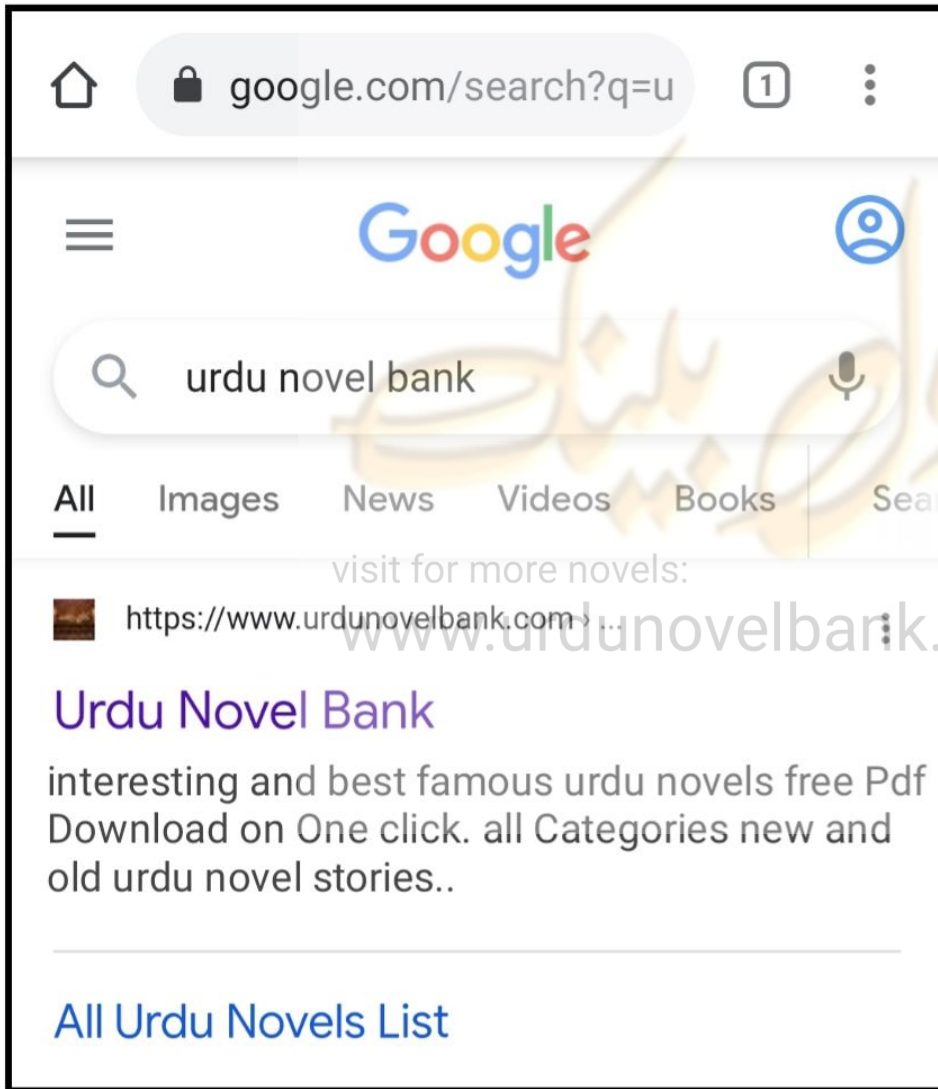
visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

دو سال بعد

لندن یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھے دو نفوس اپنے ارد گرد سے بالکل بے خبر  
تھے.....!!!!!!! ان دو سالوں میں اگر کسی کی دنیا بدلی تھی تو وہ تھی "عنان  
التمش خانزادہ" کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جس کے دل و دنیا کی سلطنت میں ایک پیاری سی شہزادی حکومت کرنے لگی  
تھی.....!!!!!!!

اور عنان خانزادہ کو یہ غلامی دل سے قبول تھی.....!!!!!!! لندن کے اوپن  
ماحول میں بھی ایک پارسا وجود کا ملنا معجزہ تھا

## URDU NOVEL BANK

انابہ خوفِ خدا رکھنے والی مضبوط دل کی مالک لڑکی تھی اُس نے ان دو سالوں میں لوگوں کی نظر میں اپنے لیے حقارت دیکھنے کے باوجود اپنے پردے کو نہیں چھوڑا تھا.....!!!!!!!

سب ہی اسکو دنیا کا "آٹھواں عجوبہ" کہتے تھے جو لندن کی یونیورسٹی میں عبایا اور حجاب کے ساتھ پڑھتی تھی.....!!!!!!!

visit for more novels:

کافی لڑکیوں نے اُسکا چہرہ دیکھنا چاہا لیکن کسی کو بھی موقع نہ ملا تو سب نے ہی اسکو "عجیب سائیکو لڑکی" کا خطاب دے کر دوری اختیار کر لی۔۔.....!!!!!!!

لیکن عنان نے ہمیشہ اُسکو احترام کی نظر سے ہی دیکھا.....!!!!!!! ہاں!!.. وہ الگ بات ہے کہ چہرہ آج تک نہیں دیکھ پایا لیکن اُس کو خواہش بھی نہیں تھی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جب انابیہ خود نہیں چاہتی تھی تو وہ کیوں اپنے من پسند شخص کی بات سے  
.....!!!!!!! انحراف کرتا۔

انابیہ اپنے اسائنمنٹ بنانے میں اتنا مصروف تھی کہ اسکو وقت کا اندازہ ہی نہیں  
ہوا اور جب اپنا کام مکمل کر کے فارغ ہوئی تو نظر اپنے سامنے نظر جھکائے بیٹھے  
.....!!!!!!! عنان پر گئی

visit for more novels:

کافی دیر تو وہ بنا مقصد اُسکو دیکھتی رہی جس نے اُس کو نظر بھر کر کبھی دیکھا بھی  
نہیں تھا اور نہ ہی اُسکے لاکھ بار منع کرنے کے باوجود اُسکا پیچھا کرنا چھوڑا  
تھا.....!!!!!!!، ایسا نہیں تھا عنان اسکو باتوں یا حرکتوں سے تنگ کرتا بس ہر  
.....!!!!!!! جگہ اُسکے ساتھ موجود رہتا



## URDU NOVEL BANK

جس وجہ سے لوگوں نے انابیہ کو باتیں سنانی بند کر دی تھی اور اب انابیہ کسی بھی جگہ بیٹھ کر آسانی سے اپنا کام کر لیا کرتی تھی.....!!!!!!! ورنہ پہلے پہل اسکو اپنے لئے سکون کا کونہ مشکل سے ہی ملتا تھا.....!!!!!!! ہر کوئی اسکو باتیں سنا کر تنگ کرتا تھا لیکن انابیہ نے کبھی کسی کو جواب دینا پسند نہیں کیا

!!!!!!!.... تھا وہ اللہ کو خوش کرنا چاہتی تھی ناکہ دنیا والوں کو-----

اپنے اوپر نظروں کی تپش محسوس کر کے عنان نے نظر اٹھا کر دیکھا تو نظریں انابیہ کی نیلی آنکھوں سے ٹکرائیں تو پل بھر میں اُس کا صبر جواب دے گیا

!!!!!!!....

اس لیے فوراً اپنی نظریں واپس جھکالی، انابیہ بھی اپنی بے خودی پر شرمندہ ہو گئی.....!!!!!!!

اگر آپ کا کام ہو گیا ہو تو اب آپکو اپنے فلیٹ کے لیے چلے جانا  
 چاہیے.....!!!!!! کافی وقت ہو گیا ہیں.....!!!!!! اور اگر آپ مناسب سمجھے  
 تو میں آپکو چھوڑنے آ جاؤ؟؟؟.....!!!!!! شام ہو چکی ہے اندھیرا پھیلنے والا  
 ہے۔۔۔۔۔!!!!!! عنان نے تحمل سے انابیہ کو مخاطب کر کے  
 پوچھا.....!!!!!!

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عنان کی بات سن کر انابیہ نے اپنے ارد گرد پھیلی خاموشی محسوس کی تو نظر اٹھا  
 کر دیکھنے پر اُسے وہاں چند ذی روح کے علاوہ کوئی نظر نہیں آیا  
 ....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

اس لیے بنا جواب دیے اپنی چیزیں سمیٹ کر واپسی کے لیے قدم باہر  
 بڑھائے.....!!!!!!! اسکو پتا تھا وہ ہاں کہے یا نہ عنان اسکو ہمیشہ کی طرح  
 چھوڑنے لازمی جائیگا

لیکن یونی گیٹ سے باہر نکل کر اُسے کوئی سواری نظر نہیں آئی تو مایوس ہو  
 گئی.....!!!!!!!، تبھی اسکو عنان بھی اپنی گاڑی کو لیے اُسکی طرف ہی آتا نظر  
 آیا.....!!!!!!! وہ عجیب کشمکش میں تھی عنان کے ساتھ جانا بھی نہیں چاہتی  
 تھی لیکن یہاں کھڑے رہنا بھی خطرے سے خالی نہیں تھا

وہ ہمیشہ ٹیکسی سے فلیٹ تک جاتی اور عنان اپنی گاڑی میں اُس کا پیچھا  
 کرتے ہوئے اسکو فلیٹ تک با حفاظت چھوڑ کر آنے کا عادی تھا لیکن آج شام  
 کے پھیلے سائے کو دیکھ کر مزید ٹیکسی کا انتظار کرنا اُسے بیوقوفی لگا

اس لیے عنان کی گاڑی کی پچھلی سیٹ کی طرف بڑھی جس کا دروازہ پہلے ہی  
 عنان اُس کے لیے کھول چکا تھا.....!!!!!!! انابیہ خاموشی سے کار میں جا کر  
 بیٹھ گئی.....!!!!!!! عنان کو پتا تھا آگے بیٹھنے کو وہ کبھی ترجیح نہیں دیں گی  
 ....!!!!!!! سارا راستہ یونہی خاموشی کی نذر رہا۔۔۔!!!!!!!

انابیہ اور عنان کے درمیان کبھی چند جملوں سے زیادہ گفتگو نہیں ہوئی  
 تھی.....!!!!!!! نہ کبھی عنان نے اپنی محبت کا اظہار کیا.....!!!!!!! نہ ہی  
 ....!!!!!!! انابیہ نے

اچانک کار جھٹکے سے رکی تو انابیہ نے پریشانی سے آگے کی طرف دیکھا جہاں انکی  
 ....!!!!!!! گاڑی کے سامنے کوئی ایکسیڈنٹ ہوا لگ تھا

عنان ابھی تک صدمے کی حالت میں تھا کیونکہ وہ تو بہت محتاط ہو کر گاڑی چلاتا  
 !!!!!!!....تھا.....!!!!!! لیکن آج ایسا کیسے ہو گیا اُسکا دیہان کہاں تھا

انابیہ نے گم صم بیٹھے عنان کو مخاطب کیا اور باہر نکل آئی.....!!!!!!- پیچھے  
 عنان بھی باہر آیا تو سامنے ارتضیٰ کو دوسری گاڑی میں بیٹھے دیکھ حیرت کا شکار  
 ہو گیا.....!!!!!! جس کی گاڑی سے ایک ایکسیڈنٹ ہو چکا تھا اور وہ خود بھی  
 صحیح حالت میں نہیں لگ رہا تھا.....!!!!!! اتنے میں اسے ایک مرد کی آواز آئی  
 !!!!!!!.... جو بین کرنے میں مصروف تھا

## URDU NOVEL BANK

جوان لڑکی سرک پر بیہوشی کی حالت میں پڑی تھی جس کے سر سے خون جاری تھا.....!!!!!!! پاس بیٹھا وہ شخص جو اُسکی باپ کی عمر کا بالکل نہیں لگ رہا تھا.....!!!!!!! لیکن اُسے اپنی بیٹی کہہ کر رونے میں مصروف تھا

عنان نے آگے بڑھ کر اُس بندے کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اُسے ہسپتال لے جانے کی آفر کی لیکن وہ شخص بجائے ہسپتال جانے کے پولیس اسٹیشن.....!!!!!!! جانے کی بات کرنے لگا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کار والے نے نشے میں میری بیٹی کو مار دیا

ہے میں اس وقت تک یہاں سے نہیں ہلوں گا جب تک یہ بندہ سلاخوں کے پیچھے نہیں جلا جاتا.....!!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

اجنبی شخص کی بات سن کر عنان زلزلوں کی زد میں آیا تھا "ارتضیٰ اور نشہ"،.....!!!!!! "ارتضیٰ تو ہمیشہ ان سب سے دور بھاگتا تھا پھر ایسی کیا وجہ!!!!!!.... تھی جو ارتضیٰ کو نشہ کرنا پڑا

اور پولیس کا نام سن کر عنان کو خوف محسوس ہوا تھا کیونکہ اگر ارتضیٰ کو یہاں جیل ہو جاتی تو اُسکا سارا مستقبل برباد ہو جاتا.....!!!!!! اگر وہ اپنے ملک میں ہوتے تو پولیس کا اتنا مسئلہ نہیں تھا لیکن دیارِ غیر میں جیل میں جانا موت کے برابر تھا۔!!!!!!....

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عنان کو اتنا تو سمجھ آگیا تھا کہ یہ ارتضیٰ کے خلاف سازش ہے اور جب ارتضیٰ.....!!!!!! کو ہوش آئے گی تو وہ کتنا نادام ہو گا اس حرکت پر۔

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ کا جیل جانا مطلب اُسکی زندگی بھر کی محنت کو داغ لگنے جیسا تھا اور پھر اپنے بڑے پایا، بڑی مورے، اور سب سے اہم اپنی پرنسز کا سوچ کر اُسے  
.....!!!!!!! جھر جھری آئی تھی

وہ تو ارتضیٰ کی عروب کے لیے محبت کا بچپن سے گواہ رہ چکا  
ہے.....!!!!!!!، اس محبت کے جذبے سے واقف بھی تو اسے ارتضیٰ کی بے  
.....!!!!!!! غرض محبت نے کروایا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ کیسے ارتضیٰ کو اس سب میں بے گناہ ہوتے ہوئے پھنسنے دے سکتا تھا اس  
لیے اس نے منٹوں میں فیصلہ کیا.....!!!!!!!، ایک التجاء لے کر اُس نے اپنے  
.....!!!!!!! قدم انامیہ کی طرف بڑھائے۔۔



## URDU NOVEL BANK

آپ ان لوگوں کے ساتھ ہسپتال چلی جائے.....!!!!!!! میں تھوڑی ہی دیر میں  
اپنے بھائی کو کسی محفوظ مقام پر چھوڑ کر آپ کے پاس آجاؤں گا  
!!!!!!! پلےز آپ منع مت کیجئے گا

انابیہ نے بھی اُسکی پریشانی کے پیشِ نظر کوئی سوال کرنا ضروری نہیں  
سمجھا.....!!!!!!! لیکن اُس اجنبی کو یہ سب بالکل اچھا نہیں لگا اُس نے ارتضیٰ  
!!!!!!! کو جیل میں بھجوانے کی شرط پر ہی ہسپتال جانے کی ہامی بڑھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چنانچہ عنان نے جھوٹ بول کر ارتضیٰ کی گاڑی کیطرف قدم بڑھائے کہ وہ اسے  
جیل ہی لے کر جا رہا ہے اور دوسری گاڑی میں اُس اجنبی کے ساتھ انابیہ اور  
!!!!!!! بیہوش لڑکی کو ہسپتال بھیج دیا

## URDU NOVEL BANK

کچھ دیر بعد عنان جب اُن کے بتائے گئے ہسپتال پہنچا تو وہاں اُن تینوں کو نہ پا  
.....!!!!!! کر اُس کے اوسان خطا ہو گئے

.....!!!!!! اسکو اجنبی کیساتھ انابیہ کو بھیجنا اپنی زندگی کا انتہائی غلط فیصلہ لگا  
"ایک طرف بھائی اور دوسری طرف محبت"

آج عنان کی زندگی کا بہت بڑا فیصلہ ہو چکا تھا اپنوں کی محبت نے اس سے  
.....!!!!!! انجانے میں اپنی محبت بہت دور کر دی تھی

ہمہمہ☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہمہ---❤️

## URDU NOVEL BANK

یہ بھی باقی صبح کی طرح ہی عام سی صبح تھی سورج کی کرنیں جہاں بہت سے لوگوں کے لیے خوشی کی نوید لے کر نکلی تھی وہیں دو لوگوں نے اس رات کی جلد صبح نہ ہونے کی دعا کی تھی -----

عمیر رانا اور عنان انٹر تک ہم جماعت رہ چکے تھے اُسکے بعد عنان لندن آگیا جبکہ عمیر وہی پاکستان رہ گیا تھا-----

visit for more novels:

عمیر رانا اپنی فیملی کے ساتھ کچھ دنوں پہلے ہی پاکستان سے لندن گھومنے کیلئے آیا تھا-----!!!!!!! یہاں آکر اسکی ملاقات جب عنان سے ہوئی تو اسے بے حد خوشی ہوئی تھی -----

## URDU NOVEL BANK

اس اچانک ملاقات کا فائدہ کل رات عنان کو ہوا تھا جب اُسے ارتضیٰ کو کسی  
!!!!!! محفوظ مقام پر رکھنے کے لیے کوئی جگہ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

!!!!!!.....ہمہم☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہم۔۔۔۔۔۔❤️

عمیر رانا کے فلیٹ کا دروازہ بجانے پر بھی جب اندر سے کوئی آواز موصول نہ ہوئی  
تو عنان کو ایک نئی پریشانی نے گھیر لیا وہ انابیہ کے بعد اب ارتضیٰ کو بھی نہیں  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!! اکھونا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

کل ساری رات عنان نے لندن کے مختلف ہسپتالوں کے چکر لگائے تھے کہ کہیں تو اُسے انابیہ مل جائے.....!!!!!! اب بھی وہ صرف ارتضیٰ کی وجہ سے  
 !!!!!!! یہاں واپس آیا تھا۔۔۔۔۔۔

عنان کو اندازہ تھا ہوش میں آتے ہی ارتضیٰ کو کسی اپنے کی ضرورت ہو گی۔۔۔۔۔!!!!!!، ضرورت تو اسے خود بھی کسی سہارے کی تھی لیکن گھر  
 !!!!!!! کا بڑا بیٹا تھا اپنے ہزاروں غموں سے اُسے اکیلے ہی لڑنا تھا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

میں گھر کا ذمہ دار لڑکا ہوں،.....!!!!!! سلگتا رہوں گا.....!!!!!! مجھتا  
 جاؤں گا۔۔۔۔۔!!!!!! مگر تیرے ہجر میں مر نہیں جاؤں  
 !!!!!!! گا۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

اب بھی وہ بہت پریشان تھا۔۔۔۔۔۔!!!!!! ایک طرف انابیہ کی  
گمشدگی۔۔۔۔۔۔!!!!!! اور دوسری طرف ارتضیٰ کی  
کنڈیشن۔۔۔۔۔۔!!!!!!، ابھی وہ اپنے دماغ سے جنگ لڑ رہی تھا کہ دروازہ  
!!!!!! کھلنے کی آواز آئی۔۔۔۔۔۔

جب عمیر رانا نے عنان کی طرف دیکھا تو حیران رہ گیا ہر وقت سلیقے سے رہنے والا  
لڑکا اُلجھے سے حلیے میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔!!!!!!، بکھرے بال  
!!!!!! شکن زدہ کپڑے۔۔۔۔۔۔!!!!!!، سرخ آنکھیں جو،  
www.urdu-novel-bank.com  
!!!!!! ساری رات جاگنے کی چغلی کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

رنگ روپ اُس کا اُجڑا۔۔۔۔۔۔!!!!!! نقش و نگار  
!!!!!! بگڑے۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

کملاکہ رہ گیا اب -----!!!!!!، وہ باغ باغ لڑکا-----

ہر بات اُس کی ردھے ہر بات اُس کی ناقص

جاہل بھی ہو گیا اب -----!!!!!!، وہ حاضر دماغ لڑکا

-----!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عمیر رانا نے دل سے اس بندے کی پریشانیوں کے حل کی دعا کی تھی جنکو  
قبولیت کی نوید ملنی تھی یا نہیں یہ کوئی نہیں جانتا تھا-----

## URDU NOVEL BANK

وہ ملیں؟؟ عمیر رانا کو عنان کے چہرے کی افسردگی دیکھ کر اندازہ تو تھا جواب کا  
لیکن پھر بھی کسی آس کے تحت پوچھ بیٹھا-----

عنان نے جواب دینے کی بجائے آگے بڑھ کر عمیر کو گلے لگایا اور آن کی آن میں  
زار و قطار رونا شروع کر دیا-----

وہ مضبوط اعصاب کا مالک لڑکا آج اپنی محبت کے لیے رویا تھا اور ایسے رویا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
لیکن عمیر رانا بھی اسے سنبھال نہ سکا-----

ہمہمہ☆#☆ہمہمہ-----❤️



## URDU NOVEL BANK

صبح ارتضیٰ کی آنکھ کھلی تو اسکو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا اُس نے با مشکل اپنے  
چکراتے سر کے ساتھ اُٹھنے کی کوشش کی-----!!!!!!! لیکن اُس سے  
بلکل بھی اُٹھا نہیں گیا-----!!!!!!! کوشش کے باوجود بھی اُس سے  
آنکھیں نہیں کھولی جا رہی تھی-----!!!!!!! اپنی حالت کی وجہ سمجھنے کی  
!!!!!!! کوشش کی تو کچھ بھی ایسا اُس کو یاد نہیں آیا-----

آہستہ آہستہ اُس پر دوبارہ غنودگی چھا گئی-----!!!!!!! دوبارہ اُسکی آنکھ  
دروازہ بجانے کی آواز پر کھلی با مشکل ہی وہ دروازہ کھول سکا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
-----!!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا نے لیموں پانی کا گلاس اُسکی طرف بڑھایا تو ارتضیٰ کے چہرے پر نا سمجھی  
والے تاثر اُبھرے۔۔۔۔۔۔!!!!!! اُس کو سمجھ نہیں آیا صبح کو چائے یا  
فریش جوس کی بجائے لیموں پانی کون آفر کرتا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

عمیر نے اسکو سوچوں میں غرق دیکھا تو خود ہی آگے بڑھ کر اُسکے ہاتھ میں لیموں  
پانی تھماتے ہوئے اُسے پینے کی تلقین کی۔۔۔۔۔۔!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عمیر رانا سے پاکستان میں ارتضیٰ کی سرسری سی ہی ملاقاتیں ہوئی  
۔۔۔۔۔۔!!!!!! تھی۔۔۔۔۔۔!!!!!! اسلئے وہ ایک دم اُسے پہچان نہ سکا۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

ناہی اُسے اُمید تھی کہ یہ پاکستان سے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔!!!!!! اس  
 لیے ارتضیٰ لیموں پانی پیتے ہوئے بھی ہچکچاہٹ کا شکار ہو رہا  
 ۔۔۔۔۔۔!!!!!! تھا۔۔۔۔۔۔

لیموں پانی پینے کے بعد ارتضیٰ کو کافی بہتر محسوس ہوا تو تعجب سے گلاس کو  
 دیکھنے لگا کہ اس میں ایسا بھی کیا جادو تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جو اُسکی طبیعت کافی  
 ۔۔۔۔۔۔!!!!!! بہتر ہو گئی۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارتضیٰ کی حیرانی بھنپتے ہوئے عمیر رانا نے اُسے بیڈ پر بٹھانے کا اشارہ کیا اور اُسے  
 رات ہوئے واقعے کی تفصیل بتانے لگا۔۔۔۔۔۔!!!!!! جس کو سن کر  
 ،ارتضیٰ کو صحیح معنوں میں اپنے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچتی محسوس ہوئی  
 ۔۔۔۔۔۔!!!!!!

\*\*\*\*\*

!!!!!!!اگرزشتہ رات کا منظر-----

گاڑی چلاتے ہوئے عنان بہت ہی زیادہ پریشانی کا شکار تھا اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ارتضیٰ کو کس طرح اس سب صورت حال سے محفوظ رکھے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

!!!!!!!-----

اتنی رات کو اس حالت میں ارتضیٰ کو پاکستان بھیجنا بھی بیوقوفی تھی اور یہاں بھی کوئی ایسی جگہ اُسے سمجھ نہیں آئی جہاں وہ ارتضیٰ کو چھوڑ



-----دي!!!!!!!!!!!!

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں صاف صاف لفظوں میں کہے۔۔۔؟؟؟؟؟ عمیر رانا کی بات سن کر عنان جو پہلے سے ہی پریشان تھا۔۔۔۔۔!!!!!!، مزید پریشان ہو!!!!!!۔۔۔۔۔اگیا۔۔۔۔۔

میں نے آپکو بتایا تھا میں یہاں گھومنے اپنی بہن کے ساتھ اُسکی ہی ضد پر آیا  
!!!!!! تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دنوں سے وہ تھوڑی کھوئی کھوئی سی تھی لیکن آج مکمل کھو گئی۔

!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا نے کھوئے کھوئے لہجے میں جواب دیا

کیا مطلب-----؟؟؟؟؟ عنان کی گرفت سٹیرنگ پر یکلخت ہی ڈھیلی  
 پڑی!!!!!!-----

مجھے ہانی نہیں مل رہی صبح سے گھر سے نکلی ہوئی تھی اب تک واپسی نہیں ہوئی  
 اُسکی،-----!!!!!! یہاں کوئی ایسی جگہ بھی نہیں سمجھ آ رہی جہاں جا کر  
 اسکو ڈھونڈو-----!!!!!! نا ہی اُسکا فون لگ رہا ہے شام سے  
 -----!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

اپنے ملک میں ہوتا تو پولیس کو ان لو کرنا اور ہسپتال چیک کرنا آسان تھا لیکن  
یہاں مجھے لاکھ دوسرے اندیشے پریشان کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔!!!!!! میں  
"اکیلا ان حالات کا سامنا نہیں کر پا رہا مجھے ایک دوست یعنی تیری ضرورت ہے  
!!!!!! عنان التمش خانزادہ"۔۔۔۔۔۔

میں تیرے پاس ہی آتا ہو پھر بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔!!!!!! عنان نے  
عمیر رانا کی پریشانی سمجھتے ہوئے اُسکے پاس جانا ہی بہتر سمجھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دیارِ غیر میں رہنے کی سب سے بڑی خامی یہی ہے کہ پریشانی اور مشکل کے  
وقت آپکو اکیلے ہی جدوجہد کرنی پڑتی ہیں اور آہستہ آہستہ آپکو ان حالات میں جب  
کسی کا سہارا نہیں ملتا تو بزدل انسان اپنوں سے بد زن ہو جاتا ہے اور مضبوط



## URDU NOVEL BANK

انسان ان مسائل سے تو نکل ہی جاتا ہے لیکن اپنے آپکو اس طرح بنا لیتا ہے کہ اسکو آئندہ بھی کسی کی ضرورت نہیں پڑے

نتیجہ دونوں صورتوں میں ایک ہی نکلتا ہے انسان اپنے گرد ایک ایسی دیوار بنا لیتا ہیں جس میں اُسکے سارے احساسات، جذبات اور مسائل دفن ہوتے ہیں جو دوسرے چاہ کر بھی دیکھ نہیں پاتے اور پردیسی کو "پتھر دل" کہہ کر چھوڑ دیتے  
 !!!!!!!!!!!!!!! ہیں-----

اولدینکے

visit for more novels:

عمیر رانا کے گھر پہنچ کر وہ عمیر کو باہر ہی بلا لیتا ہے اور پھر وہ دونوں ارتضیٰ کو ایک کمرے میں چھوڑ کر خود عمیر کے کمرے کی طرف چلے جاتے  
 !!!!!!!!!!!!!!! ہیں-----

## URDU NOVEL BANK

عمیر کی آنکھوں میں سوال دیکھ کر ارتضیٰ کی حالت کے بارے میں عنان مختصراً بتاتا ہے پھر اُس سے ارتضیٰ کا دیہان رکھنے کا کہہ کر ہسپتال کے لیے جانا چاہتا ہے لیکن جب اُسکی نظر بیڈ کے سائڈ ٹیبل پر رکھی ایک تصویر پر پڑتی ہے تو اسکو

!!!!!! تعجب ہوتا ہے -----

تصویر میں عمیر رانا کے ساتھ ایک لڑکی ہوتی ہے جو اُسے دیکھی دیکھی سی لگتی ہیں -----!!!!!! آگے بڑھ کر وہ تصویر اٹھاتا ہے تو عمیر رانا کی آواز آتی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

!!!!!! ہے -----

یہ ہی میری بہن ہے جو لاپتہ ہے پولیس والے 24 گھنٹے سے پہلے گمشدی کا کیس لکھنے کے روادار نہیں ہے اور ہسپتال جانے کی ہمت نہیں ہو پا رہی -----!!!!!! اسلیئے ہی تجھے بلایا تھا لیکن تو خود پریشان ہے

## URDU NOVEL BANK

-----!!!!!!!خیر-----!!!!!!! تُو ہسپتال سے فارغ ہو آ پھر مل کر  
 -----!!!!!!!ہانی کو ڈھونڈ لیں گیں-----

یہی تو وہ لڑکی ہے جس کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ارتضیٰ کی کار سے یعنی وہ ہی تیری  
 بہن ہے اور وہ شخص.....!!!!!!! لیکن ایک منٹ تم لوگوں کے والد  
 -----!!!!!!!کہاں ہیں---؟؟؟ عنان نے پریشانی سے سوال کیا-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سچ یعنی وہ ہسپتال میں ہی ہو گی-----!!!!!!!شکر  
 ہے-----!!!!!!! میں تو بہت پریشان ہو گیا تھا کہیں وہ کسی غلط بندے  
 کے ہاتھ نہ لگ گئی ہو اور عنان مجھے پتا ہے تو پریشان ہے لیکن تجھے علم تو ہے  
 ہمارے والد کا انتقال ہو گیا تھا پھر تو کیوں ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے  
 -----!!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

ہاں!! مجھے پتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! ولید رانا اس دنیا میں  
 نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! لیکن پھر وہ کون تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ جو ہانی کو اپنی بیٹی کہہ  
 کر بین کر رہا تھا اور ہانی اور انابیہ کو ہسپتال لے کر گیا ہیں اور ارتضیٰ پر کیس  
 بھی کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔؟؟ عنان نے پریشانی کے عالم میں اکھٹے ہی بہت سارے  
 سوال کر دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

اولاد بینک

visit for more novels:

عنان اس سب کا جواب تو وہی دے سکتا ہے تجھے چاہئے اب تو جلدی سے اُن  
 کے پاس جا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

میں یہی ارتضیٰ کے پاس رکتا ہوں جیسے ہی ہانی کو ہوش آئے  
 ۔۔۔۔۔۔!!!!!! مجھے لازمی فون کرنا۔۔۔۔۔۔!!!!!! میں تیری امانت کا

## URDU NOVEL BANK

دیہان رکھتا ہو تو میری -----!!!!!!! اب جلدی جا  
-----!!!!!!! وہ اجنبی ہے کون؟ جو میری بہن کو اپنی بیٹی کہہ رہا،،  
-----!!!!!!! ہے

عمیر رانا معاملہ اتنا سیدھا نہیں ہے جتنا سمجھ آ رہا ہے -----!!!!!!! ارتضیٰ  
کبھی نشہ نہیں کر سکتا اور ایک اجنبی کا ہانی کو اپنی بیٹی کہنا  
-----!!!!!!! اور پھر یہ سب -----!!!!!!! خیر میں نکلتا ہو اور تجھ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com -----!!!!!!! سے رابطے میں رہوں گا

ڈرائیونگ کرتے ہوئے بار بار عنان انابہ کو کال ملا رہا تھا لیکن آگے سے کوئی  
جواب موصول نہیں ہو رہا تھا -----!!!!!!!، تھوڑی دیر میں عنان کے نمبر

## URDU NOVEL BANK

پر انابیہ کی طرف سے ایک مسجج موصول ہوا جس میں ایک ہسپتال کا ایڈریس  
-----!!!!!! تھا-----

\*\*\*\*\*

لاؤنج سے کسی مرد کے رونے کی آواز پر ارتضیٰ باہر نکلتا ہے اور عنان کو روتا دیکھ  
-----!!!!!! اکر ڈھیروں شرمندگی میں مبتلہ ہو جاتا ہے-----

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

اس سب کا قصور وار وہ خود کو سمجھتا ہے ، عنان کی نظر جب ارتضیٰ پر پڑتی ہے  
-----!!!!!! تو خود کو سنبھال کر اُس کی طرف جاتا ہے-----

## URDU NOVEL BANK

اب کیسی طبیعت ہے-----؟؟؟؟؟

!!!!!!! میں ٹھیک ہو لالا،-----!!!!!!! آپ،-----

کل کیا ہوا تھا-----؟؟؟؟؟؟؟ عنان اُسکی بات کاٹتے ہوئے پوچھتا  
!!!!!!! ہے-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل آپکا انتظار کرتے ہوئے میں فلیٹ سے باہر چہل قدمی کرتے کرتے سامنے  
والی پارک میں چلا گیا-----!!!!!!! تھوڑی دیر میں وہاں کچھ اوباش لڑکے  
ایک لڑکی کے پیچھے بھاگتے ہوئے آئے اور لوگوں کی بھیڑ میں "وہ" منتشر ہو  
!!!!!!! گئے-----

## URDU NOVEL BANK

پھر میرے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا میں نے مڑ کر دیکھا تو وہی لڑکی میرے  
 ----- پیچھے کھڑی تھی -----

دیکھیں آپ جو بھی ہے کیا آپ میری مدد کر دیں گے...؟؟؟؟؟ میں پاکستانی ہو  
 -----!!!!!!! یہاں کے راستوں سے ناواقف -----!!!!!!! اسی لیے  
 غلطی سے ان لوگوں سے مدد مانگ بیٹھی -----!!!!!!! آپ مجھے شریف لگ  
 رہے ہیں -----!!!!!!! پلیز!!!! مجھے میرے گھر پہنچا دیں

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

-----!!!!!!!

پھر بہت مشکل سے لوگوں کی نظر سے بچ بچا کر ہم پارکنگ تک آئے اور اُسکے  
 -----!!!!!!! بتائے ہوئے راستے کی طرف چل پڑے -----



اتنے میں مجھے اپنے ہاتھ پر چھبنا کا احساس ہوا تو نظر ساتھ بیٹھی لڑکی کے ہاتھ پر  
گئی جس میں انجیکشن تھا۔۔۔۔۔!!!!!! آہستہ آہستہ میرے ہاتھ پاؤں سن ہو  
visit for more novels: [www.paknovels.com](http://www.paknovels.com)۔۔۔۔۔!!!!!! گئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں سب کچھ محسوس کر پا رہا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! لیکن مجھ سے نہ بولا جا رہا  
تھا۔۔۔۔۔!!!!!! نہ ہی ہلا۔۔۔۔۔!!!!!! تھوڑی ہی دیر میں وہ لڑکی

## URDU NOVEL BANK

کار سے باہر نکل گئی اور اُس اجنبی نے کسی چیز سے اُس لڑکی کے سر پر وار کیا

-----!!!!!!!

آگے -----!!!!!!! اُس کو سوچتا دیکھ کر عمیر رانا نے بے چینی سے

-----!!!!!!! پوچھا۔

شاید مجھے یاد نہیں آگے کچھ... ارتضیٰ نے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے جواب دیا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کیا تم لڑکی کو پہچان سکتے ہو؟ بلکہ دیکھو کیا یہ وہ لڑکی ہے؟ عمیر رانا نے اُسے  
اپنے موبائل سے ہانی کی تصویر نکال کر دکھائی

## URDU NOVEL BANK

جی بلکل یہی ہے لیکن یہ ہے کون؟ اور مجھے کیوں پھنسانا چاہتی ہے؟ ارتضیٰ کی پریشانی سے ڈوبی آواز نکلی

یہ ہانی ہے عمیر رانا کی بہن۔ اس سب سے یہ تو واضح ہو جاتا ہے کہ یہ ایک سازش ہے اور ہانی بھی اس میں شامل ہے لیکن انابیہ کو کوئی کیوں اغواء کرنا چاہتا ہے؟؟ عنان نے بے چینی سے پوچھا

visit for more novels:

بلکل مجھے انجیکٹ اسی لیے کیا گیا کہ آپ کا دیہان مجھ پر چلا جائے اور آپ انابیہ جی سے بے خبر ہو جائے اور بعد میں سب آپکو ہی اغواء خور سمجھے کیوں کہ آخری دفعہ انہیں آپکے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ یہ سب آپکو پھنسانے کی سازش ہے لالا۔۔۔ ارتضیٰ نے بہت سوچ کر ساری گٹھی اپنی طرف سے سلجھائی تھی

## URDU NOVEL BANK

تو کیا اس لیے ہانی نے مجھے یہاں لندن آنے کے لیے اتنا فورس کیا تھا؟ میں اگر ہانی کے ارادوں سے واقف ہوتا تو کبھی اُسے یہاں نہ لاتا۔ میں بہت شرمندہ ہو عنان تجھ سے اس وقت۔۔

میں تو اس وقت خود سے بھی بہت شرمندہ ہو لیکن کسی کی بھی شرمندگی انابیہ کو واپس نہیں لاسکتی، ہمیں انابیہ کو جلد سے جلد ڈھونڈنا ہے اس لیے اپنی بہن سے رابطے کی کوشش کرو کیونکہ وہی ہے جو ہمیں انابیہ تک پہنچا سکتی ہیں، عنان نے مضبوط لہجے میں جواب دیا تو ارتضیٰ اور عمیر رانا اسکو دیکھتے رہ گئے

چلیں پھر یہاں رہ کر وقت ضائع کرنے سے اچھا ہے ہم الگ الگ ہو کر اُنہوں کو ڈھونڈے، یہ کہتے ہی ارتضیٰ نے قدم باہر کی طرف بڑھائے تھے اُس نے سوچ

## URDU NOVEL BANK

لیا تھا انابیہ کو عنان سے ملوا کر ہی رہے گا۔ کہیں نہ کہیں وہ خود کو اس سب کا ذمے دار سمجھ رہا تھا

ارتضیٰ کے جاتے ہی عنان بھی باہر جانے لگا تو عمیر رانا نے اُس کو مخاطب کیا، میں اگر ہانی کی بے جا فرمائش پر اُسے یہاں نالالتا تو یہ سب نہ ہوتا میں ہی ذمے دار ہو اس سب کا لیکن میں ہی اب انابیہ کو تجھ سے ملوا کر رہوں گا

visit for more novels:

نہیں میری غلطی ہے مجھے اجنبی کے ساتھ انابیہ کو نہیں بھیجنا چاہیے تھا اس سب کا ذمیدار کوئی ہے تو صرف "عنان التمش خانزادہ" وہ میری ذمے داری تھی میں نے اپنی غفلت کی وجہ سے انہیں کھو دیا

جو تم مایوس ہو جاو

## URDU NOVEL BANK

انرک وگتفگے سدبر وٹ  
انرک وزرا کی کافو  
انرک وجتسجی کرفسد  
ے ہاتاجی ہڈوہرٹکا ہڈ  
ے ہاتاجی ہڈوہکی یووکہ  
وتے گوناچار بوکردقم  
ے ہاتاجی ہڈوسہڈ  
وہکر ہلصوح مٹرگا  
وہکر ہلسلسا کافو  
وہے تہجمسق لادے سج  
وہکر ہطبار ے سدسا وٹ  
ں وہاتہکے سے وعدہ یم  
ے گوہ نہ ماکانی ہبک  
، جو تم مایوس ہو جاو

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انرک وگتفگے سدبر وڈ

.....انوہت مسویامی ہیک

.....ی کچی کف اصناں ہو

.....ہے ہی تلچہ ہی ہرے ریہد ارڈ

.....یں یمں وٹاپے کی کچر رگم

.....ہے ہاتسپ کیرا بت ہد

.....ہلدب اک کیا ہرے راہمت

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

.....ہے ہدایز سے سرتسں ہو

...یں یمں وڑلپے ہی تلقتین

...ہے تاجں یہڈے پانل مع

وہاں جو ہاتہ اٹھتے ہیں۔۔

## URDU NOVEL BANK

کبھی خالی نہیں جاتے۔۔

ذرا سی دیر لگتی ہے۔۔۔

ہے ہاتھ رے کے دھو رنگم

واجو دس ویام متوج

... انارک وگتفگے سدبر وت

سب ہی خود کو قصور وار سمجھ رہے تھے اور عنان اور انابیہ کو ایک کرنے کے لیے بھاگ دوڑ کر رہے تھے اور دوڑ کھڑی قسمت اُن تینوں پر ہنسی تھی بھلا قسمت نے اپنے آگے بھی کسی کی چلنے دی تھی ملنا اور پچھڑنا تو قسمت کی ذمہ داری (تھی)





ایک بند کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا انا بیہ کو یہاں بند گھنٹوں گزر چکے تھے اُسکا  
ذہن منتشر سوچو سے لڑ رہا تھا

اچانک دروازہ کھلا اور آنے والی ہستی کو دیکھ کر انا بیہ کے پیروں تلے زمین نکل  
چکی تھی اُسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کہ واقعی اسکو اغواء کرنے والا  
شخص "یہی ہیں"

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ مجھے یہاں ایسے کیوں لائے ہیں؟؟ انا بیہ نے حیرانگی سے پوچھا

آفتوں کے دور میں، چین کی گھڑی ہے تُو

نکاح تو نہیں کرنا چاہتا آپ سے ایسے، وہ تو آپ کے گھر والے خود ہی مجھ سے  
"کروا دیں گے بس آپکا دیدار کرنا تھا ہم بھی تو دیکھیں اس نقاب کے پیچھے چھپا  
"چاند"

مجھے آپ سے ایسی اُمید نہیں تھی اگر آپ میرے والدین سے رشتے کی بات  
کرتے تو مجھے نہیں لگتا وہ منع کرتے لیکن مجھے بدنام کرنے کی یہ گھٹیا حرکت کر  
کے آپ نے اپنا مقام میرے نزدیک جو تھا وہ بہت پست کر لیا ہے  
اب آپ کی بھول ہے کہ آپ میرے محرم بنے گے یا میرا چہرہ دیکھ پائیں گیں



## URDU NOVEL BANK

فلیٹ کے کھلے دروازے کو دیکھ کر عمیر رانا پریشان ہو گیا کیونکہ دروازہ تو جانے سے پہلے اُس نے خود مقفل کیا تھا پھر اندر کون آ گیا تھا؟؟

وہ پریشانی کے عالم میں اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ہانی کو صوفے پر بیٹھے دیکھ اُس کی جان میں جان آئی تھی لیکن اُسکی حرکت کو یاد کرتے ہی اُسے اشتعال آیا تھا

visit for more novels:

اس نے آگے بڑھ کر ہانی کے منہ پر تمچڑ مارا تھا یہ زندگی میں پہلی بار تھا جو اُس نے اپنی جان سے پیاری گڑیا کو مارا تھا

## URDU NOVEL BANK

ہانی بھی بے یقین نظروں سے عمیر رانا کو دیکھنے لگی جس نے اُسے کبھی غصہ میں دیکھا تک نہیں تھا، ابھی ایک تمہڑ سے ہانی سنبھلی نہیں تھی کہ عمیر رانا ایک اور تمہڑ اُسے مارنے والا تھا اُسکا اٹھتا ہاتھ عنان نے بر وقت پیچھے کھینچا تھا

کیا ہو گیا ہیں عمیر؟ جوان بہن پر کوئی ہاتھ اٹھاتا ہے کیا، عنان نے غصہ میں پوچھا تھا

visit for more novels:

تو کیا اسکی گھٹیا حرکت پر اسکا استقبال پھولوں سے کرو؟؟ ساری رات اسکی وجہ سے ہم سب نے کتنی اذیت میں گزاری ہے کیا بھول چکے ہو؟

اور تم پہلے مجھے یہ بتاؤ کہ وہ لڑکی کہاں ہے اب اور کس کے کہنے پر تم یہاں آئی ہو؟ آج تمہاری وجہ سے میں اپنے دوست کے سامنے شرمندہ ہو، صرف تمہاری

## URDU NOVEL BANK

وجہ سے میری تربیت سوالیہ نشان بن کر رہ گئی ہے؟ بتاؤ مجھے جلدی۔۔۔۔۔ عمیر  
نے پہلے عنان اور پھر ہانی کو مخاطب کر کے پوچھا

ارتضیٰ..... ہانی کے منہ سے با مشکل ہی نکلا تھا

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا؟

کیا؟

عنان اور عمیر رانا نے بر وقت پوچھا تھا

للا وہ میں اور ارتضیٰ ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن ارتضیٰ کے گھر  
والوں نے اسکا رشتہ بچپن میں ہی اُسکی کزن سے فلکس کر دیا تھا

اس لیے اب اس نے پلان بنایا تھا کہ ہم ایسا کچھ کریں گے جس سے اُسکے گھر والے خود یہ رشتہ ختم کر دیں اور ہم ایک ہو جائے۔

بس اسلیئے ارتضیٰ نے مجھے یہاں بلایا تھا اور پھر ہم نے ایک لڑکی کو کڈنیپ کیا اور آج ارتضیٰ اُسے پاکستان لے کر جا رہا ہے، ہانی نے ڈرتے ڈرتے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جھوٹ اپنے آپکو بچانے کے لیے یہ لڑکی ارتضیٰ کو پھنسا رہی ہے مجھے اسکی اور اسکے یار کی رام کہانی سننے کا کوئی شوق نہیں عمیر اسکو بولو بس مجھے یہ بتا دیں انابیہ کہاں ہے؟؟ عنان کو ہانی کا ارتضیٰ پر لگایا الزام سن کر پتنگے ہی لگ گئے تھے لیکن اپنے غصے کو قابو میں رکھ کر اس نے عمیر کو مخاطب کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

للا آپ میری بات کا یقین کریں میرے پاس ثبوت ہے کہ میں سچ بول رہی ہو  
 لیکن آپ پہلے ایک بار ارتضیٰ سے پوچھے اس وقت وہ کہاں اور کس کے ساتھ  
 ہیں؟؟ باقی آپکے ہر سوال کا جواب اس وائس ریکارڈنگ میں موجود ہے  
 ہانی نے پہلے عمیر اور پھر عنان کو دیکھ کر تحمل سے جواب دیا

ہو سکتا ہے ہانی جھوٹ بول رہی ہو لیکن پھر بھی ارتضیٰ کو یہاں بلاؤ تا کہ دودھ  
 کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائیں!! عمیر رانا نے بھی مداخلت کی تو مجبوراً عنان نے  
 ارتضیٰ کو کال کی  
 visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سپیکر پلیز۔۔۔۔ ہانی نے مدھم آواز میں کہا تو ناچار عنان کو کال اسپیکر پر کرنی  
 پڑی

## URDU NOVEL BANK

السلام و علیکم! ارتضیٰ کہاں پر ہو اس وقت؟؟ اور اکیلے ہو کیا؟؟ عنان سیدھا سیدھا پوچھتے ہوئے ہچکچا رہا تھا

و علیکم سلام! لالا۔ سب خیریت ہے ناں؟ دراصل میں ایئر پورٹ پر ہو اور آپکی جان بھی میرے ساتھ ہے اگر آپ کو کوئی ضروری کام ہے تو بتا دیں میرے موبائل کی بیٹری بالکل ڈیڈ ہے کسی بھی وقت بند ہو سکتا ہے آپکی بات کرواؤ میں۔۔۔ ارتضیٰ نے جلدی جلدی اپنی بات مکمل کرنی چاہی لیکن موبائل نے ساتھ نہیں دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہیں وہ دراصل۔۔۔۔۔ ارتضیٰ کون ہے ساتھ؟ نام بتاؤ؟

ہیلو ارتضیٰ آواز آرہی ہے

ہیلو



ہیلو

Call disconnected -----

دیکھا وہ اس لڑکی کو لے کر واقعی پاکستان نکل رہا ہے ہمیں بھی وہاں جلد جانا چاہیے لالا، ہانی نے عمیر رانا سے کہا تو عنان اور عمیر دونوں اضطراری کیفیت میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، اتنے میں ہانی نے ایک وائس ریکارڈنگ پلے کر دی



پس منظر

## URDU NOVEL BANK

ایک بند کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا انا بیہ کو یہاں بند گھنٹوں گزر چکے تھے اُسکا  
ذہن منتشر سوچو سے لڑ رہا تھا

اچانک دروازہ کھلا اور آنے والی ہستی کو دیکھ کر انا بیہ کے پیروں تلے زمین نکل  
چکی تھی اُسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کہ واقعی اُسکو اغواء کرنے والا  
شخص "یہی ہیں"

آپ مجھے یہاں ایسے کیوں لائے ہیں؟؟ انا بیہ نے حیرانگی سے پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آفتوں کے دور میں، چین کی گھڑی ہے تُو

## URDU NOVEL BANK

نکاح تو نہیں کرنا چاہتا آپ سے ایسے وہ تو اب آپ کے گھر والے خود ہی مجھ سے  
 "کروا دیں گے بس آپکا دیدار کرنا تھا ہم بھی تو دیکھیں اس نقاب کے پیچھے چھپا  
 "چاند

مجھے آپ سے ایسی اُمید نہیں تھی اگر آپ میرے والدین سے رشتے کی بات  
 کرتے تو مجھے نہیں لگتا وہ منع کرتے لیکن مجھے بدنام کرنے کی یہ گھٹیا حرکت کر  
 کے آپ نے اپنا مقام میرے نزدیک جو تھا وہ بہت پست کر لیا ہے  
 اب آپ کی بھول ہے کہ آپ میرے محرم بنے گے یا میرا چہرہ دیکھ پائے گے  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

آپکا محرم بننا بھی کون کبخت چاہتا ہے؟

ہم بھی دیکھیں گے افلاک سے اُترا ہوا وہ فرشتہ

## URDU NOVEL BANK

!!وقت ملا تو تیرے شوہر سے ملاقات کریں گے۔۔

لائبہ۔ عظیم #

ہمارے لیے تو رشتہ ہمارے گھر میں ہی موجود ہے اتنا تو آپکو بھی علم ہے اور ہاں جس کے ساتھ آپ ائی ہے وہ حسینہ بھی ہمارے عشق میں قید ہیں جب ہی تو آپکو یہاں تک لانے میں اتنی مدد کی مادام نے ہماری، ان شورٹ، لڑکیوں کی کمی نہیں ہے مجھے اور نہ ہی آپ میں ذرہ برابر بھی انٹرسٹ۔۔۔۔

تو؟؟؟؟ پھر یہاں لانے کا مقصد؟ زندگی ہوئی آواز میں انابیہ نے پوچھا

## URDU NOVEL BANK

بس اپنے بھائی جیسے کزن سے بدلہ لینا تھا اور اُسکی کوئی کمزوری مل نہیں رہی تھی تو آپکا خیال آیا جیسے "بادشاہ کی جان طوطے" میں ویسے ہی "اُسکی جان ہے آپ میں"۔ اسلیئے آپ کو ہی اٹھانا پڑا

مجھے آپکی یہ بے جانفرت کی سمجھ نہیں آرہی اگر اتنا ہی ناپسند ہے آپکو اپنا کزن تو اُسکے پیچھے یہاں لندن کیا کرنے ائے تھے وہی پاکستان رہتے؟ انابیہ نے حقارت سے پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بچپن کی محرومیوں کا بدلہ چائیئے مجھے۔ جو صرف اسی صورت ممکن ہے جب میں اُس شخص سے جینے کی وجہ ہی چھین لو جب آپکو وہ ہر جگہ ڈھونڈے گا اور آپ کہیں نہیں ملیں گی پھر اسکو ہماری یہ وائس ریکارڈنگ ملیں گی جس سے اُسے پتا چلے گا کہ صرف اس سے بدلہ لینے کی وجہ سے آپکو اسلام آباد کے مشہور ریڈ لائٹ

## URDU NOVEL BANK

ایریا میں رہنا پڑے گا تو ایک پارسا کو ایسی جگہ سے نکالنے کے بعد بھی وہ پہلے جیسی زندگی نہیں دے سکے گا اور نہ ہی خود کو کبھی معاف کر پائے گا ایسے میرا بدلہ پورا ہوگا

میرا کیا قصور؟ انابیہ کی آواز ناچاہتے ہوئے بھی نم ہوئی تھی

ہم دونوں کا ہی یہ قصور ہے کہ وہ شخص ہم سے جڑا ہیں خیر تھوڑی دیر تک ہم نکلنے والے ہیں میں ہانی کو اُسکے بھائی کی طرف چھوڑ کر آتا ہوں اگر آپکو کچھ چاہیے تو بتادیں

پوچھ تو ایسے رہے ہیں جیسے میرے مانگنے پر ہر چیز لادیں گے اگر ایسا ہے تو مجھے آزادی "دیں اور اپنا بدلہ خود لیں مجھے ڈھال نہ بنائے اور نہ ہی میری زندگی سے"

## URDU NOVEL BANK

کھیلیں جس جگہ کی آپ بات کر رہے ہیں وہاں سے نکلنے سے اچھا ہے ہمیں  
، پہلے ہی موت آ جائے

، نہ نہ مرنا ہی تو نہیں ہے کسی نے  
، سب نے زندہ رہ کر یہ ہجر سہنا ہے  
تبھی تو ہمیں راحت ملے گی  
اپنی آنکھوں کے سامنے آپ دونوں  
کو تڑپتا دیکھوں گا ---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اللہ حافظ ---



## URDU NOVEL BANK

ساتھ ہی وائس ریکارڈنگ ختم ہو جاتی ہے --

اللہ حافظ" کی بازگشت عنان کو ابھی تک اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی " اُسے یقین نہیں آیا کہ واقعی ارتضیٰ نے اس سے بدلہ لینے کے لیے انابیہ کا استعمال کیا ہے، اُسکی سوچیں سلب ہو چکی تھی۔ زندگی نے اُس کے ساتھ یہ کیسا کھیل کھیلا تھا؟

visit for more novels:

کتنا بھروسہ تھا اُسے ارتضیٰ پر اور اسنے کیسے اُسکے بھروسے کی دھجیاں اڑا دی تھی

بھروسہ کنہ میں احتیاط کیجئے کیونکہ

شیطان بھی پہلے فرشتہ ہوا کرتا تھا



عمیر رانا نے عنان کو پاکستان جلد سے جلد پہنچنے کی ترغیب دی کیونکہ یہاں رہ کر کوئی کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا، عنان کو اسوقت صرف انابیہ کی فکر تھی وہ اپنے مرنے کی دعائیں کر رہی تھی یہ سوچ کر ایک موت عنان پر بھی طاری ہوئی تھی جس میں ارتضیٰ کے لیے موجود ساری نرمی، اپنائیت اور الفت کا دم گھٹ گیا تھا اور انابیہ کی حالت کا سوچ کر عنان کی آنکھ سے چند باغی آنسو نکلے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ میری پہلی محبت

وہ میری پہلی شکست

ایسی شکست کہ

جس کے آثار

## URDU NOVEL BANK

اب تک میری روح

پر نظر آتے ہیں

اس شکست کے بعد

آج تک مجھے کوئی شکست نہیں ہوئی

مگر پھر بھی اس شکست

کے گھاؤ ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جو بھرنے کا نام ہی نہیں لیتے

اور شاید مرتے دم تک

مجھے احساس دلاتے رہیں گے

کہ کبھی نہ ہارنے والے کو بھی

کبھی شکست ہوئی تھی-----

لائبہ۔ عظیم

لالا ہمیں بھی اب واپس چلنا چاہیے اب میرا کام بھی یہاں ختم ہو گیا ہے ہانی  
نے لا پرواہی سے کہا تو عمیر رانا کا دل کیا اسی وقت ہانی کا گلا دبا دیں

جس کی وجہ سے آج عنان اپنی محبت کھو چکا تھا، اپنا بھائی جیسا کزن، اپنی بہن  
کی محبت، سب کچھ تو عنان کے ہاتھوں سے نکل چکا تھا، لیکن عمیر رانا نے بھی  
سوچ لیا تھا اگر ہانی کا قتل بھی کرنا پڑے تو کریں گا لیکن اُسے اور ارتضیٰ کو  
اب کامیاب نہیں ہونے دے گا۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

خان حویلی میں عروب کی چہچہاتی آواز گونج رہی تھی بڑی مورے آپ ہمیں بہت مزے مزے کی چیزیں بنا کر دیں تاکہ ہم وہاں جا کر وہ اپنی نئی دوستوں کو کھلائیں اور وہ ہم سے پکی والی دوستی کر لیں

اف عرو آپ اتنی بڑی ہو گئی ہے لیکن آپکا بچپنا نہیں جا رہا کھانے کی چیزوں سے دوستی کا کیا تعلق؟

visit for more novels:

توبہ ہے بڑی مورے! آپ بھی نہ! آپکو کچھ نہیں پتا، کھانا ہی تو سب کچھ ہوتا ہے ہم نے ڈراموں میں اکثر دیکھا ہیں لڑکیوں کو سب یہی سمجھاتے ہیں کہ

میاں کو اچھے اچھے کھانے بنا کر کھلاؤ شوہر کے دل کا راستہ پیٹ سے ہو کر "جاتا ہے"

## URDU NOVEL BANK

"اچھی بیوی بننے کے لیے سب سے اچھی کوکنگ انی چائیے"

آپ خود کو ہی دیکھ لیں ہم مورے سے زیادہ آپ سے فرمائشیں کرتے ہیں آپکو  
اہمیت دیتے ہیں کیوں کہ آپکی کوکنگ جو "ورلڈ بیسٹ" ہے

اچھا یعنی ہماری کوئی اہمیت نہیں صرف کھانے کی اہمیت ہی ہے آپکے نزدیک  
؟؟ شمع بیگم نے نروٹھے پن سے پوچھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

نہیں! نہیں! اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔ بڑی مورے بس آپکو سمجھانے کے  
لیے مثال ہی دی ہے ہم نے۔۔۔ عروب نے مسکین سی شکل بنا کر جواب دیا

## URDU NOVEL BANK

ہاں بالکل آپکی مثال تو سنہرے حروفوں میں لکھ کر ہمیں پورے شہر میں چھپوانے چاہیے۔۔۔ یشفع بیگم نے کچن میں آتے طرز بھرے لہجے میں کہا

ہینننن سچی مورے! یعنی ہمارے الفاظ اتنے اچھے ہوتے ہیں؟؟؟؟؟ عروب نے اپنی والدہ کے طرز کو کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے خوشی سے جھومتے ہوئے کہا اس کی حرکت پر یشفع بیگم کا دل کیا اپنا سر پیٹ لیں دنیا کو عقل آجائے گی لیکن انکی نکمی اولاد کو نہیں۔۔۔۔

visit for more novels:

اپنی ماما کو غصے میں دیکھ کر عروب نے اُنکا بہت بار کہا جانے والا فقرہ دہرایا اور وہاں سے دُور لگا دی

دنیا چاند پر پہنچ جائے گی لیکن یشفع التمش کی نکمی اولاد کو زمین پر رہنے کا "سلیقہ نہیں آئے گا"

آپ کیوں بچی پر غصہ کرتی ہے یہی تو عمر ہے اسکی ہنسنے کھیلنے کی پھر تو بس گھر اور گھر داری ""، شمع بیگم نے مسکراہٹیں ہوئے پوچھا؟ ""

مجھے اس کے ہنسنے کھیلنے سے نہیں اسکے بچنے سے ڈر لگتا ہے پھر اب تو اور بھی یہ ہماری نظروں سے دور جا رہی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زمانے اور زمانے کی چال سازوں سے ناواقف ہے یہ کہیں ہماری نادان بچی کی نادانی کا کوئی فائدہ نہ اٹھا لیں اور ہماری پھول جیسی بچی مرجھا جائے، ہنسنا کھیلنا ہی بھول جائے تو؟؟

## URDU NOVEL BANK

یشفع بیگم نے غیر مرئی نقطے کو دیکھ کر کھوئے ہوئے لہجے میں بات کی تو شمع بیگم کا دل بھی ہزاروں وسوسوں اور اندیشوں سے گھیر گیا پھر بھی اپنے لہجے کو نارمل رکھ کر اپنی بہن جو کہ دیورانی بھی تھی کو مخاطب کیا

آپکی بات اپنی جگہ درست ہے

واقعی زندگی لاڈلوں کے بہت "

"امتحان لیتی ہیں

لیکن اب کیا ہم اس ڈر سے اپنے بچوں کو خوش بھی نہ ہونے دیں تینوں بچے ہی ہماری جان ہے اللہ تینوں کی زندگیوں میں آسانی رکھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپکو یاد ہے جب ارتضیٰ کی پیدائش کے وقت ڈاکٹر نے ہمیں دوبارہ ماں نابننے کی بڑی خبر دی تھی تو ہم نے یہ کڑوا گھونٹ بس اس لیے پی لیا تھا کہ آپ نے کہا تھا آپکی اگلی اولاد ہم دونوں مل کر پالے گئیں وہ ہماری سانبھی ہوگی۔۔



اور عروب کے بعد ہم سب نے فیصلہ کیا تھا کہ ارتضیٰ اور عروب کا نکاح کریں  
 گیں تاکہ عروب کو کبھی کوئی غم نہ ملے اور آپ نے ارتضیٰ کو بھی دیکھا کیسے  
 دیوانہ ہے اپنی شہزادی کا اور سب نے فیصلہ کیا تھا کہ عروب کی ہر خواہش کو  
 ہمیشہ مقدم رکھئے گے

لیکن اُسکی لا ابالی طبیعت کی وجہ سے اکثر اب ہمیں اُس کی بات سے انحراف  
 کرنا پڑتا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ ماں ہے اس لیے ان اندیشوں کو اپنے ذہن پر ہمیشہ سوار رکھتی ہے۔ میری  
 مانے ان سب وسوسوں اور اندیشوں کو اپنے ذہن سے نکال کر صرف اپنے بچوں  
 کی خوشی کا سوچے جب عروب کا آج بھی یہیں ہے اور مستقبل بھی یہیں ہے  
 تو پھر کیسی پریشانی؟؟

ہمارا بیٹا آپکی عروب کو ہمیشہ ایسے ہی دیکھنا چاہتا ہے آپ بھی مستقبل کی فکر  
 "سے آزاد ہو کر عروب کو خوشی خوشی بھیجنے کی تیاری کریں" مستقبل کی وکیل  
 ہے آپکی لاڈلی آپ بھی اپنے دل کو تھوڑے بہت دلائل دیں کر راضی کر لیں  
 "جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے"

شمع بیگم نے اپنی بات مکمل کر کے یشفع بیگم کو دیکھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپکو لیکچرار ہی رہنا چاہیے تھا آپیہ ---- برین واشنگ میں ایکسپرٹ ہے آپ --- یشفع  
 بیگم نے گہری مسکراہٹ سے کہا



ایئرپورٹ سے پہلے وہ لوگ باہر لچ کرنے گئے تھے پھر اپنی لاڈلی کو اُسکی نئی  
 منزل کی جانب بھیجنے وہ چاروں ہی اُسکے ساتھ آئے تھے

## URDU NOVEL BANK

سب ہی عروب کو الوداع کرتے ہوئے خالی پن سا محسوس کر رہے تھے اپنی لا  
ابالی طبیعت سے عروب نے سب کو اپنا گرویدہ کیا ہوا تھا  
ایئرپورٹ سے واپسی پر چاروں نفوس اپنی اپنی سوچو میں گم تھے اور اپنے بچوں کے  
روشن مستقبل کے لیے دعا گو تھے

اولاد بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن اپنے بچوں کی خوشی کے لیے انہیں یہ ہجر سہنا تھا

اُن سب کے لیے یہ ہجر تھا



حال۔

عنان کی انٹرن شپ شروع ہو چکی تھی۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت ہسپتال میں ہی گزراتا تھا۔ سب ہی گھر والے اچانک عنان کے پاکستان آنے کے فیصلے سے حیران ضرور ہوئے تھے لیکن اس نے سب کو یہ کہہ کر مطمئن کر دیا تھا کہ عروب کے بغیر آپ لوگ اُداس ہو جائیں گیں اس لیے اُسکی جگہ میں واپس آگیا

پاکستان آتے ہی عنان نے اسلام آباد کے ہیریڈ لائیٹ ایریے میں انابیہ کی تلاش کی تھی لیکن ہر جگہ سے یہی جواب ملا کہ یہاں ان دنوں نیلی آنکھوں والی کوئی بھی حجابی گرل نہیں لائی گئی

جب وہ ایسی کسی جگہ جا کر اس جگہ کی تلاشی لینے کا کہتا تو اُسے دھتکار کر نکال دیا جاتا، سب کو عنان کوئی مشکوک شخص لگتا۔

عمیر رانا نے بھی اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی بہت بار وہ دونوں بھیس بدل کر ایسی جگہوں پر جاتے اور بھاری قیمت چکا کر وہاں کی پرانی لڑکی نکلواتے اور اس سے انابیہ کا پوچھتے لیکن کہیں سے بھی انہیں کوئی اچھی خبر نہیں ملی تھی۔۔۔

عمیر رانا نے ہانی سے بھی بہت بار اس بارے میں پوچھا لیکن اُسکی ضد تھی کہ وہ ارتضیٰ سے نکاح کے بعد ہی انکی کچھ مدد کریں گی اس لیے عمیر رانا نے اُس سے موبائل بھی لے لیا تھا اور اُسکا کہیں آنا جانا بھی بالکل ختم کر دیا تھا



عروب

عروب

عروب

فلیٹ میں قدم رکھتے ہی وانیہ کی آواز کچن میں کام کرتی عروب کے کانوں میں پڑتی ہے

کیا مسئلہ ہے وانی آپ کے ساتھ؟ پہلے اندر تو آجاؤ پھر مجھے آواز دے دینا اس طرح چیخیں کیوں مار رہیں ہیں آپ؟ آپ کے بابا جان کو یہ سب بالکل اچھا نہیں لگتا تو آپ ایسی حرکتیں کیوں کرتی ہیں؟ اور آپ سے کتنی دفعہ کہا جائے آپ سے بڑی ہے ہم تو ہمیں نام لے کر نہ بلایا کریں؟ عروب نے سنجیدہ لہجے میں وانیہ کو مخاطب کیا تو وانیہ کو غشی کے دورے پڑتے محسوس ہوئے

وانی نے با مشکل اپنی حالت سنبھالی اور آگے بڑھ کر عروب کے ماتھے پر ہاتھ رکھا

بخار تو نہیں ہے آپکو بلکل بھی پھر آپ میں یہ ابا حضور کی روح کیوں آچکی ہے؟؟

میرے میں انکی روح نہیں۔ انکی روح وجود سمیت میرے فلیٹ میں آئی ہوئی ہے، ساتھ والے کمرے میں بیٹھے وہ آپکے ہی منتظر ہیں، عروب نے انتہائی دھیمی آواز میں وانی کو گلے سے لگاتے حالات کی سنگینی سے آگاہ کیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہائے میں تو گئی؟ اتنا کہتے ہی وانی عروب کی بانہوں میں جھول گئی

عروب نے جب اپنے وجود پر وانی کا وزن اپنی استطاعت سے زیادہ محسوس کیا تو فوراً اپنا وجود وانی کے ڈرامے باز وجود سے پیچھے ہٹا لیا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عروب کے ہٹنے کی دیر تھی وانی ڈھرم سے زمین بوس ہوئی

اے اے

اے اے اے

اے - اے - اے

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وانی کی چیخیں بے ساختہ بلند ہوئی تو ساتھ والے کمرے میں غصہ میں موجود شخص نے فوراً باہر قدم بڑھائے اور آتے ہی فکر مندی سے وانی کو اٹھانے لگے



## URDU NOVEL BANK

وانی بیٹا ٹھیک تو ہو آپ؟؟ کہیں چوٹ تو نہیں نہ آئی؟ چلو اٹھو گھر چلیں یا ڈاکٹر کے پاس جانا ہے آپکو؟ لگتا ہے آپکو کمزوری ہو گئی ہے صبح جو آپ بغیر ناشتہ کیے چلی جاتی ہیں اب آپ اگر ایسے گئی تو ہم آپ سے پکا والا ناراض ہو جائے گے۔ پھر بلاتی رہنا آپ ہمیں۔۔ ہم بھی آپکی آواز پر مڑ کر نہیں آئیں گے!! وانیہ کے والد نے جذباتی ہوتے ہوئے بہت جلدی جلدی اپنی بات کی

ابھی تو کوئی کہہ رہا تھا ہم وانی کی طرف دیکھے گے بھی نہیں نہ ہی اس سے بات کریں نہ ہی اُسکی کوئی بات مانیں گے ہر دفعہ وہ ہمیں بیوقوف بنا جاتی ہیں بس اب ہم یہی رہے گے۔۔۔ عروب نے سوچنے والے انداز میں اپنی بات مکمل کی تو افرام صاحب اپنی جگہ پہلو بدلتے رہ گئے

## URDU NOVEL BANK

وانی چلو اٹھو ڈرامے باز لڑکی میرے ہاتھ درد کرنے لگے ہیں کتنی وزنی ہو آپ  
؟؟ دھننے میں ہی چھوٹی ہے آپ بس --- عروب نے ماحول کی سنجیدگی بھانپ کر  
ہلکے پھلکے مزاق والے انداز میں وانی کو مخاطب کیا

لیکن وانی کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھ کر اپنے والد کی باتوں کو سوچ رہیں تھی  
اُسکے ذہن میں بار بار یہ الفاظ کسی ہتھوڑے کی مانند گونج رہے تھے جو کچھ دیر پہلے  
افراہیم صاحب نے لا پرواہی میں ادا کیے تھے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ہم آپ سے پکا والا ناراض ہو جائے گے"

"ہم بھی آپکی آواز پر مڑ کر نہیں دیکھیں گیں

تو کیا والدہ کے بعد اب بابا بھی ہم سے دور چلے جائیں گیں والدہ بھی ایسے ہی  
کہتی رہتی تھی اپنے آخری وقت وہ بھی ہم سے روٹھ کر گئی تھی تو کیا اب والد

## URDU NOVEL BANK

بھی؟؟؟؟؟ یہ سوچ آتے ہی آنسوؤں کا ایک سیلاب تھا جو وانی کی آنکھوں سے  
بہنا شروع ہو چکا تھا

وانیہ کو بے آواز روتا دیکھ کر عروب اور افراہیم صاحب اُسکی طرف بڑھے تھے لیکن  
وانی اُن دونوں کو حیران چھوڑ کر فلیٹ سے ہی نکل گئی تھی

سولہ سالہ وانیہ اور افراہیم صاحب ساتھ والے فلیٹ کے رہائشی تھے وانی کی والدہ  
کینسر کی مریضہ تھی اس لیے جلد ہی دنیا فانی سے کوچ کر گئی تھی (وانی کی  
(اطلاع کے مطابق



## URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی میں آجکل عروب کے سیمسٹر چل رہے تھے پیپر سے فارغ ہوتے ہی عروب اپنی جگری سہیلی کو لیے کینٹین میں آگئی تھی

یونی کی کینٹین میں بیٹھی عروب چپس کے ساتھ انصاف کرنے میں مصروف تھی ساتھ ہی چپس کی پیش بہا خصوصیات مائدہ کو گنوارہی تھی

مائی! یار یہ آپ بھی کھاؤ نہ! دیکھو تو کتنی کرچی اور ٹیسٹی ہیں یہ، بنانے والے نے کتنے زبردست طریقے سے انکو بلکل ایک جیسا کٹ کیا ہے اور آئل بھی دیکھو ایک دم پرفیکٹ جذب ہوا ہے ان میں اگر آپ یہ ساری بھی کھا جاؤ گی تو موٹی نہیں ہو گی مجھے دیکھو میں تو روز دو پلیٹس کھا جاتی ہو۔ نہ ہی میں موٹی ہوئی ہو اور نہ ہی کوئی ہیلتھ ایشو مجھے ہوا ہے، عروب نے پلیٹ سے آخری چپس اٹھاتے ہوئے اپنی بات ختم کی تھی

## URDU NOVEL BANK

اور مائدہ ہونق بنی اُسے دیکھ رہی تھی

مائدہ کو اپنی طرف مسلسل دیکھتا پا کر عروب تھوڑا شرمندہ ہوئی کیوں کہ عروب نے مائدہ کو باتوں میں لگا کر اُسکی لائی ہوئی ساری چپس کو خود ختم کر لیا تھا

افف مایہ! اب مجھے دیکھنا بند بھی کرو یا۔۔ ایسا بھی میرے چہرے پر کیا لگا ہے جو آپ نظر ہی نہیں ہٹا پا رہی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اوہ یس! اب ہمیں یاد آیا آپ ہمارے چہرے پر موجود گلو دیکھ رہی ہو آپکو پتا ہیں ہم نے کل نیٹ سے دیکھ کر انڈے کا فیس پیک بنا کر چہرے پر لگایا سمیل تو بہت ائی لیکن ہم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور پھر بہت بار منہ دھویا تو جا کر سمیل سے جان چھوتی لیکن گلو دیکھ کر ہم خود بھی حیران تھے اب آپ خود ہی دیکھ لو آدھے گھنٹے سے ہم سے نظر ہی نہیں ہٹا پا رہی ہو، عروب نے اپنا تازہ کارنامہ

## URDU NOVEL BANK

ماءہ کو بتایا تو ماءہ کا دل کیا یا تو عروب کا سر پھوڑ دیں یا اپنا سر کسی دیوار میں مار لے

ایک تو پہلے تم میرا نام سیدھا لینا شروع کرو۔ جب بھی دیکھوں نام کو بگارتی رہتی ہو کبھی مائی، کبھی مایہ، تو کبھی میدا

اللہ تعالیٰ نے ناموں کو بگاڑنے سے سختی سے منع کیا ہے کیوں اللہ کو ناراض کرتی ہو تم

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور یہ چپس کی پلیٹ تو تم نے ایسے ختم کی ہے جیسے تمہارے لیے ہی ائی تھی  
اپنی سپیڈ کم کرو ذرہ تم

## URDU NOVEL BANK

تم موٹی اس لیے نہیں ہوتی کہ تم روٹی کے علاوہ سب کھانا پسند کرتی ہو تم کھانے کو نہیں کھانا تمہیں کھا رہا ہیں اس لیے تمہیں کھایا پیا نہیں لگتا

اور دوسرا یہ کیا تم آئے دن نیٹ پر چہرے کو بگاڑنے کے طریقے پڑھتی ہو اور پھر اپلائی بھی خود پر ہی کر آتی ہو اچھی بھلی سکن ہے تمہاری خان ہو تم تمہیں ان سب کی کیا ضرورت تمہارے پاس تو قدرتی حسن ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن وہی نہ انسان تو ہے ہی ناشکرا جتنا بھی مل جائے کم ہی ہے۔۔۔۔۔ مائدہ بولنے پر آئی تو بولتی ہی چلی گئی جس پر عروب اُس وقت کو پچھتائی جب اُسکی پلیٹ اٹھائیں تھی عروب کے نزدیک صرف چپس نہ ملنے کا غصہ مائدہ نے اس طرح اُتارا تھا

## URDU NOVEL BANK



عنان کے ڈیوٹی ہورز ختم ہو چکے تھی لیکن عنان کا گھر جانے کا دل بالکل بھی نہیں تھا اس لیے وہی ایرجنسی کے وارڈ میں کچھ نیا سیکھنے کے لیے بیٹھ گیا وہ اکثر کہتا تھا

"نیا مریض! نیا تجربہ"

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اب بھی وہ اپنے سینئرز کو مریضوں کا معائنہ کرتے بغور دیکھ رہا تھا کہ ایک نیا ایرجنسی کیس آیا اتنی کھلبلی اور آہ و پکار کے ساتھ وہ سٹریچر ایرجنسی وارڈ میں لایا گیا



## URDU NOVEL BANK

بڑی سی چادر میں لپٹا وہ وجود جسکی آنکھیں ہی بامشکل نظر آرہی تھی ساتھ ایک  
عمر رسیدہ عورت تھی جس نے رو کر اپنا حلیہ بگاڑ رکھا تھا

سب ہی سینئرز اُس طرف متوجہ ہوئے تو عنان نے بھی اپنے قدم وہاں بڑھائے  
لیکن اس مریضہ کے پاس پہنچتے ہی عنان کا دماغ بالکل ماؤف ہو گیا  
"پردے میں نیلی آنکھیں"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سینئرز عنان کو بھی اس ککیس کو سٹڈی کرنے کا کہہ رہے تھے لیکن عنان تو  
ان نیلی آنکھوں میں ہی الجھ گیا مریضہ کے ساتھ آئی خاتون نے گزارش کی کہ  
میری بیٹی کا علاج صرف لیڈی ڈاکٹر ہی کریں اگر ممکن ہو سکے تو؟

خاتون کی بات سن کر فوراً "او پی ڈی" کی انچارج ڈاکٹر انا کو ایمرجنسی میں بلایا گیا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

باقی سب ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹیز پر واپس چلے گئے

جبکہ عنان نے اپنے قدم مریضہ کیساتھ آئے لوگوں کی طرف بڑھائے کیونکہ مریضہ کو دیکھ کر انابیہ کا خیال آیا تھا۔

”نیلی آنکھیں اور پردے کا احترام“

اسلئے خاتون کے پاس پہنچ گیا وہ شفیق خاتون عنان کو ڈاکٹر ہی سمجھی

www.urdunovelbank.com

آپکی بیٹی کے ساتھ کیا معاملہ ہوا ہے؟؟؟ اور مریضہ کا نام کیا ہے؟؟؟ یہ سوال کرتے ہوئے عنان کا دل کیا جواب اُسکی منشا کے مطابق ہی ہو

## URDU NOVEL BANK

بیٹا میری بیٹی کا نام خولہ ہے وہ خوفِ خدا دل میں رکھنے والی نیک سیرت واحد اولاد ہے میری ، زمانہ ایسی لڑکیوں کو کہاں جینے دیتا ہے؟ "یہ جاہل زمانہ اور اُسکی جاہلیت میری عمر بھر کی جمع پونجی داؤ پر لگا گیا" خاتون نے کسی ٹرانس کے زیر اثر اپنی بات مکمل کی

میں سمجھا نہیں کچھ؟؟ زمانے کی جاہلیت سے آپکی بیٹی کی اس حالت کا کیا تعلق؟؟؟ عنان کے ماتھے پر نا سمجھی کی لکیریں اُبھری

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کل شام میری بیٹی کو دیکھنے کچھ لوگ آئے تھے یہ آٹھواں رشتہ تھا جو میرے گھر کی دہلیز پر آچکا تھا اس سے پہلے آنے والے لوگوں کو بھی ماڈرن شوپیس چاہیے تھا اور اب بھی وہی ہوا تھا وہ لوگ چاہتے تھے خولہ اگر باہر پردہ کرنا چاہیے تو کر لیں لیکن گھر میں اور گھر آئے مہمانوں کے سامنے صرف دوپٹہ استعمال کیا کریں

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

گی گھر میں دیور، جلیٹھ یا دوسرے نا محرم سے پردہ نہ کریں، اس لیے بات نہیں بن سکی

انکے جانے کے بعد خولہ کافی دلبرداشتہ ہو گئی تھی وہ اپنے پردے کو بالکل بھی : نہیں چھوڑنا چاہتی تھی اُس نے مجھ سے نم لے میں پھر کہا کہ

والدہ ہم آپ پر بوجھ تو نہیں ہیں ناں پھر آپ کیوں بار بار ہمیں اس اذیت سے دو چار کرواتے ہیں ہم اپنی دنیا میں بہت خوش ہے ہم سے ہمارا اللہ راضی ہے ہمیں اور کچھ بھی نہیں چاہیے

پاگل لڑکی

وہ لڑکی شاید پاگل تھی

## URDU NOVEL BANK

کیا صبر تھا اس دیوانی کا

کیا ضبط محبت کرتی تھی

آنکھوں میں نیم نشہ سا تھا

باتوں سے دیوانی لگتی تھی

ہمراز نہ تھا اس کا کوئی

بس رب سے باتیں کرتی تھی

دن رات ہی گم صم رہتی تھی

کچھ شرم و حیا کا پیکر تھی

کچھ نرم مزاج وہ رکھتی تھی

اک شام کے آنچل میں اکثر

جزبات چھپائے رکھتی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ڈرتی تھی جدا ہونے سے  
یا پیار سے شاید ڈرتی تھی  
ہے رشک مجھے اس پاگل پہ  
کیا خوب محبت کرتی تھی  
ہمراز نہ تھا اس کا کوئی  
بس رب سے باتیں کرتی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ دنیا تو عارضی ہے جس کے لیے یہ رشتے ضروری بنا دیے گئے ہیں آپ ہمیں  
ایسے ہی رہنے دیں تاکہ ہم اپنی مستقل زندگی میں اللہ کے سامنے شرمندہ نہ ہو کہ  
انکے بندوں کو خوش کرنے کے لیے ہم نے اللہ کو ناراض کر دیا تھا اور یہ بندے  
بھی کبھی کسی سے خوش ہوئے ہیں بھلا؟

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انسان تو ہے ہی ناشکرا " ہمیشہ "مزید" کی خواہش میں رہتا ہے جتنا بھی مل " جائے کم ہی سمجھتا ہے

آج اپ انکی یہ فرمائش پوری کریں تو کیا گارنٹی ہے کہ یہ آگے پھر کوئی نئی ڈیمانڈ نہ کریں کسی فنکشن میں مجھے لے جانے کے لیے میرے پہناوے پر سوال نہ کریں؟ بتائے مجھے کیا آگے چل کر یہ لوگ مجھے مجبور نہیں کریں گے کہ میں اپنا نیم حجاب بھی عریاں کر دوں یا کبھی مجھے اس چیز کا طعنہ نہیں دیا جائے گا کہ میں نے شادی کے لیے اپنا پردہ داؤ پر لگا دیا؟؟ بتائے والدہ۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تو کیا ساری عمر یونہی ہمارے سینے پر مونگ ڈلنے کا ارادہ ہے؟؟؟ تمہاری وجہ سے میری بھی بیٹیوں کی شادی نہیں ہو پا رہی ہر رشتے دار یہی کہتا ہے انکے خاندان کی بڑی بیٹی کے اتنے رشتے آئے لیکن کہیں بات نہیں بنی

"سبز قدم لڑکی"

ہے اس گھر میں کیا پتا باقیوں میں بھی یہی مسئلہ ہو؟ صرف تمہاری وجہ سے میری بیٹیوں کی عمریں نکلتی جا رہی ہیں اگر شادی نہیں کرنی تو زہر کھا کر مر جاؤ!! خود کو بھی اس اذیت سے نکالو اور ہمیں بھی کوئی خوشی راس آنے دوں محترمہ خولہ کی چچی نے نخوت سے خولہ کو دیکھتے ہوئے کہا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

..بندہ غیروں کے شر سے پناہ مانگ سکتا ہے لیکن آستینوں کے سانپ سے نہیں خولہ اپنی بات کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہیں





## URDU NOVEL BANK

خولہ تو بہت مضبوط ہیں لیکن وہ یہاں اس وقت ایسے کیوں لائی گئی ہیں؟؟؟ عنان خولہ سے کافی ایمپریس ہوا تھا اسے انابیہ کی پرچھائی لگی تھی یہ بہادر لڑکی

بیٹا پتا نہیں صبح مجھے ناشتہ دیں کر وہ کچن سے اپنی چائے لائی اور میرے ساتھ ہی بیٹھی پینے لگی کل سے ہمارے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔

visit for more novels:

اسلیئے میں اُسکی ذہنی کیفیت سے نا آشنا تھی تھوڑی ہی دیر میں اُس کو غوطہ لگا اور پھر منہ سے جھاگ آنے لگی ہم دونوں ہی اس صورتحال سے پریشان ہو گئے میں تو اپنی بیٹی کو اتنی اذیت میں دیکھ کر اپنی سدھ بدھ ہی کھو بیٹھی تبھی اُسکی چچی کی آواز آئی کہ خولہ نے زہر کھا لیا کوئی ایسبولینس کو بلاؤ۔۔۔۔۔ مجھے یقین

## URDU NOVEL BANK

نہیں آ رہا خولہ خود سوزی کرنے والوں میں سے نہیں ہے اللہ میری بیٹی کی  
حفاظت کریں

خولہ کا کیس سن کر عنان کو بے ساختہ وہ دن یاد آ گیا جب وہ انابیہ کی طرف  
گئے تھے اور انکے والد نے انابیہ کی خود سوزی کا بتایا تھا  
واقعی "اسلام کی شہزادیاں" دنیا چھوڑ سکتی ہیں لیکن پردہ نہیں، عنان نے اس  
بات کا اعتراف آج صدقے دل سے کیا تھا لیکن اسکا دماغ ایک سوال کا جواب  
آج بھی سمجھنے سے قاصر تھا کہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
دین کے اتنے نزدیک ہوتے ہوئے بھی یہ لوگ اتنی نا سمجھ تو نہیں رہتی جو حرام  
موت کو گلے لگا بیٹھتی ہے کیا، یہ صبر نہیں کر سکتی؟

اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ "صبر کا پھل میٹھا" سے مراد ہے کہ

## URDU NOVEL BANK

تمہاری مشکلات حل ہو جائیں گی ، بھیر میں ہاتھ چھڑا کر جانے والے لوٹ آئیں گے ، آسانیاں ہی آسانیاں مقدر میں لکھ دی جائیں گی ، محبت (مختص شخص کی) نامی نعمت تمہاری جھولی میں ڈال دی جائے گی۔

تو تم غلط ہو

ناورینک

صبر کا پھل میٹھا سے مراد ہے کہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک دن تمہیں مشکلات سے لڑنا آجائے گا ، جانے والوں کو الوداع کہنا سیکھ لو ، گے اور تم جان لو گے کہ ہر ملنے والا شخص اپنے بچھڑنے کی تاریخ لیکر آتا ہے ، تم جان لو گے محبت کی احسن ترتیب میں تمہاری محبت کے پہلے حق دار تم ہو اور آخری بھی باقی سب کہیں بچ میں آتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

اور زندگی کے گلے لگ کر شکریہ ادا کیسے کرنا ہے کہ حالات کی بھٹی میں تپا کر  
تمہیں صبر کرنا سکھایا  
اور شکر بھی۔

جو ہے --- جیسا ہے --- جتنا ہے --- خوبصورت ہے



ماضی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عمیر مجھے لگتا ہے ہمیں گمراہ کیا گیا ہو وہ ایسی جگہ ہو ہی نا اب ہمیں انکے گھر  
رابطہ کرنا چاہیے چھ مہینے ہونے والے ہیں انکے گھر والوں نے بھی تو انابیہ کی  
تلاش کی ہو گی شاید وہ گھر پہنچ گئی ہو یا انکے گھر والوں کو انابیہ کی خبر ہو

## URDU NOVEL BANK

دیکھ عنان ہم اس طرح اُنکے گھر نہیں جا سکتے اُنکا کردار خوا مخواہ مشکوک ہو جائے گا  
ہم وہاں جا کر اپنا کیا تعارف کروائیں گے؟؟ عمیر رانا نے نیم رضا مندی ظاہر  
کرتے ہوئے پوچھا

اگر کوئی لڑکی ہمارے ساتھ ہو تو پھر کوئی مسئلہ نہیں بنے گا؟ ہیں نا؟ عنان نے  
کچھ سوچتے عمیر رانا کی طرف سماء پاس کی تو اپنی طرف متوجہ عنان کو دیکھ کر  
عمیر رانا کو اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بلکل لیکن اب لڑکی؟؟ عمیر رانا نے عنان کے مشکوک چہرے کو دیکھ کر پوچھا جو  
بنا مقصد مسکرا رہا تھا عنان کی جھوٹی ہنسی سے عمیر کو اچھی وائس نہیں آرہی  
تھی

## URDU NOVEL BANK

یہ جھوٹ موٹ کا ہنسنا بھی کیا اذیت ہے  
...کہ تھک گئے ہیں مرے خدو خال چہرے کے

بیٹا عنان تو نہ ہی ہنسا کر تیری مہربانی! میں تیرے لیے اب لڑکی نہیں بنوں  
گا۔ پچھلے چھ مہینوں سے کبھی نقلی مولوی، کبھی بوڑھا چودھری تو کبھی تھرڈ جنریشن  
تو کبھی کچھ-----

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

کیا؟؟؟ کیا؟؟؟ بننا پڑا ہیں مجھے، خود تو، تو سائڈ پر ہو جاتا ہے لوگوں کو رام مجھے  
کرنا پڑتا ہیں، عمیر رانا نے انتہائی جذباتی پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولا تو عنان کو  
اپنے ساتھ ساتھ عمیر پر بھی ترس آیا جو پچھلے چھ مہینوں سے اس کے ساتھ خوار  
ہو رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

ایک تو تو پوری بات سنے بغیر خالص بیویوں کی طرح لڑتا شروع ہو جاتا ہے میں ہانی کو انوالو کرنے کی بات کر رہا ہوں اگر عروب لندن نا گئی ہوتی تو کوئی مسئلہ نہیں تھا اُسکو ساتھ لے جاتے، لیکن اب ہانی سے ہی مدد مل سکتی ہے، عنان نے واپس اپنے اوپر سنجیدگی کا خول چڑھاتے اپنا نظریہ عمیر رانا کو بتایا لیکن اس درمیان بھی عمیر کی ٹانگ کھینچنا نہ بھولا

کوئی مسئلہ ہی نہیں ہانی ہمارے ساتھ لازمی جائے گی شام میں تیار رہیں میں ہانی کو لے آؤں گا، بس وہ وہاں کوئی بلند نہیں کریں، عنان التمش کی بات سن کر عمیر رانا نے سکھ کا سانس لیتے کہا

## URDU NOVEL BANK

عنان انابیہ کو ڈھونڈنے کے علاوہ بھی زندگی میں کچھ فرض ہے تیرے، اپنے  
والدین کے لیے ہی صحیح ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کر، تو بس انابیہ کو ہی اپنی زندگی  
کا محور بنا بیٹھا تھا

ٹھیک ہے شام میں ملتے ہیں۔۔ اللہ حافظ

ہر دفعہ کی طرح عمیر رانا کو آج بھی اپنی بات کے اگنور ہونے کا دکھ ہوا لیکن  
عنان کو سمجھانا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا





## URDU NOVEL BANK

انابیہ کے گھر میں بیٹھے چار نفوس کی موجودگی کے باوجود وہاں پن ڈراپ سائنس  
تھی کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ بات کون شروع کریں

بیٹی آپ جب سے آئی ہیں ارد گرد دیکھ رہی ہیں اگر کسی سے ملنا ہے تو بتائے  
میرا وقت بھی قیمتی ہے جو آپ لوگ فضول ضائع کر رہے ہیں اپنی بات جلدی،  
کریں۔۔۔ انابیہ کے والد نے سخت لہجے میں ہانی کو دیکھ کر پوچھا

visit for more novels:

ہاں وہ مجھے ارتضیٰ اونپس سوری انابیہ سے ملنا ہے۔ ہانی نے بے خودی میں ارتضیٰ  
کا نام لے لیا لیکن جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا تو دانتوں میں زبان دیں کر  
اپنی بات جلدی مکمل کی ساتھ ہی چور نظروں سے عمیر رانا کو دیکھا جو خونخوار نظروں  
سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

بیٹا جی یہاں کوئی ارتضیٰ نہیں رہتا ہیں اور اب تو انابیہ بھی نہیں رہتی بلکہ انابیہ تو اب کہیں بھی نہیں رہتی، انابیہ کے ذکر پر اُسکے والد کی آنکھیں نم ہو چکی تھی جس کو محسوس کر کے عنان کو نیگیٹیو فیلنگز آنے لگی لیکن اپنا سر جھٹک کر اُس نے اپنی سوچ کی نفی کی

کیا مطلب؟ کہیں نہیں رہتی اب سے کیا مراد؟ سوال عمیر رانا نے کیا

visit for more novels:

انابیہ نے لندن میں خود کشی کر لی تھی چھ مہینے پہلے ہی۔۔۔ جواب دیتے ہوئے انابیہ کے والد کی آنکھیں نم تھی اور آواز رنجیدہ۔۔۔

یہ خبر سنتے ہی وہ تینوں حیران ہو گئے تھے یہ تو کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ انابیہ واقعی خود کو مار لے گی عنان کی حالت کو سوچتے عمیر نے ان سے رخصت

## URDU NOVEL BANK

لی اور وہاں سے اپنے گھر کی جانب کار روانہ کر دی۔ پورا راستہ خاموشی کی نذر ہو چکا تھا

گھر آتے ہی عمیر رانا نے ہانی کی کلاس لگائی

ارتضیٰ کا نام تم بھول کیوں نہیں جاتی؟ اتنا کیوں سوار ہے وہ تمہارے سر پر... عمیر رانا نے درشتگی سے ہانی کا بازو جھنجھوڑ کر پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بھائی وہاں ایک فیملی تصویر میں ارتضیٰ کو کھڑا دیکھا تھا بس اسی کو دیکھ رہی تھی تو منہ سے اُسکا نام نکل گیا۔۔۔ ہانی نے اپنے بچاؤ میں جلدی جلدی بولا کہیں عمیر آج بھی اُس پر ہاتھ نہ اٹھا دیں

## URDU NOVEL BANK

جھوٹ بولنا چھوڑ دو لڑکی، اُس گھر میں ارتضیٰ کا کیا کام؟؟ دفعہ ہو جاؤ میری  
نظروں کے سامنے سے... عمیر کو غصہ ہی آگیا تھا ہانی کی بات پر جو اپنی بے  
خودی پر شرمندہ ہونے کی بجائے نئی نئی کہانیاں بنانا شروع کر دیتی تھی



!سنو۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

اب آسمان کو شام کی چادر اوڑھنے کی بہت جلدی ہونے لگی ہے

آہستہ آہستہ

راتیں طویل ہو جائیں گی اور دن چھوٹے

جاڑے کی راتیں

## URDU NOVEL BANK

!!... تم جانتی ہوناں

کیسی خاموشی اور ویرانی ہوتی ہے ان راتوں میں؟؟؟

کیا کرو گی تم...؟

جب یہ خاموشی تمہارے اندر شور کرے گی تو...؟؟؟

اپنے گھر کی چھت پر ٹہلتے ہوئے جب تم زمین کو دیکھو گی

تو کس سے گفتگو کرو گی؟

جب تمہیں اپنے دل کی دھڑکن صاف سنائی دے گی تو کیا اُس میں میرا نام نہ ہو گا؟

! سنو۔۔

اس بار تم مجھ سے نہیں بلکہ اس بار تم میری باتیں کرنا

فضا میں گونجتی اس خاموشی کو تم ہماری داستان سنانا

## URDU NOVEL BANK

!...لازوال محبت کی داستان

!...بے مثال ہجر کی داستان

انابیہ کے گھر سے واپسی پر عنان التمش خانزادہ ساری رات خالی سرکوں کی خاک چھانٹتا رہا۔ عنان ابھی تک بے یقین تھا انابیہ نے موت کو گلے لگا لیا۔ وہ یقین کرنا ہی نہیں چاہتا تھا کہ اب وہ کبھی بھی انابیہ کو نہیں دیکھ پائے گا۔ محبوبہ کی موت ہو چکی تھی تو محبت کا دعویٰ کیوں زندہ تھا؟؟؟

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ایک دکھ تو بہر حال ہم اپنے سینوں میں لے کر مریں گے  
کہ ہم نے محبت کے دعوے کیے مگر تیرے ماتھے میں سندور ٹانکا نہیں

## URDU NOVEL BANK

دور مسجد سے اللہ اکبر کی صدا نے عنان التمش کا دیہان اپنی طرف متوجہ کروایا  
اس نے بغیر کوئی دوسری سوچ اپنے ذہن میں لائے گاڑی کا رخ مسجد کی طرف  
موڑ لیا

جیسے جیسے آواز قریب ہوتی جا رہی تھی عنان التمش کے وجود میں سکون کی لہر پیدا  
ہوتی جا رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عنان التمش خانزادہ کو انابیہ کی حرام موت کا گھنگار "ارتضیٰ آتش خانزادہ" لگ رہا  
تھا عنان التمش کا دل چاہ رہا تھا ابھی جا کر ارتضیٰ آتش کو قتل کر دیں وہ ایسا  
کر بھی دیتا لیکن اپنے بڑے پاپا اور بڑی ماما کی محبت کی زنجیریں اُسکے پاؤں میں

## URDU NOVEL BANK

دل چکی تھی جنہوں نے عنان التمش کے ایک بار کہنے پر ایک واٹس ریکارڈنگ کی بنا پر ارتضیٰ کی کوئی بھی بات سنے بغیر اُسے عاق کر دیا تھا

کُتا تعلق سے قطع تعلق بہتر ہے۔

ارتضیٰ کو اپنی صفائی میں کچھ بھی بولنے کا موقع تک نہیں دیا گیا تھا مسجد میں پہنچتے ہی عنان نے وضو کر کے نماز پڑھی اور پھر وہی بیٹھ کر دعائیں مانگنے لگا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اے اللہ! میرے دل کو اپنے نور سے منور کر دیں، مجھے انابیہ کی موت پر صبر جمیل عطا کر دیں اور ارتضیٰ کے لیے میرا دل نرم کر دیں حالانکہ اُسکا گناہ اتنا گھٹیا ہے کہ میں اُسکے قتل سے کم کسی چیز پر راضی نہیں لیکن اُسکی رگوں میں



## URDU NOVEL BANK

بھی وہی خون ہے جو میری رگوں میں اس لیے چاہتے ہوئے بھی میں اُس کے لیے  
بد نہیں سوچ پا رہا۔۔۔۔

اے اللہ مجھے صبر جمیل دیں

اے اللہ مجھے میری محبت کی موت پر صبر دیں

میرے رشتوں پر اندھے اعتماد کی موت پر صبر دیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دعا مانگتے ہوئے کئی باغی آنسو عنان التمش کی آنکھوں سے بہے تھے

دل کے مدفن پہ نہیں کوئی بھی رونے والا

اپنی درگاہ کے ہم خود ہی مجاور ٹھہرے



حال

وانیہ یہ کیا کیا آپ نے؟؟؟ عروب کا دل چاہا وانی کی اس حرکت پر اپنا سر پیٹ  
لیں جس نے اس کی ساری رات کی محنت پر چمچہ پھیر دیا تھا

فریج کے پاس کھڑی وانی کے ہاتھ سے چمچ زمین بوس ہوا تو پورے کچن میں پھیلی  
خاموشی میں چمچ گرنے کی آواز نے ماحول کو مزید سنگین بنا دیا

وانی نے مڑ کر پیچھے دیکھا تو عروب کچن کی دہلیز پر کھڑی اُس کو ہی خونخوار نظروں  
سے دیکھ رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

وانی یہ کیک ہم نے یونی لے کر جانا تھا ساری رات لگی تھی ہمیں اس کی ڈیکوریشن میں اور آپ نے اس پر چمچہ مار کر ہماری ساری محنت کو ضائع کر دیا اب ہم کیا لے کر جائیں گے یونی، عروب نے نم لہجے میں وانی سے کہا،

عرو مجھے معاف کر دو وہ کیا ہے ناں ہمارا موڈ آج آف تھا بس اسی لیے ہم یہاں آ گئے اور آپکو تو پتا ہے بیٹھا ہماری کمزوری ہے بس اسی لیے ہم سے رہا نہیں گیا آپ ہمیشہ تو کچھ بیٹھا فریج میں رکھتی ہی ہیں اس لیے ہمیں پتا ہی نہیں چلا کہ یہ سپیشل ہے تو ہم نہ کھائے، آپ بازار سے لے جائیں نانا، اس طرح ہم پر غصہ تو نہ کریں ہم پھر آپ سے بھی ناراض ہو جائیں گیں جیسے بابا جانی سے ہو کر یہاں آتے ہیں، وانی نے معصومیت سے عروب کو چھوٹی سی دھمکی دی

## URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے ہو جائیں ناراض ہم سے ، اور جائیں یہاں سے بھی ، کچھ دن ہم بھی آرام سے گزاریں ، اور آج تو ویسے بھی ہم مصروف ہے تو بہتر ہیں آپ اپنے لیے کوئی نیا دوست ڈھونڈ لیں ، عروب میں خفگی کا مظاہرہ کیا تو وانی حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی

کیا سچ میں ہم نیا دوست بنا لیں آپ کو چھوڑ جائیں ہم، وانی جتنا حیران ہوتی کم تھا پچھلے کچھ سالوں میں کبھی عروب نے اسکو نئے

دوست نہیں بنانے دیے حتیٰ کہ اُسکے چاہو اور اُسکی فیملی اگر اُنکے فلیٹ میں آتے تو عروب بہانے سے وانی کو اپنے پاس بلا لیتی اور ہمیشہ یہی کہتی ماں باپ کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اور ویسے بھی تمہارے چاہو دکھنے میں ہی لالچی لگتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

اور آج وہی عروب ایک کیک کے لیے اُسکو فلیٹ سے بھی باہر بھیج رہی تھی اور تو اور خود سے بھی۔۔۔ وانی جتنا حیران ہوتی کم تھا

اس لیے دوبارہ کوئی نظر عروب پر ڈالے بغیر فلیٹ سے نکل گئی

!! پھریوں ہوا کے تم ایسے الفاظ کہہ گئے۔۔۔

!! مجھ بولتی ہوئی کو چپ سی لگ گئی۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



فلیٹ سے نکل کر وانی بلڈنگ سے ہی باہر نکلتی چلی گئی باہر پہنچ کر اُس نے سامنے پارک میں دیکھا جہاں لوگوں کا رش صبح ہونے کی وجہ سے بہت کم تھا

## URDU NOVEL BANK

اسکو اپنا غم غلط کرنے کے لیے اس سے موزوں جگہ کوئی اور نہیں ملی اس لیے  
پارک میں موجود جھولے پر جا کر اپنی پچھلی زندگی کے بدترین سالوں کے بارے  
میں سوچنے لگی

باظاہر سولہ سالہ وانیہ اپنی عمر سے زیادہ غم جھیل چکی تھی

ہر روتا ہوا شخص

اپنے کسی ارمان کی لاش کے سرہانے بیٹھی ایک ماں ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اُسکی عمر کی بچیاں جہاں اس وقت تعلیم میں لگن ہوتی وہی وانی نے آٹھ سال  
کی عمر میں اپنی ماں کی اچانک موت کے بعد نہ صرف تعلیم کو خیر آباد کہا بلکہ گھر  
کے کاموں میں بھی مجبوراً خود کو شامل کر لیا۔

## URDU NOVEL BANK

وانی کی چاچی اور دادی وانی اور اُسکی والدہ سے سخت نالاں تھے ایک تو اس کے باپ کی پسند کی شادی اوپر سے پہلی اور واحد بیٹی اس وجہ سے کبھی بھی وانی یا اُسکی ماں کو وہ اہمیت یا جگہ نہیں دی گئی جس کی وہ حق دار تھی

وانی کی والدہ کی علالت کے بعد روز روز کے جھگڑوں سے تنگ آ کر افرام صاحب وانی سمیت پاکستان کو خیر آباد کہہ کر لندن کے فلیٹ میں شفٹ ہو چکے تھے

visit for more novels:

لیکن اکثر و بیشتر افرام کے بھائی اپنے بیٹے سمیت لندن آکر خوب تماشا کرتے پہلے پہل تو وانی انہیں دیکھ کر خوش ہو جاتی کہ کوئی تو اپنا ہے لیکن جب وہ، افرام صاحب سے لڑتے تو وانی خود کو ایک کمرے میں بند کر لیتی اور اس لڑائی کی چھاپ اُس کے کچے ذہن میں کافی دنوں تک رہتی پھر وہ بس سہمی سہمی سی رہنے لگی تھی

لیکن جب سے عروب لندن آئی تھی وانی کو بہت اچھی کمپنی مل گئی تھی وہ اپنا بہت سا وقت عروب کے ساتھ ہی گزارتی

آہستہ آہستہ عروب نے اُسکی برین واشنگ کے ذریعے دوبارہ تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا جس وجہ سے ابراہیم صاحب بھی عروب کے بہت ممنون تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ایک دفعہ عروب بھی وانی کے ہی فلیٹ میں تھی کہ آبراہیم کے بھائی اور بھتیجا اچانک آگئے اور ہر دفعہ کی طرح ابراہیم صاحب کی ایک ہی ضد تھی کہ وانیہ کا نکاح آج ہی اُنکے آوارہ بیٹے سے کر کے رخصت کریں



## URDU NOVEL BANK

ابراہیم صاحب کو لگتا تھا اگر وانی کی شادی جلدی نہ کی تو وہ بھی کسی کے ساتھ بھاگ جائے گی جیسے اُسکی ماں نے بھاگ کر شادی کی تھی اور دوسرہ اگر وانی کی شادی باہر کہیں کی تو اسکو جائیداد میں سے بھی حصہ دینا پڑے گا اور وہ اپنی جائیداد غیروں کو دینے کے حق میں بالکل بھی نہیں تھے

آپ اپنے بھائی کی اتنی گھٹیا باتیں اتنی آرام سے کیوں سن رہے تھے؟ کسی غیر کی نہیں آپکی بیٹی کے بارے میں وہ لوگ یہ بکواس کر کے گئے ہیں آپکو تو اُنکا منہ توڑ دینا چاہیے تھا، اُن لوگوں کے جاتے ہی عروب جیسے پھٹ پڑی تھی

تم اگر خود کو میری جگہ رکھ کر سوچو تو شاید تمہیں سمجھ آ جائے میری چپ کی وجہ -- ابراہیم صاحب نے کھولے لہجے میں جواب دیا

## URDU NOVEL BANK

آپ مجھے صحیح سے سمجھائے پلیز، عروب میں منتی انداز میں کہا

عروب اگر میں نے ان لوگوں کے ساتھ بحث کی تو وانی مسکین کے ساتھ ساتھ یتیم بھی ہو جائے گی۔۔ اور جہاں تک بات ہے وانی کی شادی کی تو جب تک وانی اٹھارہ سال کی نہیں ہو جاتی اسکی شادی کہیں بھی نہیں ہو سکتی اس لیے تم بے فکر رہو۔۔۔

visit for more novels:

جیسے ہی وانی اٹھارہ سال کی ہوتی ہے میں اسکا نکاح کر دوں گا پھر کوئی بھی کچھ نہیں کر سکے گا، ان لوگوں کو جائیداد پیاری ہے تو وہ میں پہلے ہی انکے نام کر چکا ہوں لیکن وانی کی ماں کی جائیداد وانی کے نام ہے اس لیے وہ لوگ وانی کو اپنے ساتھ لے جانے پر باضد ہے۔

## URDU NOVEL BANK

جیسے ہی وانی اٹھارہ کی ہوگی اس سے جائیداد ٹرانسفر کروا کر وہ لوگ وانی کی والدہ کی طرح وانی کو بھی ابدی نیند سلانے کا ارادہ رکھتے ہیں

اگر میں چپ ہو تو صرف وانی کی بقا کے لیے، اگر آج مجھے یہ لوگ مار دیں تو وانی تو لاوارث ہو جائے گی ناں؟؟ اس لیے خاموشی ہی بہتر ہے تم مجھے بزدل سمجھو یا جو بھی لیکن میں اپنی شریک حیات کے قاتلوں کو اپنا یا اپنی بیٹی کا بھی قتل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا، میرے گھر والوں کا خون سفید ہو چکا ہے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہ سب تمہیں اس لیے بتا رہا ہوں اگر مجھے یہ لوگ مار دیں تو میری بیٹی کو ان ظالموں کے پاس نہ چھوڑنا ان سب سے دور وانی کو بھیج دینا جہاں یہ ظالم لوگ چاہ کر بھی نہ پہنچ پائے وعدہ کرو مجھ سے، آفرام صاحب نے ہاتھ پھیلا کر عروب سے ضمانت چاہی

ہم وعدہ کرتے ہیں وانی کو کبھی خود سے جدا نہیں ہونے دیں گے نہ ہی ان ظالموں کو ان کے ناپاک ارادوں میں کامیاب ،، ہم وکیل بنتے ہی سب سے پہلا کیس وانی کی والدہ کے لیے لڑے گے ، یہ ہمارا خود سے بھی وعدہ ہے ، عروب نے آفرام صاحب کو دیکھ کر ایک جذب کے عالم میں اپنی بات مکمل کی اور افرہیم صاحب کے بڑھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مضبوطی سے رکھا

visit for more novels:

اس اثنا میں ان دو ہاتھوں پر ایک چھوٹا سا تیسرے ہاتھ کا لمس بھی جب دونوں کو محسوس ہوا تو دونوں کی نظر تیرہ سالہ وانی پر ٹک گئی

## URDU NOVEL BANK

ہم بھی اپنی حفاظت خود کریں گے۔ اور ماما کا بدلہ بھی لیں گے، وانی کی اس معصوم سی بات پر عروب اور افراہیم صاحب نے زیادہ غور نہیں کیا اور وانی کو باتوں میں لگا کر عروب اپنے ساتھ لے گئی

پہلے پہل تو وانی کو انکی باتوں کے انداز سے وحشت ہوتی تھی لیکن آہستہ آہستہ اسکو باتیں سمجھ آنے لگی اور اب وہ وحشت نفرت میں بدل چکی تھی

visit for more novels:

اپنوں کے ان راویوں کی وانی اب عادی ہو چکی تھی لیکن عروب نے تو کبھی اس سے ایسی بات کی ہی نہیں تھی جس انداز میں آج کی، ایک کیک کی وجہ سے وہ بھی ---

یہ سب یاد آتے ہی وانی کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے

آج چھوٹی سی پرنسز کس سے ناراض ہو کر بیٹھی ہے یہاں اور یہ اپنی پیاری پیاری  
آنکھوں کو بادل کیوں بنایا ہوا ہے؟ انصر نے وانی کے آنسو اپنی انگلیوں کے  
پوروں سے نہایت نرمی سے چن کر پوچھا

میں تو کسی سے بھی ناراض نہیں ہوتی لوگ ہی مجھ سے خفا ہو کر چھوڑ جاتے  
ہیں۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بری بات وانی اس طرح دل چھوٹا نہیں کرتے، چلو شاباش جلدی سے بتاؤ انکل  
نے کیا کیا ہے ابھی چل کر دونوں انکی کلاس لیتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

بابا جانی تو ہمیں صبح سے نظر نہیں ائے پھر ہم آپہ کے فلیٹ میں انکو تلاش کرنے گئے تو وہاں بھی وہ نہیں تھے ہمیں بھوک لگی تھی اس لیے ناشتہ کرنے کی لیے آپہ کے فریج میں چلے گئے وہاں اتنا مزیدار کیک رکھا تھا کہ ہم سے صبر ہی نہیں ہوا اور ہم نے کھا لیا لیکن آپہ کو غصہ اگیا اور انہوں نے ہمیں باہر نکال دیا۔۔۔ بات کرتے کرتے وانی کی آنکھوں میں دوبارہ آنسو آ گئے

یہ میرے کان کیا سن رہے ہیں آپہ؟؟؟ وانی چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں مجھے تمہارے دماغ کے پیچ کسوانے پڑے گے بہت زیادہ ڈھیلے ہو چکے ہیں، انصر نے مصنوعی فکر مندی چہرے پر سجا کر وانی کو کہا تو وانی کا مزید موڈ خراب ہو گیا۔

آج کا دن ہی منہوس ہے! ہر کوئی ہمارا دل دکھانے اور جلانے والی جلی کٹی، باتیں ہمیں سنا رہا ہے

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**



تمہاری عمر کے بچے اسکول ٹیوشن اور کھیل کود میں ٹائم سپینڈ کرتے ہیں اور تم "اپنی دماغ خراب آپی" کے ساتھ رہ رہ کر زندگی کے اچھے پل اتنی بڑی بڑی باتیں کرنے میں گزار رہی ہو پتا نہیں کیا کیا خناس وہ پاگل لڑکی تمہارے ذہن میں بھرتی رہتی ہیں؟ تم نا دور رہا کرو اُس عروب چڑیل سے، مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی وہ تمہارے گرد، خود تو کرڑی کسلی ہے ہی تمہیں بھی اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے عروب میڈم نے، کتنا کھیلتے تھے ہم دونوں عروب کے آنے سے پہلے لیکن جب سے وہ آئی ہے پتا نہیں کیا جادو کر دیا ہے تم پر کہ اب تمہیں میں نظر ہی نہیں آتا؟؟؟ انصر نے اپنے دل کی اگلی پچھلی ساری بھڑاس نکالتے ہوئے کہا

بس یا اور بھی کچھ کہنا ہے عروب کی شان میں؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

نہیں بس کلیجے میں ٹھنڈ پڑ گئی وہ کیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ دل ہلکا ہو گیا میرا  
اور تم بھی اب سے ذرہ فاصلے پر رہنا عروب سے۔۔ اُس کے ساتھ رہ رہ کر!  
باتیں تو اس جیسی کرتی ہی تھی اب آواز بھی عروب جیسی لگنے لگی ہے مجھے  
،،،،، تمہاری۔ اب بولو بھی کچھ ایسے ہونق بنی مجھے کیا دیکھ رہی ہو

"پیچھے تو دیکھیں، پیچھے"

وانی نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے ڈرامائی انداز میں انصر سے کہا تو،  
انصر کو کسی گڑ بڑ کا اندیشہ ہو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پیچھے عروب کو کڑے چٹانوں جیسے غصے میں خود کو گھورتے دیکھا تو مدد طلب  
نظروں سے واپس وانی کی طرف دیکھا جہاں وانی موجود ہی نہیں تھی وانی کی غیر

## URDU NOVEL BANK

موجودگی محسوس کر کے انصر نے بے ساختہ اپنے گلے میں گلی اُبھرتی محسوس  
کی تھی

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟

کیوں میرے یہاں آنے پر پابندی ہے کیا؟ یا یہ پارک بھی آپکی ملکیت میں شامل  
ہے؟؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہیں آپ پر پابندی عائد کرنے والا میں کون ہوتا ہو اس کام کے لیے آپ تو خود  
، ہی بہت ہے

بوائز الرجک مادام،"، انصر نے عروب کو تپانے کے لیے جان بوجھ کر اسکو خود "  
کے دیے خطاب کے ساتھ میٹھی مسکان چہرے پر سجائے، پکارا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Mr. Ansar Asfand Abbasi, you should stay within your bounds, keep away from me and especially from Vaniya, otherwise, as soon as i become a lawyer, I will punish you in the first case for harassing us unnecessarily.

I will sue you... .

visit for more novels:

انصر نے بے یقین نظروں سے عروب کی طرف دیکھا جس نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی فضول میں ہی اُس سے بیڑ پال لیا تھا

پہلے وکیل بن تو جائے کیس بھی شوق سے کرنا ویسے آپکو اتنا تو پتا ہیں کہ آپ کیس بھی ایک مستقبل کے ہونہار وکیل کے خلاف لڑنے والی ہیں؟؟ ویسے ایک

## URDU NOVEL BANK

بات تو بتائے میرے خلاف جو یہ تازہ کیس بنا ہے یہ آپ کس سال لڑے گی  
کیونکہ آپ نے ہر کسی کے خلاف مقدمے تیار کر رکھے ہیں اور پھر پاکستان میں  
عدالتی نظام تو ہے بھی تاخیر کا شکار

"تاریخ پر تاریخ"

اس لیے میرا خیال ہے آپ نے اب تک جتنے بھی کیس اکٹھے کر رکھے ہیں آپ کی  
عمر تو انہی مقدمات کی پیشی پر صرف ہو جائے گی نئے کوئی مقدمے لینے کی  
نوبت ہی نہیں آئی، ہر کسی کو آپ کہتی رہتی ہے۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

وکیل بنتے ہی میں تمہارے

خلاف اپنا پہلا مقدمہ لڑو گی

## URDU NOVEL BANK

تم بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔ عروب نے ہمیشہ کی طرح دانت پستے ہوئے اپنا بے بس  
غصہ ان الفاظوں کے ذریعے نکالا اور چلی گئی

لو جی "بھاڑ میں جانے کا" کہہ مجھے رہی ہو اور جا خود رہی ہو۔ عجیب نا سمجھ  
لڑکی ہو، انصر نے عروب کی پشت کو دیکھ کر جان بوجھ کے اونچی صدا لگائی



visit for more novels:

فلیٹ میں پہنچ کر عروب نے پہلی فرصت میں افرہیم صاحب کو فون کر کے وانی  
کے ساتھ اپنے فلیٹ میں بلایا

پہلی بار وانی عروب کے پاس جاتے ہوئے ہچکچا رہی تھی وانی کو پتا تھا انصر کے  
جملے سن کا عروب نے نیا مقدمہ بنا لیا ہوگا اور اب اسکو اپنی شامت بنتی نظر آ

## URDU NOVEL BANK

رہی تھی کیونکہ افرہیم صاحب کو بلانے کا مقصد ہی عروب کی ناراضگی کا اظہار تھا

بابا جانی اج آپ اکیلے چلے جائیں نہ! میں ابھی ابھ ہی تو گئی تھی آپ کی طرف ایسے اچھا تھوڑی لگتا ہے روز روز کسی کے گھر جانا؟ آپ جائے،

! مجھے لگتا ہے تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

(یہ اج سب مجھے ڈاکٹر کے پاس کیوں لے کر جانے کا بول رہے ہیں) وانی نے خود سے دھیمی آواز میں سوال کیا لیکن اُسکی آواز اتنی ضرور تھی کہ افرہیم صاحب کے کانوں سے مخفی نہ رہ سکی

## URDU NOVEL BANK

تمہارے دماغ کے سکریو ڈھیلے جو ہو گئے ہیں اس لیے

بابا جانی ایک تو آپکی بات مانو تو مسئلہ نہ مانو تو مسئلہ ! کہاں جاؤں میں ؟

میرے ساتھ فلحال عروب کی طرف چلو، افرہیم صاحب نے سنجیگی سے کہا تو

ناچار

وانیہ نے انکے قدموں کی پیروی کی  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دروازہ کھولتے ہی وانی پے "سنو سپرے" کی بارش ہوئی تھی ابھی وہ اس اچانک  
افتاد سے ہی نہ سنبھلی تھی کہ مادہ نے اُس پر پارٹی پوپر بلاسٹ کرنے شروع کر  
دیے تھے



Happy birthday little fairy

Happy birthday to my world

Happy birthday dear wania

Happy birthday to you

۔ افرہیم صاحب فلیٹ کے باہر ہی کھڑے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے  
تھے کہ انکی نظر سامنے فلیٹ میں داخل ہوتے انصر پر گئی تو افرہیم صاحب نے  
انصر کو بھی دعوت میں شامل ہونے کی آفر کی جسے تھوڑی شش و پنج  
کے بعد انصر نے قبول کر لیا، پھر وہ دونوں بھی عروب کے فلیٹ میں چلے گئے

واہ عروب ڈارلنگ! کتنا پیارا کیک ڈیکوریٹ کیا ہے، کنیز اپنے ہاتھ میرے سامنے  
لاؤ ہم ابھی اسے کٹوانے کا حکم جاری کریں تاکہ تم دوبارہ کسی کے لیے، کیا، خود

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کے لیے بھی اتنا زبردست کیک بیک نہ کر سکو، ہم باندی مائدہ کو کنیز عروب کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتے ہیں اور ساتھ میں،۔۔۔۔۔ ابھی وانیہ کی زبان پڑ پڑ چل ہی رہی ہوتی ہیں کہ افرہیم صاحب ہلکی سی چیٹ اُسکے سر پر رسید کرتے اُسکی زبان کو بریک لگواتے ہیں

واہ!! پریمی برتھڈے گرل تمہارا ڈریس تو لا جواب ہے اتنا یونیک ڈریس ضرور عروب نے تمہارے لیے پسند کیا ہوگا؟ انصر نے وانی کے ساتھ ساتھ عروب کو بھی طنز کیا تو عروب کو صحیح معنوں میں مرچیں لگ گئی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس لیے بنا سوچے سمجھے باقی انڈے انصر کی وائٹ شرٹ پر پھینک دیے، جب افرہیم صاحب باہر انصر سے باتوں میں مصروف تھے تو موقعے کا فائدہ اٹھاتے عروب اور مائدہ نے وانی کو پورا انڈوں سے نہلا دیا تھا پہلے ہی سنو اسپرے کی وجہ

## URDU NOVEL BANK

سے پارٹی پوپر کے ذرات وانی کے چہرے، بالوں اور کپڑوں پر چپک چکے تھے پھر  
اندوں نے مزید وانی کو چپ چپا کر دیا تھا

یہ مائدہ کی خواہش تھی وہ کسی برتھڈے پرسن کو اندوں سے نہلا دیں اور آج اُسکو  
یہ موقع مل گیا تھا عروب اور مائدہ نے یہ کارنامہ کر تو لیا تھا لیکن اب ڈر رہی  
تھی کہیں اُنکل افرہیم اُن پر غصہ نہ ہو جائے اس لیے وانی کو عروب نے پرسنز  
ڈریس (گفٹ) دے کر نہانے جانے کا بولا لیکن وانی کی نظر جب باربی کیک پر  
گئی تو اس میں تاج محل والے شاہ جہاں کی روح آگئی اس لیے جذبات میں آ کر  
بادشاہ کی طرح اُس نے بھی عروب کے ہاتھ کٹوانے کا شاہی فرمان جاری کر دیا  
تھا

## URDU NOVEL BANK

انصر نے جب اپنی شرٹ پر ٹوٹے انڈے دیکھے تو وہ پارٹی یاد آ گئی جب ایسے ہی ،، کیک ملنے پر افنان پر ہاتھ اٹھایا تھا اور بدلے میں گھر بدر مقدر میں لکھوا بیٹھا تھا

آج بھی کھانے کے ضیا پر اُس نے اپنے آپ پر کنٹرول کیا لیکن مزید یہاں رکنا اُسے مشکل لگا کہیں وہ اپنے آپ سے باہر نہ ہو جائے اس لیے خود ہی فلیٹ سے باہر ہو گیا

visit for more novels:

انصر کے جاتے ہی سب نے عروب کو تاسف سے دیکھا لیکن اس شام میں مزید کوئی بد مزگی نہ ہو اس لیے افرہم صاحب نے مسکین شکل بنا کر کیک کھانے کی اجازت مانگی جس پر تینوں لڑکیوں کے چہرے پر کھلکھلا اٹھے

## URDU NOVEL BANK



ایمرجنسی وارڈ کا دروازہ کھول کر ڈاکٹر انا باہر آئی تو سامنے مریضہ کی والدہ کے ساتھ  
عنان التمش کو کھڑے دیکھ کر آنکھوں میں ناپسندیدگی کا عنصر نمایاں ہوا

ہر پردہ نشین پر تجزیہ عنان التمش خانزادہ کی اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر انا خود سے  
بر بڑاتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مریضہ کی والدہ کے پاس پہنچی

السلام وعلیکم! مریضہ کے ساتھ آپ ہیں؟

## URDU NOVEL BANK

جی! بیٹا کیا خولہ کو ہوش آگیا؟ میں مل لو؟

نہیں ابھی آپکی مریضہ کو ہوش نہیں آیا! آپ میرے ساتھ آئے مجھے آپ سے کچھ سوالات کرنے ہیں، ڈاکٹر انا نے مریضہ کی والدہ کو کہتے ساتھ اپنے قدم اپنے آفس کی طرف بڑھائے

جائے جلدی ڈاکٹر تھوڑی غصے کی تیز ہے یہ، عنان التمش نے خولہ کی ماں کو اسی جگہ کھڑے دیکھا تو فوراً بول پڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



آپ کی بیٹی نے لاسٹ کیا چیز کھائی ہے؟؟؟

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چائے پی تھی صبح بس

چائے خود بنائی تھی یا کسی اور نے اس کے لیے بنائی تھی

بیٹا آپ تو تھانیدارنی کی طرح پوچھ کچھ کرنے لگی ہیں پہلے مجھے یہ تو بتائے خولہ کو ہوش کیوں نہیں آرہی، خاتون نے ڈاکٹر کے سوالوں سے تنگ آکر پہلے اپنی بات کی تو انا کے ماتھے پر ناگواری کے بل نمایاں ہوئے

ایک تو آپ اپنی بیٹی کو چوہے مار گولیوں والی چائے پلا کر لے ائی ہیں یہ سیدھا پولیس کیس ہے لیکن میں صرف اس لیے پولیس کو شامل نہیں کر رہی کہ مریضہ بھی میری طرح خوف خدا کی وجہ سے پردہ نشین ہے لیکن آپ اگر چاہتی

## URDU NOVEL BANK

ہیں یہ ساری تفتیش آپکی بیٹی اور آپ سے تھانیدارنی ہی کریں تو مجھے کوئی مسئلہ  
ہی نہیں جائے آپ باہر انتظار کریں پولیس اتی ہیں تو پھر آپکو مطلع کر دیا جائے  
گا

ناول بینک



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ماضی

اور پھر محبت تو وہ مرض ہے

اکہ



جس کا محبوب اور موت کے

علاوہ کوئی علاج نہیں

عنان کسی کے چلے جانے سے زندگی رک تو نہیں جاتی نا، تجھے انکل آنٹی کا تو سوچنا چاہیے جن کا ایک ہی بیٹا ہو اور وہ بھی عشق کی غلامی پر لگ کر اپنا مستقبل داؤ پر لگا دیں تو انکی کیا حالت ہو گی؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب ارتضیٰ بھی واپس کبھی نہیں آئے گا حویلی اور تو واپس جانا نہیں چاہتا!! ایسے تو انکی عمر بھر کی ریاضیت ضائع ہو جائے گی نا اب تیرے سارے خاندان کو تجھ سے ہی ہر اُمید ہے ارتضیٰ کا ہونا نہ ہونا اب ایک برابر ہے

## URDU NOVEL BANK

اسیے تجھے اتنا کامیاب بننا چاہیے کہ انہیں ارتضیٰ کی ضرورت ہی نہ پڑے لیکن تجھے تو عشق کا سوگ منانا ہے بس باقی گھر والے جائے بھاڑ میں --

میں بھی کس پتھر سے سر پھوڑ رہا ہو جب تجھے اپنے گھر والوں کے افسردہ چہرے دیکھ کر بھی ---- ابھی عمیر رانا عنان کو سمجھا ہی رہا ہوتا ہے کہ عنان کے فون کی رنگ ٹون کی آواز کار میں گونجتی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

السلام و علیکم ! جی بڑی مورے کیے؟؟

میں ابھی گھر آتا ہو جی جی --- دوسری طرف کی بات سن کر عنان حواس باختگی کے عالم میں جلدی جلدی گھر کی طرف کار موڑ لیتا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

عنّان کیا ہوا ہے؟ تو اتنا گھبرا کیوں گیا؟ کیا کہا آئی جی نے؟؟؟ عمیر رانا نے  
عنّان کو گاڑی ریورس کرتے دیکھ کر گھبرا کر پوچھا۔

داد جی کو اٹیک آیا ہے ، اور پایا اور بڑے پایا دونوں ہی میڈنگز کی وجہ سے بیرون  
گئے ہوئے ہے گھر میں ماما لوگ اکیلی ہیں وہ بہت پریشان ہے --  
مجھے گھر میں ہی رہنا چاہیے تھا شیٹ۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ بس داد جی کو کچھ نہ  
کرنا، بات کرتے کرتے عنّان کی آواز نم ہو چکی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



تھوڑی ہی دیر میں عنّان اور عمیر رانا داد جی کو لے کر ہسپتال پہنچ چکے تھے وہاں  
ایمر جنسی کے باہر کھڑے عنّان کو شام سے رات ہو چکی تھی عنّان کی نظریں  
ایمر جنسی کے دروازے کے اوپر لگی ریڈ لائٹ پر تھی جو مسلسل چل رہی تھی  
اچانک لائٹ بند ہونے پر عنّان کی نظروں کا ارتکاز ٹوٹا

ڈاکٹرز کی ایک ٹیم تھی جو اُس دروازے سے باہر نکلی تھی عنان نے اندر جاتے ہوئے ان ڈاکٹرز کے ہجوم کو صدمے کی وجہ سے نہیں دیکھا تھا لیکن اب ایک اکیلے مریض کو پانچ ڈاکٹرز کا چیک اپ کرنا عنان کی سمجھ میں نہیں آیا تبھی اُسکی نظر عبایا پہنے ایک لیڈی ڈاکٹر پر پڑی جس کو دیکھتے ہی عنان کو انابیہ کی شبہی لگی تو اس پاس کی فکر کیے بغیر فوری آگے بڑھ کر انابیہ کو گلے لگا لیا

visit for more novels:

مجھے یقین تھا آپ زندہ ہے، ڈاکٹر بننا آپکا خواب تھا تو آپ اپنا خواب پورا کیے بغیر کیسے جا سکتی ہے، لوگ کہتے ہیں آپ نے خود کشتی کر لی تھی لیکن مجھے یقین تھا آپ دین کے اتنے نزدیک ہو کر اپنے اللہ کو ناراض کر ہی نہیں سکتی، آپ خود کشتی جیسا حرام فعل نہیں کر سکتی،،، عنان نے بولنا شروع کیا تو وہاں موجود سب ہی ڈاکٹرز حیرانی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے انکو عنان کی آواز تو نہیں آرہی

## URDU NOVEL BANK

تھی لیکن وہ مریض کی کریٹیکل حالت کے پیش نظر ڈاکٹر انا کو عنان کا قریبی  
سمجھے افسوس سے دیکھ رہے تھے

ابھی عنان مزید کوئی گوہر افشانی کرتا عمیر رانا نے ایک ڈاکٹر کے اشارہ کرنے پر  
ہوش میں آتے فوراً ہی آگے بڑھ کر عنان کو ڈاکٹر نی سے الگ کیا تھا جس کی  
صرف آنکھیں ہی نظر آ رہی تھی اور وہ بھی مارے ضبط کے سرخ ہو چکی تھی جس  
کو دیکھ کر عمیر رانا اور عنان کے گلے میں گلی بن کے معدوم ہوئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عنان نے مدد طلب نظروں سے عمیر کی طرف دیکھا تھا جس نے عنان کو خود کی  
طرف دیکھتا پا کر سر نفی میں دائیں بائیں ہلا کر عنان کی اس حرکت پر افسوس کا  
اظہار کیا تھا اور خود آگے بڑھ کر عنان کا ہاتھ پکڑ کے ڈاکٹر کے آفس کی طرف

## URDU NOVEL BANK

چل پڑا تھا جو جاتے ہوئے عنان کو کہہ کر گئے تھے لیکن عنان ڈاکٹر فی کو دیکھ کر ہوش میں نہیں رہا تھا

السلام و علیکم ڈاکٹر! داد جی کی طبیعت اب کیسی ہیں؟؟ عمیر نے عنان کو گم صم دیکھ کر خود ہی پوچھنا بہتر سمجھا

و علیکم سلام بر خوردار! آئے بیٹھے! آپ کے مریض کو میجر ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور انکو لانے میں بھی آپ نے کچھ دیر کر دی ہے جس وجہ سے انکی حالت کافی کریٹیکل رہی ہے آپریشن کے دوران ہم سینئرز نے تو انکی سلو ہارٹ بیٹ دیکھ کر ہمت ہار بھی دی تھی لیکن ڈاکٹر انا جو کہ نیو ہی ہے اس فیلڈ میں اُنہوں نے مریض کو اکیلے ہی ہینڈل کیا اور ہم سینئرز کو بھی حیران کر دیا

## URDU NOVEL BANK

ہمارے اتنے سالوں کے تجربے میں یہ پہلا کیس ہے جس میں ایک نیو ڈاکٹر نے اپنا پہلا ہی اتنا پیچیدہ کیس کامیاب کیا ہے ورنہ اکثر نیو ڈاکٹر تو ایسے کیسز کو دیکھ کر ہی ڈر جاتے ہیں لیکن ڈاکٹر انا نے بہت ہمت دکھائی ہے اُمید ہے لگے کچھ گھنٹوں میں آپ کے مریض کو ہوش آ جائے گا

اور آپ کیا ڈاکٹر انا کو پرسنلی جانتے ہیں؟ اوہ شاید یہی وجہ ہو گی جو باقی ڈاکٹرز کے گپو اپ "کرنے کے باوجود بھی ڈاکٹر انا نے آپریشن جاری رکھا اور اُسے کامیاب " بنا کر ہی دم لیا ہم سینئرز تو ڈاکٹر انا کے مرید ہو گئے ہیں۔۔۔ مسلسل اللہ کا ورد کرتے ہوئے مریض کا معائنہ جاری رکھا اس لیے ہم میں سے کسی کو بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا اُن سے،۔۔ ڈاکٹر نے تحمل سے جواب دیا تو عمیر اور عنان دونوں ہی اپنی جگہ شرمندہ ہو گئے جس کو انابہ سمجھ کر عنان نے اتنا کچھ بول دیا تھا وہ انابہ تھی ہی نہیں، اب عنان اپنی بے خودی پر نادام تھا جس نے اپنے ساتھ ساتھ ڈاکٹر انا کو بھی بے قصور ہوتے ہوئے مشکوک بنا دیا تھا



تجھے اندازہ بھی ہے تیری اس گھٹیا حرکت کی وجہ سے ایک با پردہ لڑکی کا کردار سوالیہ نشان بن گیا ہے ، چلو مان لیا تجھے عشق ہو گیا تھا انابیہ سے اس لیے تو اندھا ہو گیا ہے اور دنیا داری ، رشتے داری ، اپنا تاریک کیرئیر تجھے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا لیکن بس اتنی درخواست کروں گا کہ اس حقیقت کو تسلیم کر لیں کہ انابیہ کی ڈیپتھ ہو چکی ہے وہ اب اس دنیا میں تجھے کہیں بھی نہیں مل سکتی ، ہر با پردہ لڑکی کو دیکھ کر اس طرح جذباتی ہونا بند کر دیں ، آج تو ، تو نے حد ہی کر دی ہے گلے لگ کر "، اگر میں تجھے الگ نہ کرتا تو شاید تیرا ارادہ ابھی مزید گفت و شنید کرنے کا تھا ، عنان اگر وہ انابیہ بھی ہوتی تو بھی میری نظروں میں تیری یہ حرکت گھٹیا ہی شمار ہوتی "نا محرم" تھی انابیہ تیری ، عشق کرنے سے محرم کا سرٹیفکیٹ نہیں مل جاتا اس لیے اگر کبھی آئندہ تجھے کسی عبا یہ پہنے وجود کو دیکھ کر انابیہ کی شبہی لگے تو یاد رکھی وہ نا محرم ہی تھی تو انہیں گلے نہیں لگا سکتا



مجھے تو ڈاکٹر انا کا سوچ سوچ کر شرمندگی ہو رہی ہے، مارے ضبط کے انکی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں، تجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے وہ دوبارہ تجھے نہ ہی دیکھے تو اچھا ہے، کہیں اب وہ اپنے اوپر ضبط نہ کر سکے اور تجھے ایسا کچھ کہہ دیں جس سے تو اپنی ہی نظروں میں مزید شرمندہ ہو جائے

خود کو اور ہمیں اس شرمندگی سے بچا اور گھر جا کر خواتین کو تسلی دیں وہ گھر میں اکیلی ہیں، میں یہی ہو اگر کوئی ایمر جنسی ہوئی تو میں آنٹی کو ڈرائیور کے ہاتھ بلوا لوں گا تجھے دوبارہ یہاں آنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے، ڈاکٹر کے کمرے سے باہر نکلتے ہی عمیر نے تاسف سے عنان کو مخاطب کر کے جلی کٹی سنائی تھی

## URDU NOVEL BANK

عنان بھی بنا کوئی بات کا برا منائے وہاں سے ریسپشن کی طرف چل پڑا تھا  
عنان کو اندازہ تھا عمیر رانا کی ایک ایک بات سچی تھی،، انابیہ واپس اب نہیں آ  
سکتی تھی لیکن وہ کیا کرتا ہر عبا یہ پہنے وجود اُسے انابیہ کی یاد دلاتا تھا، اپنی سوچو  
سے لڑتا ریسپشن کے پاس گیا اور وہاں سارے ڈیوڑ کلیر کیے اور واپس باہر  
پارکنگ کی طرف نکل گیا

آپ یہاں بھی میرے پیچھے آ گئے؟، کیا ابھی کوئی اور رام کہانی رہ گئی ہے آپکی جو  
آپ نے مجھ سے چمٹ کر دنیا کو سنائی ہے؟ دیکھیں مسٹر! میں مانتی ہو مریض  
کو اٹیک آئے تو گھر والے صدمے میں چلے جاتے ہیں لیکن "باؤلے" ہی ہو  
جاتے ہیں یہ پہلی بار دیکھا ہے

اج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی مجھے ہاتھ بھی لگائے اپنی طرف بڑھتے ہاتھوں  
کو "انا اسفند عباسی" ٹوڑنا اچھے سے جانتی ہے لیکن آپکی پہلی اور آخری غلطی سمجھ

## URDU NOVEL BANK

کر آپکو معاف کیا میں نے، اگر میں چاہتی تو وہی آپکا ہاتھ جھٹک کر خود سے الگ کر سکتی تھی

لیکن یہ میرے کام کی جگہ ہے جہاں میں کوئی بھی بد مزگی نہیں چاہتی تھیں، آج آپکی قسمت اچھی ہے ورنہ مجھے گلے لگانے کے نتیجے میں، میں آپکا گلا ہی کاٹ دیتی کیونکہ آج میں نے اپنا پہلا کامیاب کیس کیا ہے اس لیے میں خوش ہو اور اپنا موڈ کسی راہ چلتے "سر پھرے شخص" کی وجہ سے خراب نہیں کرنا چاہتی لیکن آئندہ احتیاط کیجئے گا ہر بار "ڈاکٹر انا اسفند عباسی" مہربان نہیں ہوا کرتی۔۔۔ فی امان اللہ، کہتے ساتھ ہی ڈاکٹر انا پاؤں پختی اپنی کار میں بیٹھتی عنان التمش کے پاؤں کے پاس سے زن کر کے کار فل سپیڈ سے گزار کے چلی گئی

## URDU NOVEL BANK

یہ کالی آنکھوں والی، کالی زبان والی، کالے عبایہ والی، میرا راستہ بھی "کالی بلی" کی طرح کاٹ کر گئی ہے اللہ جی! حفاظت کرنا آج میری، عنان نے باقاعدہ ہاتھ دعا کی طرح اٹھا کر ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اللہ کو مخاطب کیا تھا اور پھر اپنی ہی حرکت پر ہنس دیا تھا۔۔



ناول بینک

حال

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں اندر آ جاؤں ڈاکٹر انا؟؟ عنان نے نرم مسکان چہرے پر سجائے دروازے سے جھانک کر پوچھا تھا

بلکل نہیں! ڈاکٹر انا کی طرف سے جواب سیکنڈ کے دسویں حصے سے بھی پہلے آیا تھا

لیکن مجھے آپ سے لمبی بات کرنی ہے جو میں یہاں کھڑے کھڑے نہیں کر سکتا پھر خوا مخواہ آپکو میرا بھی علاج کرنا پڑیں گا اور میں اپنا علاج آپ سے کروانے سے پہلے پولیس کو بلانے کا حکم دوں گا کیونکہ یہ سیدھا سیدھا پولیس کیس بنے گا آپ نے گھنٹے مجھے کمرے سے باہر اس پوزیشن میں کھڑے کیا کہ ایک ہاتھ ہینڈل کو پکڑے ہوا تھا، کمر جھکی ہوئی ایک پاؤں جھکنے کے سبب مر رہا ہوا تھا جب کہ دوسرے پاؤں کے سہارے میں اپنا بیلنس برقرار رکھے ہوا کھڑا تھا، اس پوزیشن کی وجہ سے میرے ہاتھ پاؤں سن پڑ سکتے ہیں اور میں منہ کے بل زمین بوس ہو سکتا ہو جس سے نہ صرف سیریس انجری کا خدشہ ہیں بلکہ میرے پٹھانی چہرے کے بھی بگڑنے کے چانسز ہیں اس لیے میں بھی پولیس کو بلا کر ہی آپ کو مطلع کروں گا۔

## URDU NOVEL BANK

"اوہ ماڑا ام تم پر کیس کریں گا۔"

عنان نے معصومیت سے اپنی بات کے آخر پر پھٹانی لہجے میں جان بوجھ کر ڈاکٹر  
انا کو آنکھیں پٹ پٹا کر دھمکی دی

ایک تو تم، ڈاکٹر کیوں بن رہے ہو وکیل بن جاؤ۔ پولیس کو بلاؤں گا، کیس کروں  
گا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہیں خاندان میں ایک وکیل ہی کافی ہے وہ میری بہن بن رہی ہے میں ڈاکٹر ہی  
صحیح ہو

## URDU NOVEL BANK

واہ! واہ! گھر کا وکیل ہے تو اب کیا ہر کسی پر کیس کرو گے تم بہن بھائی مل کر، ویسے اچھا ہے تم کیس بناتے رہنا وہ کیس لڑتی رہے گی گھر کا پیسہ گھر میں ہی رہے گا، زبردست۔۔۔ انا نے باقائیدہ تالیاں بجا کر عنان کو طنزیہ داد پیش کی تھی جس کا کوئی بھی اثر لیے بغیر عنان آفس میں داخل ہو کر کرسی پر بیٹھ کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

تم غلط ہسپتال میں بھرتی ہوئے ہو، تمہیں مینٹل اسائٹم جانا چاہیے تھا، پہلا کیس اپنا خود ہی کرتے اور انسان بنتے،، ڈاکٹر انا نے عنان کو مزید تپانے کے لیے کہا

پھر تو آپ بھی غلط جگہ ہے، آپکو بھی مینٹل اسائٹم میں ہی ہونا چاہیے تھا، آپ ہی تو کہتی ہیں میں ہر جگہ آپکے پیچھے پہنچ جاتا ہوں، اگر آپ وہاں جائے گی تو ہی میں

## URDU NOVEL BANK

وہاں آؤں گاناں، نو پرو بلم سینئر! عنان نے بڑی سی مسکراہٹ کے ساتھ انا کا جملہ اُسے واپس لوٹایا تو انا کے سر پر لگی تو تلووں پر بٹجھی تھی

کس کام کے لیے میرا سر کھپانے آگئے ہو اب، جلدی بتاؤ، ڈاکٹر" انا اسفند عباسی" نے مزید کوئی بات کیے بغیر عنان سے اُسکی آمد کی وجہ جانچی، اتنا تو وہ بھی جانتی تھی بنا مقصد اب عنان اُن سے مخاطب نہیں ہوتا تھا

visit for more novels:

آپ نے حالیہ کیس میں پولیس کی انوکھٹ کیوں ضروری سمجھیں؟؟؟ جبکہ میں نے اکثر دیکھا ہے پیچیدہ معاملات بھی ہو تو آپ پولیس کو بہت کم پریفر کرتی ہے! عنان نے سنجیدہ لہجے میں ڈاکٹر انا عباسی سے پوچھا



## URDU NOVEL BANK

معاملہ دیکھنے سے زیادہ پیچیدہ ہے اور ماں بیٹی حد سے زیادہ معصوم ہے وہ خود کے لیے اسٹینڈ نہی لے سکیں گی یا دبا دی جائیں گی اس لیے مجھے پولیس کو کال کرنا پڑا، خولہ کو انصاف دلانے کے لیے، میں یقین کر ہی نہیں سکتی کہ خولہ جیسی لڑکی، دین کی سمجھ بوجھ رکھ کر خود اپنی چائے میں چوہے مار گولیوں کی وافر مقدار ڈال کر پی سکتی ہے، حرام موت کو گلے لگا سکتی ہے۔

یعنی خولہ کو قتل کرنے کی کوشش کی ہے خولہ کی چچی نے تاکہ انکی بیٹیوں کی شادی میں مزید تاخیر نہ ہو، عنان نے کچھ سوچتے بڑبڑاہٹ کی لیکن ڈاکٹر انا کے تیز کانوں نے عنان کی بات اُچک لی

اوہ، اُس یورز پرسنل کیس! تنہی خولہ کی والدہ کے ساتھ گفت و شنید میں مصروف تھے اتنی دیر، انٹر سٹنگ، تو یہ تمہاری کون سے نمبر والی محبوبہ ہے، جس

## URDU NOVEL BANK

نے خود سوزی کی، اف تم سے منسلک لڑکیوں کی یہ دو باتیں تو مشترکہ ہوتی ہے ایک تو وہ باپردہ ہوتی ہے اور دوسری حرام موت مرتی ہے یا مار دی جاتی ہے ٹوٹلی امیزنگ عنان التمش خانزادہ، ڈاکٹر انا نے ایک ایک بات چبا چبا کر سرخ ہوتی آنکھوں سے عنان کو دیکھتے کہی، یہ اس بات کی علامت تھی کہ وہ ضبط کی انتہا پر ہے

عنان نے تاسف سے ڈاکٹر انا کو دیکھا تھا لیکن کچھ بھی کہے بغیر چیخے کر کے جانے کے لیے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی کی لائبریری میں بیٹھی عروب خاموشی سے اپنے لاسٹ پیپر کی تیاری میں مصروف تھی کہ اچانک کوئی اُسکے ساتھ والی کرسی پر آ کر بیٹھا

یک دم ہی عروب نے فلک شگاف (حلق پھاڑ) چیخ ماری تو سب ہی اُس طرف متوجہ ہوئے چونکہ لائبریرین پاس ہی تھی اس لیے لمحہ میں عروب کی سمت آ کر اُس کے ہاتھ سے کتاب جھپٹنے کے انداز سے اُچک لی اور نظروں سے ہی باہر کا راستہ دکھایا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



انصر عروب کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے یونی کی کینٹین میں پہنچ چکا تھا لیکن عروب لائبریری سے نکل کر ایسی غائب ہوئی کہ انصر کو مل ہی نہیں رہی تھی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انصر واپس جانے لگا تو کونے والی میز پر عروب بیٹھی روتے ہوئے سینڈوچ کھا رہی تھی

بھوکی نادیدی! انصر من ہی من میں مسکرایا تھا عروب التمش کو روتے ہوئے سینڈوچ کے ساتھ انصاف کرتے دیکھ، رونے کے سبب ناک لال ہو چکی تھی گالوں پر سرخی مزید نمایاں ہونے لگی تھی، خم آنکھیں، انصر نے بے ساختہ،  
ماشا اللہ "کہا تھا ایک تو پھٹانی حسن اوپر سے معصوم ادائیں۔۔۔ توبہ! توبہ! یہ"  
میں کیا سوچ رہا ہو۔۔۔ دشمن کی فہرست میں اولین عروب التمش ہے میری اورتا  
عمر رہے گی بھی

## URDU NOVEL BANK

السلام و علیکم ! بھوکی چڑیل کبھی صلح بھی مار لیا کرو، باپ کا پیسہ اکیلے ہی اڑائی جاتی ہو، اور دُکار بھی نہیں مارتی، تھوڑا ہم غریبوں کو بھی کھلاؤ، ثواب کماؤ، کہتے ساتھ ہی انصر نے عروب کی پلیٹ سے سندوچ کا دوسرا پیس لیتے ہوئے کوک کا لمبا ااا گھونٹ پیا تو عروب کے رونے میں روانی آگئی

ایک تو ہم پہلے ہی آپکی وجہ سے لائبریری سے نکال دیے گئے اور اب آپ نے ہماری کھانے کی چیزیں بھی اپنے قبضے میں لے لی، عروب نے زکام زدہ آواز میں با مشکل اپنی بات مکمل کی

visit for more novels:  
www.urduromanovelbank.com

نہ نہ یہ تو میرے سر پر سراسر الزام ہے تم اپنی گلا پھاڑ چیخ کی وجہ سے لائبریری سے نکلی ہو نہ کہ میری وجہ سے

## URDU NOVEL BANK

تو آپکو کس نے کہا تھا میرے پاس بھوتوں کی طرح آکر بغیر اہٹ کے بیٹھے۔

تمہیں کسی نے بتایا نہیں کھاتے ہوئے نہیں بولتے

"The unmannered citizens"

"چپ کر کے خود بھی کھاؤ اور مجھے بھی کھانے دوں" پرنسز الائنزبیت

میں کیا پلیٹ کھاؤ اب، ساری کوک تو ایک گھونٹ میں پی گئے اور سندوتج بھی اُچک لیا میرا، فقیروں کی طرح میرا سارا کھانا کھا گئے

تو مزید آرڈر کرو نہ، مجھے بھی بھوک لگی ہے ابھی مزید اور ہاں میرے لیے کچھ ہیوی منگوانا، جیسے دو پلیٹ بریانی، رائے اور شامی کباب بھی، یہ لائٹ سا کھانہ تم

## URDU NOVEL BANK

لڑکیوں کا ہی پیٹ بھر سکتا ہے اور ہاں کوک کی دو بڑی بوتل منگوانا، یہ چھوٹی تو ایک ہی گھونٹ میں ختم ہو گئی ہیں، میٹھا بھی منگوانا کچھ، چلو جلدی جیب ڈھیلی کرو اپنی --

آپ روز ایسا ہی کھانہ آرڈر کرتے ہے کیا اپنے لیے،؟ عروب نے حیرانگی سے پوچھا

نہیں روز ایسے کھانے کے پیسے دوسرے تھوڑی دیتے ہیں یہ تو آج بس تمہاری وجہ سے کھانہ ملے گا مجھے، میرے پاس کون سا قارون کا خزانہ ہیں جو روز روز اچھے کھانے کھاؤ، انصر نے میسینی شکل بنا کر جواب دیا

جھوٹے! اور لندن کی یونی کی کینٹین میں بریانی کہاں سے آگئی؟؟ یہاں یہ لائٹ ، ہی ملے گا کھانا ہیں تو کھاؤ

چلو اٹھو پھر غریب بندے کو کسی حلال ریسٹورینٹ میں لے کر چلو، مہینے کا آخر چل رہا ہے، میرا بجٹ لو ہے بہت فلحال، لیکن بریانی کے لیے میں اور انتظار نہیں کر سکتا، مجھے ابھی کھانی ہیں، چلو سلو موشن کوئین

میں آپ کو کس خوشی میں کھلاؤ؟ عروب نے ماتھے پر تیوری سجائے پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کل میری نیو شرٹ خراب کرنے کی خوشی میں، جواب دو بدو آیا تھا

میں اس طرح آپ کے ساتھ نہیں چل سکتی، معیوب لگتا ہے



## URDU NOVEL BANK

لیکن میری نئی شرٹ انڈوں سے خراب کرنا  
معیوب نہیں لگتا ہے

سوری، عروب نے معصومیت سے کہا

سوری سیم، مجھے بریانی ہی چاہیے انصر نے بھی معصومیت سے جواب دیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلیں ٹھیک ہے میں دوپہر تک آپ کیلئے خود بریانی بنا کر وانی کے ہاتھ بھیج  
! دونگی،! پکا

## URDU NOVEL BANK

ٹرے بھر کر بریانی، ساتھ میں آٹھ شامی کباب اور رائے کا باؤل (ہری چٹنی والا)۔ سلاد میں کھیرے، پیاز، چقندر اور ٹماٹر لازمی باریک باریک کاٹنا اور ڈیڑھ لٹر کوک کی دو بوتلیں میٹھے میں فروٹ ٹرائفل اور ہاں فروٹ میں کنجوسی بالکل نہ کرنا، انصر نے تو اپنی لسٹ ایسے بتائی جیسے انتظار میں ہی تھا

مینیسو سن کر عروب کو غشی کے دورے پڑتے پڑتے بچے تھے آج اُسے بڑی ماما کی یاد شدت سے آئی تھی جو اُسکی ہر فرمائش پر لبیک کہتی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چلیں ٹھیک ہے شام تک آپ کے فلیٹ میں سب کچھ پہنچ جائے گا، اللہ حافظ، عروب نے کہتے ساتھ ہی قدم باہر کی طرف بڑھائے کہیں انصر کوئی نئی فرمائش نہ کر دیں

ہا ہا ہا ہا اہا اہا اہا اہا۔۔۔۔۔ عروب کے جاتے ہی انصر نے فلک شکاف قمقہ لگایا تھا ارد گرد سب اسکو پاگل سمجھتے ہوئے عجیب نظروں سے دیکھنے لگے تو انصر نے بھی قدم باہر کی جانب بڑھائے

بے وقوف لڑکی، شام تک پھنسی رہے گی کچن میں کھانا بنانے پھر رات تک کچن کو صاف کرنے، مزا آگیا! میں بھی دیکھتا ہوں "عروب الممش خان زادی" تم کیسے کل کا پیپر تیار کر سکو گی۔۔۔۔۔ انصر اسفند سے پنگا اس نوٹ چنگا

www.urduovelbank.com



## ماضی

## URDU NOVEL BANK

اپنے پہلے کامیاب ترین ہارٹ اٹیک آپریشن کے بعد ڈاکٹر "انا اسفند عباسی  
عباس مینشن" پہنچتے ہی سب کو آوازیں لگانا شروع کر دیتی ہے،"

اما

پاپا

دادو

فانی (عفان)

کدھر ہے سب لوگ؟؟؟؟ جلدی سے ادھر آئے! آج میں بہت خوش ہو، آج میں  
نے اپنا پہلا کامیاب کیس اکیلے ہینڈل کیا ہے اما، فانی، دادو جلدی آئیں  
ناں۔۔۔۔۔ خوشی انا کے انگ انگ سے جھلک رہی ہوتی ہے

## URDU NOVEL BANK

ویسے تو بہت پردے دار بنتی ہو محترمہ! کیا اتنا بھی نہیں پتا لڑکیوں کی آواز نامحرم کے کانوں تک نہیں پہنچنی چاہیے، افنان سے انا کی خوشی ہضم نہیں ہو رہی تھی اس لیے آنکھ ونک کرتے سائڈ سماء انا کی طرف اچھالتے طنز کرنا اپنا فرض سمجھا

میں آج بہت ہی خوش ہو، اس لیے اپنی یہ سرری ہوئی بھوتی گم کرو میرے سامنے سے۔ انا نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا

visit for more novels:

لگتا ہے تمہیں بھی انصر اسفند کے پاس لندن فلائی اور کرنا ہے، افنان نے باقاعدہ ہاتھ کا جہاز بنا کر انا کے چہرے کے پاس سے گزارا

اوہ! بھگڑ بے، اپنی زبان کو ذرہ لگام ڈالو، انصر لاء پڑھتے ہی واپس آ جائے گا اس لیے زیادہ اتراؤ مت، اس خوش فہمی سے نکل آؤ کہ بچپن کی طرح اب بھی تم

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

بازی جیت جاؤ گے ، جس دن "انصر اسفند عباسی" عباسی ہاؤس آیا اُس دن  
افنان اسد عباسی " کا عباسی مینشن میں آزادی کا آخری دن ہی سمجھو، انا نے "  
چبا چبا کے ہر لفظ ادا کیا

زبان کو لگام تم ڈالو لڑکی ، کوئی اپنے ہونے والے شوہر سے ایسے بات کرتا  
ہے ، صرف پردہ نشین ہو جانے سے مومن ہونے کا سرٹیفکیٹ نہیں مل  
جاتا، انسان کو اپنی زبان کے شر سے بھی دوسروں کی دل آزاری نہیں کرنی  
چاہیے ، سدرہ بیگم نے اپنے بیٹے کی حملیت میں انا کے پردے پر چوٹ کی تو افنان  
نے آنکھ ونک کرتے انا کو اشارے سے طنز کیا کہ دیکھ لو اپنی اوقات یہاں پہلے  
بھی میں ہی معصوم تھا اور آج بھی اور تم بہن بھائی ہمیشہ ہی غلط سمجھے جاؤ گے

## URDU NOVEL BANK

چچی آپ تو کم از کم اس بے جوڑ رشتے کی حمایت نہ کریں کیا آپکا خود کا تجربہ کافی نہیں ہے جو اپنے بیٹے کے لیے بھی وہی تجربہ دہرانا چاہتی ہے۔ "ان چاہے ہمسفر" کے ساتھ زندگی گزرتی نہیں ہے گزرائی پڑتی ہے اور ساری زندگی میں یہ دھکم پیل نہیں کر سکتی

انا جیسا آپ چاہتی ہے ویسا ہی ہوگا مزید اس بارے میں اب کوئی بحث نہ کریں اور بہو تم بھی اپنی زندگی سے کوئی سبق حاصل کرو یوں بچوں کے ساتھ بچی نہ بن جایا کرو ہم مزید اپنے گھر میں کوئی دوسری سدرہ نہیں بننے دیں گے اگر انا افنان سے شادی کے لیے راضی نہیں ہے تو کوئی زور زبردستی نہیں کی جائے گی، دادو نے آتے ہی انا کی سائڈ لی تو انا

دادو کے صدقے واری ہو گئی

## URDU NOVEL BANK

کوئی بکرا تو نہیں ڈھونڈ رکھا اس پردے کے پیچھے، اگر ایسا ہے تو ہمیں پہلے ہی بتا دیں انا میڈم، کمزور دل حضرات ہیں یہاں، کہیں اٹیک نہ آ جائے کسی کو پردے نشین کے یار کو منظر عام پر دیکھ کر، افنان نے جان بوجھ کر انا کے کان میں سرگوشی کرتے انا کو مزید تپایا

میں تمہارا خون پی جاؤ گی گھٹیا انسان، انا نے واپس باہر کی طرف قدم بڑھاتے افنان کو خون خوار لہجے میں کہا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انا

انا

انا

سب ہی انا کو آوازیں دیتے رہ گئے لیکن وہ ان سنی کرتی باہر چلی گئی تو عفان فوراً دادو کے اشارے پر انا کے پیچھے گیا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



کدھر جا رہی ہے انا آپ؟ ابھی تو آئی تھی آپ شفٹ ختم کر کے؟، عفان نے اُسکے راستے میں حائل ہوتے اُسے روکنے کی ناممکن سی کوشش کی

سکون ڈھونڈنے جو میرے اور میرے بھائی کے لیے اس گھر میں آپکے بھائی نے ختم کر دیا ہے، کاش مجھے بھی گھر بدر کر دیا ہوتا انصر کے ساتھ تو میں بھی اپنی چھوٹی چھوٹی خوشیاں منا پاتی لیکن اس گھر میں خوشی آنے کی دیر ہے دل جلے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بتیار بیٹھے ہیں آگ لگانے کے لیے

میں ساتھ چلو آپ کے؟ ساری رات ہسپتال میں مریضوں کے ساتھ سر کھپائی کی پھر صبح ایک ایرجنسی کیس ہینڈل کرنے کے بعد ابھی ہی تو آپ آئی ہیں، پھر واپس، ڈرائیونگ میں مسئلہ ہو گا، میں چھوڑ کر آتا ہو، فانی کو یہی بہتر لگا

عفان تم بھی میرے اصل بھائی نہیں ہو اس لیے تم بھی مجھ سے دور ہی رہا کرو کہیں تمہارا جڑواں بھائی اور ماں تمہاری وجہ سے بھی مجھ پر بہتان لگانے نہ شروع کر دیں، انا نے پہلی پر عفان سے بدتمیزی سے بات کی اور چلی گئی

پچھے عفان کا وجود زلزلوں کی زد میں آچکا تھا انا کی بات سن کر اس لیے فوراً واپس اندر جاتے ہی افنان کے منہ پر اپنی پوری طاقت سے تھپڑ مارا تھا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

چٹاخ-----

ابھی افنان پہلے تھپڑ سے ہی نہیں سنبھلا تھا کہ عفان نے افنان کا گریبان پکڑتے اُسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

تجھے آگ لگانے میں مزا آتا ہے؟ کوئی اپنے گھر کو ہی جلاتا ہے بھلا، انصر کی جگہ تجھے ملک بدر کرنا چاہیے تھا کم از کم ہم سکون سے تو رہتے، جب تو خود انا سے شادی کے حق میں نہیں ہے ادھر ادھر منہ مارتا پھرتا ہے تو کیوں گھر کا ماحول آئے دن خراب کرتا ہے، چھوٹی بہن کی طرح ہے وہ ہماری اور آج صرف تیری وجہ سے پہلی بار وہ مجھے بھی ایسے الفاظ بول گئی ہے کہ میں خود سے نظریں نہیں ملا پا رہا، بس بہت ہو گیا آج ہی میں پاپا اور چلچو سے بات کرتا ہوں اور تجھے ہم سے دور بھیجنے کا بندوبست کرتا ہوتا کہ گھر کا ماحول تو خوشگوار رہے، فانی کا بس نہیں چل رہا تھا افنان کی گھٹیا حرکتوں پر اُسے زندہ درگور کر دیں

تینوں خواتین اس اچانک افتاد سے گھبرا ہی گئی تھیں، سدرہ بیگم نے تو اپنے دل پر ہاتھ رکھ اپنی اولاد کی نا اتفاقی دیکھ کر رونا شروع کر دیا تھا

یہ کیا بدتمیزی ہے عفاں؟؟ بھائی سے ایسے بات کی جاتی ہے، چھوڑیں افنان کو، سدرہ بیگم نے آگے بڑھ کر خود عفاں کو افنان سے الگ کیا

یہ، یہی چیز آپکی یہ بے جا حملیت ہی اس گھر کا سکون ختم کر گئی ہے، اولاد کو سپورٹ کرنا چاہیے لیکن غلطیوں پر پردہ نہیں ڈالنا چاہیے، آج صرف آپ کی وجہ سے اس گھر کے مکین سکون کی تلاش میں گھر بدر پھر رہے ہیں، عفاں نے ملا متی نظروں سے اپنی والدہ کو دیکھ کر کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم بھی اب انا کی زبان بولنے لگے ہو، افنان اور انا کی شادی میں برائی ہی کیا ہے؟ کوئی باہر رشتہ تو آج کل ویسے بھی نہیں ملتا ایسی باپردہ اور زبان دراز لڑکیوں کو یہ تو میرے بیٹے کا بڑا پن ہے جو اس زبان دراز لڑکی کو ہمیشہ کے لیے برداشت،

## URDU NOVEL BANK

کرنا چاہتا ہے، سسرال میں ایسی لڑکیوں کو کوئی برداشت نہیں کرتا واپس بھیج دیتے ہیں وہ لوگ، اس لیے میں حملیت کرتی ہو افنان اور انا کے رشتے کی بس، ایک تو لوگوں کا اچھا سوچو پھر بھی بے مروت لوگوں کو قدر ہی نہیں ہے،

آپ کسی کا اچھا نہ ہی سوچے تو بہتر ہے، آپ اپنی محرومیوں کا بدلہ لینا چاہتی ہے بس، آپ چاہتی ہے جیسی آپ نے خود زندگی گزاری ہے ویسے ہی آپکی اولاد بھی گزارے، ارے والدین تو اپنی اولاد کو ہر ممکن خوشی دینا چاہتے ہیں اور ہر محرومی سے دور رکھتے ہیں لیکن آپ جانتے بوجھتے بھی افنان اور انا کو اس بھی میں جھونکنا چاہتی ہے جہاں کبھی میں نے اپنے بیٹے کو دنیا داری کی وجہ سے مجبور کر دیا تھا، کاش میں آپکی بھی رائے لیتی تو آپکی زندگی بھی خوشحال ہوتی اور ہماری زندگی بھی پُر امن گزرتی، لیکن میں ماضی کو دہرانا نہیں چاہتی اسلیئے افنان کا رشتہ آپ باہر ڈھونڈ لیں، زرتاشہ بیگم اپنی بات کہہ کر وہاں سے سفینہ بیگم کے سہارے اپنی آرام گاہ کی طرف چلی گئی تھی



انا کو واپس ہسپتال میں دیکھ کر ڈاکٹر رائے عبید حیران ہو گئے تھے کہ ابھی تو گئی تھی

آپ واپس کیوں آگئی؟ آپکو ریسٹ کرنا چاہیے تھا، رات کو پھر آپکی شفٹ ہے اسطرح تو آپ کی خود کی طبیعت بگڑ سکتی ہے، ڈاکٹر رائے عبید نے انا پر تھوڑی سختی کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے آرام کے لیے سکون کی ضرورت ہے جو صرف یہی مل سکتا ہے اس لیے آپ میری طبیعت کی طرف سے بے فکر رہے، کیا مریض کو ہوش آگیا ہے تو میں چیک اپ کر لو اُنکا؟ انا نے بات ٹالنے کی کوشش کی

ہاں جی ابھی آیا ہے اور میں انکو ہی چیک کرنے جا رہا تھا، اے آپ بھی ساتھ  
چلے

جی بہتر، کہتے ساتھ ہی ڈاکٹر انا نے ڈاکٹر رائے عبید کی ہمراہی میں داد جی کے  
کمرے کی طرف قدم بڑھائے



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

حال

انصر التمش کے دماغ کا فیوز بھگ سے اڑ گیا تھا ڈاکٹر انا کی فضولیات سن کر  
اُسکی بے خودی میں ہوئی غلطی کو ڈاکٹر انا نے اُسکا گناہ بنا دیا تھا اور ہر موقع پر  
عنان کو شرمندہ کرنا انا کا اولین فرض بن چکا تھا، پہلے پہل تو عنان التمش نے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اپنے کیے کی بہت بار معافی مانگی لیکن اب عنان کو اندازہ ہو چکا تھا اُسکا گناہ انا کی عدالت میں ناقابل تلافی ہی رہے گا

کہتے ہیں ناں اللہ تو معاف کر ہی "

"دیتا ہے لیکن اللہ کے بندے نہیں

اس لیے اب عنان انا سے دور ہی رہتا اور جب بھی انا عنان کا ماضی دہراتی تو عنان چپ چاپ وہاں سے نکل جاتا، اب بھی خولہ کی والدہ کی پریشانی بھانپ کر نا چار عنان کو ڈاکٹر انا کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن آج پھر ڈاکٹر انا نے اپنی زبان کے جوہر دکھا کر عنان کے زخموں کو اُدھیر دیا تھا۔



## URDU NOVEL BANK

عنّان، ڈاکٹر انا کے کمرے سے باہر آیا تو سامنے ہی خولہ کی والدہ کو اپنا منتظر

پایا۔۔۔

بیٹا وہ پولیس آگئی ہے۔ اور خولہ سے ملنا چاہتی ہے۔ خولہ کے والد کام کے سلسلے میں دوسرے شہر جاتے ہے ہفتے میں پانچ دن، صرف ہفتہ اتوار ہی گھر ہوتے ہیں، اب بھی وہ یہاں نہیں ہے میں اکیلی کیا سنبھالو، تم پولیس کو ہینڈل کر لو مجھے تو پولیس کو دیکھ کر ہی ڈر لگ رہا ہے۔ میں نے خولہ کے والد کو بلایا ہے انہیں واپس آتے شام ہو جائے گی، پولیس والے اتنا صبر نہیں کریں گے، بیٹا تم بہت بھلے ہو، ہماری مدد کر دو، اللہ تمہیں اس نیکی کا اجر ضرور دے گا، خولہ کی والدہ نے اضطرابی کیفیت میں باقاعدہ دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر عنّان سے درخواست کی

## URDU NOVEL BANK

عنار نے بے ساختہ آگے بڑھ کر خولہ کی والدہ کے ہاتھوں کو تھامتا تھا ابھی وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ہی ڈاکٹر انا وہاں آچکی تھی

آپ بے فکر رہے ڈاکٹر عنان تو اس شعبے میں آئے ہی خدمتِ خلق کرنے ہے باقی پولیس خولہ کا بیان لے پھر آپ اپنے گھر ڈاکٹر عنان کے ساتھ پولیس کے ہمراہ ایک چکر لگا آئیے گا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اپکے گھر والوں کے بیان کی بھی ضرورت پڑے گی ، خولہ کی فکر نہ کیجئے گا میں ہو یہاں ۔۔ ڈاکٹر انا مفاہمانہ انداز میں کہہ کر خولہ کے کمرے کی طرف چل دی ساتھ ہی پولیس کو بھی بلا لیا کہ خولہ کا بیان لیں



Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

ماضی

! السلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ

اب کیسے ہیں آپ؟ ڈاکٹر انا نے کہتے ساتھ ہی اپنا سر داد جی کے آگے پیار کے لیے جھکایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

و علیکم سلام! انابیہ؟ داد جی نے پیار دیتے ہوئے حیران ہوتے انا سے سوال کیا

افسوس سے نہیں!!! - یہ انابیہ ہے کون جسے آپ کا وہ پوتا اور اب آپ بھی مجھ سے ملا رہیں ہیں؟ - انا کا موڈ مزید بگڑ گیا تھا پہلے ہی گھر میں ہوئی نوک

## URDU NOVEL BANK

جھوک انا کا بی بی ہائی کر گئی تھی اب مزید "انابیہ نامہ" انا کو گوشت ہوئی تھی  
اس نامہ طرز تخاطب سے -----

انابیہ بھی ایسے ہی سلام کرتی تھی اپنے بڑوں سے عنان بتاتا ہے بس اس لیے  
منہ سے نکل گیا۔ انابیہ وہ روشن ستارہ تھی جو میرا آشیانہ تاریک کر گئی۔۔۔ میرے  
بچے ایک دوسرے کے دشمن بن گئے ہیں، میرا ہنستا کھیلتا گھرانہ اب ویران ہو  
گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عجیب ہے آپ ایسی لڑکی کو روشن ستارہ کہہ رہے ہیں جس نے آپکا شیرازہ بکھیر دیا  
ہے

## URDU NOVEL BANK

تو اور کیا کہو؟ مرنے والوں کو برے لفظوں میں یاد نہیں کرنا چاہیے اور وہ تو تھی ہی اتنی نایاب کے اُسے بُرا کہہ ہی نہیں سکتا بس کم بخت یہ قسمت، میرے دونوں پوتوں کو ایک دوسرے کے سامنے لے آئی ہیں

دونوں ہی انابیہ کو چاہنے لگے تھے کیا؟ آپکو یہ اٹیک بھی انابیہ کی وجہ سے ہی آیا ہے نہ؟ ڈاکٹر انا نے متجسس انداز میں پوچھا

visit for more novels:

ڈاکٹر انا، نو پرسنل آپ ڈاکٹر رہیے سائیکائیٹریسٹ نہ بنے! ڈاکٹر رائے عبید نے تنبیہ  
لہجے میں انا کو مزید بولنے سے باز کیا

آپ کیسا فیل کر رہے ہیں اب؟ ڈاکٹر رائے عبید نے داد جی سے پوچھا

## URDU NOVEL BANK

میں اب بہتر ہو اور گھر جانا چاہتا ہوں اپنے بچوں کے پاس۔

ضرور آپکو جلد ہی ڈسچارج کر دیا جائے گا تھوڑے سے ضروری ٹیسٹ کر لیں ہم تا کہ ہماری بھی تسلی ہو جائے، ڈاکٹر رائے عبید، داد جی کے فیملی ڈاکٹر تھے اس لیے مفاہمانہ انداز میں داد جی کو کچھ وقت اور ہسپتال میں روکنے کے لئے ٹیسٹ پر زور دیا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



اگلے دن داد جی کی ضد پر عنان انکو گھر لے آیا تھا گھر کے سب ہی افراد داد جی کی پاس جمع تھے دو دن کی شب بیداری کی وجہ سے عمیر رانا کو عنان نے اُسکے گھر بھیج دیا تھا

التمش خانزادہ اور آتش خانزادہ بھی واپس آچکے تھے

داد جی! ایسی بھی کیا ٹینشن تھی جو آپ نے دل کو لگالی؟ اچھا بھلا چھوڑ کر گئے  
تمھے ہم آپکو، التمش خانزادہ نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے تھوڑے برہم لہجے  
میں کہا

پرسوں عروب کی کال آئی تھی مجھے! داد جی نے ابھی بات شروع ہی کی تھی  
کے انصر بول پڑا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

داد جی وہ ٹھیک تو ہے ناں؟؟ عنان بے چینی سے بولا

## URDU NOVEL BANK

وہ بالکل ٹھیک ہے اور اب میری بات پوری ہونے تک، تم خاص طور پر اپنی زبان بند رکھنا عنان التمش خاندانہ، داد جی نے ناراضگی کے سبب عنان کا پورا نام لیتے اُسے تنبیہ کی تھی

کال کا پس منظر

ناراضگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

وعلیکم سلام! میں تو اپنے ویران آشیانے میں بالکل تنہا رہ گیا ہوں تم مستقبل کی فکر میں بچھڑ گئی عنان کو عشق نے نکما کر دیا اور ارتضیٰ کو در بدر۔۔۔۔ میں تو بالکل بھی صحیح نہیں ہو میری بچی۔



## URDU NOVEL BANK

داد جی آپ اتنے مایوس کیوں ہیں؟ ہم ڈگری ملتے ہی آپ کے پاس آجائے گے اور لالا کو آپ سمجھائے نہ، ارتضیٰ بے قصور ہے اس لیے خود کو اور ارتضیٰ کو مزید سزا نا دیں

اُس بد بخت کی حملیت نہ کرو تم عروب تمہیں ابھی اتنی سمجھ نہیں ہے اس لیے اس معاملے سے دور رہو

visit for more novels:

السلام و علیکم! داد جی! آپ بھی بنا تحقیق کیے ام کو غلط کہتی، اسپیکر سے ارتضیٰ کی آواز اُبھری تو داد جی کے ماتھے پر بلوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا اور پٹھانی لب و لہجہ سن کر مزید برہم ہوئے، ارتضیٰ کی عادت تھی جب اپنی بات منوانی ہوتی اپنی خاندانی زبان بولتا

## URDU NOVEL BANK

بد بخت تم اس وقت اماڑی بچی کے پاس کیا کر رہی اے تمہیں ام نے کہا تھا نہ  
عروب سے دور رہنا

داد جی جب ام نے کچھ کیا ہی نہیں تو ام کیوں آپ لوگوں اور عروب سے دوری  
اختیار کرے عروب ام سے منسلک عورت اے اور ام کسی بھی قیمت پر اس  
سے دستبردار نہیں ہوگی ام عروب کو اپنے نکاح میں لازمی لے گی اور اپنی بے  
گناہی بھی لازمی ثابت کریں گی ام بس عروب کی ڈگری پوری ہونے کے منتظر  
اے پھر آپ فیصلہ کر لی جیئے گا خود عروب کا نکاح ام سے پڑھاتی یا ام کو مجبوراً  
اسکو بھگا کے لے جانا بنتی؟؟ عروب بھی ام کو چاہتی اے تبھی تو ام سے  
ملتی-----

## URDU NOVEL BANK

تم بد بخت گھر پر اب نقب لگائے گی، داد جی نے اشتعال انگیز لہجے میں کہا اور اسی وقت داد جی کو اپنے سینے میں درد اٹھتا محسوس ہوا



اس رات مجھے اندازہ ہوا ہم نے واقعی ارتضیٰ کو بے گناہی پیش کرنے کا موقع دیے بغیر ہی در بدر کر دیا لیکن ہم نے عروب کا مستقبل تو سوچا ہی نہیں جو اُس سے بچپن سے منسلک ہے۔ کیا ارتضیٰ کو ایک موقع بھی نہیں دے سکتے تھے ہم سب عروب کا سوچ کر؟؟ اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ارتضیٰ گھر کی عزت پر ہی نقب لگائے بیٹھا ہے، عنان تمہارے پاس ریکارڈنگ کے علاوہ کوئی ثبوت ہے جس سے ارتضیٰ گناہ گار ثابت ہو تمہارا؟؟؟

نہیں داد جی، عنان نے بے چارگی سے کہا

تو پھر مجھے کوئی اور ثبوت لا کر دیکھاؤ جس سے ارتضیٰ کا گناہ ثابت ہو لیکن اگر اس سے پہلے ارتضیٰ اپنی بے گناہی کے ساتھ عروب کو لینے آیا تو ہم اُسے انکار نہیں کریں گے اور تم بھی اب یہ افسردگی چھوڑ کر اپنا مستقبل بناؤ مزید اپنا آپ یوں ضائع نہ کرو

ہم نے تمہارے لیے بھی انابیہ جیسی لڑکی پسند کر لی ہے اس لیے اب اپنی فضول شرطیں چھوڑ کر میڈیکل واپس جوائن کرو، تم ہمارے لیے ہمارا بھیریا بنو نہ کہ گیدر، ہم نے تمہیں لے کے بہت کچھ سوچ رکھا ہے اور ارتضیٰ کو بھی ہم، ایک موقع دینا چاہتے ہیں اب

باقی تو ٹھیک ہے لیکن یہ بھیریا کی سمجھ نہیں آئی؟؟؟ التمش خانزادہ نے نا سمجھی کے عالم میں پوچھا

بھیریا واحد جانور ہے جو اپنے والدین کا انتہائی وفادار ہے۔ یہ بڑھاپے میں اپنے والدین کی خدمت کرتا ہے۔ یہ ایک غیرت مند جانور ہے اسلئے ترک اپنی اولاد کو شیر کی بجائے بھیریلے سے تشبیہ دیتے ہیں۔۔ بھیریا واحد ایسا جانور ہے جو اپنی آزادی پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کرتا اور کسی کا غلام نہیں بنتا بلکہ جس دن پکڑا جاتا ہے اس وقت سے خوراک لینا بند کر دیتا ہے اس لئے اس کو کبھی بھی آپ چڑیا گھریا پھر سرکس میں نہیں دیکھ پاتے اسکے مقابلے میں شیر، چیتا، مگر مچھ اور ہاتھی سمیت ہر جانور کو غلام بنایا جاسکتا ہے۔ بھیریا کبھی مزدار نہیں کھاتا اور نہ ہی بھیریا محرم مؤنث (والدہ، بہن) پر جھانکتا ہے یعنی باقی جانوروں سے بالکل مختلف بھیریا اپنی ماں اور بہن کی پہچان رکھتا ہے اور بری نگاہ سے دیکھتا تک نہیں۔ بھیریا اپنی شریک حیات کا اتنا وفادار ہوتا ہے کہ اسکے علاوہ کسی اور مؤنث سے تعلق قائم نہیں کرتا۔ اسی طرح مؤنث (یعنی اسکی شریک حیات) بھیریا کے ساتھ اسی طرح وفاداری نبھاتی ہے۔ بھیریا اپنی اولاد کو پہنچاتا ہے کیونکہ انکے ماں

و باپ ایک ہی ہوتے ہیں۔۔۔ جوڑے میں سے اگر کوئی ایک مر جائے تو دوسرا مرنے والی جگہ پر کم از کم تین ماہ کھڑا بطور ماتم افسوس کرتا ہے۔ بھیرٹے کو عربی زبان میں "ابن البار" کہا جاتا ہے، یعنی "نیک بیٹا" کیونکہ جب اسکے والدین بوڑھے ہو جاتے ہیں تو یہ انکے لئے شکار کرتا ہے اور انکا پورا خیال رکھتا ہے۔ اس لئے ترک اپنی اولاد کو شیر کی بجائے بھیرٹے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ انکا ماننا ہے کہ "شیر جیسا خونخوار بننے سے بہتر ہے بھیرٹے جیسا نسلی ہونا،،،،،، داد جی نے سمجھانے والی انداز میں عنان سے کہا تو عنان نے بھی اپنی فضول ضد چھوڑ کر اپنے خاندان کے لیے میڈیکل میں دوبارہ جانے کا فیصلہ کیا کیونکہ وہ اپنی نامکمل محبت کے سبب اپنی خور (بہن) کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا



## حال

## URDU NOVEL BANK

یونی سے واپسی پر عروب مائدہ کو لیے سیدھا مارکیٹ کی طرف چل پڑی تھی، سمیٹر کی وجہ سے عروب نے پچھلے دنوں گروسری نہیں کی تھی اور کچھ ویسے بھی سمیٹر کے بعد عروب نے پاکستان چلے جانا تھا اس لیے عروب نے ان دنوں ہلکے پلکے کھانے سے ہی گزارا کرنا مناسب سمجھا تھا لیکن اب انصر کی اتنی لمبی لسٹ کی وجہ سے اُسے دو گھنٹے لگے تھے گروسری کر کے گھر آنے میں مائدہ پیپر کی تیاری کی وجہ سے اپن گھر جا چکی تھی تیاری تو عروب کی بھی رہتی تھی لیکن وہ پہلے کچن سے فارغ ہونا چاہتی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فلیٹ کے دروازے پر عروب کو اتنے سامان کے ساتھ دروازے کی چابی لگانے میں بہت مشکل آرہی تھی اچانک سامنے فلیٹ کا دروازہ کھلا تو عروب کو نہ چاہتے ہوئے بھی انصر کو مدد کے لیے بلانا پڑا، انصر تو موقع کی تلاش میں ہی تھا کہ کسی طرح عروب کا زیادہ سے زیادہ وقت ضایع ہو اس لیے بنا دیری کیے اُس کی مدد کو پہنچ گیا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لائے ملکہ وکٹوریہ! یہ سارا سامان اس خادم کے ناتوانا ہاتھوں میں تھما دیں اور خود شاہانہ انداز سے فلیٹ میں پدھارے، انصر نے پہلے چابی لے کر دروازہ کھولا پھر ایک ہاتھ فولڈ کر کے دوسرا کمر پر لے جا کر تھوڑا جھک کر ڈرامائی انداز میں سامان طلب کیا

اسی اثنا میں وہاں وانی آدھمکی، اوہ شیٹ، میں نے اتنا ذبردست سین مس کر دیا  
 لالا آپ پلیز دوبارہ بولے نا اور آپ نے اپنا پاؤں فولڈ نہیں کیا ایک، وہ بھی کریں،  
 جلدی، اور ہاں آپ میں سے کوئی مجھے اپنا موبائل دیں میں آپکا سپیشل مومنٹ  
 کیچر کرو، لائیں جلدی



## URDU NOVEL BANK

اب تم میری سبزی مانگنے کی ویڈیو بناتی اچھی تو نہیں لگو گی، چٹکی، اس لیے  
آدھے بیگز تم کیری کرو آدھے میں پکڑتا ہو، چلو جلدی کرو

چلیں ٹھیک ہے میں سارے ہی پکڑ لیتی ہو لیکن اگر میں سارے پکڑو گی تو  
موبائل کیسے پکڑو گی، تھوڑا روکیں میں سارے بیگز اندر رکھ آتی ہوں پھر آپ کنٹینر  
، کرنا، تب تک آپ سنیپ چیٹ آن کریں اور کوئی زبردست سافلٹر نکالے  
مجھے فلٹر کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے ماشاء اللہ قدرتی حسن سے مالا مال ہو میں، اللہ  
نے فرصت سے مجھے بنایا ہے، انصر نے اپنی تعریف میں لب کشائی کی تو وانی  
نے بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

افف آپکو یہ سب عروب آپیہ کے لیے بولنا چاہے، اپنے لیے تھوڑی بولنا ہوتا ہے  
یہ، وانی نے انصر کی عقل پر ماتم کرتے کہا

عروب نے جب محسوس کیا کہ وانی اور انصر کی بحث طویل چلنی ہے تو خود ہی اندر کی طرف چل پڑی، سامان اٹھا کر مزید کھڑی رہنا عروب کے لیے دوبھر تھا

ارے ارے آپ کہاں چلی روکے تو سہی، وانی اور انصر نے بھی اندر قدم لیتی عروب کی پیروی کرتے ایک ساتھ بولا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لگتا ہے آپ یہ آج آپ کے گھر مہمان آئیں گیں، دو لوگ اکٹھے ایک ہی بات بولیں تو مہمان آتے ہیں، اور مجھے لگ رہا ہے واقعی کوئی سپیشل آرہا ہے جو آپ اتنی گروسری کر کے آئی ہیں، وانی نے عادت سے مجبور بیگز کی چیکنگ کرتے عروب کے علم میں اضافہ کیا

## URDU NOVEL BANK

اب یہ کیا لاجک ہے دو بندوں ایک ساتھ، ایک ہی جیسا بولے تو، مہمان آتے ہیں؟؟ اف یہ پاکستانی ہر جگہ اپنی یہ لوجس سے پہچانے جاتے ہیں، انصر نے بد مزہ ہوتے اپنی بات جاری رکھی

"کھانا پکانے والا برتن صاف کرو تو کہتے ہیں شادی پر بارش ہوگی" نہ چاٹو دیکھی کو  
 "ہاتھ سے نوالا گر جائے تو کہتے ہیں" بھوکا آ رہا ہے کوئی ہمارے گھر  
 روٹی پکاتے ہوئے اگر گول گپے کی طرح پھول جائے تو کہتے ہیں "جسکو زیادہ  
 بھوک لگی ہے اُسکی روٹی گول گپا بن جاتی ہیں  
 "چھوٹا بچہ منہ سے لعاب نکالے تو کہتے ہیں کہ آج" بارش ہوگی  
 "چھت پر کوا بولے تو کہتے ہیں کہ۔" منڈیر پر کوا بولا پرونے آوان گئیں

## URDU NOVEL BANK

بس بس کریں لالا اب آپ، آپ خود بھی تو پاکستانی ہے پھر ہماری مزاق کیوں  
اُڑہ رہے ہیں اور آپ نے ویڈیو نہیں بنوائی تو بتا دیں ہمارا وقت بہت قیمتی  
ہے، وانی سے جب انصر کی زبان کے جوہر برداشت نہیں ہوئے تو اُسکی بریک  
لیس زبان کو روکنے کے لیے چیختی ہوئی بولی

کون سی ویڈیو، پرائم مینسٹر کی سیکرٹری، تمہارا قیمتی وقت ہم ضائع کر رہے ہیں یہ  
تم ہمارا؟؟؟ انصر کو وانی کا اپنی بات میں مداخلت کرنا اک آنکھ نہ بھایا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عروب لپیہ کو پروپوز کرنے والی ویڈیو

نَعُوذُ بِاللّٰهِ

توبہ توبہ

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عروب اور انصر نے یک دم کہا

اب یہ کون سی بکواس ہے یہ خناس تمہارے ذہن میں کون بھر رہا ہے، انصر نے لقمہ دیتے ہوئے خشمگین نگاہوں سے عروب کو دیکھا

ہم ابھی جا کر انکل سے کہتے ہیں نیٹ واپس اتروائے ہم نے فضول میں ہی تمہاری برتھڈے والے دن جذباتی ہو کر تمہاری سفارش انکل سے کی، ہمیں کیا پتا تھا کہ فضول ڈرامے دیکھ کر تم ہمیں ہی شرمندہ کرو گی، عروب نے کہتے ساتھ ہی باہر کی طرف قدم بڑھائے

ارے ارے جذباتی کوئین رکے، میرے مزے کیوں خراب کر رہی ہے نہیں کرنا دوبارہ پروپوز تو نہ کریں آپ لوگ، ڈرامے بازی تو نہ کریں اب آپ لوگ

اچھا تمہیں کس نے کہہ دیا انصر نے مجھے پروپوز کیا ہے؟

میں نے ابھی خود دیکھا وہ ایک ہاتھ فولڈ کیے دوسرا کمر پر رکھے مسکرا کے جھکے ہوئے آپکو کچھ کہہ رہے تھے، آہستہ تو سنانے سے رہے وہ ایسے ہنس ہنس کے کوئی بیوقوف بھی دیکھئے تو سمجھ جائے گا، کیا سین چل رہا ہے،

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ابھی صرف تم ستارا سال کی ہی ہوئی ہو اور باتیں سنو اپنی،، لینگویج چیک کی ہے اپنی،" کیا سین چل رہا ہے؟" انصر نے اپنی طرف سے اپنے دفاع کی کوشش کرتے کہا

## URDU NOVEL BANK

وانی تم میرے ساتھ کچن میں چلو مجھے انصر کے لیے لچ تیار کرنا ہے پھر پیپر کی تیاری کرنی ہے جلدی کرو، یہ باتیں فضول ہے سب، عروب نے وانی کا ہاتھ کھینچتے اپنے ساتھ وانی کو گھسیٹا

دشمن اول سے لچ بنوایا جا رہا ہے اور ابھی یہ سین نہیں ہے، بیوقوف سمجھ رکھا ہے مجھے، وانی نے جاتے جاتے بھی انصر کو زبان چڑھا کر مزید بولنے پر آکسایا

visit for more novels:

اگر وانی مدد کریں گی تو عروب جلدی کام سے فارغ ہو جائے گی کیا کروں جو عروب کا زیادہ وقت کچن میں گزرے ----

سوچ ----- کچھ تو سوچ

سوچ انصر سوچ، یہ موقع پھر نہیں آنا، سوچ ----- آئیڈیا،، زبردست اللہ جی! ایڈوانس معذرت قبول کریں لیکن دل کی تسلی کے لیے، دشمن کو جھکانے

## URDU NOVEL BANK

کے لیے آج تھوڑا رزق کا ضیا کرنا پڑ رہا ہے معافی،، انصر نے کانوں کو ہاتھ لگا کے چھت کی طرف دیکھتے کہا اور پھر ہنستا ہوا کچن میں چل دیا

ہائے لیڈیز! دراصل یہ میرا کافی ٹائم ہے تو اس لیے مجھے ایک کپ کافی پینی ہے، انصر الشمس نے بھرپور مسکان کے ساتھ عروب کو مخاطب کیا، جبکہ عروب کو اس وقت انصر کی مسکراہٹ زہر لگ رہی تھی جو نہ خود پیپر کی تیاری کر رہا تھا نہ ہی عروب کو کرنے دے رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں کافی نہیں پیتی اسلیئے کافی کا سامان یہاں دستیاب نہیں، آپ اپنے فلیٹ میں جا کر آرام سے کافی بنا کر پی لیں، مہربانی



## URDU NOVEL BANK

عروب بیڈ مینز! مہمان نوازی کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، اس طرح مہمانوں کو منہ پھاڑ کر منع نہیں کیا جاتا، آپ نے ہمیں مہمان نوازی کے لیے وہ واقعہ سنایا تھا نہ جس کا اٹ دالاسٹ رزلٹ یہ ہوتا ہے کہ مہمان جاتے ہوئے گھر سے بیماریاں اور بلائیں ساتھ لے کر جاتے ہیں، وانی کی مثال پر عروب کا دل کیا وانی کا سر پھاڑ دیں لیکن با مشکل خود پر کنٹرول کر کے وانی کو انصر کے فلیٹ سے کافی کا سامان لانے کا کہا

وانی کے جاتے ہی انصر میں ٹھہرک پن آیا تو عروب کے کان کے پاس جا کر  
 ساحرانہ انداز میں عروب کے ڈمپل کی تعریف کی

تمہارے ڈمپل کو یونان کے لوگ

وہ جگہ تصور کرتے ہیں کہ

## URDU NOVEL BANK

جہاں تمام دیوتاؤں اور دیویوں نے  
مے کے نشے میں رقص کیا تھا  
یہ گرٹھا کئی سال تک  
ان کے مسلسل رقص کرنے سے بنا



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تمہارے نازک سے گال پر  
یہ جو خوبصورت گرٹھا عیاں ہوتا ہے  
اس کے قریب سیاہ رنگ کے تل کو

یونان کے مذہبی پیشوا  
دیوتاؤں کا دیوتا زیوس تصور کرتے ہیں  
بالکل اسی جگہ بیٹھ کر

## URDU NOVEL BANK

زیوس نے یہ تمام رقص دیکھا

اور کچھ یونان کے مذہبی انتہا پسند

اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ

تمہارے ڈمپل پر ٹرائے شہر آباد ہوا کرتا تھا

بالکل اس جگہ پر

ٹرائے کی عظیم جنگ لڑی گئی تھی  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

اور یہ سیاہ رنگ کا تل

اخلیس کی قبر ہے

یہاں پر ایک دیوتا اخلیس دفن ہے

## URDU NOVEL BANK

ایک پل کے لیے عروب بھی اس پل میں مسمیرائز ہو گئی لیکن جلد ہی اپنی  
حالت پر قابو پا کر انصر کو بھی اسی انداز میں دو بدو جواب دیا

دربدر کھوجتی پھرو گی اب

!\_\_\_\_\_ تیری منظر سے ہٹ ری اے ام

واہ ، تو کدھر جا رہا اے تم؟ انصر نے بھی اسی انداز سے عروب کو ایک آنکھ ونک  
کرتے سوال کیا

!ام پٹھان اے! مارہ

اماڑا دماغ خراب نہیں ہوتا

، اماڑا تو سیدھا میٹر شارٹ ہوتا اے

تم پہلے ام کو کچن کے کام میں لگایا اب فضول باتیں کر کے اماڑہ وقت ضائع نہ کرو ام کو پرچہ بھی تیار کرنا اے اس سب کے بعد، تم اپنے گھر جاؤ ہم وانی کے ہاتھ یہ سب تیار کر کے وہی پہنچا دیں گا، جاؤ اب فضول قسم کی باتیں کر کے اماڑا بھی وقت ضائع کرتی اے اور خود کا بھی، چلو بھاگی یہاں سے، عروب نے اپنی زبان میں انصر کو شٹ آپ کال دی تو مارے حیرانی کی زیادتی کے انصر کا منہ کھل گیا اُسے اُمید نہیں تھی عروب کو اتنی صاف پھٹانی آتی ہوگی اتنے سالوں میں کبھی بھی عروب نے یہاں کسی سے پھٹانی لہجے میں بات نہیں کی تھی اس لیے انصر کو لگا تھا کہ صرف اُسے ہی اپنی زبان اور لہجے پر عبور ہے لیکن عروب کی اتنی اچھی بولی سن کر انصر بھی مسمرائز ہو گیا

## URDU NOVEL BANK

واہ پٹھانی کڑی! آج تم نے مذکر مونث کی ماں بہن ایک کر کے پٹھانی ہونے کا حق ادا کر دیا لیکن میرا سوال پھر بھی وہی ہے تم کہاں جا رہی ہو؟ انصر نے داد دیتی نظر سے عروب کو سراہتے ہوئے کہا

ہم کل پیپر کے بعد پاکستان واپس چلے جائیں گے ڈگری مل جائے گی ہمیں، تو ہم وہی اپنا چیمبر کھول کر پریکٹس شروع کر دیں گے، لندن میں اور رکنا محال ہے اب، ہم مزید آپکا سر درد برداشت نہیں کر سکتے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

واہ کول! ملکہ وکٹوریہ پاکستان فلائی اور کرنے جا رہی ہیں، زبردست، پر اب پاکستان کا کیا بنے گا..؟ وکٹوریہ!۔

## URDU NOVEL BANK

آپ یہاں سے جائیں، مجھے کام کرنے دیں، عروب نے ناک کے نتھنے پھولا کر آنکھیں بڑی کر کے اور ہونٹ ایک دوسرے میں پیوست کر کے کہا

جو حکم ملکہ وکٹوریہ، لیکن اپنا یہ پٹھانی منہ کا نقشہ تو درست کرو شکر وانی یہاں نہیں ہے ورنہ بچی ڈر جاتی اتنی بھیانک شکل دیکھ کر، میں تو مضبوط دل کا مالک ہو لیکن مہربانی کبھی غلطی سے بھی وانی کو ایسے ناسے پھولا کر، آنکھیں پھاڑ کر اور بل بھینچ کر نہ ڈرانا، انصر نے سلیس اردو میں عروب کی شکل کی تشریح کو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ترجیح دی

اسی اثنا میں وانی حواس باختی کے عالم میں انصر سے آکر چمٹ گئی تو انصر نے پھر عروب کو طنز کیا،، شکل سیدھی کرو چڑیل بچی ڈر گئی ہے، چلو وانی میرے

## URDU NOVEL BANK

ساتھ فلیٹ میں چلو میں تمہیں خود کافی بنا کر پلاتا ہو یہاں تو کام چور لوگ کھانا بنانے کی بجائے ڈرانے سے کام چلا رہے ہیں

لیکن وانی سٹیل فریز کھڑی رہی

وانی بچے ہلو، مجھے بھی یہاں سے جانا ہے اب آپ کو بچی بولتا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں اب کہ آپ بچی ہی ہے، بڑی ہے آپ چلیں خود ہی، بچی تو نہیں آپکو گود میں لے کر جاؤ چلو بھی، انصر وانی کی حالت سے بے خبر اپنی دھن میں بول ہی رہا ہوتا ہے کہ اسکو اپنی شرٹ بھگیٹی محسوس ہوئی تو حالات کی سنگینی کا اندازہ ہوا، جلدی سے وانی کو خود سے الگ کر کے وانی کا چہرہ اٹھایا جو بے آواز رو رہی تھی اور چہرہ آنکھوں سے تر تھا



## URDU NOVEL BANK

وانی کی حالت دیکھ کر انصر اور عروب دونوں ہی پریشان ہو گئے تھے اس لیے عروب نے انصر کے اشارہ کرنے پر آگے بڑھ کر وانی کو گلے سے لگایا اور رونے کی وجہ دریافت کی

میں انصر لالا کے فلیٹ میں جا رہی تھی کہ اپنے فلیٹ کا کھلا دروازہ دیکھ کر تھوڑی پریشان ہو گئی کیوں کہ دروازہ تو میں بند کر کے آئی تھی پھر سوچا شاید بے دیہانی میں نہ کیا ہو اس لیے کرنے گئی لیکن اندر سے لوگوں کی آوازیں سن کا میرے قدم وہی منجمد ہو گئے وہ! وہ! لوگ پھر سے آگئے عروب اور اس دفعہ تو دادی اور چچی بھی آئی ہے وہ نکاح پے باضد ہے ورنہ بابا جانی کو مارنے کی دھمکی دے رہیں ہیں وہ بابا جانی کو مار کر مجھے اپنے ساتھ لے جائیں گیں عروب پھر مجھے بھی مار دیں گیں، مجھے اور بابا جانی کو بچا لیں عروب، وانی نے ہچکیوں سمیت اپنی بات با مشکل پوری کی، وانی کا پورا بولتے ہوئے وجود ہچکولے کھا رہا تھا،،،،،۔۔۔۔۔

انصر وانی کی بات سنتے ہی عروب کو وانی کا دیہان رکھنے کا کہہ کر خود وانی کے فلیٹ کی طرف چلا گیا لیکن جاتے ہوئے دونوں کو باہر نہ نکلنے کی تلقین کرنا نہیں بھولا

وانی کے فلیٹ میں پہنچا تو وہاں صرف وانی کے والد افرہیم صاحب ہی گم صم ایک جگہ کو گھورتے بیٹھے نظر آئیں، انصر نے ارد گرد دیکھا لیکن اُسے وہاں افرہیم صاحب کا خاندان نظر نہیں آیا لیکن فلیٹ کی بکھری حالت کو دیکھ کر یہاں ہوئے جھگڑے کا اندازہ انصر کو ہو گیا تھا ابھی انصر افرہیم صاحب سے کچھ کہتا اس سے پہلے ہی انکی بات نے انصر کو فریز کر دیا

\* \* \* \* \*

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

کے درمیان رہنا خطرے سے خالی نہیں تھا اس لیے حفاظتی تدابیر کی وجہ سے خولہ اپنے والدین سمیت ایک فلیٹ میں شفٹ ہو چکی تھی

خولہ کے والد کام کے سلسلے میں جب بھی دوسرے شہر جاتے تو عنان التمش سے روز کا کم از کم ایک فلیٹ کا چکر لگانے کی التجاء کرتے

عنان ہسپتال میں ہی تھا جب خولہ کی والدہ کی کال آئی جس پر انہوں نے ضروری کام کا کہہ کر عنان کو گھر بلایا تھا اور جب عنان وہاں پہنچا تو خولہ کی والدہ کی بات سن کر شش و پنج میں مبتلا ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بیٹا آپ بنا کوئی مفاد ہماری اتنی مدد کر رہے ہیں بلاشبہ آپکی تربیت بہت اعلیٰ ظرف خاندانی لوگوں کی توجہ کا منہ بولتا ثبوت ہے، آج میں آپ سے التجاء کرنا

## URDU NOVEL BANK

چاہتی ہو، آپ اپنے گھر والوں سے مجھے ملوائے میں اپنی بیٹی کے لیے آپ کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں اگر آپکو کوئی اعتراض نہ ہو تو؟؟

آنٹی میں آپکی بہت عزت کرتا ہوں خولہ بھی بہت سمجھدار اور نیک لڑکی ہے جس کا بھی نصیب ہوگی ماشاء اللہ سے وہ خوش قسمت ہو گا لیکن چاہتے ہوئے بھی یہ خوش قسمتی میں اپنے مقدر میں نہیں لکھ سکتا

visit for more novels:

ایسی کیا وجہ ہے؟؟ کیا میری بیٹی آپ کے خاندان کے لائق نہیں ہے ؟

نہیں! آنٹی خولہ تو ہر لحاظ سے پرفیکٹ ہے بس میں کمیڈ ہو میں چاہ کر بھی خولہ کو قبول نہیں کر سکتا لیکن آپ فکر نہ کریں آپ کی یہ ذمہ داری اب میری ہے میں خود خولہ کا رشتہ کسی اچھے لڑکے سے کرونگا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بیٹا اچھے رشتے تو آتے ہیں لیکن خولہ کا پردہ کرنا ان آئے رشتوں کو میرے گھر کی دہلیز پار ہی نہیں کرنے دیتا

دور جدید میں بھی دور جاہلیت کے آثار نظر آتے ہیں تب بھی اسلام پر قائم رہنے والوں پر زندگی تنگ کر دی جاتی تھی اور آج بھی اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا کرنے والوں، بلخصوص لڑکیوں کو زندگی کی بھاگ دوڑ میں تنقید کرنا اولین فرض سمجھا جاتا ہے سب ہی ماڈرن سسٹم کو پریفر کرتے ہوئے پردے کو تنگ نظر سے دیکھتے ہیں۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

آنٹی آپ دلبرداشتہ نہ ہو میں اپنے بہت قریبی دوست کو جانتا ہو جس کو خولہ کے پردے سے قطعی فرق نہیں پڑے گا آپ مجھے تھوڑی سی مہلت دیں میں جلد ہی اپنے دوست سے بات کر کے خولہ کی بارات کے ساتھ اوں گا

آپ کا دوست کون ہے-----؟؟؟

آنٹی میرے لیے تو فرشتہ ہے جس نے ہر نازک موڑ پر میرا ساتھ دیا ہیں اور مجھے اُمید ہے آج بھی وہ میری بات کا مان رکھ کر مجھے خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا انشاء اللہ! میں آپکو جلد کوئی اچھی خبر کے ساتھ ملو گا، اب مجھے اجازت دیں میں، چلتا ہو --- اللہ حافظ

دوستی یقیناً مایوس محبت کے درد کے لیے بہترین مرہم ہے

لائبہ۔ عظیم

اللہ تمہارا حامی و ناصر، مرحبا



صدر بازار کے پاس موجود مشہور ریسٹورنٹ میں بیٹھے وہ دونوں ایک دوسرے کو  
بناپلک جھپکائے دیکھنے میں محو تھے ایک کی آنکھ میں التجاء تھی تو دوسرے کی  
آنکھ میں حیرانی ---

تبھی ویٹر کی آواز پر دونوں کا طلسم ٹوٹا تو دونوں اس سحر سے باہر نکلے ایک نے  
خفگی سے منہ موڑ لیا تو دوسرا بے چاگی والا منہ بنا کر ویٹر سے آرڈر ریسو کرنے لگا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



ویٹر کو دونوں کا اس طرح محو ہو کر ایک دوسرے کو دیکھنا عجیب لگا تھا اس لیے  
"جائے جاتے ہلکی آواز میں دل کی بھڑاس نکال گیا" شی میل

ویٹر کے کمنٹ پر عنان کا فلک شکاف قمقہ بلند ہوا اور عمیر رانا کا موڈ مزید بگڑ گیا

جاہل انسان! بند کر اپنی یہ جناتی ہنسی - ایک تو مجھ سے بنا پوچھے میرا رشتہ طے کر  
آیا ہے اوپر سے مجھے، کسی پچھڑی محبوبہ کی طرح نادیدو جیسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھ  
کر تھرڈ جینڈر کا خطاب دلوا رہا ہے، عمیر رانا، عنان کے بے وقت کے قمقے سے  
زچ ہو کر بولا

## URDU NOVEL BANK

تو نے ایسے منہ پھلا لیا ہے جیسے میں نے تیرا نکاح ہی تھرڈ جینڈر سے کروا دیا ہو  
شکل دیکھ اپنی، عنان کی بتیسی ابھی تک کھلی تھی

بکواس بند کر اپنی، جب سے آیا ہے آناب شباب بولی جا رہا ہے، مجھے خولہ سے ملنا  
ہے پہلے پھر ہی میں کوئی فیصلہ لونگا، عمیر رانا نے حتمی انداز میں اپنا فیصلہ سنایا

نکاح کے بعد تیری ہی ہے، جب چاہیے رخصتی کروالی، دیکھی، تاڑی، نین مسکا کری  
تیری مرضی، کوئی پوچھنے والا نہیں ہو گا، عنان اب بھی سنجیدہ نہیں ہو رہا تھا

اوہ بھائی! بریک پر پاؤں رکھ، رخصتی تک نہ پہنچ۔۔ میں خولہ سے ملو پہلے پھر ہی  
فیصلہ ہو گا نکاح کرنا ہے یہ نہیں میں نے؟

## URDU NOVEL BANK

نہیں کا آپشن ہی نہیں ہے تیرے پاس --- تجھے مجھ پر یقین ہے ناں بس تو  
نکاح کی ڈیٹ فائل کر پھر سارے فنکشنز چاہے تو ساتھ ہی رکھ لینا اور ملتے  
رہنا، نین مٹکا کرتے رہنا، عنان نون سٹاپ بولی جا رہا تھا

میں نکاح نہیں کرنے والا؟ عمیر رانا نے بھی اپنا جوتا اوپر رکھنا ضروری سمجھا

کہیں کمیڈ ہے تو بھی کیا؟؟؟ عنان التمش نے ایک آنکھ ونک کرتے عمیر رانا کو  
تیکھی نظروں سے دیکھتے پوچھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

نہیں صد شکر، مجھے اس محبت کی بیماری کا مرض لاحق نہیں ہو سکا۔۔" مجھے اب  
تک نہیں معلوم ہو سکا کہ یہ محبت کیسا اور کونسا جذبہ ہے ، بس اتنا دیکھا ہے  
کہ اس جذبے نے بہت ہی مضبوط مرد کو رُلایا بھی ہے ، اور بہت ہی انا پرست

## URDU NOVEL BANK

لڑکی کی اٹا کو توڑا بھی ہے ، میں نے اُس محبت کے مارے مرد اور عورت دونوں  
"، کو روتے ہوئے بھی دیکھا ہے

، اس لیے مجھے یہ محبت کی بیماری کا مریض بن کر ساری زندگی روتے نہیں رہنا  
عمیر رانا سے عنان التمش اور ہانی کی محبت پر چوٹ کرتے بات مکمل کی تھی۔

جب آپ نکاح کے دو بول خولہ کے لیے بولیں گے تو خود بخود اس بیماری کے  
مرض میں مبتلا ہو جائے گے ، پھر دنیا کی کوئی بھی طاقت عمیر رانا کو خولہ کے  
عشق میں ڈوبنے سے نہیں روک پائے گی ، عنان نے بھی طائرانہ نظروں سے عمیر  
رانا کو نکاح کی اہمیت کا درس دیتے اپنی بات کا پلڑا بھاری کرنا ضروری سمجھا

اولے خولہ کے چچے اتنی طرف داری کیوں کر رہا ہے اس لڑکی کی؟؟؟

پتا نہیں۔۔۔ کچھ لوگوں میں اپنی طرف کھینچ لانے کی طاقت ہوتی ہے مگر اپنائے  
..... رکھنے کی قوت نہیں

ایسے ہی کچھ رشتے بہت خوبصورت ہوتے ہیں

مگر ان کا کوئی نام نہیں ہوتا

ان پر ہمارا حق خود بخود اس طرح کا ہو جاتا ہے

..... کہ وہ ہمیں ہر حال میں اپنے ساتھ چاہئے ہوتے ہیں

www.urdu-novel-bank.com

، بغیر کسی لالچ

، کسی غرض کے

، بس انکا ہماری زندگی میں ہونا ہی ایک سکون

ایک تسلی کا باعث ہوتا ہے۔

اچھا! میرا نکاح ہے تو فیصلہ بھی میں ہی کرونگا کہ لڑکی کون ہوگی؟ اس لیے اگر  
خولہ سے ملوانا ہے تو ٹھیک ورنہ خود ہی نکاح کر لی

میں اگر نکاح کر سکتا تو تجھے کبھی نہیں کہتا اور خولہ بہت اچھی لڑکی ہے میں تیرا  
برا کبھی نہیں سوچ سکتا اس لیے میری زبان کا مان رکھ لیں اور اس رشتے کو قبول  
کر لیں۔ اگر تو خولہ کو بغیر ملے ہی اُس سے دل سے نکاح کے لیے رضا مندی دیں  
گا تو خولہ اور میری نظروں میں تیرا مقام اور بھی اونچا ہو جائے گا اور ہاں، مجھ سے  
وعدہ کر کہ کبھی بھی خولہ کے پردے پر بحث نہیں کریں گا، عنان نے مزاق  
ختم کر کہ سنجیدہ لہجے میں اب عمیر سے وعدہ لیا

## URDU NOVEL BANK

خولہ دیکھنے میں کیسی ہے؟ عمیر رانا نے ہتھیار ڈالتے ہوئے عنان کی بات پر رضامندی دیتے ہوئے پوچھا، عمیر کو یقین تھا عنان کبھی بھی کسی کے لیے برا نہیں سوچ سکتا

مجھے نہیں پتا، نکاح کے بعد مجھے بھی بتادی، عنان نے عمیر رانا کی رضامندی سنتے ہی سارا فوکس کھانے پر ڈالتے مصروف انداز میں عمیر کو جواب دیا

visit for more novels:

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟؟ یہ بھی صحیح ہے ویسے؟ عنان تو نے اپنی منکوحہ کا چہرہ دیکھا ہے یا وہ بھی نہیں دیکھا کہ رخصتی کے بعد دیکھوں گا؟؟؟ عمیر رانا نے جان بوجھ کر عنان کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تو عنان مچھلی بے آب کی طرح مچل کر رہ گیا

## URDU NOVEL BANK



آپ یہ کیا کہہ رہیں ہیں میں کیسے وانی سے نکاح کرلو وہ محض سترہ سال کی ہوئی ہے میں تو کیا کسی سے بھی فلحال وانی نکاح نہیں کر سکتی۔ نکاح کے تقاضے بہت ہوتے ہیں میں خود ابھی ان سب ذمہ داریوں کو کیسے اٹھا سکتا ہو؟؟ انصر جتنا حیران ہوتا کم تھا یہ زندگی اُسے کس موڑ پر لے آئی تھی جہاں ایک سترہ سالہ بچی کے ساتھ نکاح پر مجبور کیا جا رہا تھا؟ اپنوں کی ناانصافی سے بچانے کے لیے وانی اور انصر کو اس بے جوڑ رشتے میں بندھا جا رہا تھا

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

نہیں انصر میں اتنا غلط نہیں سوچ سکتا میں اپنی بیٹی کے لیے اور نہ ہی تمہیں مجبور کرو گا کبھی اپنی بیٹی سے نکاح کے لیے۔



## URDU NOVEL BANK

پھر؟ آپ کس نکاح کی بات کر رہے ہیں؟؟؟ انصر نے حیرانی سے پوچھا

دیکھو مجھے غلط نہ سمجھنا لیکن میں نے ساری جانکاری حاصل کرنے کے بعد ہی تم سے یہ بات کی ہے اگر آج میرا خاندان نہ آتا تو میں مزید ایک سال انتظار کر کے وانی کا ہی نکاح اُسکی عمر کے کسی لڑکے سے کرواتا لیکن بات ساری حفاظت کی ہے جو چھوٹی عمر کا لڑکا بالکل نہیں کر سکے گا اور نہ ہی میں وانی کے کچے ذہن میں ازدواجی زندگی کی بھاگ دوڑ ڈال کر اُسے خود سے یا شادی سے متنفر کرنا چاہتا ہوں تم نکاح کر کہ اس ملک کے قانون کے مطابق وانی کی سرپرستی اپنے سر لے لو اور پھر تم تینوں یہاں سے جلد ہی کہیں چلے جاؤ اس طرح میرا وانی سے سارا حق ختم ہو جائے گا تو مزید میرا خاندان کچھ بھی نہیں کر سکے گا، ایک ڈیڑھ سال بعد تم اپنا نکاح بیشک ختم کر لینا لیکن فلحال یہ سب ضروری ہے میں جتنا بھروسہ تم دونوں پر کرتا ہوں کسی غیر پر نہیں کر سکتا لیے، تم مجھے خود غرض ہی سمجھ لو لیکن اس وقت میری مدد کر دو

آپکی بات اپنی جگہ بالکل صحیح ہے لیکن ہمیں ہر پہلو سے سوچنا چاہیے ، میرے لیے یہ نکاح اتنا خطرناک ثابت نہیں ہو گا جتنا عروب کے لیے ، وہ ایک لڑکی ہے اور لڑکیوں کی عزت تو سفید کپڑے کی مانند ہوتی ہے جس پر پانی کی ہلکی سی چھینٹ بھی داغ دار ثابت ہوتی ہے ، میرے ساتھ عروب کا نکاح چاہے کاغذی ہی کیوں نہ ہو ، چاہے کچھ مدت تک یہ کاغذی رشتہ بھی ختم کر دیا جائے لیکن نتیجے میں طلاق یافتہ کا لیبل صرف عروب کے ساتھ لگے گا مجھے کوئی کچھ نہیں کہے گا لیکن عروب کے لیے جتنے منہ ، اتنی باتیں بن جائے گی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پسند کی شادی کی ہو گی لیکن سسرال والوں نے نہیں اپنایا ہو گا اس لیے لڑکی کو طلاق ہو گئی

## URDU NOVEL BANK

پسند کی شادی میں جتنی جلدی نکاح کی ہوتی ہے اتنی ہی طلاق کی، دل بھر جاتا ہے ایک دوسرے سے پہلے سے ہی سب کچھ ایک دوسرے کے بارے میں جانتے تھے اس لیے شادی کے بعد کچھ جاننے کے لیے بچا ہی نہیں تو لڑائی جھگڑے ہی بنتے تھے، بس اسی لیے لڑکی کو طلاق ہو گئی۔

چھپ کر نکاح کر رکھا تھا باہر لڑکی نے، بس پھر کیا تھا گھر والوں نے لڑکی کی طلاق کروالی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بدکردار ہو گی تبھی تو پسند کی شادی کے بعد بھی نہیں بنی، اور طلاق کا لیبل لے کر واپس میکے آ گئی

## URDU NOVEL BANK

ایسی ہی بہت سی باتیں عروب کو ہی سُننے کو ملے گی آج تک مرد کی طلاق کا ذکر کبھی کسی نے نہیں کیا اگر بیوی مر بھی جائے تو لڑکا کفن میلا ہونے سے پہلے ہی دوسری شادی کر لے پھر بھی دنیا والے اف تک نہیں کہتے لیکن اگر بیوہ کی شادی کا ذکر سالوں بعد بھی کیا جائے تو سب اُسکے کردار کو داغدار کر کے رکھ دیتے ہیں۔

مختصراً، ہم ایک بیٹی کی جان بچانے کے لیے دوسری کی عزت آگ میں نہیں جھونک سکتے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں وانی کی ذمہ داری اپنے سر لیتا ہوں، ویسے بھی عروب کل پاکستان چلی جائے گی، اس لیے اُسے اس معاملے میں نہیں گھسیٹنا چاہیے

## URDU NOVEL BANK

لیکن میں ایک نا محرم کے ساتھ اپنی بیٹی کیسے بھیج دو اگر نکاح ہو جاتا تو عروب  
وانی کو اپنے ساتھ لے جاتی، چاہیے تم یہیں پر رہتے لیکن لوگوں کا منہ بند کرنے  
کا سرٹیفکیٹ میرے ہاتھ میں ہوتا

اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ آپکے ہاتھ میں سرٹیفکیٹ دیکھ کر آپکے خاندان  
والے اپنے قدم پیچھے لیں لے گے

visit for more novels:

بیٹا گارنٹی تو میری اگلی سانس کی بھی نہیں ہے میرے ہاتھ میں لیکن میں بس  
وانی کو ان سب سے دور بھیجنا چاہتا ہوں، میرا ساتھ وانی کے لیے خطرے کے  
علاوہ کچھ بھی نہیں ہے، لیکن کسی بھروسے مند انسان کے ہاتھوں میں ہی میں  
اپنی زندگی کی جمع پونجی دینا چاہتا ہوں، میں وانی کو ان ظالموں کے ہاتھوں سسک

## URDU NOVEL BANK

کر مرنے نہیں دے سکتا اس لیے وانی اور میرے لیے یہی مناسب ہے کہ ہم  
، جدائی کا دکھ جھیل لیں لیکن ناحق قتل نہ ہو

آپ پولیس کو انولو کر لیں

تمہیں کیا لگتا ہے میں نے وانی کی والدہ کے قاتلوں پر پولیس کیس نہیں کیا  
ہوگا؟ پولیس بھی بکاؤ ہو جاتی ہے --- سارے ثبوت آنکھوں سے دیکھ کر اندھی ہو  
جاتی ہے، اس لیے پولیس کی طرف سے مدد کی اُمید تو چھوڑ ہی دو، تم بتاؤ مجھے کہ  
اگر تم راضی ہو تو عروب سے بات کرو

میں راضی ہو، جواب انصر کی بجائے عروب کی طرف سے آیا تھا

## URDU NOVEL BANK

عروب تم جذباتی ہو رہی ہو، ٹھنڈے دماغ سے بیٹھ کر ہم اس مسئلے کا کوئی حل نکال لیں گے، انصر کو لگا شاید عروب وانی کے ساتھ ایجنمنٹ کی وجہ سے بنا سوچے سمجھے فیصلہ لے رہی ہے

ہم فیصلہ کر چکے ہیں، بشرط یہ نکاح کاغذی ہی رہے اور اس میں شرط عائد ہو گی کہ ہم اپنی مرضی سے طلاق کا مطالبہ کر سکتے ہیں اور تم بنا چوں چراں کیے ہم سے علیحدگی اختیار کر لو گے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ٹھیک ہے اگر تمہیں کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے تو میں ہی "الو کا پھٹا" ہو جو خالی پیٹ اپنی زبان تمہکا رہا ہو، انصر نے تھکے انداز میں صوفے پر گرنے والے انداز میں اپنی بات ختم کی

## URDU NOVEL BANK

شکریہ، بیٹا آپ دونوں کا، آفرہم صاحب نے ممنون نظروں سے دونوں کو دیکھ کر  
کہا

\*\*\*\*\*

عروب اور انصر پرچہ دے کر یونی کی کینٹین میں بیٹھے آگے کا لائٹ عمل ترتیب  
دے رہے تھے کہ اچانک انہیں اپنے ارد گرد غیر معمولی ہلچل محسوس ہوئی

تبھی انکی توجہ واٹن کی موسیقی کی دھن نے اپنی طرف مبذول کروائی۔ عروب کی  
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی سامنے کا منظر دیکھ کر، بے یقینی آنکھوں میں سموئے  
عروب نے ناراض نظروں سے انصر کی طرف دیکھا، جس کا خود کا حال بھی عروب  
جیسا تھا



## URDU NOVEL BANK

دونوں ہی اتنی پریشانی میں تھے کہ کینٹین میں آتے ہوئے یہ ساری سجاوٹ دیکھ ہی نہیں پائے تھے، دو گھنٹے بعد کی ان تینوں کی پاکستان کی فلائٹ تھی اس لیے وہ کوئی لمحہ ضائع نہیں کرنا چاہتے تھے، تبھی ارد گرد سے بے نیاز وہ نکاح کی پلاننگ میں مشغول تھے

کینٹین میں جگہ جگہ انصر کی مختلف پوز میں تصاویر آراستہ تھی، ریڈ اور بلیک کا مبینیشن میں ہارٹ شپ غبارے جگہ جگہ پھولوں اور مختلف ترتیب میں ارنج کر کے سجائے گئے تھے، جبکہ درمیان کی میز کے گرد جگہ خالی کروا کر وہاں صرف ایک بہت خوبصورت ہارٹ شپ ریڈ چیری کیک رکھا تھا

## URDU NOVEL BANK

جس کے پاس ایک پوسٹر لگا ہوا تھا جس میں خوبصورتی سے چند الفاظ کندے ہوئے تھے جس کو پڑھ کر انصر کو اس خوش کن ماحول کا سارا سحر زائل ہوتا محسوس ہوا، انصر کو اندازہ تھا یہ حرکت کس کی ہوگی؟

تبھی منظر سے جلد ہٹنا چاہا لیکن عروب کو یہی چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتا تھا کیونکہ دونوں کو ساتھ ہی کورٹ پہنچا تھا، انصر کو نکاح کی بیڑیاں ابھی سے اپنے پاؤں کو جکڑتی محسوس ہوئی، اگر انصر اکیلا ہوتا تو کسی کی پرواہ کیے بغیر یہاں سے چلا جاتا اور اس ساری تیاری پر پانی پھیر دیتا جو سپیشل اُسکے لیے ہی کی گئی تھی اسکو اپنا آپ یہاں رکنا کسی تماشے سے کم نہیں لگ رہا تھا

چاہت ، فکر، سادگی اور وفا

میری انہی عادتوں نے میرا تماشا بنا دیا

انصر نے آگے بڑھ کر عروب کا ہاتھ پکڑنا چاہا کہ اُسے جلد یہاں سے لے جائے  
لیکن اپنے قدم فوراً ہی واپس لے لیے کہ یہ حرکت عروب کا کردار مشکوک بنا  
دیتی، اس لیے غصہ میں دوبارہ کرسی پٹخ کر واپس بیٹھ گیا اور دبی دبی آواز میں  
عروب پر دل کی بھڑاس نکالنی شروع کر دی

visit for more novels:

آج صرف تمہاری ایک ہاں کی وجہ سے میرے قدم بندھ گئے ہیں ابھی تو نکاح ہوا  
بھی نہیں اور میری آزادی ختم ہو گئی ہے دو گھنٹے بعد تو مجھے سانس لیتے ہوئے  
بھی سوچنا پڑے گا کہیں عروب کے لیے کوئی مسئلہ نہ ہو جائے۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

ٹف ہے ایسی غلامانہ زندگی پر، اگر میں یہاں اکیلا ہوتا تو اب تک یہاں سے چلا گیا ہوتا مجھے یہ سب میلو ڈرامہ نہ دیکھنا پڑتا لیکن صرف تمہاری یہاں موجودگی کی وجہ سے مجھے اب سب کو جھیلنا ہوگا اور میرے انکار کی وجہ سے تمہاری جگہ سہیلی تم سے دستبردار ہو جائے گی اور پھر ساری زندگی یہ جوتا بھی میرے سر رہے گا کہ میں نے عروب اور مادہ کو جگہ دوست سے دشمن بنا دیا

مجھے حامی بھرنی ہی نہیں چاہیے تھی تم سے نکاح کی، ابھی سے میں دو کشتیوں کا سوار ہو گیا ہو آگے تو مجھے لگتا ہے میں بے پیندے کا لوٹا بن جاؤ گا، دھوبی کا کتا بن جاؤ گا، جو نہ گھر کا ناگھاٹ کا،،،،، توبہ توبہ استغفر اللہ، انصر کو جلد ہی اپنی اپنے متعلق غلط سوچ کا اندازہ تو معافی طلب کی

## URDU NOVEL BANK

یہ کیسا امتحان ہے میرا، کتنا خوش تھا میں کل کہ لاء کا آخری امتحان دے کر آرام سے چمبر میں بیٹھا کروں گا لیکن یہ زندگی بھی بڑی کتنی چیز ہیں اپنے امتحان شروع کر بیٹھی ہے میں بول رہا ہوں عروب یہاں سے نکلتے ہی تم اپنے راستے میں اپنے راستے، بس میں اپنی آزادی پر کسی قسم کا کوئی۔۔۔۔۔۔ ابھی عنان اپنی حالت ڈار پر رو ہی رہا ہوتا ہے کہ کینٹین میں ہجوم سے نعرے بلند ہونا شروع ہو جاتے ہیں

Say yes handsome boy

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Say :

Yes !

yes !

yes!

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

Say yes! ansar altamsh

تبھی انصر اور عروب بھی اُس طرف متوجہ ہوتے ہیں جہاں کیک کے پاس پوسٹر ہاتھ میں لیے مائدہ چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے پوسٹر پر بڑے بڑے حروف میں

Will you marry me ANSAR ASFAND?

لکھا ہوتا ہے ، مائدہ کو یقین ہوتا ہے آج انصر اُسے منع کر ہی نہیں سکتا اس لیے اپنی پوری وجاہت کے ساتھ وہ انصر کی طرف اپنے قدم بڑھاتی ہے ، جیسے جیسے مائدہ انصر کی طرف بڑھتی ہے ہجوم کے شور میں مزید اضافہ ہوتا ہیں

مائدہ لندن فیملی سے تعلق رکھنے والی ایک آزاد خیال مسلم لڑکی تھی اس لیے اپنے ہمسفر کا انتخاب بھی اُس نے انصر کو دیکھتے ہی کر لیا تھا لیکن جب انصر کو پروپوز

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کیا تو انصر نے یہ کہتے ہوئے مادہ کو ٹال دیا تھا کہ اس یونی میں جب آخری دن ہوگا تو اگر میں تمہیں یونی کے کسی بھی حصے میں پیپر کے بعد بھی نظر آیا تو میں "تمہارا"

لیکن تم اس چیز کا ذکر کسی دوسرے سے تو کیا خود سے بھی دوبارہ نہیں کرو گی اگر ان سالوں میں مجھے تم میں اپنی ہمسفر کی خوبیاں نہیں ملی تو میں پیپر دیتے، ہی چپ چاپ یونی سے چلا جاؤں گا اور تمہیں اور مجھے رجیکشن کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، اس لیے انصر کی کینٹین میں موجودگی کے سبب، مادہ مطمئن تھی۔

جبکہ مادہ کے برعکس انصر اپنی غیر حاضر دماغی پر پچھتا رہا تھا اور غصہ میں عروب کو دیکھ رہا تھا، جس کی وجہ سے وہ یہاں موجود تھا اور مادہ کو غلط فہمی ہو چکی تھی کہ انصر مادہ کے لیے ابھی تک یہاں ہے

جبکہ ان سب میں عروب اس غیر متوقع صورت حال کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اگر مادہ انصر میں انٹرسٹڈ رہی تھی تو کبھی عروب کو بھنک کیوں نہیں لگنے دی، عروب انصر کی نظروں سے پزل ہو رہی تھی جو اسکو سالم نکلنے کی تیاری میں بیٹھا تھا

اسی اثنا میں مادہ انصر کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے ساتھ کیک کٹ کرنے کی آفر کرتی اُس کہ نزدیک انصر کی یہاں موجودگی انصر کی رضامندی ہی ہوتی ہے اس لیے بنا انصر سے سوال جواب کیے وہ سیدھا اس خوشی کو سب کے ساتھ سلیپیٹ کرنا چاہتی تھی



یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کلکیا حرکت ہے انصر؟؟ عروب کا ہمارے سپیشل مومنٹ پر  
کیا کام؟؟ ماءہ کی ساری خوشی پل میں غائب ہوئی تھی اور جھنجھلاہٹ میں آواز  
بھی کانپ سی گئی تھی

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

جھڑپ ہی ختم نہیں ہوتی تھی مادہ کو ہی ان دونوں میں سے ایک کو منظر سے غائب کرنا پڑتا تھا لیکن آج جیسے انصر عروب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے کھڑا تھا، اور عروب نے بھی کوئی ایکشن نہیں لیا تھا نہ ہی انصر کا ہاتھ جھٹکا تھا تو مادہ کو پہلی بار عروب اور انصر کی بانڈنگ سے کوفت ہوئے تھی

چلو کیک کٹ کریں، انصر نے مادہ کی بات اگنور کر کے جلد ہی اس راتے کو سمیٹنا چاہا جو اُسکی بے دیہانی کی وجہ سے پھیل چکا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن تم میرا ہاتھ تو پکڑو پہلے، اس طرح تو ٹرائی اینگل بن جائے گا، مادہ نے بے ساختہ بولا

وہ تو قدرت نے بنا ہی دیا ہے، انصر نے دھیمی آواز میں سرگوشی کی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیک کٹ کرواؤ جلدی ہماری فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے ،جلدی کرو مائدہ ورنہ اکیلے ہی کٹ کرلو اگر عروب سے زیادہ ہی ایشو ہو رہا ہے۔۔۔تمہاری بیسٹ فرینڈ ہے اگر تمہاری خوشی میں شامل ہو جائے گئی تو تمہاری خوشی کم تو نہیں ہو جائے گی ،انصر نے تھوڑا سخت لہجے میں مائدہ کو تنبیہ کرتے کہا

مائدہ نے انصر کی بات ماننا ہی مناسب سمجھا ویسے بھی اسکو بھی عروب عزیز تھی۔  
 اس طرح تینوں نے مل کر وہ کیک کٹ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جبکہ اس سب میں عروب خالی نظروں سے سب دیکھتی گئی وہ یہاں ہو کر بھی یہاں نہیں تھی

## URDU NOVEL BANK

آئی لو یو انصر اسفند عباسی ، مائدہ نے اپنے پیار کا اظہار کھلے لفظوں میں کیا تھا جسے  
سن کر انصر مسکرا بھی نہ سکا

! آن پڑھ بھی پکار اٹھے گا مکتوب ہے سچا  
! ہم ایسی محبت سے تمہیں تحریر کریں گے  
لائے۔ عظیم

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

قسمت نے اس ٹرائی اینگل کو ہنس کر دیکھا تھا جس کی کہانی ایک کیک سے)  
شروع ہوئی، اب عشق اور ہجر کی اس ٹرائی اینگل داستان میں کس کے نصیب  
(میں کیا لکھا تھا یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا



## URDU NOVEL BANK

یونی سے واپسی پر سارا راستہ عروب گم صم ہی رہی، انصر خود بھی کشمکش میں تھا اُسکی زندگی نے یہ کیسی کایا پلٹی تھی جہاں کل تک وہ ایک بھی نکاح کے حق میں نہیں تھا آج دو لڑکیاں اُس سے اچانک منسلک ہو گئی تھی

کورٹ میں پہنچ کر ابراہیم صاحب کے دیے ہوئے پیپرز پر سائن کرتے ہوئے عروب نے انصر سے اکیلے میں کچھ وقت بات کرنے کی اجازت طلب کی تو انصر کو بھی ناچار قدم باہر کی طرف بڑھانے پڑے جتنا وہ ان سب معاملات سے بھاگنا چاہ رہا تھا حالات اُسکے لیے مزید بگڑتے جا رہے تھے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تم میری جگہ ماندہ سے نکاح کر لو، انصر۔۔ ابھی عروب بول ہی رہی تھی کہ انصر نے اُسکی بات کاٹتے درشتگی سے کہا

## URDU NOVEL BANK

تمہارا دماغ جگہ پر ہے؟؟؟؟ مجھے کسی بھی قسم کی کوئی فضول گوئی نہیں سننی تم سے چپ چاپ سائن کرو اندر چل کر! پہلے ہی تمہاری وجہ سے مائدہ نامی پھندہ میرے گلے میں اٹک چکا ہے،، میں ایسی صورتحال میں پھنس چکا تھا کہ "نہ نکل" سکتا تھا نہ اُگل

مزید میرے لیے پریشانی پیدا نہ کرو چپ چاپ سائن کرو اور وانی کو لے کر یہاں سے نکلو۔۔۔۔ جیسے ہی معاملہ ٹھنڈا ہو گا مجھ سے رابطہ کر کہ طلاق نامہ طلب کر لینا، میں ایک دفعہ یہاں سے نکل جاؤ پھر بھول ہے تمہاری کہ میں کسی کوتاہی، عمر نظر بھی آجاؤ۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری مائدہ

کل تک میں نکاح کے لیے تیار ہو اور اب عین ٹائم پر مائدہ سے نکاح کر" لو، انصر" انصر نے عروب کی نقل اتارتے کہا

ٹف ہے تم پر جس کے بیان پاکستانی سیاست دانوں کی طرح ہر پیشی پر بدلتے ہیں مجھے نا تم سے نکاح میں انٹرسٹ ہے اور نا ہی تمہاری چمچی سے، میں صرف وانی کی زندگی کی ضمانت کے لیے یہ کڑوا گھونٹ پی رہا ہوں، ورنہ میں تو تمہاری شکل بھی نہ دیکھو، انصر نے عروب کی التجاء سنتے ہی واپس اپنی ٹیون میں آتے عروب کو سیدھا شٹ اپ کال دی

visit for more novels:

مجھے لگا تم بھی مادہ میں انٹریسٹڈ ہو، اس لیے۔۔۔۔ ابھی عروب بات کر ہی رہی ہوتی ہے کہ وانی آکر انہیں جلدی یہاں سے فارغ ہو کر ایئرپورٹ چلنے کا کہتی ہے

تھوڑی ہی دیر میں وہ سب ایئرپورٹ پہنچ جاتے ہیں وانی اور افرامیم صاحب کا رونا دیکھ کر عروب کی آنکھیں بھی نم ہو جاتی ہے تھوڑی دیر بعد فلائٹ اٹاؤنسمنٹ پر

## URDU NOVEL BANK

افراہیم صاحب بھی وانی کو خود سے الگ کر کے ڈھیروں نصیحتوں اور پیار کے  
ساتھ اپنے جگر کے ٹکڑے کو رخصت کرتے ہیں



وانی اور عروب کو لینے عنان التمش خان زادہ عمیر رانا کے ہمراہ پہلے ہی ایئرپورٹ  
پر موجود ہوتے تھے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

السلام و علیکم! لا لا

و علیکم سلام! لا لا کی جان



## URDU NOVEL BANK

یہ ہے وانیہ اور وانی یہ ہمارے لالا ہے "عنان التمش خانزادہ" اور یہ  
----- ابھی عروب عمیر کا تعارف کروانے ہی لگتی ہے کہ عمیر خود بول دیتا  
ہے

میں ہو عمیر رانا! عنان التمش خانزادہ کا  
بلی کا بکرا "عمیر رانا نے دل جلی مسکراہٹ سے اپنا تعارف کروایا"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ پاکستانیوں کا خاص ٹیلنٹ ہے کہ بات کے درمیان ضرب الامثال لازمی دینی  
ہے؟؟ وانی نے حیران ہوتے طنز کیا

ہا ہا ہا ایسا ہی سمجھ لو تم بچہ ، عمیر رانا کو وانی کی حاضر دماغی پسند آئی تھی۔

میں بچہ نہیں ہوں، پورے سترہ سال کی ہو چکی ہے اس لیے مجھے بچہ نہ کہنا آئندہ

عمیر کیوں تنگ کر رہا ہے، چلو وانی گھر چلتے ہیں سب ہی آپ سے ملنا چاہتے  
ہیں چلو سب جلدی کرو

یہ ٹھیک ہے وانی کے آنے سے ہماری کوئی اہمیت ہی نہیں رہی، ہمارا کسی کو  
انتظار ہی نہیں ہے؟ عروب نے رونی شکل بنا کر کہا تو عنان نے فوراً اپنی جذباتی  
گڑیا کو گلے سے لگایا اور پارکنگ کی طرف قدم بڑھائے تو وانی اور عمیر رانا نے بھی  
انکے قدموں کی پیروی کی

## URDU NOVEL BANK

خان ہاؤس میں آج معمول سے زیادہ ہلچل تھی سب ہی گھر کی رونق کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ یشفع بیگم اور شمع بیگم صبح سے گھن چکر بنی، کبھی صفائی ستھرائی کی چیکنگ کر رہی تھی تو کبھی عروب کی من پسند ڈشز کی تیاریوں میں مصروف تھی۔۔

داد جی اپنی بیگم اور بیٹوں کے ساتھ گھر کے لان میں ہی بیٹھے آنے والی ہستیوں کا انتظار کر رہے تھے رات ہی عروب نے اُنہیں وانی کی آمد کا بتایا تھا کہ وانی کے والد اور اُنکے خاندان کے مابین کشیدگی کی وجہ سے وانی کے ذہن پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اس لیے وہ کچھ وقت کے لیے وانی کو بھی اپنے ساتھ لانا چاہتی ہے

## URDU NOVEL BANK

لیکن اپنے نکاح کی اطلاع وہ کسی کو بھی نہیں دینا چاہتی کہ انصر کی خاص تلقین تھی کہ یہ راز لندن ایئرپورٹ پر ہی دفن ہو جانا چاہیے اگر بدنامی سے بچنا ہے تو اپنا نکاح مخفی ہی رکھنا جب یہ نکاح ختم ہو ہی جانا ہے تو اس کے گواہوں میں اضافے کی ضرورت نہیں ہے اور وانی اور عروب نے وعدہ بھی کیا تھا کہ یہ بات وہ غلطی سے بھی کسی پر آشکار نہیں ہونے دیں گی



visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

آج سالوں بعد خان حویلی کی ڈائنگ میں پہلے جیسی رونق تھی سب ہی وانی اور عروب کو ہر ڈش پیش کرنے میں آگے آگے تھے

## URDU NOVEL BANK

داد جی اپنے گھر کی رونق کو دیکھ کر خم انکھوں سے مسکرا رہے تھے نور جہاں بیگم نے جب اپنے شریک حیات کی توجہ کھانے کی بجائے بچوں پر دیکھی تو دل سے اس آنگن کی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی جو عروب کے لندن جانے سے روٹھ گئی تھی اور آج عروب کے ساتھ ہی واپس آئی تھی

بیٹیوں سے ہی گھر کا آنگن مہکتا ہے، اس بات کا اعتراف آج نور جہاں بیگم نے دل سے کیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اج وانی اور عروب کی ہنسی کی گونج سے سارا خاندان ہاؤس مہک رہا تھا اور سالوں کی اُداسی کہیں جا سوئی تھی

اس ایک شخص کی دھیمی سی مسکراہٹ نے

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کئی زمانوں کی وشت پہ خاک ڈال دی ہے

لائبہ۔ عظیم



کھانے کے بعد سب افراد ہی لان میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے تبھی  
جان بوجھ کر عنان التمش خاندانہ نے عمیر رانا کے نکاح کی بات شروع کر دی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عمیر رانا کی تو باچھیں ہی کھل گئی تھی اپنی شادی کے ذکر پر اس لیے فرط  
جذبات کے تحت اٹھ کر عنان التمش کو گلے لگا کر ماتھے پر بوسہ دے بیٹھا لیکن  
جلد ہی اپنے اوپر قابو پا کر مزید کوئی بے وقوفی سے خود کو باز رکھا

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا کی اس بے ساختہ حرکت کو دیکھ کر وانی اور عروب نے منہ پر ہاتھ رکھ کر دبا دبا سا ہنستے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

برخوردار مجھے تو لگتا ہے نکاح کے ساتھ رخصتی ہی مناسب ہے عمیر رانا کی بے تابیاں دیکھ کر، داد جی نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔

جیسا آپکو مناسب لگے داد جی، میرے بڑے تو آپ ہی ہیں، اس لیے جلدی سے جائیں اور ہاتھ مانگنے کی بجائے پوری لڑکی ہی مانگ لائے، عمیر رانا نے شرمانے کی ناکام کوشش کرتے داد جی کو مکھن لگایا۔

## URDU NOVEL BANK

توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے؟ ابھی کل تک یہ موصوف نکاح کے لیے نہیں مان رہے تھے اور اب ان سے نکاح تک صبر نہیں ہو رہا، عنان التمش نے بھی لقمہ دینا ضروری سمجھا

اب ہر کسی میں "عنان التمش خانزادہ" کی طرح صبر جمیل نہیں ہوتا جو اپنی منکوحہ کے ہوتے ہوئے بھی اُنکے نقاب زدہ چہرے اور جلی کٹی باتوں سے گزارہ کر لیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچھ "عمیر رانا" کی طرح بے صبرے بھی ہوتے ہیں جنکو نکاح کی بجائے شوہر بننے کا شوق ہوتا ہے اور اپنی بیوی کو مسکرا کر دیکھنے اور اس سے پیار بھری باتیں کر کے ثواب کمانے کا، عمیر رانا نے دو بدو جواب دے کر عنان کو نکاح کی اہمیت سمجھانی چاہی



ایک منٹ ایک منٹ ----- یہاں ہر کوئی نکاح مند بیٹھا ہے اور ایک ہم ہے جو ہر نکاح سے بے خبر،،،، کیا سین ہے یہ؟؟؟ لالا کا نکاح ہو چکا ہے اور ہمیں پتہ ہی نہیں ہے؟؟؟ عروب جتنا حیران ہوتی کم تھا اُسکا دل عزیز لالا اُسکے بغیر نکاح کر بیٹھا ہے یہ غم ہی اسکو لے بیٹھا تھا

تبھی ضمیر نے عروب کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا کہ وہ خود بھی تو اپنے لالا کے بغیر (نکاح کر چکی ہے یہ سوچ آتے ہی عروب کی آنکھیں نم ہو گئی)

یہی وجہ تھی کہ میں راضی نہیں ہو رہا تھا نکاح یا رخصتی کے لیے --- میرا جگر گوشہ ہی جب میری خوشیوں میں شامل نہیں ہو سکتا تھا تو میں اکیلے ان خوشیوں کا کیا کرتا، عروب کو روتا دیکھ کر عنان التمش کا دل کسی نے جیسے مٹھی میں جکڑ

لیا تھا۔ اُسے اپنی منکوحہ کی فوراً نکاح والی شرط پر آج مزید تاؤ آیا تھا اور پہلے سے موجود نفرت میں مزید اضافہ ہوا تھا، اس لیے غصہ میں سب کو دیکھ کر اپنی بات کرتے قدم عروب کی طرف بڑھائے تھے

لالا کی جان! میں نکاح بھی نہ کرتا اگر مجھ پر دباؤ نہ ڈالا جاتا لیکن تمہاری قسم میں نے اُسکا چہرہ تک نہیں دیکھا، میں تمہارے ساتھ ہی اُسے دیکھوں گا، عنان نے اپنی صفائی بیان کرتے عروب کو کہا۔۔۔ جو اپنی ذہن کی جنگ میں مصروف تھی کہ نکاح کا فیصلہ لیتے ہوئے اُس نے تو اپنے لالا کا سوچا بھی نہیں تھا اور اُسکے لالا نے سارے حق ہوتے ہوئے بھی اپنی منکوحہ کو طرف عروب کی غیر موجودگی کی وجہ سے دیکھا ہی نہیں تھا، اس وقت اُسے اپنے لالا کی اپنے لیے محبت پر رشک آیا تھا اسلئے فوری عنان التمش کے گلے لگ کر اس نے اس محبت کو معتبر کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے لالا! نم آواز میں عروب نے کہا تو سب کے  
پریشان چہروں پر ہلکی مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

پھر سب کی باہم رضامندی سے آنے والے جمعہ کو عمیر رانا اور خولہ کا نکاح ہونا  
قرار پایا تھا

اور دونوں کی رخصتیاں، شادی کے تمام فنکشن ایک ساتھ عنان التمش کے فیصلے  
پر ہونگے

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)



صبح صبح داد جی قرآن کی تلاوت اپنی معمول کی عادت کے مطابق با آواز بلند کرنے  
میں مشغول تھے جب انہیں محسوس ہوا کہ التمش خان زادہ اور آتش خانزادہ بھی

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

مسجد سے آکر انہیں کے پاس بیٹھ چکے ہیں تو ایک ہی آیت کو دو تین بار وقفے سے دہرانا شروع کر دیا

اتنے میں یشفع اور شمع بیگم بھی اپنے مجازی خداؤں کی خاطر تواضع کے لیے فریش جوس اور داد جی اور نور جہاں بیگم کے لیے انکی من پسند چائے لے آئی

داد جی ایک ہی آیت کو ترجمے سمیت پڑھنے میں مصروف تھے کہ التمش خانزادہ نے آتش خانزادہ کی آنکھوں میں نمی محسوس کی ایسا ہی حال نور جہاں بیگم، یشفع اور شمع بیگم کا بھی تھا سب ہی بے آواز رو پڑیں تھیں

سب کو داد جی کی آیت کے ترجمے کے ذریعہ اشاروں کناروں میں ارتضیٰ کی یاد دہانی کروانا

## URDU NOVEL BANK

اچھے سے سمجھ آ رہا تھا لیکن کوئی بھی اس ٹاپک کو کھولنا نہیں چاہتا تھا

داد جی نے جب کمرے کا افسردہ ماحول دیکھا تو عنان التمش خان زادہ کو بھی پیغام بھجوایا، وہ اپنی بات سب کے سامنے ایک ساتھ رکھ کر ہی کوئی حتمی فیصلہ کرنے کے رواداد تھے

السلام و علیکم! عنان نے باری باری سب ہی گھر والوں سے پیار لیا اور داد جی کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

و علیکم سلام! برخوردار، آپ کب پہلے کی طرح مسجد سے سیدھا ہمارے پاس آیا کریں گے؟؟

## URDU NOVEL BANK

میں آج آنے ہی والا تھا بس عروب اور وانی کو بلانے گیا تھا وہ بھی آتی ہی ہونگی  
سب ہی بہت وقت بعد آج آپکی بیٹھی آواز میں تلاوت پاک سن کر اپنے دن کا،  
آغاز کریں گے

السلام و علیکم! داد جی بس ہم وانی کو اٹھا رہے تھے یہ نماز پڑھتے ہی واپس  
سونے کی تیاری پکڑے بیٹھی تھی اس لیے دیر ہو گئی تھوڑی، عروب نے آتے  
ہی سارا ملبہ وانی کے سر ڈال دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

السلام و علیکم سب کو! مجھے نہیں پتا تھا کہ نماز کے بعد سب یہاں اکٹھے بیٹھتے  
ہیں کل سے وقت پر آؤں گی میں بھی، وانی نے بھی اپنی شرمندگی کم کرنی چاہی

## URDU NOVEL BANK

وعلیکم سلام بیٹا، کوئی بات نہیں آپ لوگ کل ہی تو سفر سے آئی ہے اس لیے تھکن ہو گی۔۔۔۔ ہمیں برا نہیں لگا بلکہ آج تو ہم صرف عنان سے بات کرنا چاہتے تھے اس لیے عنان کو طلب کیا تھا، لیکن اگر آپ بھی آگئیں ہیں تو بیٹھے سب کے ساتھ اور عنان آج کی تلاوت تو تقریباً مکمل ہو چکی ہے بس اختتام پر ہی ہیں ایسا کرو آپ یہ آخری آیت با ترجمہ با آواز بلند پڑھو

، ادعوا سرّاً لمن تُحبون فإنّ الحب دعاء ، لاتدرون ما یریه أعبابکم من ضیق أو همّ

فلعل بدعاء فی ظہر الغیب تُفرج کربہم۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

آپ جن سے محبت کرتے ہیں ان کے لیے چپکے چپکے دعا کریں، کیونکہ محبت ایک دعا ہے، آپ نہیں جانتے کہ آپ کے چاہنے والے کس مصیبت یا تکلیف سے گزر رہے ہیں، شاید غیب کی دعا سے آپ ان کی اذیت کو دور کر دیں۔۔۔۔

عنّان التمش نے جب آیت کا ترجمہ پڑھا تو چھن سے انابیہ اور ارتضیٰ کے چہرے آنکھوں کے سامنے آئے ، وہ داد جی کا اشارہ بخوبی سمجھا تھا

داد جی آپ جیسا چاہے کر سکتے ہیں مجھے نہ پہلے اعتراض تھا اور نہ ہی اب بس کوشش کیجئے گا ارتضیٰ اور میرا آنا سامنا نا ہو ورنہ مجھے انابیہ کی یاد ائے گی اور ایسا میری ازدوجی زندگی کے لیے مضر ثابت ہو گا، عنّان التمش اپنی بات کہہ کر وہاں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

رکا نہیں تھا

، التمش خانزادہ اور آتش خانزادہ آپ دونوں خود جا کر ارتضیٰ کو لے کر آئیں گے گھر میں خوشیوں کی آمد ہے اس لیے میں کوئی کمی نہیں چاہتا

میں اس خوشی کے موقع پر کسی باپ کو



## URDU NOVEL BANK

خاموش گوشے میں کھڑا روتے نہیں دیکھ سکتا، کسی ماں کو اپنا غم ہلکا کرنے کے لیے پرانی بیٹی کی رخصتی کا انتظار کرتے نہیں دیکھ سکتا، نہ کسی بہن یا کسی بھائی کو اپنے بیٹے کی شادی میں افسردہ دیکھ سکتا ہو کہ اُسکی بہن یا بھائی ان خوشیوں کو دیکھ کے اپنی اولاد کی غیر موجودگی زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔

میں کسی محرومی کے سبب اپنے آشیانے کی پہلی خوشی پر غم کے بادل نہیں چاہتا اور ارتضیٰ سے کوئی بھی ماضی کا نہیں پوچھے گا یہ ہمارا حکم ہے، جس سے انحراف کی اجازت ہم اپنی زوجہ کو بھی نہیں دیں گے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com



!میں تمھک گیا ہوں اس زندگی سے-----

## URDU NOVEL BANK

\_\_\_\_\_ ان بے جان رشتوں سے

جنہوں نے مجھے وہاں آزمایا

، جہاں سب سے زیادہ مجھے انہی کی ضرورت تھی ، میرے مان

، پیار

بھروسے

اور اُمید کو یوں توڑا گیا -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

! جیسے میں کوئی بے جان شے ہوں

پتہ ہے یہ سب کتنا تکلیف دیتا ہے..؟

یوں لگتا ہے

جیسے کہ

زندگی کو موت آگئی ہو

## URDU NOVEL BANK

\_\_\_\_\_! لیکن سانسیں چل رہی ہوں

ارتضیٰ کی زندگی ان سالوں میں بہت بدل چکی تھی اس نے خود کو بس ایک روبوٹ کی طرح بنا لیا تھا، وکیل بننے کا خواب اُس نے عروب کے ساتھ دیکھا تھا وہ دونوں ہی اس فیلڈ میں اپنا آپ منوانا چاہتے تھے

دونوں نے مل کر لاء کی پریکٹس کرنی تھی لیکن قسمت نے ایسا پلٹا کھایا تھا کہ اب کوئی بھی ارتضیٰ سے بات کرنا، ملنا، ایون کال کرنا یا ارتضیٰ کی کال موصول کرنا بھی ضروری نہیں سمجھتا تھا، سب ہی ایک وائس ریکارڈنگ پر اعتبار کر کے اپنی تربیت کو سوالیہ نشان بنا چکے تھے "؟"۔

دن گزر جائیں گے

## URDU NOVEL BANK

اور آپ اُن چیزوں کو ترک کر دو گے

، جن کے آپ عادی تھے

آپ اپنے من پسندیدہ شخص کو چھوڑ دو گے

اور اپنے خواب کو بھول جاؤ گے

!..... اور آخر میں حقیقت کو تسلیم کر لو گے

لائبہ۔ عظیم #

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ان میں صرف عروب تھی جو ارتضیٰ سے ہفتے میں ایک بار لازمی بات کرتی اُس کے نزدیک ارتضیٰ بے قصور تھا اُس نے کافی چاہا کہ ارتضیٰ بھی لندن میں رہ کر ہی اُسکے ساتھ پڑھے لیکن ارتضیٰ نے یہ کہہ کر اسکو چپ کروا لیا کہ جس دن اپنے آپ پر لگا الزام ختم کر لوں گا تب ہی اب سب کو دیکھوں گا۔۔

## URDU NOVEL BANK

!! پھریوں ہوا کے تم ایسے الفاظ کہہ گئے۔۔۔

!! مجھ بولتی ہوئی کو چپ سی لگ گئی۔۔

لائبہ۔ عظیم

ناول بینک

ارتضیٰ کے لیے یہی بہت تھا کہ عروب اُس پر بھروسہ کرتی ہیں لیکن ایک دن  
ارتضیٰ نے عروب سے ایسے ہی شادی کا تذکرہ کیا تو عروب نے اپنے لالا کی مرضی  
کے خلاف شادی سے صاف انکار کر دیا

اک روز بند کمرے کی دیواروں سے پڑے

## URDU NOVEL BANK

میں زندگی سے لڑتا ہوا مارا جاؤں گا

مجھ کو منافقت کا سلیقہ نہ آسکا

، یعنی میں تیری دنیا سے ناکارہ جاؤں گا



آتش خانزادہ اور التمش خانزادہ دونوں ہی بہت خوش تھے وہ ارتضیٰ کو داد جی کے حکم سے واپس لانے جا رہے تھے

آتش خانزادہ ڈرائیونگ کرنے کیساتھ میوزک پلیئر میں لگا گانا دھیمے دھیمے گنگنا رہے تھے ، خوشی اُنکے انگ انگ سے جھلک رہی تھی۔

سالوں بعد اپنے بیٹے کی جگہ ایک " کامیاب بیرسٹر ارتضیٰ آتش خانزادہ " کو دیکھنے کی بے تابیاں عروج پر تھی، اتنے سالوں سے اپنے اوپر سختی کا خول چڑھائے رکھا تھا کبھی ارتضیٰ کی کال بھی موصول نہیں کی کہ آواز سنتے ہی فیصلے سے منکر نہ ہو جائے

لیکن آج داد جی کے ایک حکم کی دیر تھی کہ وہ خول سرے سے غائب ہو چکا تھا اب تو بس اپنے تختِ جگر کو گلے سے لگانے کے لیے دل بیتاب ہوا جا رہا تھا۔ لیکن ڈر بھی تھا کہ کہیں ارتضیٰ اُن سے ناراض نا ہو کہ اتنی سالوں بعد بیٹا یاد آیا ہے؟؟؟ اس سوچ کے آتے ہی ساری خوشی، ساری مستی پل میں غائب ہو چکی تھی

## URDU NOVEL BANK

چیمبر کے باہر گاڑی روک کر آتش خانزادہ نے اپنے چھوٹے بھائی کو اکیلے اندر بھیجنا چاہا کہ اُن میں ہمت نہیں تھی ارتضیٰ کا سامنا کرنے کی لیکن التمش خانزادہ نے اپنے کان لپیٹ کر اپنے بڑے بھائی کو کار سے گھسیٹنے والے انداز میں نکالا اور چیمبر کی طرف کھینچ کر اپنے ساتھ لے جانے لگے

للا جان مجھے اسکول کے دن یاد آگئے جب آپ ہمیں ایسے کھینچ کر اسکول کے اندر لے کر جاتے تھے، التمش خانزادہ نے ہنس کر اپنی آپ بیٹی بتائی تو دونوں خان زادے کچھ پل وہی کھڑے پرانے لمحات میں کھوسے گئے

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

ٹھک

ٹھک

ٹھک



## URDU NOVEL BANK

!چاچا جان ہمیں پتا ہے کہ آپ ہی باہر ہے آجائے اندر

برخوردار کبھی تو ہمیں بھی تمہیں حیران کرنے کا موقع دوں ہر بار پہچان لیتے ہو  
یہ اچھی بات تو نہیں، التمش خانزادہ نے خفگی ظاہر کرتے کہا،

آپ کے علاوہ کسی کو ہم سے بغیر اپائنٹمنٹ ملنے کی اجازت نہیں ملتی، یہ شرف  
صرف آپکو ہی حاصل ہے جو سیدھا چیمبر کے دروازے سے اندر آجاتے ہیں ورنہ  
ہمارا پیون ہر کسی کو گھنٹوں انتظار کی ازیت سے دو چار کروا کر ہمارے پاس  
بھیجتا ہے، اس لیے پیون کی آواز کی بجائے ٹھک ٹھک کی آواز سے ہمیں آپکی آمد  
کا علم ہو جاتا ہے، ارتضیٰ آتش، جواب

التمش خانزادہ کو دے رہا تھا لیکن نگاہیں دروازے پر ٹکی تھی

## URDU NOVEL BANK

شہزادے ہم یہاں کھڑے ہے اور آپ دروازے کو

تکی جا رہے ہیں! خیر ہے؟؟؟؟

ہمیں لگا آج عروب بھی ائے گی آپ کے ساتھ بس اسی لیے، خیر چھوڑے، یہ  
بتائے مورے کیسی ہے؟ داد جی، دادو، چھوٹی مورے سب کیسے ہیں؟ مجھے یاد  
کرتے ہیں؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سب ہی ٹھیک ہے اور آپکو بہت یاد کرتے ہیں! لیکن آپ نے "لالا" کا نہیں  
پوچھا۔ التمش خانزادہ نے جان بوجھ کر لالا پر زور دے کر کہا

آپکے یا اپنے؟؟؟ ارتضیٰ نے ہنستے ہوئے پوچھا

پوچھا تو ویسے دونوں کا ہی نہیں ہے آپ نے، میرے خیال سے، التمش خانزادہ  
نے سوچنے کی اداکاری کرتے کہا

یہ سب مجھے یاد کرتے ہونگے اسی لیے انکا پوچھا لیکن آپکے اور میرے لالا مجھے  
بھولتے ہی نہیں ہونگے مجھے یقین ہے اسی لیے انکا ذکر نہیں کیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پتا ہے اتنے سالوں میں ہر آہٹ پر لگتا تھا

باباجانی آئے گے اور مجھے گلے لگا کر کہیں گے بد بخت اپنے باپ کا سر قلم کر  
دیتا لیکن جھکنے نہ دیتا اور میں اپنا سر انکو قلم کرنے کے لیے پیش کر دیتا کہ  
خانوں کا خون ہو سر دھڑ سے جدا کروا لو گا لیکن امانت میں خیانت کا نہیں سوچو  
گا۔

میری شناخت کے پتھر میں شکل باقی ہے  
..... میرے وجود کے ریزوں میں کوئی زندہ ہے

لائبہ۔ عظیم #

پھر اُن سے اتنے سالوں کی بے اعتنائی کی وجہ پوچھوں گا، تھوڑا ضدی ہو جاؤ گا  
تھوڑا رو پڑوں گا، تھوڑا ڈھیٹ بن کر اُن سے منہ پھیر لؤنگا، پھر ناراضگی دیکھاتے  
پوچھوں گا مجھ پر نہ صحیح اپنی تربیت پر بھی یقین نہیں کر پائے، کیوں مجھے اکیلا کر  
، دیا سب نے، چاچا جان

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عشق میں ہجر لازمی ہے لیکن وہ تو معشوقہ کے ساتھ ہونا چاہیے تھا نہ لیکن یہاں  
تو الٹی گنگا بہہ گئی عروب کے علاوہ سب کا ہجر میری قسمت میں لکھ دیا گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

ایسا میرے ساتھ کیوں ہوا چاچا جان؟؟؟ بات کرتے کرتے ارتضیٰ گھٹنوں کے  
بل بیٹھ کر آبدیدہ ہو گیا

تھوڑی دیر بعد ایک اور وجود گھٹنوں کے بل ارتضیٰ کے سامنے کان پکڑ کر بیٹھا نظر  
آیا ارتضیٰ نے جب آنے والی ہستی کو دیکھا تو خم انکھوں سے مسکرا دیا اور فوری  
آگے بڑھ کر آتش خانزادہ کے گلے لگ گیا

visit for more novels:

ابھی ابھی آپ کا دل نہیں بھرا مجھے سالوں کی سزا دے کر جو مجھے گلے لگانے  
کی بجائے اس طرح بیٹھے تار رہے ہیں، میں آپ سے بہت ناراض ہو بابا جانی  
، بہت زیادہ،

## URDU NOVEL BANK

میں جب بھی کوئی کہیں جیتا، مجھے تھپکی دینے والا ہاتھ میرے پاس نہیں تھا، نہ دست شفقت سر پر رکھنے کے لیے داد جی، نہ ہی میری کامیابیوں پر میرا صدقہ اتارنے کے لیے مورے، نہ ہی لالا اور عروب جو ہر کہیں کے بعد مجھ سے ٹریٹ لے کر میری کمائی پر اپنا حق جتاتے۔

میں ہر دفعہ خود کو اکیلے پا کر سوچتا تھا جب آپ لوگوں میں سے کوئی سامنے آئے گا تو میں بھی کھڑور بن جاؤں گا، منہ موڑ لوں گا، آپ کی طرف پیٹھ کر لوں گا لیکن آج آپ سے گلے لگ کر، آپ کے شکوے آپ سے ہی کر رہا ہوں، کتنا ترسا ہو میں اس سب کے لیے میں بیان ہی نہیں کر سکتا بابا جانی میں آپ لوگوں کے بغیر بیرسٹر تو بن گیا لیکن خوش قسمت نہیں بن سکا

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ میں تو خود تمہیں ان باہوں میں بھرنے کا بہانہ ڈھونڈ رہا تھا لیکن تم نے پہل کر کے میری پریت امر کر دی، میں آج بھی نہیں جانتا کہ تم اس دن اپنی صفائی میں کچھ نہیں بولے تو میں بھی کیوں چپ رہا، بس تم سے ہجر کو قسمت کا فیصلہ سمجھ کر ہمیشہ اپنے جذبات کو سلا دیتا تھا لیکن آج داد جی کہہ کتے ہی مجھے جینے کی نئی اُمنگ مل گئی تھی لیکن ڈر تھا کہ تم مجھے آج رسوا نہ کر دو اسی لیے قدم اندر نہ بڑھا سکا لیکن تمہاری حالت دیکھ کر خود کو روک نہیں سکا تم پر واقع بہت ظلم ہو گیا میرے بچے ---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلیں اب گھر چلتے ہیں سب انتظار کر رہے ہیں التمش خانزادہ نے آنکھوں کی نمی صاف کرتے بھرائی آواز میں کہا

## URDU NOVEL BANK

چاچا جان ابھی تو اے ہیں آپ لوگ بیٹھے تو سہی کچھ دیر میرے پاس، پھر پتا  
نہیں آپکو کب موقع ملے، ارتضیٰ نے التجائی لہجے میں کہا

ارتضیٰ ہم آپکو ہی کہہ رہے ہیں گھر میں سب آپکا انتظار کر رہے ہیں داد جی نے  
گھر بلایا ہے آپکو، شادیوں کی تیاریاں شروع ہونے والی ہیں اس لیے سب کی  
موجودگی ہی گھر میں ضروری ہیں

visit for more novels:

لالا کو پتا ہے کہ داد جی نے مجھے لینے بھیجا ہے؟؟؟ ارتضیٰ نے بیتابی سے پوچھا۔

ہاں..... آتش خانزادہ نے مسکراہٹے ہوئے کہا وہ جلد سے جلد اپنے تختِ جگر کے  
ساتھ گھر جانا چاہتے تھے



## URDU NOVEL BANK

تو وہ خود کیوں نہیں آئے؟ اب بھی ناراض ہے؟ ارتضیٰ کے لہجے میں ایک دم مایوسی عود آئی

عنان کہتا ہے کہ ارتضیٰ گھر آ سکتا ہے لیکن تم دونوں کا سامنا نہ ہی ہو تو اچھا ہے وہ تم سے ملنے یا دیکھنے کا روادار نہیں،، التمش خانزادہ نے سچ بولنا ہی مناسب سمجھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، پھر آپ لوگوں کو بھی نہیں آنا چاہیے تھا

معذرت بابا جانی اور چاچا جان لیکن میں آپ کے ساتھ نہیں آ سکتا مجھے در بدر آپ لوگوں نے نہیں عنان لالا نے کیا ہے جس دن وہ مجھے گلے لگا کر گھر آنے کی دعوت دیں گے، میں اسی لمحے یہ اذیت ناک ہجر بھول جاؤں گا لیکن جب تک لالا کی غلط فہمی ختم نہیں ہو جاتی، میں وہاں نہیں آ سکتا

للا کی آنکھوں میں اپنے لیے بے اعتنائی دیکھنے کی اڑیت سے اچھا اس ہجر کی اذیت ہے اس لیے آپ لوگ فلحال مجھے مجبور نا کریں، ارتضیٰ آتش نے دونوں کی طرف دیکھتے اٹل لہجے میں کہا

اُسکی غلط فہمی دور کرنے والی تو قبر میں جا سوئی ہے اور تم بھی اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے روادار نہیں ہو تو پھر کیسے یہ سب ٹھیک ہوگا؟؟ آتش خانزادہ کو ارتضیٰ کی منطق کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی، سالوں کے ہجر میں ملاقات نہیں تھی تو صبر ہو گیا لیکن اس چند پل کے ملن کے بعد پھر سے ہجر انھیں ذرا پسند نہ آیا تھا

## URDU NOVEL BANK

میں نے اپنا فیصلہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ رکھا ہے جب میرا اللہ چاہے گا مجھے بے گناہ ثابت کر دے گا آپ لوگ میری فکر نہ کریں، ارتضیٰ نے مضبوط لہجے میں کہا۔

"بیشک اللہ تعالیٰ بہترین منصف ہے"

لیکن ارتضیٰ شادی والے ماحول میں کسی کی بھی کمی لاکھوں لوگوں کے منہ کھلوا دیتی ہے داد جی گھر کی خوشیوں میں گھر کے ہر فرد کی موجودگی چاہتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلیں پھر آپ ایسا کریں میری بھی شادی ساتھ ہی رکھ لیں پھر اپنی شادی پر تو میں لازمی اوں گا، ارتضیٰ نے بات ٹالنے کے لیے منفرد ہی منطق پیش کر دی ارتضیٰ جانتا تھا کہ عنان کو اُس سے رشتے پر چڑ ہے اس لیے ایسا فلحال نا ممکن، ہی سمجھو، عروب کے ذکر پر ارتضیٰ کے چہرے پر زندگی سے بھر پور مسکراہٹ آ گئی تھی

لازم نہیں کہ نام کی تختی لگائی جائے  
\_\_\_\_\_ سب لوگ جانتے ہیں تری معرفت مجھے

لائبہ عظیم

چلو ٹھیک ہے پھر اگلی دفعہ ہم دولے کو لے کر ہی جائیں گیں کیوں لالا  
جان، التمش خانزادہ نے ہشاش بشاش لہجے میں آتش اور ارتضیٰ کی طرف دیکھتے  
کہا، انہیں ارتضیٰ اور عروب کی شادی سے کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا جب وہ سب  
کی ناراضگی کے باوجود بھی ارتضیٰ سے دستبردار نہیں ہوئے تھے تو اب بھی اس  
معاملے میں وہ سب کو راضی کرنے کا فیصلہ لے چکے تھے

## URDU NOVEL BANK

آتش خانزادہ نے جب التمش خانزادہ کی رضامندی دیکھی تو آگے بڑھ کر انہیں سینے سے لگا کر پیٹھ تھپتھپائیں، التمش آج تو نے مجھے پوری دنیا دے کر سالوں کی محرومی کا ازالہ کر دیا ہے، میں تیرا بہت ممنون ہوں، اتنے سالوں تک ارتضیٰ کا دیہان رکھا اور اب بھی اُسکی شادی اپنی بیٹی سے کرنے کی حامی بھر دی جب کہ سب جانتے ہیں کہ تیرا بیٹا آج بھی میرے بیٹے کو اپنا گناہ گار سمجھتا ہے

لالا مجھے ہماری تربیت پر کامل یقین ہے، اس لیے آپ اپنا ذہن ان سب منفی سوچوں سے آزاد کریں اور جلدی چل کر داد سے شادی کی ڈیٹ فلکس کریں ---

یہ تاریخ کی پہلی شادی ہو گئی

"جس میں دولہا رخصت ہو کر جائے گا۔"

"جس میں بارات دلہن خود لے کر آئے گی"

اچھا برخوردار پھر ہم چلتے ہے تم بھی اپنی تیاریاں پوری رکھو ہم کسی بھی وقت دولہا  
!لینے آسکتے ہیں

..وہ کہتے ہیں ناکہ

دولہا ہم لے جائیں گے

التمش خان زادہ کی بات ختم ہوتے ہی تینوں مرد حضرات کا زندگی سے بھرپور قہقہہ  
پورے کمرے میں گونجاتھا  
www.urdu-novel-bank.com

اللہ حافظ باباجانی اور چلیو جان آئے میں آپکو باہر تک چھوڑاؤں۔۔

## URDU NOVEL BANK

خدا کی امان میری جان --- جلدی آ جانا، آتش خانزادہ نے ارتضیٰ کے گلے لگ کر  
اُسکی پیشانی پر بوسہ دیا

پھر خان زادوں کی کار خان مینشن کی طرف گامزن ہو گئی ایک نئی خوشی نئی  
اُمنگ کے ساتھ

چیمبر میں واپس آتے ہی ارتضیٰ کے چہرے پر طنزیہ ہنسی نمودار ہوئی اور پھر آہستہ  
آہستہ یہ ہنسی جاندار قہقے میں بدل گئی اور وہ سوچوں کی دنیا میں عنان التمش

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

کھیل تو اب شروع ہوگا عنان خانزادہ تمہارے دونوں پیادے ہی میرے ہاتھوں میں  
ہیں

## URDU NOVEL BANK

The great altamsh khanzadah & the innocent aroob altamsh khanzadi

Hahahahahhahahhahahhahahhahahah،The game is being start now

شروعات تم نے کی تھی انت میں کروں گا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ فرشتے آپ ہی ڈھونڈیے، کہانیوں کی کتاب میں

.....جو برا کہیں نہ برا سنیں، کوئی شخص ان سے خفا نہ ہو

خان حویلی میں آج پھر سب اکٹھے بیٹھے تھے بات چیت کا موضوع تینوں بچوں کی شادی اکٹھی رکھنا تھا۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



داد جی کو ارتضیٰ آتش خانزادہ کا نہ آنے کا فیصلہ سن کر برا تو لگا تھا لیکن شادی کی بات سن کر انہیں ارتضیٰ کی دانشمندی پر فخر ہوا تھا۔

اس سب میں عنان التمش خانزادہ خاموش تماشائی بنا بیٹھا تھا جب عنان کو اپنے نکاح میں کسی نے نہیں بولنے دیا تھا تو عروب کے نکاح میں رائے دینے والا وہ کون ہوتا ہے؟ ویسے بھی جب عروب اور ارتضیٰ راضی ہیں ایک ساتھ رہنے کے لیے تو عنان التمش خانزادہ کیوں ولن کا کردار ادا کریں

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

مرد روتا اچھا نہیں لگتا

اس جملے نے آدھے مرد پاگل کر دیئے ہیں

## URDU NOVEL BANK

اور مردوں کا یہ ضبط  
آدھی عورتوں کو اس غلط فہمی  
میں مبتلا کر گیا ہے کہ  
مرد کو درد نہیں ہوتا

لالا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آپ تھوڑی دیر کیلئے لان میں چلے جائے ہم  
بھی کسی بہانے سے آتے ہیں، عروب نے سرگوشی مالا لاجے میں عنان التمش کو  
مخاطب کیا جو گم صم سا وہاں بیٹھا تھا

عروب کی بات سن کر عنان تھوڑا پریشان ہو گیا کہ ایسی بھی کیا ضروری بات  
ہے جو عروب تھوڑا انتظار نہیں کر سکتی۔

عنان ضروری کال کا بہانہ بنا کر لان کی طرف چلا جاتا ہے، تھوڑی ہی دیر بعد  
عروب بھی پانی کا بہانہ بنا کر عنان کے پاس پہنچ جاتی ہے

لالا ہمیں آپ سے ضروری بات کرنی ہے، عروب عجیب ہی صورتحال میں پھنس  
چکی تھی، اُسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یہاں آتے ہی دوسرے دن اُسکے  
نکاح کی تیاریاں شروع کر دی جائیں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "وہ نکاح پر نکاح جیسے گناہ کبیرہ

کی مرتکب ہونے جا رہی تھی

، عنان سے مشورہ بھی کرنا چاہتی تھی لیکن نکاح کو راز بھی رہنے دینا چاہتی تھی  
اس لیے وہ اس نکاح کو ٹالنے کی کوئی مناسب منطق نہیں سوچ پا رہی تھی، اسکو

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اب انصر کی باتیں بالکل صحیح لگ رہیں تھیں کہ نکاح کا زیادہ اثر عروب کی زندگی پر پڑے گا، لڑکا تو نکاح میں رہتے نکاح کر سکتا ہے لیکن لڑکی کے لیے ایسا ناممکن ہے، زندگی عروب کو بہت کٹھن دورا ہے پر لے آئی تھی، اُسکو اتنی پریشانی میں بھی انصر کی بات یاد آئی تو ہونٹوں پر مبہم سی مسکراہٹ نکل کر معدوم ہوئی۔

زندگی بڑی "کتی" چیز ہے "

اپنے نت نئے امتحان شروع کر دیتی ہے

visit for more novels:

خور جان (بہن) بولو، ایسی بھی کیا ضروری بات ہے جو آپ محفل برخاست ہونے کا انتظار نہیں کر سکی، اس طرح محفل چھوڑ کر آنا معیوب سمجھا جاتا ہے، عنان نے تھوڑے ہنسی مزاح میں عروب کو دیکھ کر کہا

## URDU NOVEL BANK

للا جان، آپ کیسے ارتضیٰ سے ہماری شادی ہونے دے سکتے ہیں؟ جبکہ ارتضیٰ کی وجہ سے آپکی انابیہ آپ سے کیا اس دنیا سے ہی جدا ہو گئی؟؟ عروب کو یہی مناسب لگا کہ فلحال جب تک انصر کی طرف سے طلاق نامہ نہیں مل جاتا وہ یہ معاملہ ٹھنڈا ہی رہنے دے

للا کی جان! انابیہ سے جدائی کا دکھ تو تا عمر رہے گا لیکن اللہ کی رضا شاید اسی میں تھی، وہ اپنی اتنی ہی زندگی لکھوا کر آئی تھی اس لیے اُنکے ہجر پر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کچھ لوگ ہماری زندگی میں آتے ہی شاید جانے کے لیے ہیں

مصلحت کے دھاگوں نے ہونٹ سی دیئے میرے  
ورنہ اپنے لٹنے کا کس کو غم نہیں ہوتا\_\_\_\_\_؟

لائبہ عظیم

اور جہاں تک رہی ارتضیٰ اور تمھاری شادی کی بات تو میں ایک دفعہ پھر اس گھر کی خوشیوں کو گرہن لگنے کی وجہ نہیں بننا چاہتا، میری وجہ سے پہلے ہی سالوں سے ارتضیٰ اور اس گھر کے مکینوں نے جدائی کا ہجر سہا ہے۔

اولاد بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سارا زمانہ ہے مجھ سے خائف

بات کوئی تو انفرادی ہے

لائبہ عظیم

## URDU NOVEL BANK

تمہارا نکاح آج نہیں تو کل ارتضیٰ سے ہی ہونا ہے اُس کے علاوہ ہم کسی پر بھروسہ کر ہی نہیں سکتے، اگر ارتضیٰ تمہارے معاملے میں بھی بُرا ثابت ہوا تو کم از کم تم ہمارے سامنے ہی ہوگی شوہر کی بے رخی کے علاوہ تو تمہیں کوئی اور غم نہیں ہوگا نا؟ لیکن کہیں اور شادی ہوئی تو پتا نہیں کیا کیا تمہیں جھیلنا پڑے کیوں کہ

یہ زندگی تو ہے ہی خاردار جھاڑیوں کا سفر، یہ زندگی کسی کے لیے آسان نہیں " ہوتی، سب کو اپنا غم اکیلے ہی منانا ہوتا ہے لاکھ چاہنے والے ساتھ دیں لیکن ایک نایاب شخص کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا، راتوں کی تنہائی میں تمہارے ساتھ بیٹھ کر تمہاری بے آواز سسکیاں کوئی نہیں سن سکتا، کسی خوشگوار ماحول کے ہجوم میں بیٹھ کر اپنی سوچوں میں غلطاں نم آنکھوں سمیت آپ کو اپنے آنسو خود ہی حلق میں اتارنے پڑتے ہیں، مختصراً، تم اپنے غم میں تنہا ہی ہوتے ہو کسی دوسرے کے لیے تمہارے مصائب سر درد کے سوا کچھ نہیں ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ

## URDU NOVEL BANK

تمہارے والدین چاہنے کے باوجود بھی ان گرم ہواؤں کا رخ اپنی طرف نہیں موڑ  
"سکتے ہیں۔"

اپنا دکھ، غم، دردیں، تکلیفیں، سوچیں، آہیں، سسکیاں، پریشانیاں، خواب، خوشیاں  
آزمائشیں انسان کی انفرادی ہی ہوتی ہے

ارتضیٰ نے جو کیا میں اُس کو اپنے رب کی طرف سے آئی آزمائش سمجھ کر جھیل  
چکا ہوں لیکن تم ارتضیٰ کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ وہ تمہارے معاملے میں کبھی  
سخت دل ثابت نہیں ہو سکتا۔



## URDU NOVEL BANK

میری خور جان تم تو ارتضیٰ کی کچی عمر کی اُلفت ہو، جب وہ تم سے ان حالات میں دستبردار نہیں ہو سکا تو ان شاء اللہ وہ محرم بن جانے کے بعد تمہارے لیے بہت مفید ثابت ہوگا

محرم کی اُلفت تمام اُلفتوں میں عزیز ترین ثابت ہوتی ہے اُلفت زی روح تو مفید" ہی محرم صورت میں ہوتی ہے باقی سب اُلفتیں وقت گزاری کے سوا کچھ نہیں ہوتی"

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس لیے بے فکر رہو مجھے ارتضیٰ اور اپنی خور جان کے رشتے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی کبھی ہوگا، ارتضیٰ نے تمہارا بہت انتظار کیا ہے اُسکا انتظار مزید اذیت ناک بنانے والا میں کون ہو بھلا؟ عنان الشمس خانزادہ نے عروب کو اپنے ساتھ لگاتے پیار بھرا لمس اُسکی پیشانی پر ثبت کیا

! انتظار اگر طویل ہو تو چلتا ہے "

"! پر انتظار اگر اک طرفہ ہو تو بہت تکلیف دیتا ہے

لائے عظیم

عروب بہت کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اُسکی سوئی عنان الٰہی کی اُلفت محرم پر  
ٹک گئی

محرم اُلفت ہی اگر سب سے مقدس اُلفت ہوتی ہے تو پھر انصر اور عروب بھی تو  
اب محرم بن چکے تھے تو کیا عروب کیلئے اب ارتضیٰ کی اُلفت کے بارے میں  
سوچنا جائز رہ گیا تھا؟

عروب کو انصر کا ہر خدشہ سچا ثابت ہوتا محسوس ہو رہا تھا، کاش وہ حامی نہ بھرتی انصر سے نکاح کی، کچھ دیر انتظار کرتے تو ارتضیٰ اور عروب کا نکاح ہو ہی جاتا، پھر وانی کی سرپرستی کا مسئلہ بھی نہیں بنتا۔ اُسکے ساتھ کچھ بھی تو اچھا نہیں ہو رہا تھا

، اور یہ تو بس ایک کہاوت ہے کہ اگر آپ اچھے ہیں تو آپ کے ساتھ بھی اچھا ہوگا، مگر حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا۔!!۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"صحیح کہتے ہے "جلدی کا کام شیطان کا کام

لیکن "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چک گئی کھیت " دونوں محاورے بیک وقت عروب کے ذہن میں آئے تھے

للا لیکن پہلے میں آپکی شادی اچھے سے انجوائے کرلو پھر میری آپ بعد میں رکھوالیں ایسے تو گھر کی ساری شادیاں ایک ساتھ ہی ختم ہو جائیں گی مجھے نہ اپنی شادی کا مزہ آئے گا نہ آپ لوگوں کی شادی پر اپنے ارمان پورے کرنے کا موقع ملے گا

آپکو تو پتا ہے مجھے مایوں کا لارا لگا کر ایک گوشے میں بیٹھا دیا جائے گا پھر آپکی خور (بہن) والی رسمیں میں کیسے کروں گی۔۔۔؟؟ ایک ہی تو لاا ہے آپ میرے میرے اتنے شوق ہے آپکی شادی کے ایسے تو سب ہی دھڑے کے دھڑے رہ، جائے گے، عروب کو تھوڑی مہلت چاہئے تھی کیونکہ اگر وہ ایک دم انصر سے طلاق کا مطالبہ کرتی تو انصر تو پہلے ہی بھرا بیٹھا ہے ایسے میں اُسے اچھا موقع مل جائے گا عروب کو لتارنے کا، انصر نے تو چھوٹتے ہی کہنا ہے چار دن میں ہی

شوق پورا ہو گیا، اس لیے عروب کو یہی مناسب لگا کہ وہ ابھی صرف اپنے لالا کی شادی پر ہی زور دیں۔

میں کوشش کرتا ہوں لیکن مجھے نہیں لگتا اب ایسا ممکن ہے کیا تم نے سنا نہیں ارتضیٰ کی شرط ہے کہ اُسکی شادی بھی ساتھ ہی ہو گی تو وہ ہماری شادی میں شرکت کریں گا ورنہ نہیں آئے گا۔

visit for more novels:

داد جی اُسکی غیر موجودگی میں شادی نہیں کرنا چاہتے اور ارتضیٰ کی مورے اور بابا جانی کے چہرے پر ارتضیٰ کے ذکر سے کتنی خوشی جھلک رہی ہے میری وجہ سے سالوں اُنہوں نے اپنے نختِ جگر کے بغیر گزار دیے ہیں لیکن میرے ساتھ انکی اس عظیم اُلفت پر میں اُنکا ممنون ہو کبھی اُنہوں نے مجھے اور انابیہ کو بُرا نہیں سمجھا جنکی وجہ سے اُنکے حصے میں یہ ہجر لکھا گیا تھا۔ اب سب ہی ارتضیٰ کو

## URDU NOVEL BANK

واپس جلد لانے کے لیے کوشاں ہے مجھے تو لگتا ہے میری شادی ہو، نہ، ہو تمہاری  
اب زیادہ ضروری ہو گئی ہے

عنان التمش کا جواب سنکر عروب کو مایوسی ہو گئی اگر عام حالات ہوتے تو  
عروب اس وقت خود کو ہواؤں میں اڑتا محسوس کرتی لیکن اب اپنی جلدبازی کی وجہ  
سے وہ بہت برا پھنسی تھی، اسلیئے مزید کچھ سوچے بغیر ہی انصر کو بذریعہ مسج  
طلاق کے مطالبہ کا پیغام بھیج دیا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



عباسی ہاؤس میں کھانے کی میز پر بیٹھے سب ہی نفوس انصر اسفند عباسی کی آمد  
کے منتظر تھے جسے پاکستان آئے آج تیسرا دن تھا لیکن وہ ابھی تک کھانے کی میز

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

پر نہیں آیا تھا وہ اپنے کمرے میں ہی زیادہ تر وقت گزارتا، کھانا بھی وہی منگوا لیتا کمرے سے اکتا جاتا تو کار لے کر سڑکوں پر نکل جاتا پھر راتوں کو سب کے، سونے کی یقین دہانی کر کے ہی گھر کا رخ کرتا

وہ صرف انا کی ضد پر عباسی ہاؤس آیا تھا اگر لندن میں وانی کا مسئلہ اور پھر عین وقت پر مائدہ والا بلنڈ نہ ہوتا تو وہ آرام سے لندن میں چیمبر میں بیٹھا ہوتا لیکن اب پاکستان میں رہنا اُسکی مجبوری تھی۔

تھوڑی دیر پہلے ہی انصر اسفند کے موبائل پر عروب کی طرف سے پیغام موصول ہوا تھا جس میں عروب نے طلاق جلد لینے کا مطالبہ کیا تھا جس کو پڑھ کر انصر کا دل کر رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

اس بد دماغ لڑکی کا سر پھاڑ دے کتنا سمجھایا تھا کہ کوئی اور راستہ نکال لیتے ہیں لیکن نہیں "اُلو کی پٹھی" کو ہمدردی کا بھوت چڑھا ہوا تھا اور ابھی "جمعہ جمعہ چار دن نہیں ہوئے نکاح کو محترمہ کو طلاق چاہیے" سامنے ہوتی تو اب تک "بھيجا (دماغ) ہی اڑا دیتا اس عجیب مخلوق کا" سائیکو جذباتی کوئین

تم سے دور جانے کی ہمت نہیں مجھ میں  
اور تمہارے پاس رہو ایسا نصیب نہیں میرا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لائبہ عظیم

چھوٹے بابا سب آپ کا کھانے پر انتظار کر رہے ہیں، جلدی چلیں، انصر سوچوں میں ہی عروب کا گلہ دباتا اس سے پہلے ہی ملازم کی آواز پر اپنے باپ کے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



بلاوے پر سخت بدمزہ ہوا تھا اس لیے منہ بسور کر کھڑا ہوتا ڈائننگ ہال کی طرف  
چل پڑا

السلام علیکم! انصر اسفند نے سلام کرتے ہی بیٹھ کر اپنا سارا فوکس کھانے پر کیا  
اور بریانی کو دیکھ کے انصر کو یک دم عروب کی یاد آئی تھی۔ اس لیے مبہم  
مسکراہٹ کے ساتھ بریانی ڈیش آؤٹ کرنے لگا، پھر دو عدد شامی کباب، ہاری  
چٹنی والا راستہ اور مہارت سے کئی سلاد سے اپنی پلیٹ مزین کی اور کوک کی  
ٹھنڈی بوتل فریج سے منگوا کر اپنے سامنے رکھی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لگتا ہے لندن والوں نے بھوکا ہی نکال دیا ہے، "افنان سے گھر کا سکون زیادہ"  
دیر ہضم نہیں ہوا اس لیے جان بوجھ کر انصر کو چھیڑا، اُسے یقین تھا انصر لازمی  
اُسے پلٹ جواب دے گا اور لڑائی طول پکڑ لے گی پھر آئندہ کھانے کی ٹیبل پر

## URDU NOVEL BANK

بد مزگی نہ ہو اس لیے انصر کو کوئی بلانے پر زور نہیں دے گا لیکن انصر نے  
خاموش رہ کر بازی ہی پلٹ دی

افنان کی ہونق شکل کو دیکھ کر فانی اور انا دبا دبا سے ہنسنے لگے تھے

دونوں کی ہنسی سن کر افنان کو مزید پتنگے لگ گئے تھے، اب تو انا عباسی بھی  
اُسکی باتوں پر چپ کر کے گزر جایا کرتی تھی، بہت دنوں سے گھر میں کوئی تماشا  
نہیں لگا تھا اس لیے افنان کی جھکڑا لو ہڈی پھڑک رہی تھی۔ کافی دنوں بعد اُسے  
شکار نظر آیا تھا اس لیے وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کا خواہ تھا لیکن  
انصر کی خاموشی اُس کے ارادوں میں رکاوٹ بن گئی تھی

## URDU NOVEL BANK

انصر بڑے مزے سے بریانی سے لطف اندوز ہوتا عروب کے ہاتھوں کی بریانی کے ٹیسٹ کو مس کر رہا تھا اُسے یقین نہیں تھا عروب بھی ٹیسی کھانہ بنا پائے گی آج کی تمام ڈیشز انصر کی پسند کی ہی بنائی گئی تھی،

پیٹ بھر بریانی کھانے کے بعد اُس نے میٹھے کے لیے نظر دہرائی تو سفینہ بیگم اپنے سپوت کے لیے فریج سے ٹھنڈے ٹرائفل کا باؤل جلدی سے نکال کر لے آئی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شکریہ مورے ٹرائفل کے بغیر بریانی ہضم نہیں ہوتی میری، انصر نے عقیدت سے سفینہ بیگم کے ہاتھوں کو باری باری چوم کر میٹھی مسکان کے ساتھ اُنکا شکریہ کیا

## URDU NOVEL BANK

چل جھلے ماں کو بھی کوئی شکریہ کہتا ہے، تجھے دیکھنے کو تو آنکھیں ترس گئی تھی  
شکر ہے میری آنکھوں کی ٹھنڈک پھر سے میرے سامنے ہیں۔ سفینہ بیگم نے خود  
ٹرائفل پلیٹ میں ڈال کر انصر کے آگے رکھا۔

بیٹھا تو میں ہمیشہ کی طرح آپ کے ہی ہاتھوں سے کھانا پسند کرو گا، انصر نے  
عادت سے مجبور ہو کر بیٹھا کھلانے کی پیشکش سفینہ بیگم کو کی

visit for more novels:

اف! بچہ لندن ریٹرن ہے۔ لیکن ماما کے ہاتھوں سے بیٹھا کھانا ہے، بریانی کم  
ٹھوسنی تھی نہ، ساری انرجی بریانی کھانے میں ہی صرف کر دی تو ہاتھوں میں  
طاقت ہی نہیں ہے اب۔۔۔۔۔ خانا ماں کو کہنا پڑے گا کھانا ڈبل بنائے اب  
سے بھوکی مخلوق بسیرا کر بیٹھی ہے یہاں اور ساتھ انرجی ڈرنک بھی بنایا کریں کمزور  
اور ناتوانا ہاتھوں سے کھانا بھی مکمل خود نہیں کھایا جاتا، ہم سے تو نہیں ہوتے یہ

## URDU NOVEL BANK

چونچلے دوسروں کے ہاتھ سے کھانے والے، بندے کا اپنا منہ ہے جب خالی ہو  
گا تو پتا تو چلے لیکن دوسرے کو انتظار کی سولی پر بیٹھانا آف تو بہ ہے افنان  
عادت سے مجبور گوہر افشانی کرنے میں مصروف ہو گیا تھا

کیونکہ والدہ کا دیہان آپکو خوشی دینے کی طرف ہے ہی نہیں وہ صرف آپ کے  
ذریعے اپنی انا کی تسکین ہی، کی کوشاں رہنے میں لگن ہے، اور آپکی وجہ سے میں  
بھی کبھی ان چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو محسوس نہیں کر سکا، شکر ہے بڑی ماما کی  
وجہ سے مجھے مزے کے کھانے مل جاتے ہیں ورنہ شاید آپکی وجہ سے میں ان  
سب سے بھی محروم ہی رہتا، فانی نے مصروف انداز میں ٹرائفل سے انصاف  
کرتے

آٹکھ ونک کرتے طنزیہ مسکراہٹ افنان کی طرف اچھالی

## URDU NOVEL BANK

فانی تمہیں تو موقع چاہیے ہوتا ہے، اسفی لوگوں کی خوشامد کا بس، سدرہ بیگم کہاں بیچھے رہنے والی تھی انہوں نے ڈائریکٹ مین پوائنٹ پر چوٹ کی تاکہ مشن نامکمل کی تکمیل ہو جو افنان، انصر کی خاموشی کی وجہ سے مکمل نہیں کر سکا تھا۔

اس گھر میں کھانا کھانا بھی محاذ لڑنے کے برابر ہے سدرہ بیگم بچوں کے ساتھ بچے بننے کی بجائے انکی محرومیوں اور اپنی تربیت پر زور دیتی تو تمہاری اولاد کو کسی کی خوشامد کی ضرورت پیش نہ آتی، اسد آرزق عباسی کو ہمیشہ کی طرح بیٹوں کی ناکام تربیت کی قصور وار صرف سدرہ بیگم لگی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جبکہ اولاد کی تربیت خاص طور پر بیٹوں کی تربیت کی زیادہ ذمہ داری باپ پر (ہوتی ہے لیکن مرد صرف پیسے کمانے کو ہی ترجیح دیتے ہیں انہیں لگتا ہے کہ اپنی اولاد کے لیے گھر سے باہر جو جدوجہد انہوں نے کی ہے بس وہی باپ کا فرض

## URDU NOVEL BANK

ہے باقی تربیت کی ساری ذمہ داری ماں کے سر ہی ہوتی ہیں ایسا بیٹیوں کے معاملے میں قابل قبول بھی ہوتا ہے لیکن بیٹیوں کی اچھی تربیت کے لیے باپ کو (گھر کے اندر ماں کا کردار نبھانا پڑتا ہے

اسفی فیملی خاموش تماشائی بنی کھانے میں مگن تھی جبکہ اسد فیملی کی معمول کی بحث کو دیکھ کر زرتاشہ بیگم، سفینہ بیگم کو اُنہیں کمرے تک چھوڑ کر آنے کا کہتی ہے جس پر سفینہ بیگم انصر اسفند کے پاس سے جلدی اٹھ کر سہارا دے کر زرتاشہ بیگم کو اُنکی آرام گاہ میں لے جاتی ہیں

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

شروع میں زرتاشہ بیگم نے اسد اور سدرہ کو بہت سمجھایا کہ بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑوں سے پرہیز رکھئے لیکن دونوں کے ہی کان پر جوں تک نہیں رینگے اور اب

## URDU NOVEL BANK

ہر موقع پر اولاد کی تربیت کا قصوروار ایک دوسرے کو کہہ کر مزید بدمزگی میں  
اضافہ کرتے ہیں

♥ ♥ £@!b@ @;€€√^^\ ♥ ♥

بھووو وں ----- آپ موبائل میں کیا پڑھ رہی ہے؟؟؟  
وانی ایک دم کہیں سے آدھمکی تھی اور صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھی تھی

www.urdu-novel-bank.com

بدتمیز لڑکی ہماری جان ہی نکال دی



## URDU NOVEL BANK

اففففف اففف آپی جان! ویسے نکل کر کدھر گئے ہیں انصر لالا؟؟؟ وانی نے  
مسکین شکل بنا کر پوچھا

وانی!!!!!! دوبارہ یہ نام تمھاری زبان سے ہم نہ سنے، عروب نے تنبیہ کرتی  
نگاہوں سے وانی کو دیکھ کر کہا

اچھا چلیں بتائیں آپ موبائل میں اتنا محو ہو کر کیا پڑھ رہی تھی؟، وانی پھر بھی باز  
نہیں آئی  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

میں کوئی مشکوک چیز نہیں پڑھ رہی تھی ناول پڑھ رہی تھی بس، جاسوسی طیارے

## URDU NOVEL BANK

ناول پڑھ کر آپکو کیا ملتا ہے؟؟ وانی نے بیزار ہو کر پوچھا

ڈرامے دیکھ کر آپکو کیا ملتا ہے؟ دوبدو سوال عروب کی طرف سے بھی ہوا تھا

تفریح کا ذریعہ ہوتے ہیں ڈرامے، خیر آپ ناول کے فائدے بتائے صرف آنکھیں  
کمزور کرتے ہیں یا کچھ اور بھی، اپنی طرف سے وانی نے بھی عقلمندی کا مظاہرہ  
کیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

: ناولز پڑھنے کے فائدے تو بہت ہے لیکن ہر ناول کی اپنی اہمیت ہے جیسے

اگر آپ کو نقاب کی اہمیت جانی ہے تو

۔۔ جنت کے پتے " پڑھیے "

## URDU NOVEL BANK

اگر آپ کو ماضی سے نکلنا ہے تو

۔۔۔ "حالم" پڑھیے

۔۔۔ اگر آپ کو صراطِ مستقیم کا راستہ دیکھنا ہے تو۔۔۔ "پیر کامل" پڑھیے

اگر آپ کو سود کا حساب جاننا ہے تو

۔۔۔ "آبِ حیات" پڑھیے

اگر آپ کو رزقِ حلال کی اہمیت جاننی ہے تو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

۔۔۔ "من و سلوی" پڑھیے

اگر آپ کو دعا مانگنا سیکھنی ہے تو۔۔۔

۔۔۔ "دیارِ دل" پڑھیے

اگر آپ کو قانون کا ماخذ سیکھنا ہے تو

۔۔۔ "نمل" پڑھیے

— یارم " پڑھے "

۔ میں انمول "پرہے"

— امر بیل " پڑھے "

اگر آپ کو بے جا خواہشات کا نقصان جانا ہے تو۔ "لا حاصل" پڑھیے

الغرض ناول صرف وقت کا ضیاء نہیں ہوتے ایک سبق ہوتا ہے اگر کوئی سمجھنا چاہے تو کچھ سمجھ آئی میری بدھو عوام -----عروب نے اپنی بات کے اختتام پر وانی کے سر پر ہلکی سی چپٹ رسید کرتے پوچھا

انٹریسٹڈ، وانی نے ہونٹوں کو گول شپ بنا کر داد دیتی نظروں سے عروب کو  
سراہا

، یعنی آپکے پاس نالج کا ذخیرہ ہے، زبردست

آپ کب سے پڑھ رہی ہے یہ ناول؟ آپ نے جتنی تعداد بتائی ہے مجھے تو لگتا  
ہے سالوں سے آپ کا مشغلہ یہی رہا ہے، وانی متجسس ہوئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاں جب سے ہم لندن گئے تھے، لائبریری میں پڑھنے شروع کیے تھے لیکن وہاں  
زیادہ تر انگلش ناول ہی ہوتے تھے بس کچھ مشہور ناول ہی وہاں ملے تھے، پھر  
مائدہ سے پتا چلا فیس بک اور یوٹیوب پر بھی ہم ناول پڑھ سکتے ہیں تو مجھے بہت

## URDU NOVEL BANK

خوشی ہوئی مطلب ہم کہیں بھی ہو اگر بوریت محسوس ہو تو موبائل کے ذریعے آرام سے ایک نئے تخیلی جہاں میں پہنچ سکتے ہیں اور ہمیں تو اب لگتا ہے کہ

If I Found Novels,I found everything

But if I lost novels,I lost everything

وانی ناول پڑھنے والی لڑکیوں کی اپنی الگ ہی دنیا ہوتی ہے جہاں بیک وقت اُنکے لاتعداد کمرش ہوتے ہیں کبھی کوئی تو کبھی کوئی، اور خوشی یہ کہ آپکو کوئی مشکوک نہیں سمجھتا

ناول پڑھنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ آپ دنیا داری کو تھوڑا وقت کیلئے بہت پیچھے چھوڑ دیتے ہیں --- نہ آپ لوگوں سے مخاطب ہونگے نہ ہی اُنکے رویے آپ پر اثر انداز ہونگے -

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہم اپنی اس تخیلی جہاں میں جیسے چاہے رہ سکتے ہیں جس کو چاہیے اچھا کہہ سکتے ہیں کوئی روک ٹوک نہیں

اس جہاں میں ہم بنا گھر سے نکلے

حیا کیساتھ ترکی کی سیر کر سکتے ہیں

سالار کے ساتھ کعبے میں بیٹھ کر دعا کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ ابھی عروب بات کر ہی رہی ہوتی ہے کہ اُسکی نظر گھر کے افراد پر پڑتی ہے جو اُسکے پاس ہی صوفوں پر بیٹھے اُسکو ہی نہار رہے ہوتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

واہ چھوٹی خانزادی زبردست یعنی ہماری چلبلی اور لالابالی سی عرو کو ناول نے ہم سے چڑا لیا ہے، ہم بھی سوچ رہے تھے لندن نے ایسا کیا جادو کر دیا ہے جس کی وجہ سے ہماری شہزادی کی گھر میں موجودگی ہمیں محسوس ہی نہیں ہو رہی ہے

## URDU NOVEL BANK

اب سمجھ آیا یہ سب تو ناولز کا کمال ہے، لیکن ہمیں آپکے اس تخیلی جہاں سے شکایت ہے بھئی، ہماری پرنسز کو اتنا میچور بنا دیا ہے، "داد جی نے شکایتی نظروں سے عروب کو دیکھا

آپ لوگ کب آئیں؟ عروب نے ہونقوں کی طرح پوچھا  
بس تبھی جب آپ اپنی نئی دنیا سے وانی کو متعارف کروانے میں مگن تھی، جواب  
التمش خانزادہ کی طرف سے آیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سوری داد جی وہ ہم تو بس وقت گزاری کے لیے پڑھ لیتے تھے، بس اب جو ناولز شروع کیے ہوئے ہیں وہ تو مکمل کرنے ہی تھے ورنہ تجسس ہی رہتا لیکن فل حال نیا کوئی ناول ہم شروع نہیں کریں گے، پکا، عروب نے مسکین شکل بنا کر کہا



## URDU NOVEL BANK

خور جان ابھی سے توبہ کر لیں کیونکہ آپ اس بات پر قائم نہیں رہ سکتی کہ مزید  
نہیں پڑھو گی۔۔۔۔ ہم نے بھی کہیں پڑھا تھا

ناول پڑھنے والی لڑکیاں سگریٹ پینے  
والے لڑکوں سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اس کا مطلب یہ ہے جیسے لڑکے سگریٹ نہیں چھوڑ پاتے لڑکیاں ناول پڑھنا  
نہیں چھوڑ پاتی ،

عنان التمش نے بھی عروب کی ٹانگ کھینچنا اپنا فرض سمجھا

## URDU NOVEL BANK

، لالا جان کم از کم آپ تو ہمارا ساتھ دیتے  
عروب نے خفگی سے کہہ کر اپنے کمرے کی طرف رخ کرنا چاہا کہ التمش خانزادہ  
کی بات نے اُس کے قدم منجمد کیے

عروب ارتضیٰ تمہیں نکاح کا جوڑا خود لے کر دینا چاہتا ہے تم اور وانی اُسکے ساتھ  
چلی جانا اور جو دل کریں لے آنا



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔!!!!!! بڑی کوئٹ سروس ہے  
بھئی..!!!!!! داد جی سے ابھی نکاح کے جوڑے کی بات کی اور ساتھ ہی!!!!!!..  
شہزادی کا فون بھی آگیا۔۔۔!!!!!!۔ مطلب نکاح کی بے تابی صرف مجھے اکیلے کو ہی  
!!.. نہیں ہے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

"!!!..آگ دونوں طرف برابر لگی ہے"

ارتضیٰ فون اٹھاتے ہی نون سٹاپ بولنا شروع کر دیا ہے جب عروب کی مہیگی آواز میں کی گئی بات ارتضیٰ کی زبان پر قفل لگا گئی

تم ہوش میں تو ہو عروب، میرا کچھ تو خیال کرو۔۔۔۔۔!!!!!! کیا بکواس ہے یہ!.....!!!!!! نکاح کوئی مزاق ہے تمہاری نظروں میں۔۔۔۔۔؟؟؟، ارتضیٰ نے بامشکل ہی بات جاری رکھی تھی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وقت تو وقت پر بدلتا ہے

انسان تو کسی بھی وقت بدل جاتا ہے

## URDU NOVEL BANK

السلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔۔۔!!!!!! بڑی کونگ سروس ہے  
 بھئی..!!!!!! داد جی سے ابھی نکاح کے جوڑے کی بات کی اور ساتھ ہی!!!!!!..  
 شہزادی کا فون بھی آگیا۔۔۔!!!!!!۔ مطلب نکاح کی بے تابی صرف مجھے اکیلے کو ہی  
 !!.. نہیں ہے

"!!!!!!.. آگ دونوں طرف برابر لگی ہے"

ارتضیٰ فون اٹھاتے ہی نون سٹاپ بولنا شروع کر دیا ہے جب عروب کی بھگی آواز  
 میں کی گئی بات ارتضیٰ کی زبان پر قفل لگا گئی

visit for more novels:

[www.urduromanbank.com](http://www.urduromanbank.com)

تم ہوش میں تو ہو عروب، میرا کچھ تو خیال کرو کیا بکواس ہے یہ، نکاح کوئی  
 مزاق ہے تمہاری نظروں میں؟؟؟، ارتضیٰ نے بمشکل ہی بات جاری رکھی تھی

وقت تو وقت پر بدلتا ہے

Vist For More Novels : [www.urduromanbank.com](http://www.urduromanbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انسان تو کسی بھی وقت بدل جاتا ہے ا

عروب انکار کی وجہ جان سکتا ہوں؟ کیا میری محبت یکطرفہ ہے، تم مجھ سے محبت نہیں کرتی؟ عروب کیا تمہیں صرف مجھ سے ہمدردی ہی ہے، تم مجھے اپنے الفاظوں سے سیاہ بخت خان بنا رہی ہو ---

سیاہ بخت کیا ہوتا ہے؟؟ عروب نے نا سمجھی سے پوچھا  
visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

! تمہیں بتاتا ہوں سیاہ بخت کسے کہتے ہیں

وہ جس کی زباں محبت دعوؤں سے تر ہو

..... اور ہاتھ محبت کی لکیروں سے محروم

ایسا نہیں ہے خانزادے بس ہم آپ سے فلحال تھوڑی سی مہلت ہی تو مانگ رہی ہے، جہاں اتنے سال انتظار کیا ہے، میرے کہنے پر مزید کچھ دن انتظار اور کر لے خانزادے۔ عروب دھیرے سے مہمنائی

خانزادی ہم بس اپنی سیاہ بختی سے آکتا چکے ہیں اب مزید اس دھیرے پہر میں جینا محال لگ رہا ہے، اگر آپ رخصتی کے لیے آمادہ نہیں تو ابھی صرف نکاح رکھوا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

، لیں

، لیکن مجھے اب اپنا محرم بنا لیں

مجھے اس سیاہ بختی کی

قید سے آزاد کروا لیں آپکو پتا ہے کہ

## URDU NOVEL BANK

انسانی فطرت صرف سیاہ و سفید نہیں ہوتی

کچھ لوگ سرمئی رنگ بھی رکھتے ہیں

کہ ہر رنگ میں چھپا ہے اپنا راز

جو سیاہ ہے تو اندھیری ہے رات

اور سفید ہو تو، ہے وہ ایک روشن باب

اور جو بن جائے سرمئی رنگ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو رکھتا ہے وہ دونوں کا ساز

کہ ہر انسان محض اچھا برا نہیں ہوتا

اکثر تو دھنک ہے ان دو صفتوں کی

جو مل جائیں تو بنتا ہے ایک انسان

جس کا ماضی ہو ایک اندھیر نگری

## URDU NOVEL BANK

یا جس کا مستقبل ہو روشنی سے محروم

یہ سرمئی رنگ کے لوگ

جیتے ہیں زندگی کے دو پہر۔۔

خانزادے ہمیں رخصتی سے نہیں، سارا مسئلہ ہی نکاح سے ہے، ہم ابھی اپنے  
کیئرپر پر فوکس کرنا چاہتے ہیں اس فیلڈ میں اپنا لوہا منوانا چاہتے ہیں، ہم دونوں کو  
ہی پتا ہے نکاح کے بعد ہمارے لیے حدود کی ایک دیوار بن جائیں گی ہم ایک  
، دوسرے کے تابع بن جائے گے، ہم آپ سے زیادہ تو کچھ نہیں مانگ رہے  
ابھی فلحال عمیر لالا کا ہی نکاح ہو جانے دیں کچھ وقت بعد ہمارا نکاح رکھ لیں  
گے۔۔ ایسے الگ الگ فنکشن میں ہم بھی کھل کر مزہ کر پائے گے



## URDU NOVEL BANK

عروب جب نکاح ہونا ہی ہے تو جب مرضی ہو، آپ کی یہ منطق میری سمجھ سے بالاتر ہو رہی ہے، آپکو جب ہم سے نکاح میں کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے تو جب مرضی ہو کیا فرق پڑتا ہے؟

ایک منٹ۔۔۔ ایک منٹ۔۔۔۔ کہیں آپکو ہم سے ہی تو نکاح میں مسئلہ نہیں جو آپ مہلت مانگ رہی ہے کہ انکار کی کوئی وجہ نہیں مل رہی ہے

یا

کہیں ایسا تو نہیں آپکے پاس انکار کی وجہ ہے اس لیے آپ کو مہلت چاہیے، ارتضیٰ نے اپنے گھومتے سر کو پکڑتے، بامشکل مناسب لفظوں کا چناؤ کیا تھا کہ بات بری بھی نہ لگے اور مقصد بھی پورا ہو جائے

## URDU NOVEL BANK

خانزادے آپ کیوں بات کو گھما رہے ہیں صاف لفظوں میں کہیں کیا کہنا چاہتے ہیں، عروب کو ارتضیٰ کے اشارے سمجھ آچکے تھے لیکن وہ پھر بھی ارتضیٰ سے بلوانا چاہتی تھی کہ نکاح رکوانے کا کوئی تو موقع ملے

صاف الفاظوں میں آپ برداشت کر لیں گی؟؟

جب آپکے دیے ذہنی زخم لالانے برداشت کر لیے تو لفظوں کے ہم بھی کر لے گے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خانزادی لندن میں ہی دل چھوڑ آئی ہے کیا؟

اچھا وہ آپ تھے جسے چاہتی تھی میں؟

\_\_\_\_\_! آج اپنے انتخاب پہ افسوس ہے مجھے

www.urduovelbank.com

اللائب عظیم

عروب، اسی جمعے کو عمیر رانا کے ساتھ ہمارا بھی نکاح ہے۔۔۔۔۔ کل نکاح کا جوڑا تمہارے پاس پہنچ جائے گا بے فکر رہو اب تم سے ملاقات محرم بن جانے کے بعد ہی کریں گے

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

خانزادی آپ سے نکاح کے لیے ہی تو اب تک زندہ ہے ہم، اگر آپ ہی ہمیں ٹھکرا دیں گی تو ان سانسوں کی کوئی ضمانت نہیں رہے گی پہلے تو یہ نکاح اس لیے ضروری تھا کہ عنان التمش خانزادہ کو جھٹکا لگتے اپنی ان معصوم آنکھوں سے ہم خود دیکھنا چاہتے تھے لیکن اب آپ کے انکار نے مجھے ایک اور وجہ دے دی ہے اب تو یہ نکاح ہونے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا، آپ خود بھی نہیں، خانزادی جلد ہی ملے گے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اللہ دی امان ---- میری جند جان



اُففف شیت، یہ ہم نے کیا کر دیا اپنا کردار ہی مشکوک بنا دیا اب ہم خانزادے کا سامنا کیسے کریں گے

## URDU NOVEL BANK

زندگی بھی عجیب ہی پہیلی بن جاتی ہے، دوسروں کو آزمائش سے نکالتے نکالتے انسان خود ایسی آزمائش میں پھنس جاتا ہے جہاں سے نکلنا ناممکنات میں سے ہو جاتا ہے

بیشک اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ بندوں کو زیادہ آزمائشوں میں ڈالتا ہے، بس اللہ جی، ہمیں اس آزمائش میں ثابت قدم رکھنا

میری وجہ سے آپ کتنی مشکل میں پھنس چکی ہے اگر یہ نکاح نہ ہوا ہوتا تو آپ آج کتنی خوش ہوتی نا؟ عروب دعا مانگنے میں لگن تھی تبھی وانی نے اسکو پیچھے سے ہگ کرتے ہوئے کہا

وانی دنیا میں کچھ بھی اللہ کی مرضی کے بغیر نہیں ہوتا۔ اسلیئے خود کو قصور وار ماننا چھوڑ دو۔ ہماری شادی ایسے ہی ہونا لکھی تھی بس دعا کرو انصر جلد ہمیں طلاق

## URDU NOVEL BANK

نامہ بھجوا دے تاکہ ہمارے سر پر جو یہ خطرے کی تلوار لٹک رہی ہے وہ تو ختم ہو، عروب نے پیار سے وانی کو اپنے ساتھ لگاتے دلاسہ دیا

پھر آپ جلد انصر لالا سے رابطہ کریں نانا کہ پھر ہم آپکا نکاح کا جوڑا لے کر آئے کتنا مزا ائے گا، میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ میں کبھی ایسے کوئی شادی، انجوائے کر پاؤں گی جس میں میزبان کا کردار ادا کرنے کو ملے گا، مجھے بہت ایکسائٹمنٹ ہے آپ تینوں کی شادی کی، جلدی جلدی سب شروع ہو، وانی نے بچوں جیسے خوش کن لہجے میں پُرجوش ہو کر کہا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

عروب نے وانی کو پاکستان آنے کے بعد پہلی بار اتنا خوش دیکھا تھا، اس لیے مزید انصر کا ذکر وانی سے کرنے سے خود کو باز رکھا، عروب نے سوچ لیا تھا انصر

## URDU NOVEL BANK

کا ذکر کر کہ وہ کسی کو بھی مزید پریشان نہیں کرے گی نہ ہی اپنا کردار مشکوک بنائے گی



ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سیارہ میں سیارہ

سیارہ تو سیارہ

ستاروں کے جہاں میں

ملے گے اب دوبارہ

ہو، (ساز)

## URDU NOVEL BANK

جائے جہاں بھی جائے،

پائے تجھے ہی پائے

سائے ہیں تیرے ہاں

مجھ میں سمائے

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سیارہ میں سیارہ

سیارہ تو سیارہ،

ستاروں کے جہاں میں

ملے گے اب دوبارہ



## URDU NOVEL BANK

یہ کس نامعلوم دہشت گرد کا گمشدہ موبائل بچ بچ کے پورے ہال میں افسردگی پیدا کرنا چاہ رہا ہے، چل بیٹا افنان چک لے فون کیا پتا کوئی ترکتی بھڑکتی خبر ہی ہاتھ لگ جائے ضرور کوئی تو مشکوک چیز ہے اس موبائل میں جو خاموش ہی نہیں ہو رہا ہائے مزا آجائے اگر ہمارے ہاتھ کوئی چنگاری لگ جائے آگ پورے جنگل میں، ہم خود لگا دیں گے

انصر کم از کم فون تو اٹھانے کی زحمت کر لیا کرو جلدی، کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ، ہم یہاں اتنی بڑی مشکل میں پھنس چکے ہیں اور تم ہماری کالز تک نہیں اٹھانا پسند کر رہے، ہمیں بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہیں کالز کرنے کا، تم ہمیں طلاق نامہ بھجوا دو بس اُس کے بعد میری بلا سے تم چاہے ہمیں بلاک کر دینا لیکن تمہاری مہربانی جلدی ہمیں طلاق دو اس جمعہ کو ہمارا نکاح ہے، اب جلدی بتاؤں ہمیں کب کورٹ پہنچنا ہے بولو بھی، منہ میں ایلفی لگی ہے کیا؟ انصر بولو کچھ؟ کیوں ہمارا میٹر شارٹ کرنا چاہتے ہو

---

----

--

The call is disconnected

اولیٰ بینک

اللہ تعالیٰ آج ہمیں یقین ہو گیا "تو" واقعی انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے انسان اگر مانگے تو ہر چیز مل ہی جاتی ہے میں نے تو مزاق میں ہی کوئی چنگاری مانگی تھی لیکن مجھے کیا پتا تھا قبولیت کی گھڑی ہے میں تو انصر کی موت مانگتا لیکن شاید موت کی ازیت کم ہوتی جتنی اس درد کی ہوگی جو اب ہم اس خبر کو استعمال کر کے انصر کو پہنچائے گے

## URDU NOVEL BANK

ویسے والدہ کہتی بالکل صحیح ہے یہ اسفی لوگ چھپے رستم ہے ۔ اچھا خیر پہلے ہمیں  
، اس کال کو ریو کرنے کا طریقہ سوچنا چائیے

شیٹ یارا ، پاسورڈ ، اس کے پاسورڈ کا کیا کریں ؟ سوچ ،،،، جلدی سوچ  
، ---- افنان

( تبھی افنان کی نظر سامنے پانی سے بھرے شیشے کے جگ پر پڑتی ہے )

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

واہ میرے شیطانی دماغ ، کیا جگاڑ لگایا ہے ، نمبر بھی محفوظ نہیں ہے موبائل میں  
یعنی اگر دشمن اول نیا موبائل لے بھی لے تو اس نمبر سے رابطہ خود نہیں کر  
پائے گا زبردست ، بس اب کسی طرح جمعہ تک انتظار کرنا ہے ، کہتے ساتھ ہی  
افنان موبائل جگ میں ڈال کر وہاں سے گنگناتے ہوئے نو دو گیارہ ہو جاتا ہے

## URDU NOVEL BANK

سیارہ میں سیارہ ،

سیارہ تو سیارہ

ستاروں کے جہاں میں

ملے گے اب دوبارہ



ہو،،،،،، دھن

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جائے جہاں بھی جائے

پائے تجھے ہی پائے

سائے ہیں تیرے ہاں

مجھ میں سمائے

## URDU NOVEL BANK

سیارہ میں سیارہ

سیارہ تو سیارہ،

ستاروں کے جہاں میں

ملے گے اب دوبارہ



آدھے راستے میں پہنچ کر انصر عباسی کو راستہ بھول جاتا ہے اسلئے موبائل میں  
موجود افرہیم صاحب کے مسج کو دیکھنے کے لیے کار سائڈ پر لگا کر پینٹ کی پاکٹ  
سے موبائل نکالتا ہیں لیکن تمام جیبوں کی تلاشی کے باوجود موبائل نہیں ملتا

!اففففف دیم یار! یہ موبائل کہیں گھر تو نہیں رہ گیا، اب واپس جاؤں، توبہ ہے  
عروب چڑیل پاکستان میں بھی تم مجھے سکون کا سانس نہ لینے دینا کتنا منع کیا تھا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

نہ کرو نکاح لیکن نہیں پہلے نکاح کی جلدی تھی اور اب طلاق کی جلدی مچا رکھی ہے اللہ تعالیٰ اگر آپ تھوڑی سی عقل لڑکیوں کو بھی دے دیتے تو کیا ہو جاتا اس لڑکی سے جان چھوٹے میری آئندہ میری توبہ جو میں کسی لڑکی کو منہ بھی لگا! لو

چل انصر کار موڑ، واپس گھر جا، موبائل لے، پھر واپس کار موڑ، پھر اُسکے گھر جا بس یہی رہ گیا ہے میرے لیے، سارے پیٹرول کے پیسے بھی لونگا ملکہ وکٹوریہ سے، انصر جھنجھلایا پڑا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



عباسی مینشن پہنچتے ہی انصر نے ہال کا رخ کیا کیونکہ وہ ہال میں ہی بیٹھا تھا جب افرہیم صاحب کی کال آئی تھی

## URDU NOVEL BANK

ہال میں پہنچنے پر جو منظر انصر کو دیکھنے کو ملا اُس نے انصر عباسی کا خون کھول دیا تھا وہ دعوے کے ساتھ کہہ سکتا تھا یہ حرکت کرنے کی جرات اُسکے دشمنِ اوّل کے علاوہ کسی کی نہیں ہو سکتی

اس لیے ڈائریکٹ افنان کے کمرے کا رخ کیا اور بنا دستک دیے سیدھا دروازہ کھول کر افنان کے سر پر جا کر بریک لگائی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!اوہ اوہ نوا شیشیں آپ

آئے آئے لیکن تھوڑا فیصلہ رکھئے

یوں بے لگام گھوڑے کی طرح سیدھا ہمارے سر پر کیوں سوار ہونا چاہتے ہیں۔ افنان تو ردِ عمل کیلئے تیار بیٹھا تھا اُسے پورا یقین تھا انصر سیدھا یہی آدھمکے

کا

ٹھیک کرو ابھی، انصر نے زیادہ کچھ کہنے کی بجائے اپنا موبائل اُسکی گود میں پھینکتے حکم صادر کیے، جو آرام سے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا

ٹھیک کرنا ہوتا تو خراب کیوں کرتا، افنان نے بھی بنا ڈر کے اپنی غلطی تسلیم کرتے آنکھ ونک کرتے طنزیہ مسکراہٹ انصر کی طرف اچھالی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر تم چاہتے ہو بچپن کی طرح میں تمہارے چہرے کے نقش و نگار کا ستیاناس نہ کروں تو مجھے اس موبائل کو ٹھیک کر کے دو، انصر نے میز پر دونوں ہاتھ رکھتے افنان کے پاس جھک کر اپنی بات پر زور دیا



## URDU NOVEL BANK

تمہیں اپنے سوال کو تصحیح کرنے کی ضرورت ہے چلو پوچھو کہ موبائل خراب کیوں  
کیا؟

افنان نے مزے سے دو انگلیوں کی مدد سے انصر کے گال پر تھپکی دیتے فلائنگ  
کس پاس کی

تم میرا صبر آزما رہے ہو اگر انا عباسی مجھے فورس نہ کرتی تو میں یہاں واپس کبھی نہ  
آتا نہ زندگی بھر تمہاری شکل دیکھتا، تمہیں پتا بھی ہے اس وقت اس موبائل میں  
کتنی اہم معلومات تھی میرے لیے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، بلکل میرے عزیز! تمہارے علاوہ مجھے ہی تو پتا ہے اس اہم معلومات کا

کیا مطلب.....؟ انصر نے حیرانی سے پوچھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پیارا بھیا میرا دولہا راجہ

بن کہ آگیا پیارا بھیا میرا

افنان نے دھیمے سروں میں گنگنا شروع کیا تو

انصر کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اُس لیے فوراً اُسکی جانب لپکا لیکن افنان بھی  
انصر کی ایک ایک حرکت ملاحظہ کر رہا تھا اس لیے اپنے بچاؤ کے لیے فوراً کھڑے  
ہوتے انصر کو قابو کر لیا

بچہ نہیں رہا اب میں کہ تمہاری مار کھا لو اور تم بھی تھوڑی میچورنی لاؤ اپنے اندر  
سامنے صوفے پر بیٹھو اور میری بات غور سے سنو،

کیسے پتا چلا؟؟ ناچار انصر بیٹھ کر افنان سے استفسار کرنے لگا

آپکی منکوحہ کی میٹھی آواز سنی لیکن حیران ہو میں کہ وہ تم سے طلاق کا مطالبہ کر رہی تھی کہ جمعہ کو اُسکا نکاح ہے، ہضم نہیں ہو رہی یہ بات کچھ، ملین کے مالک لڑکے کو سرے راہ چھوڑنا، خیر یہ سب تم لوگوں کا معاملہ ہے لیکن اب بات اللہ نے میرے کانوں تک پہنچائی ہے تو میرا بھی کچھ فرض بنتا ہے کہ میں اس انوکھی خبر سے فائدہ اٹھاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تو مجھ ناچیز سے ناراض ہو جائیں گے کہ اتنی منافع بخش خبر سے میں نے کوئی افادہ حاصل نہیں کیا اب میں اتنا نافرمان تھوڑی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

اس لیے ، میرا فیصلہ ہے کہ یہ بات صرف اس کمرے تک رہے گی ہم دونوں کے علاوہ کسی کو کان و کان خبر بھی نہیں ہوگی بس تم نے کرنا یہ ہے کہ اپنی منکوحہ کو تا عمر طلاق نہیں دینی نا ہی اپنانا ہے ، اگر تم نے طلاق دی تو تمہاری بہن کو بھی طلاق ہو جائے گی تم تو جانتے ہی ہوں میری پاورز، اس لیے تم کسی کی بیٹی کا برا سوچنا چھوڑ دو ورنہ اپنی بہن کی طلاق یافتہ زندگی کے گھنگار بن جاؤ گے

visit for more novels:

Now, options is yours  
www.urdu-novelbank.com



Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ہسپتال کے کوریڈور میں ہو کا عالم تھا کہیں کہیں کوئی زی روح موجود  
 ، تھا، ریسپشن پر بیٹھا ایک لڑکا ، او پی ڈی میں موجود نرسز  
 ایمرجنسی وارڈ میں موجود مریض ڈاکٹر اور چند نرسز ، اپنے اپنے آفسز میں بیٹھے کچھ  
 ڈاکٹرز اور طرح طرح کی بیماریوں میں جگڑے ناتوانا مریض-----

ڈاکٹر انا کی ڈیوٹی آج نائٹ کی تھی اس لیے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ او پی ڈی  
 سے تمام مریضوں کو چیک اپ کر کے فری ہوئی تھی اُنکا ارادہ کینٹین سے کچھ  
 ہلکا کھانے کا تھا گھر سے وہ بھوکی ہی آگئی تھی ، انصر کی موجودگی سے بھی گھر  
 کے تناؤ میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا بلکہ دو دن سے مزید کشیدگی پھیل چکی تھی اور  
 افنان نے جو اچانک انا کی رخصتی کی ضد باندھ لی تھی اُس پر انصر کا ٹھنڈا ریکشن  
 دیکھ کر انا انصر سے بھی دلبرداشتہ ہو گئی تھی

## URDU NOVEL BANK

کینٹین میں داخل ہوتے ہی نظر عنان التمش خانزادہ پر پڑی تو مزید موڈ بگڑ گیا لیکن پیٹ میں دوڑتے چوہوں کی وجہ سے قدم واپسی سے بھی منکر تھے،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ابھی انا کو بیٹھے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ عنان التمش دو سنڈویچ اور دو جوس کے گلاس لے کر اُسی ٹیبل پر بیٹھ گیا

وعلیکم سلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کینٹین بھری پڑی ہے اسی لیے آپکو یہی جگہ ملی ہے نہ بیٹھنے کے لیے، اکا دکا لوگوں کی موجودگی کو نوٹس کر کے انا نے عنان التمش کے اُسکے پہلو میں بیٹھنے پر چوٹ کی تھی

## URDU NOVEL BANK

مجھے لگا آپ تھک گئی ہے اس لیے انسانیت کے ناطے آپ کا آرڈر خود لے آیا اور  
پھر مجھے بھی بہت بھوک لگی تھی اس لیے سوچا کھا لو تا کہ ساری رات ڈیوٹی دے  
سکوں

تمہارے ڈیوٹی ہورز تو ختم ہوئے بھی دو گھنٹے گزر چکے ہیں تو کس خوشی میں تم  
گھر نہیں گئے، انا نے کھانے پر مزید بحث کرنا نا مناسب سمجھا اس لیے نقاب ہلکا  
سائڈ پر کر کے سڑا سے جوس پیتے پوچھا، ویسے بھی عنان اُسکی ساتھ والی کرسی پر  
بیٹھا تھا اور نظر سامنے تھی کہ انا آرام سے کھا سکے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

خولہ یاد ہے آپکو کل اُسکا نکاح ہے تو اُس میں میری شرکت ضروری ہیں بس اسی  
لیے سوچا رات کی شفٹ بھی کر لو آج تا کہ کل پھر نکاح کے بعد آرام سے گھر  
میں ہی سب کے ساتھ وقت گزار سکو آپکو تو پتا ہے جب گھر میں ہی فنکشن ہو تو

اوہ ہو اوہ ہمم،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی عنان التمش بات کر ہی رہا ہوتا ہے کہ  
ڈاکٹر انا کو بری طرح غوطہ (دھسکہ) لگ جاتا ہے

عنان پریشانی سے انکو دیکھتا ہے جو آنکھیں میچے اپنی حالت بہتر کرنے کی نا کام  
کوشش کر رہی ہوتی ہیں

www.urduovelbank.com

میں پ پ پانی لا لاتا ہوں، ڈاکٹر انا کی حالت دیکھ کر عنان خود بھونچکا کر رہ جاتا ہے۔



## URDU NOVEL BANK

یہ لیں پئے۔ پانی کا گلاس ڈاکٹر انا کے پاس رکھ کر خود منہ موڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے

بیٹھ جائے عنان التمش خانزادہ، انا کچھ توقف کے بعد عنان کو مخاطب کر کے کہتی ہے

ناول بینک

Feeling better?

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

Yah!

## URDU NOVEL BANK

ویل مبارک ہو عنان التمش، ایک اور نکاح، فاسٹی ایک نئی پردہ نشین آپکی زندگی میں شامل ہونے جا رہی ہے، ویسے آپ نے بھی ہمت نہیں ہاری، انابیہ نا صحیح اُس جیسی ہی صحیح، زبردست، واقعی کل تو آپکا سپیشل ڈے ہے اوہ سوری نائیٹ، کل آپ نے کہاں ملنا ہے یہاں، اور جوس کیلیے شکریہ مجھے واقعی بہت بھوک لگی تھی، ڈاکٹر انا نے سینڈوچ کی لاسٹ باٹ ختم کرتے کہا

ڈاکٹر انا آپ واقعی اتنی ذہین و فطین ہے یا صرف میرے معاملے میں بنتی ہے؟؟ سالوں گزر چکے ہیں میری ایک انجانے میں ہوئی غلطی کو نہ آپ خود بھولتی ہے نہ ہی مجھے بھولنے دیتی ہیں، اور آپکی اطلاع کے لیے بتا دوں خولہ کا نکاح عمیر رانا کے ساتھ ہو رہا ہے عمیر کے والدین کا انتقال ہو چکا ہے اور وہ بچپن سے ہمارا قریبی رہا ہے اس لیے اُسکے نکاح کی ذمہ داری داد جی نے خود لی ہے، مرد کا اچھا خاصا موڈ کا کچرا کرنا آپ عورتوں کے بائیں ہاتھ کا کام ہے، عنان لفظ بلفظ چبا چبا کر کہتا وہاں سے کک آؤٹ کر گیا

بیچھے ڈاکٹر انا کو ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا



خان ہاؤس میں ہر طرف افراتفری کا عالم تھا ہر کوئی اس وقت حواس باختہ نظر آ رہا تھا دن کے گیارہ بج چکے تھے لیکن کوئی کام بھی مکمل ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چونکہ نکاح کی تقریب لان میں کرنا مناسب سمجھا گیا تھا۔ اسلیئے لان کی سجاوٹ سے لے کر عمدہ پکوان کی پکوائی سب کچھ کسی ایکسپرت کی زیر نظر ہونا ضروری بن گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

مرد حضرات نے کام بانٹ رکھے تھے داد جی پکوان سیکشن میں بیٹھے نائی کی ہر چیز میں نکتہ چینی کر رہے تھے، اور بیچارہ نائی داد جی کی اس حرکت پر اُن سے سخت عاجز آیا ہوا تھا نائی رو دینے کے در پر تھا جبکہ باقی تمام مددگار نائی کی پتلی ہوتی حالت دیکھ دبا دبا ہنستے کام میں مشغول نظر آ رہے تھے

کیڑنگ کے مختلف کام باقی سب نے اپنے ذمے لگا رکھے تھے جیسے کھلانے کے برتنوں کی سیٹنگ الٹمش خانزادہ اور آتش خانزادہ کے ذمے آئی تھی، تمام سائڈز پر ٹیبلز اریج کروا کر بونے سسٹم ٹائپ تمام کھانے گرم رکھنے کیلئے سلنڈرز احتیاط سے سیٹ کروانے کے بعد اب وہ تیار شدہ کھانوں، دیگر مصنوعات اور طرح طرح کے مشروب کی سیٹنگ میں مصروف نظر آ رہے تھے

اور ہر تھوڑی دیر بعد آتش خانزادہ کی جھنجھلٹ سے بھرپور آواز بلند ہوتی، اتنا کمانے کا کیا فائدہ جب بندہ ایک کیڑنگ ایکسپرٹ اریج نہ کر سکے، گھر کی تقریب میں بھی بھلا کوئی کام کرتا ہے؟؟ سب ہی تحمل سے آتش خانزادہ کی بات سن

## URDU NOVEL BANK

کر ہاں میں سر ہلاتے اور دوبارہ کام میں مشغول ہو جاتے کیونکہ یہ سارے کام داد جی نے بانٹے تھے داد جی کا کہنا تھا "یہی پل تو یاد رہتے ہیں اور سب سے زیادہ یاد رہتا ہے کھانا اس لیے وہ میں خود اپنی زیر نگرانی کرواؤں گا

مہمانوں کے لیے صوفوں سمیت گول میز کی ارنیجمنٹ کا زمہ عمیر رانا نے لیا تھا کہ یہ کام آسان ہے جلدی کروا کر وہ پارلر بھی جانا چاہتا تھا جبکہ اس بات پر عنان الہتمش اُسے بہت بار چھیڑ چکا تھا کہ

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com 'دولے کو نیا چاند چڑھانے کا شوق چڑھا ہے'

سٹیج کی ساری سجاوٹ صوفے سیننگ سے لے کر پھولوں کی ڈیکوریشن، برقی روشنیاں ارتضیٰ کی زیر نگرانی ہو رہی تھی، ارتضیٰ کے نزدیک سب سے مشکل کام اُس کیلئے ہی بچا تھا تین مختلف جوڑوں کے لیے نکاح کا اہتمام کرنا مشکل ہو گیا

## URDU NOVEL BANK

تھا آدھی جگہ تو اسٹیج بنانے میں اور کھانے کی ٹیبلز سیٹ کروانے میں ہی لگ گئی تھی

عنان التمش خانزادہ استقبالیہ رہ داری کی سجاوٹ پھولوں اور برقی بلبوں سے کروا کر اب جگہ جگہ

LEd

لگوا رہا تھا کہ آرام سے صوفے پر بیٹھ کر ہی نکاح دیکھا جاسکے اور اسٹیج کے گرد کوئی رش نہ ہو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بارہ بجے کے قریب داد جی نے لان میں آکر تینوں دولہوں کو تیار ہونے بھیجا تھا داد جی کے اٹھتے ہی نائی نے شکر کا سانس لیا تھا کہ وہ اب آزادی سے پکا سکتا، ہے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سب کی اتفاقہ رائے سے عنان التمش خانزادہ کا نکاح دوبارہ پڑھائے جانے کا فیصلہ ہوا تھا جس سے عنان سخت نالاں نظر آ رہا تھا، اُسکے نزدیک دوبارہ نکاح وہ بھی اُسی شخص سے سراسر بیوقوفی تھی لیکن خوشیوں کے موقع پر کوئی بدمزگی نہ ہو اسلیئے خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا

گھر کی تمام خواتین آج ہر فکر سے آزاد تھیں اُن کو تیار کرنے کے لیے منفرد معروف بیوٹیشنز آئی ہوئی تھیں وانی اور عروب کے چہرے سے ہی پریشانی جھلک رہی تھی بیوٹیشن کے بار بار کہنے کے باوجود عروب خوش نہیں ہو پا رہی تھی اُس کو ٹھنڈے موسم میں بھی پسینے آرہے تھے جسم مسلسل آنے والے وقت کا سوچ کر کانپ رہا تھا

خولہ اور اُسکی والدہ کو بھی صبح ہی حویلی ڈرائیور کے ہاتھ بلوا لیا گیا تھا وہ دونوں خود دار ماں بیٹی کو یہاں آنا عجیب لگ رہا تھا لیکن حویلی کی خواتین سے ملنے کے بعد وہ کافی اچھا محسوس کر رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا ہانی کو بھی حویلی لانا چاہتا تھا کہ وہ بھی پہلے ہی خولہ سے مل لیتی لیکن ارتضیٰ کے نکاح کی خبر سن کر اُسے عمیر رانا کے نکاح کی خوشی بھی زائل ہوتی محسوس ہوئی تھی

لیکن اپنی ناکام محبت کی وجہ سے وہ اپنے واحد رشتے کی خاص خوشی خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے جمعہ کے بعد ہی نکاح میں شامل ہونے کو ترجیح دی وہ عروب کو دیکھ کر مزید حسد یا احساسِ کمتری کا شکار نہیں ہونا چاہتی تھی اس لیے عمیر رانا نے بھی زیادہ زور دینا مناسب نہیں سمجھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



جمعہ کے بعد لمحے میں ہی لان کی ہلچل میں افراتفری کا عالم پھیل گیا تھا ہر طرف رنگ برنگے چمکیے شوخ لباسوں میں ملبوس زی روح، بے ہنگم قہقہے، متعدد کھانوں کی مہک



## URDU NOVEL BANK

جوق در جوق آتے مہمان ، برقی بلبوں کی آنکھیں چندھیا دینے والی روشنی ماحول کو راحت بخش رہی تھی

تینوں دلہنوں کو اسٹیج پر لا کر ایک طرف سیٹ صوفے پر بیٹھا دیا گیا تھا درمیان میں خوبصورت جالی دار پردہ جھول رہا تھا جبکہ دوسری طرف صوفے پر صرف عمیر رانا اور ارتضیٰ بیٹھا تھا عنان التمش کو اُسکی نت نئی سسرالی خاتون نے روک لیا تھا

اولاد بینک

visit for more novels:

سب سے پہلے عمیر رانا کی بے تابی کو ملحوظ خاطر رکھ کر داد جی نے خولہ اور عمیر رانا کا نکاح پڑھوانے کا فیصلہ لیا تھا

سپیکر میں اُبھرتی مولوی صاحب کی آواز نے باقی تمام آوازوں کو پس پشت ڈال دیا تھا۔

## URDU NOVEL BANK

خولہ بنت ابراہیم آپکا نکاح عمیر رانا ولد ولید رانا سے سکا رائج الوقت پچاس ہزار حق  
مہر میں ہونا قرار پایا ہے کیا آپکو قبول ہے.....؟

جی --- قبول ہے

خولہ بنت ابراہیم آپکا نکاح عمیر رانا ولد ولید رانا سے سکا رائج الوقت پچاس ہزار حق  
مہر میں ہونا قرار پایا ہے کیا آپکو قبول ہے.....؟

قبول ہے، خولہ کی پُر نم آواز مانگ سے اُبھری

## URDU NOVEL BANK

خولہ بنت ابراہیم آپکا نکاح عمیر رانا ولد ولید رانا سے سکا رائج الوقت پچاس ہزار حق  
مہر میں ہونا قرار پایا ہے کیا آپکو قبول ہے.....؟

قبول ہے

اب خولہ کی رضامندی سن کر مولوی صاحب نے عمیر رانا سے بھی کچھ حروف کی  
چھیڑ چھاڑ کے بعد یہی الفاظ دوہرائے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عمیر رانا ولد ولید رانا آپکا نکاح خولہ بنت ابراہیم سے سکا رائج الوقت پچاس ہزار حق  
مہر میں ہونا قرار پایا ہے کیا آپکو قبول ہے.....؟

## URDU NOVEL BANK

"دل، پھیپھڑوں، گردوں، ہڈیوں، ماس جگر و جان سب سے "قبول ہے  
 " با حثیت ایک با پردہ شریک حیات خولہ کی حکومت میں تا عمر قید "قبول ہے  
 خولہ ابراہیم ہر خرچے، نان و نفقہ، ماہانہ خرچے، پارلر کے خرچے سمیت " قبول  
 ہے"

عمیر رانا کے ایک ہی سانس میں اتنے دلفریب انداز میں قبول ہے کہتے ہی ماحول  
 میں ہونٹنگ شروع ہو گئی۔ سب نے ہی آگے بڑھ کر عمیر رانا کو نکاح کی  
 مبارک باد دی تھی  
 visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خواتین بھی خولہ کی طرف بڑھ کر اُسے اس نئے رشتے میں بندھ جانے پر ڈھیروں  
 دعائیں دے رہی تھی خولہ کی ماں نم آنکھوں سے یہ دلفریب منظر دیکھ رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

اپنی دیورانی کی روز بروز کی خولہ کے پردے پر بحث اور ہر ناکام رشتے کے بعد "سبز قدم لڑکی" کے خطاب نے خولہ کی والدہ کی ہر اُمید ختم کر دی تھی

لیکن آج "عنان التمش" کی وجہ سے وہ اپنی بیٹی کی یہ خوشی دیکھ پائی تھی۔  
اسلیئے خولہ کو عمیر رانا کے پہلو میں بٹھا کر وہ عنان التمش کی تلاش میں اسٹیج سے اتر آئی تھی

visit for more novels:

اتنے مہمانوں میں عنان التمش کو ڈھونڈنا محال لگا تھا لیکن جلد ہی وہ انہیں ایک خاتون کے ساتھ محو گفتگو نظر آیا عنان کے چہرہ ہر قسم کے تاثر سے پاک تھا اس لیے موقع کی نزاکت کو سمجھتے خولہ کی والدہ نے قدم واپس اسٹیج کی طرف بڑھائے تھے

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا نے مرد حضرات سے مبارک باد وصول کر کے فوراً اپنے قدم اسٹیج پر اپنے لیے مختص

صوفے کی طرف بڑھائے اور ڈی جے کو بذریعہ مسیج ایک پیغام بھیجا جو کہ دی جی نے خولہ اور عمیر رانا کے ایک ساتھ بیٹھتے ہی پلے کرنا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وانیہ اور خولہ کی والدہ "خولہ" کو عمیر رانا کے پاس بیٹھا کر غائب ہو گئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تبھی سپیکرز میں سے سورۃ الرحمن کی تلاوت نے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی گھر کے سب ہی افراد دی جے کو دیکھنے لگے جس نے اشارے سے سب کو عمیر رانا کی طرف دیکھتے بتایا کہ دولہے میاں کا حکم ہے

"1st impression is the last one "

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خولہ نے ساتھ بیٹھے اپنے ہمسفر کو تشکر بھری نظروں سے دیکھا تھا، کل رات تک  
خولہ کا دل ہزاروں اندیشوں سے گھرا ہوا تھا اچانک سے ایک نئے رشتے کی آمد وہ  
، بھی سیدھا حلال

خولہ کو کئی دوسووں میں گھیرے ہوئے تھے

نہ ہی کوئی اسکو دیکھنے آیا تھا نہ ہی کسی قسم کی کوئی فضول رسم کی پیشکش ہوئی  
تھی ورنہ اب تک تو جو بھی رشتے آتے دیکھنے دکھانے میں ہی ہزاروں روپے برباد  
کرچکے تھے

لیکن یہ دنیا کا الوکھا رشتہ تھا جس میں کسی نے نئے رشتے داروں کو دیکھا ہی نہیں  
تھا

## URDU NOVEL BANK

لیکن خولہ کو عمیر رانا کی سب سے زیادہ جس چیز نے اپنا گرویدہ کیا تھا وہ تھا  
عمیر رانا کا منفرد اظہارِ قبولِ نکاح  
"-پردے سمیت خولہ کو قبول کرنا

آج خولہ کو اپنے ساتھ بیٹھے اپنے ہمسفر سے پہلی نظر میں ہی عشقِ معراج ہو گیا  
تھا جس نے اُسے اُسکی خوبیوں اور خامیوں سمیت بغیر چہرہ دیکھے اپنایا تھا عمیر رانا  
کی ان تمام معمولی حرکات نے خولہ کو عشق کی پہلی منزل سے روشناس کروایا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں  
حوصلہ رکھئے آپکے ہی ہیں



## URDU NOVEL BANK

خود پر مسلسل نظروں کی تپش محسوس کر کہ عمیر رانا نے دھیمی سرگوشی میں خولہ کو سرزنش کی تھی، آپ یقیناً کچھ پوچھنا چاہتی ہے ؟

آپ نے سورۃ رحمان کا ہی انتخاب کیوں کیا؟ خولہ نے بنا لگی لپٹی سیدھا اصل موضوع عمیر رانا کے گوش گزار کیا

کیونکہ آپکو دیکھ کر ہی دل سے آواز آئی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور تم اپنے پروردگار کی کون  
کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے

## URDU NOVEL BANK

آپکا اس طرح اچانک میری زندگی میں نعمت کی طرح شامل ہونا کسی معجزے سے کم نہیں، آپ نے سنا تو ہوگا کہ

، بیوی شوہر کا نصف ایمان مکمل کرتی ہے"

اور پھر باپردہ بیوی تو کسی خوش نصیب کا ہی مقدر بنتی ہے بس اسی لیے، عمیر رانا نے صاف لفظوں میں اپنے عمل کی وضاحت پیش کی اور مزید براں کہا

!خولہ، مجھے ہر ایک سے انسیت بھی نہیں ہوتی مگر آپ سے ہوئی

visit for more novels:  
www.urduromelbank.com

...اے خوبصورت آنکھوں والی شہزادی

خود کو کبھی عام مت جاننا، آپکو نہیں معلوم آپ اس لاابالی، خبطی لڑکے کے لئے کس قدر اہم بن گئی ہیں۔

!!...اس عام صورت لڑکے کے دل میں خاص خلیوں کی مانند رواں ہے اب آپ

جہاں خولہ اتنے خوبصورت الفاظوں کے سحر میں جکڑ سی گئی تھی وہی اچانک خود کو اور عمیر رانا کو دیکھ کر موازنہ کرتے بولی، اگر میری صورت آپکو پسند نہیں آئی تو؟ اپنے ساتھ بیٹھے وجاہت سے بھرپور مرد کی طرف دیکھتے احساس کمتری کے زیر اثر خولہ کے منہ سے بے اختیار پھسلا

تو بھی کوئی مسئلہ نہیں، میں نے ہی دیکھنا ہے، دنیا کے سامنے تو آپ نے ویسے بھی حجاب ہی کرنا ہے ہمیشہ، اس لیے شکل و صورت جیسی بھی ہوئی میں گزارہ کر لو گا، عمیر رانا نے سنجیگی سے بات مکمل کرتے آنکھیں جھپکتے خولہ کو تسلی دی تھی

میں "سنجیدہ" ہو، خولہ کو جب عمیر رانا کی بات سمجھ آئی تو خفگی کا اظہار کیا

مجھے تو بتایا گیا تھا کہ میرا نکاح خولہ نامی لڑکی سے ہو رہا ہے۔ لیکن اگر آپ "سنجیدہ" ہے تو

میری خولہ، میری شریکِ حیات کدھر ہے؟

آپ انتہائی چمچھورے انسان ہیں، خولہ سخت بد مزہ ہوئی تھی عمیر رانا کے جواب پر اس لیے جلدی میں خولہ کی زبان سے پھسل گیا لیکن جلد ہی خولہ کو احساس ہوا وہ اپنے نت نئے پانچ منٹ بنے شوہر کی شان میں کیا قصیدہ پڑھ بیٹھی ہے معذرت، خولہ نے جلدی سے دانتوں تلے زبان دیے بولا،

## URDU NOVEL BANK

ہا ہا ہا..... خولہ ہم شریکِ حیات بن چکے ہیں ، مجھے اچھا لگے گا کہ اگر آپ میرے سامنے بچوں والی حرکتیں کریں گی ، سوری یا معذرت ، جیسے الفاظ آپ اپنی دُکھنری سے نکال دیں ۔

ہم نے ایک ساتھ کیسا تھ زندگی گزارنی نہیں ہے بلکہ جینی ہے اور یہ اسی طرح ممکن ہے جب ہم ایک دوسرے سے ہنسی مزاح کریں گے لیکن آداب کے دائرے میں ، آپ مجھے جو چاہئے کہے

visit for more novels:

آپ بہت اچھے ہیں خوش نصیب ہو جو آپ میری زندگی میں شامل ہوئے کل تک مجھے عنان التمش پر بہت غصہ تھا جو میری زندگی کا خدا بنا بیٹھا تھا مجھ سے میری رائے بھی نہیں مانگی اور سب فیصلے ہی خود کر لیے لیکن آج میں اپنی ان تمام خوشیوں کیلئے عنان التمش کی دل سے ممنون ہو، میری دعا ہے کہ "اللہ انہیں بھی ایسا ہی چاہنے والا ہمسفر دیں

عنان التمش "نہیں" عنان لالا", عمیر رانا نے خفگی کا اظہار کرتے برہم لہجے "میں کہا

Hahahhha!Someone is jealousing....?

خولہ نے ہنستے ہوئے کہا تو عمیر رانا کو اسکی ہنسی کی آواز دنیا کی تمام موسیقی کی آوازوں کو مات دیتی معلوم ہوئی

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اللہ مجھے ہمیشہ آپکی خوشیوں کی وجہ بنائے رکھے، میری وجہ سے کبھی آپ کی آنکھیں نم نہ ہو۔۔۔۔۔ عمیر نے فرط جذبات کے تحت دعا کی

-آمین

آمین

چلیں باقی باتیں پھر صبح میں ذرا آپکے "عنان لالا" کو دیکھ آؤں، ابھی تک اسلج<sup>ط</sup> پر نہیں آئے۔ جبکہ اُسکی دلہن کب سے بیٹھی نکاح کی منتظر ہے، بہت ناخوش ہے وہ نکاح سے کہیں بھاگ نہ گیا ہو۔ میں آپکے پاس آپکی اکلوتی نند کو بھیجتا ہوں۔ عمیر رانا ہلکی مسکان کے ساتھ "لالا" پر زور دیتا کہتا ہانی کو خولہ کے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے خولہ کے عنان لالا کو ڈھونڈنے چلا جاتا ہے



visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

!السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

کیسی ہے بھابھی آپ؟

!وعلیکم سلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

الحمد للہ بلکل ٹھیک ہوں

میں ہانیہ ہوں آپکی واحد سسرالی رشتے دار، آپ مجھ میں اپنی ساس، سسر  
دیورانی، نند،

جیٹھانی سب کو ہی پائیں گی۔ ہانی آپکو کسی کی کمی محسوس نہیں ہونے دے گی

آپ بھی اپنے بھائی کی طرح ہی باتونی ہے  
visit for more novels  
www.urdunovelbank.com

بلکل خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر ہی رنگ پکڑتا ہے اور جب دو ہی خربوزے ہو تو  
مشابہت کے قومی امکان ہوتے ہے، ہانی نے بلا جھجھک کہا



## URDU NOVEL BANK

ماشاء اللہ ذہین بھی اُنہی کے طرح ہو، گلے کو لاجواب کر دینے والی، خولہ نے دونوں  
بہن بھائیوں کی خوش دلی سے متاثر ہو کر ہانی کی تعریف کی

اچھا یہ تو ہو گئی میری تعریف، آپ بتائے آپ کیا "سید زادی" ہے؟؟

نہیں! سید زادی تو نہیں البتہ میں "مومن زادی" ضرور ہوں،

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپکی والدہ تو نقاب میں نہیں لیکن آپ نقاب میں ہے، ایسا کیوں...؟؟؟

مجھے اچھا لگتا ہے اللہ کے حکم کے تابع چلنا،

## URDU NOVEL BANK

زبردست! آپ کب سے حجاب کر رہی ہے؟؟

جب سے میں نے ایک آیت کا ترجمہ پڑھا وہ کچھ یوں ہے

:ترجمہ

اور اپنے گھروں میں قرار پکڑے رہو، پہلے دور جاہلیت کی طرح اپنی زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت (نبی) اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر کے اچھی طرح پاک صاف بنا دے

(سورة الاحزاب: 33)

## URDU NOVEL BANK

عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے پاس اچھے برے ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، کاش آپ ازواج مطہرات کو پردہ کا حکم دے دیں۔ اس کے بعد اللہ نے پردہ کا حکم اتارا۔

(صحیح بخاری: 4790)

خوب جمے گی جب مل بیٹھے گے تین ذہین یار، ہانی بھی خولہ سے بہت مرعوب ہوئی تھی اسلیئے خوشی سے بولی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)



عنان یار تو یہاں کھڑا ہے سب سٹیج پر تیرے منتظر ہے، چل پھر ارتضیٰ کا بھی نکاح پڑھایا جانا ہے

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

عنان چل، کہاں گم ہے کب سے آوازیں دے رہا ہوں، تیری وجہ سے مجھے اپنی نئی  
نویلی دِلن کو سٹیج پر ہانی کے ساتھ چھوڑ کر آنا پڑا اور تجھے تو پتا ہے نند  
بھوج کی ازل سے دشمنی چلی آرہی ہے۔

اس لیے جلدی اسٹیج پر چل میں بھی واپس خولہ کے پاس بیٹھ کر میٹھی میٹھی  
باتیں کرلو پھر رخصتی تک تو یہی باتیں یاد کر کر کے گزارہ کرنا ہے، عمیر رانا اپنی  
دھن میں مگن عنان التمش کی حالت سے بے خبر بولی جا رہا تھا جب عنان کی  
سنجیدہ آواز نے عمیر رانا کا دیہان اپنی طرف متوجہ کیا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

سالے! تجھے پتا تھا میرا نکاح کس سے ہوا ہے؟ اُس کا نام مجھے کیوں نہیں بتایا  
گیا؟

## URDU NOVEL BANK

بالکل بھی نہیں! سالا تو میرا بنتا ہے میں تیرا نہیں،، اور مجھے کیا پتا کس سے نکاح ہوا ہے تیرا، تو کیا مجھے لے کر گیا تھا، اور نکاح کرتے ہوئے نام تجھے خود سننا چاہیے تھا خیر اب دیہان سے نام سن لی چل

سُج پر پہنچتے ہی عمیر رانا عنان کا ہاتھ چھوڑتا خود خولہ کی طرف بڑھ جاتا ہے، عنان التمش مردانہ سائڈ کے صوفے پر بیٹھنے کی بجائے اپنی منکوحہ کے پاس پہنچ کر اُسکے گھٹنوں کے پاس سر جھکا کر بیٹھ جاتا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

،ڈاکٹر انا اسفند عباسی ابھی آپکی چاچی نے مجھے آپکے متعلق کچھ باتیں بتائی ہے مجھے ان سب باتوں سے کوئی سروکار نہیں لیکن کیا آپ اب میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ سکتی ہے؟؟

## URDU NOVEL BANK

بیٹا انا پردہ کرتی ہے، سفینہ بیگم نے جلدی سے معاملہ سنبھلنا چاہا، انہیں اپنی دیورانی آج سخت زہر لگی تھی جو ہمیشہ سے اُنکے بچوں کی خوشیوں کی دشمن بن جاتی تھی۔

اب بھی پتا نہیں ایسا کیا سدرہ بیگم نے اُنکے داماد سے کہہ دیا ہے جو نکاح چھوڑ کر شکل دیکھنے پر مصر ہے۔

سدرہ بیگم کی کوشش رہی ہے انا کو اپنی بہو بنا کر تا عمر اذیت دینا لیکن داد جی نے جب نکاح کی پیشکش کی تو زرتاشہ بیگم نے اسد فیملی کے علم میں لائے بغیر انا اور عنان کا نکاح پڑھوا دیا تھا، عنان کو اسد فیملی کے ممبران آج پہلی دفعہ ملے تھے اور پہلی ملاقات میں ہی سدرہ بیگم نے اپنی اصلیت دکھا دی تھی، وہ اب بھی عنان سے انا کی طلاق کروا کر افنان سے رشتہ جوڑنا چاہتی تھی

## URDU NOVEL BANK

میری آنکھوں میں دیکھیں ڈاکٹر انا اسفند عباسی، عنان التمش کی دھاڑ پورے اسٹیج پر گونجی تھی

انا نے نم آنکھوں سے عنان التمش کو دیکھا تھا اور بس ایک پل کا دیکھنا ہی تھا کہ عنان التمش جھٹکے سے اٹھا اور دی جے کے پاس پہنچ کر مانگ لیے اپنی حالت سے سب کو آگاہ کرنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم نے مانا تم صحیح اور ہم غلط

ہم غلط، جی ہم غلط، بس ہم غلط

وہ کسی بھی حال میں راضی نہیں

## URDU NOVEL BANK

ہم جُدا ہوں تب غلط، باہم غلط

گر غلط ہیں یہ مری مدہوشیاں

پھر تری زلفوں کے پیچ و خم غلط

مفتیوں کی خُلد میں جائز ہے مے

پر یہاں مے خوار، جام و جہم غلط

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اپیار کے اظہار پر کہنے لگے

"جی نہیں! یہ جھوٹ ہے! اک دم غلط"



## URDU NOVEL BANK

"ہم غلط کرتے ہیں تو" بالکل غلط

"اُن کا کہلاتا ہے،" تھوڑا کم غلط

حالِ دل سب کو سنانا چھوڑ دو

آؤ کرتے ہیں خودی سے غم غلط

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری اُلفت ہے فقط باتوں تلک؟

آپ کا مطلب ہے یعنی "ہم غلط"؟

میرا ہر اک لفظ میرا دوست ہے

!ہو نہیں سکتا کبھی راقم غلط

## URDU NOVEL BANK

فی زمانہ عاشقی بد حال ہے  
ہجر جھوٹا، وصل کا عالم غلط

دل جو افسردہ نہیں تو، اے صنم  
..... شور و غوغا اور ترا ماتم غلط

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لائبہ عظیم

غزل سناتے ہی عنان التمش خانزادہ کے قدم اسٹیج سے نیچے اترتے ہوئے باہر  
کی طرف گامزن ہو چکے تھے اور دیکھتے ہیں دیکھتے وہ حویلی سے ہی نکل گیا

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

سب کی نظروں نے دور تک عنان التمش کا پیچھا کیا تھا اور اُسکی نظروں سے  
اوجھل ہونے کے بعد سب کی توپوں کا رخ سدرہ بیگم کی طرف تھا

انا اسفند عبّاسی

ایک عورت کو اتنا زیادہ بھی میچور نہیں ہونا چاہیے کہ کوئی اس سے محبت ہی نا کر  
\_ سکے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جنوری کے اوائل دنوں میں جب سردیاں اپنے عروج پر تھی.....!!!!!!! ہر کوئی  
 "اس ٹھنڈے موسم سے لطف اندوز ہونے میں مگن تھا.....!!!!!!! ایسے میں  
 خانزادہ حویلی" میں خوش آمد سرشاری کی لہر دوڑ رہی تھی-----!!!!!!! آج  
 ....!!!!!!! انکی واحد لاڈلی بیٹی کا نکاح جو تھا

لیکن سب مطمئن تھے کیونکہ رخصتی کے بعد بھی وہ انہیں کیساتھ رہنے والی تھی  
 دونوں بھائیوں کی جان تھی اُس میں.....!!!!!!! اس لیے گھر سے.....!!!!!!!  
 ....!!!!!!! باہر دینے کا سوچا ہی نہیں  
 visit for more novels: [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

التمش خانزادہ اور آتش خانزادہ نے اپنے بچوں کا نکاح آپس میں کروانے کا  
 ....!!!!!!! فیصلہ کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

عروب خانزادی بنت التمش خانزادہ آپکا نکاح ارتضیٰ خانزادے ولد آتش خانزادہ  
کیساتھ حق مہر سکہ رائج الوقت دس لاکھ میں طے پایا جاتا ہے.....!!!!!!! کیا آپکو  
یہ نکاح قبول ہے۔۔۔؟؟؟

دلہن کے روپ میں بیٹھی عرو کا دل یہ باز گشت سن کر بُری طرح لرزہ  
تھا.....!!!!!!! اُس نے اپنے نکاح کی تلاش میں چاروں طرف نظر گھمائی تو اسٹیج  
کے بالکل سامنے وہ ٹھنڈے مشروب کا گلاس ہاتھ میں پکڑے اُسکو ہی فرصت  
visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

جبکہ اُسکی اس حرکت پر عروب کا دل کسی انہونی کو لے کر دھڑکا  
تھا.....!!!!!!! اسکو تو اس وقت اپنا نکاح نامہ سب کو دیکھا کر یہ نکاح روکنا تھا  
لیکن اسکے برعکس وہ مشروب پینے میں مصروف تھا

## URDU NOVEL BANK

!!!\_\_\_\_تذکرے انا کے تھے اور بات وفا کی تھی

!!\_\_\_\_میں چپ رہا مصلحت ناموسِ قبا کی تھی

!!..جفا کا عیب حائل تھا پھر سے ایک ہونے میں

!!\_\_\_\_ساحر مگر وہ لڑکی خوبصورت بلا کی تھی

visit for more novels:  عظیم ☆ \_\_\_\_\_ ☆#لائبہ  
www.urdu-novel-bank.com

اسی اثنا میں دوسری دفعہ مولوی صاحب کی آواز اُسکے کانوں میں سنائی دی  
.....!!!!!!!

.....!!!!!!! اُس کو یہ آواز اپنے لئے کسی صور پھونکنے سے کم نہ لگی

Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

وہ کیسے کسی کی منکوحہ ہو کر دوسرا نکاح قبول کر سکتی تھی.....!!!!!! اُس کو  
اس وقت موت قبول کرنا آسان لگی تھی جبکہ "قبول ہے" کا اعتراف کرنا مشکل  
!!!!!! امر ثابت ہو رہا تھا

عروب خانزادی بنت التمش خانزادہ آپ کا نکاح ارتضیٰ خانزادے ولد آتش "  
خانزادہ کے ساتھ حق مہر سگہ رائج الوقت دس لاکھ میں طے پایا جاتا  
visit for more novels:  
ہے.....!!!!!! کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

ارد گرد ہر کوئی اُسکی ہاں کا منتظر تھا لیکن وہ اپنی سوچ میں اتنی غلطاں تھی کہ  
!!!!!! پاس بیٹھے اپنی محبت کے دعویدار کو بھی فراموش کر بیٹھی

## URDU NOVEL BANK

ہوش میں تو تب آئی جب اپنے ہاتھ پر کسی کی نرم گرفت کا احساس  
!!!!!!.....ہوا۔

ارتضیٰ نے نہایت آرام سے اُسے "قبول ہے" کہنے کا اشارہ دیا.....!!!!!! لیکن  
وہ بے دردی سے اُسکا ہاتھ جھٹک کر سامنے کھڑے اپنے نکاح کی طرف بڑھ  
گئی.....!!!!!!

visit for more novels:

گھر کے سب ہی افراد کی آنکھوں میں پہلے حیرانی اور پھر پریشانی در آئی  
تھی.....!!!!!! اُنکی لاڈلی بیٹی نے نکاح کے عین وقت پر یہ کیا حرکت کی  
تھی...؟؟؟



## URDU NOVEL BANK

انصر عباسی نے جب عروب الشمس کو اپنی طرف آتے دیکھا تو بے ساختہ وہاں  
.....!!!!!!! سے غائب ہونے کی دعا کی تھی لیکن وقت اُسکے ہاتھ میں نہیں تھا

عروب نے انصر کی طرف شکایت بھری نظروں سے دیکھا جو بھری محفل میں اسکو  
.....!!!!!!! بدنام کرنے پر طلا تھا-----

اور ضروری تو نہیں ہے کہ اگر وہ مجھ سے محبت کرتا ہے تو  
وہ زندگی گزارنے کے لیے بھی میرا ہی انتخاب کرے  
.....!!!!!!!

\*\*\*\*

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ نے کہہ کہہ کر اپنا نکاح پڑھوایا تھا کہ داد جی میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ عنان التمش کے لیے کوئی بھی نیا جھٹکانا قابلِ قبول ہی ثابت ہوگا آپ نے خواہ مخواہ ہی اُسکا نکاح بھی ساتھ رکھ کر وقت کا ضیا ہی کیا ہے

اُسکا نکاح تو الریڈی ہو چکا ہے اسلیئے آپ لوگ عنان التمش کی فکر چھوڑیں وہ ناراض ہو کر گیا ہے، "دو بول" بول کر نہیں گیا، آجائے گا بے فکر رہے خانوں میں طلاق کا تصور نہیں ہوتا، جو ایک دفعہ جڑ گیا سو جڑ گیا۔ اب آپ میرا نکاح پڑھوائے، ارتضیٰ نے لا پرواہی سے داد جی کو مخاطب کر کے کہا اور جا کر گم صم بیٹھی عروب کے پہلو میں بیٹھ گیا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

داد جی نے بھی موقع کی نزاکت کو سمجھتے مولوی صاحب سے عروب اور ارتضیٰ کا نکاح پڑھانے کا بولا، داد جی کو بھی اندازہ تھا کہ انا اسفند عباسی کو دیکھ کر عنان التمش کو ایسے ہی پتنگے لگے گے لیکن وہ یہ سب اتنی جلدی ایکسیپٹ نہیں کر

## URDU NOVEL BANK

رہے تھے داد جی کو سدرہ بیگم پر نئے سرے سے تپ چڑھی تھی جنہوں نے اپنی زبان کے جوہر دکھا کر اُنکی خوشیوں کو گرہن لگانے کی پوری کوشش کی تھا

🌱❤️£@!b@ @z€€√^^\❤️🌱

مجھے طلاق جلد دوں تاکہ عنان لالا کے بعد میں بھی گھر والوں کو مزید پریشان کیے بغیر نکاح کر لو، عروب نے انصر کے پاس پہنچ کر سرگوشی نما آواز میں اپنی بات کہی اور اندر گھر کی طرف قدم بڑھائے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انصر نے متلاشی نظروں سے افنان کو ڈھونڈنا چاہا جو اُسے اسٹیج کے پاس ہی کسی لڑکی سے بات کرتا نظر آیا اسلیئے اپنے اندر اُبلتے اُبال کو کم کرنے کیلئے فوراً افنان کی طرف قدم بڑھائے

## URDU NOVEL BANK

لیکن راستے میں ہی ارتضیٰ اُسکو اپنی طرف آتا معلوم ہوا، اُسکو اتنا اندازہ تو ہو گیا تھا کہ ارتضیٰ ہی عروب کا ہونے والا شوہر ہے اور وہ ضرور عروب کا نکاح چھوڑ کر اُس سے کی گئی بات کی وجہ پوچھنے ہی آ رہا ہے، تبھی جلدی سے کوئی بہانہ تلاشنا چاہا اپنے نکاح کا بتا بھی نہیں سکتا تھا جب عروب نے ابھی تک یہاں سب کو انجان ہی رکھا ہے تو وہ بھی اس راز میں کسی تیسرے کو شامل نہ ہی کرے تو ہی اچھا تھا

آپ کون ہے؟ مجھے نہیں یاد ہماری فیملی میں آپکی شکل کا کوئی بھی ایسا بندہ ہے جس سے عروب کی اتنی دوستی ہو جو وہ نکاح چھوڑ کر آپ کے ساتھ گفت و شنید کریں، ارتضیٰ نے چٹانوں جیسے تیور لیے انصر عباسی سے پوچھا

## URDU NOVEL BANK

میں انا اسفند عباسی کا بھائی ہو، عروب نے مجھے عنان التمش اور انا اسفند کے معاملے کو حل کرنے کا بولا ہے، مزید برآں وہ چاہتی ہے اُسکا نکاح اُسکے لالا کی موجودگی میں ہی ہو، اس لیے میں خود جا کر عنان لالا کو ڈھونڈو، انصر کو انا اور عنان کا سہارا لینا ہی مناسب لگا وہ اصل بات بتا کر ارتضیٰ اور عروب کی نئی زندگی میں اختلاف پیدا نہیں کر سکتا تھا

تو یہاں کیوں کھڑے ہو جاؤ ڈھونڈو اپنے بہنوئی کو، خواجہ میرا نکاح بھی انتظار کی سولی پر لٹک رہا ہے، ارتضیٰ، عنان التمش کی حرکت سے سخت عاجز آیا ہوا تھا

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com



ارتضیٰ

ارتضیٰ

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ! بات سنو میری، تم لندن سے واپسی پر کہاں غائب ہو گئے تھے اور یہ سب کیا ڈراما ہے نکاح کا، تم تو مجھ سے محبت کرتے ہو نہ، ہانی نے ارتضیٰ کا ہاتھ پکڑتے اُسکا دیہان اپنی طرف متوجہ کروایا تھا، لاکھ اپنے اوپر ضبط کرنے کے باوجود بھی ہانی ارتضیٰ کا سامنا ہوتے ہی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنے دل میں مچلتے سوالوں کا جواب پوچھنے چلی آئی

اللہ کا واسطہ ہے، بد دماغ لڑکی، یہاں میرا پورا خاندان موجود ہے، اس طرح ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر تم اپنے ساتھ ساتھ میری عزت کا بھی فالودہ کر رہی ہو، اور کیا "کہا تم میری "محبت

ہو

سیاہ بختی نے مجھے اس قدر خود میں لپیٹ لیا ہے کہ، اگر دُنیا میں صرف دو " لوگ رہ جائیں ایک میں اور ایک تُم، تُم تب بھی مجھے نہیں مل سکتی! -

## URDU NOVEL BANK

میں صرف خود کی ذات سے محبت کرتا ہوں، اسلیئے یہ خرافات اپنے ذہن سے نکال دوں، اور نکاح تو میں اپنی کزن سے کر کے ہی رہوں گا اسلیئے تم اپنا پتہ صاف ہی سمجھو، ارتضیٰ نے ہانی کا ہاتھ جھٹک کر کہا اور وہاں سے رفو چکر ہو گیا

پچھے ہانی کو ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا، اس بے مروت انسان کی وجہ سے وہ کتنے سال انتظار کی سولی پر لٹکی رہی، اپنے دل عزیز بھائی کو بھی خود سے متنفر کر بیٹھی، لیکن آج اُسے سمجھ آ گئی تھی جب تک نکاح نا ہو اس محبت جیسی خرافات کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچھ دروازے نہیں کھلتے کیونکہ یہ آپ کے لئے نہیں ہوتے، کچھ لوگ چلے جاتے ہیں کیونکہ وہ ایک صفحہ تھے پوری کتاب نہیں، کچھ خواہشیں پوری نہیں ہوتی کیونکہ ان کے لئے وقت مناسب نہیں تھا، کچھ کہانیاں ختم ہو جاتی ہیں اسلئے کہ

## URDU NOVEL BANK

اصل کہانی ابھی شروع ہی نہیں ہوئی کچھ مواقع ضائع ہو جاتے ہیں کیونکہ آپ کو کامیابی سے زیادہ تجربے کی ضرورت تھی، کچھ درد طویل ہوتے ہیں کیونکہ اس کے بعد آنے والی خوشی اس سے زیادہ لمبی ہوتی ہے، پس اللہ کے بارے میں خوبصورت گمان رکھیں

خولہ اور عمیر رانا کو دیکھ کر ہانی کو آج نکاح کی اہمیت کا انداز ہوا تھا جن کے چہروں سے ہی والہانہ خوشی جھلک رہی تھی کتنی زبردست بائڈنگ تھی اس نکاح کی کہ بغیر دیکھے ہی دو منفرد انسان ایک دوسرے کے لیے پل میں وجہ زندگی بن گئے تھے

یہ سب عمیر رانا اور خولہ جیسی پاک باز لڑکی کی اللہ پر "کامل یقین" کی داستان تھی جو کل تک نکاح کے لفظ سے ہی سخت خائف نظر آتے تھے آج "نکاح کے دو بول" نے ان دونوں کی زندگی کو زبردست موڑ دے دیا تھا



## URDU NOVEL BANK

ہانی نے بھی سوچ لیا تھا کہ اب مزید خود کو ارتضیٰ نامی بلا کے عشق میں ضائع نہیں کریں گی، اپنی زندگی کا محور اللہ تعالیٰ کی عظیم ہستی کو ہی جان کر دل سے اُسکے ہر حکم کے تابع چلے گی

آزمائش میں دو راستے ہوتے ہیں

اللہ کا راستہ

شیطان کا راستہ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، اگر ہم غلط راہ چنتے ہیں تو ہمارا دکھ ایسے درد میں بدل جاتا جو بدلے، انتقام، لا تعلقی، غیبت پر اکساتا ہے

اور اگر صحیح راہ چنتے ہیں تو دکھ صبر کی منزل طے کر کے سکونیت پالیتا ہے، بے شک تکلیف کو اللہ ہی دور کرتا ہے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بیشک اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ بندوں کو آزمائش میں مبتلا کر کہ امتحان لیتا ہے ( لیکن سمجھدار وہی ہے جو اس امتحان سے گزر کر اللہ کی ذات کو پہچان لیتا ہے اور کچھ لوگ اس امتحان میں فیل ہو کر اللہ کے قرب کی بجائے اپنی ہر پریشانی کا ( سبب اللہ کی ذات کو سمجھتے ہوئے اللہ سے دور ہو جاتے ہے )

ہانی نے بھی ارتضیٰ کو اللہ کی طرف سے آئی ایک آزمائش سمجھ کر پاس کر لیا تھا اور اللہ کے قرب ہو گئی تھی، بیشک اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُسکے لیے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اسکو ہزار موقعے فراہم کرنے کے باوجود بھی خود سے نالاں ہی رکھ کر اُسکی رسی کی دوڑ ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے



## URDU NOVEL BANK

جب میں نے تیری بات مان لی تھی اپنی منکوحہ کو طلاق نا دیتے اُسے بھری محفل میں رُسا کرنے کے لیے چھوڑ دیا تھا تو پھر تیری والدہ نے اتنی گھٹیا حرکت کیوں کی؟ ارتضیٰ کے پلٹتے ہی انصر کے قدم افنان کی طرف بڑھے تھے اور اشتعال انگیز تیور لیے انصر نے افنان کو گلے سے لگاتے ہوئے اپنی بات درشتی سے اُسکے کانوں میں گوش گزار کی تھی

ویٹ۔۔۔ ویٹ آمنٹ یار، "یہ چیز میرے عزیز"، میری چیل جیسی نظروں سے کیسے بچ گئی، انا کی نند کا نکاح چھوڑ کر سیدھا تیرے پاس آنا، مطلب تیری منکوحہ کوئی اور نہیں بلکہ "خانزادی" ہے۔ زبردست یار کتنا حسین اتفاق ہے، سنا ہے وٹہ سٹہ ہو تو ایک طلاق کے ساتھ دوسری فری ہو جاتی ہے

(Buy one get one free ، my janu)

## URDU NOVEL BANK

اس لیے اب تو اور بھی ضروری ہو گیا ہے کہ تو اس نکاح کو قائم رکھ میری جان کیونکہ تیرا بہنوئی تو کان کا بہت کچا ثابت ہوا ہے نکاح چھوڑ کر چلا گیا اب اگر تیری اس حرکت کا پتا چلے گا تو مجھے یقین ہے انا کو واپس آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، لیکن تو انا کی فکر نہ کر میری جان، میں ہونا میں طلاق ہوتے ہی انا کو، دل و جان سے قبول کرنے کے لئے تیار ہو

اور میں اسے اپنے ساتھ دیکھ لوں گا لیکن کسی اور کے ساتھ خوش نہیں دیکھ سکتا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

میری مان ابھی جا کر اپنی منکوحہ کو طلاق کے دو بول سنا آتا کہ اُسکا بھائی بھی انا کو فارغ کریں، ماحول تو اجتماعی نکاح کا بنا ہوا ہے میرا نکاح بھی انا سے لگے ہاتھ ہو جائے گا وہ کیا ہے نہ میں سوچ رہا ہوں کہ

بہتی گنگا میں، میں بھی ہاتھ دھو لو۔"

افنان نے انصر کی باتوں کا اثر لیے بنا اپنے مطلب کی بات اُسکی باتوں سے اُچک لی

تو نہایت ہی ذلیل انسان ہے، میں انا کا عنان التمش سے نکاح کبھی بھی ٹوٹنے نہیں دوں گا اس لیے تو اپنے ذہن سے میری بہن کے خواب ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نکال دیں، انصر عباسی نے بامشکل اپنے غصے کو دباتے افنان کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر کہا تھا، انصر اگر انا کی سسرال کی تقریب میں نہ ہوتا تو اب تک افنان کی بیغیرت حرکت دیکھ کر افنان کو شوٹ کر دیتا لیکن بہن کی سسرال میں افنان کی اصلیت نہیں دکھانا چاہتا تھا اس لیے دبی دبی آواز میں اپنا غصہ نکالا۔

## URDU NOVEL BANK

افنان مزید کوئی گوہر افشانی کرتا عفان نے اُسے انصر سے علیحدہ کر کے باہر کی طرف گھسیٹا، اسد عباسی کا حکم تھا افنان کو لے کر دونوں ہی فوراً گھر کے لیے نکلے

📖 ♥ £@!b@ @;€€√^^\ ♥ 📖



اسد ارزق عباسی اپنی فیملی کو لے کر ابھی اسی وقت گھر جاؤں، زندگی میں پہلی بار اسفند عباسی نے اپنے چھوٹے بھائی کو اتنے جارحانہ انداز میں حکمیہ کہا تھا

بھائی صاحب، میں سدرہ کی حرکت پر بہت نادم ہو میں خود چل کر انا کی سسرال والوں سے معافی طلب کر لیتا ہو، اسد عباسی کو اسفند عباسی کا لہجہ بہت بری طرح چبھاتا تھا

معافی تلافی غلطیوں کی ہوتی ہے میرے بھائی لیکن آج تمہاری بیگم نے میری روح پر وار کیا ہے میری آنکھوں کے سامنے میری بیٹی کا گھر اُجڑ رہا ہے صرف تمہاری بیگم کی زبان کی وجہ سے، اسی لیے انا کا نکاح بھی تمہاری فیملی کی لاعلمی میں کروایا تھا، شکر ہے، نکاح ہو چکا تھا کم از کم خاندانہ طلاق کے حق میں تو نہیں ہے، فلحال اپنی خرافاتی بیگم کو میری نظروں کے سامنے سے دور لے جاؤں اس سے پہلے وہ اس محفل میں مزید کوئی بدمزگی پھیلائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

📖 ♥ £@!b@ @;€€√^ ^\ ♥ 📖

اسفند عباسی نے اسد لوگوں کو منظر سے ہٹا کر قدم اسٹیج کی جانب بڑھائے جہاں انکی بیگم اور ماں، انا کے پہلو میں بیٹھی تھی، زندگی میں پہلی بار اسفند عباسی کو اپنی والدہ کی بات صحیح لگی تھی ہر جھگڑے کے بعد زرتاشہ بیگم، سدرہ بیگم کو الگ گھر میں رکھنے کی تجویز پیش کرتی تھی لیکن اسفند عباسی ہمیشہ یہی کہتے کہ ہر گھر

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں چھوٹے موٹے جھگڑے ہوتے ہیں تو زرتاشہ بیگم مجھے دل سے یہی کہہ پاتی  
 اللہ نہ کرے اسفی سدرہ اپنی اندھی نفرت کی آگ میں کبھی تیرے بچوں کی  
 خوشیاں لپیٹ لیں

اور آج اسفند صاحب کو وہ آگ اُنکے پورے آشیانے کو اپنی لپیٹ میں لیتی محسوس  
 ہوئی تھی، سالوں صرف اسی جھگڑوں کی وجہ سے انصر کی جدائی کا ہجر سہا تھا اور  
 انصر کو خود سے بدگمان کر لیا تھا اور اب اپنی بیٹی کو بھی اس ہجر کا راہی نہیں  
 بننے دیکھنا چاہتے تھے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

انصر نے جب اپنے والد کی نظروں کا مرکز انا، اپنی والدہ اور دادو کو دیکھا تو باخوبی  
 اسفند صاحب کی ذہنی منتشر حالت کو بھانپ لیا لیکن سالوں کی دوری کے



## URDU NOVEL BANK

سبب لاکھ چاہنے کے باوجود آگے بڑھ کر اسفند عباسی کے گلے لگ کر حوصلے کے  
دو بول نا بول سکا

دنیا کا شاید سب سے مشکل کام اپنے باپ کو گلے لگانا ہے بیٹیاں تو باپ سے  
کلوز ہوتی ہی ہیں۔

مگر ہم بیٹے تمام عمر شرما حضوری میں گزار دیتے ہیں۔ عید کے دن گلے ملتے بھی  
ہیں تو ایسے دور دور سے جیسے نا جانے کیا ہو جانا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ بات نہیں ہے کہ بیٹے اور باپ کے درمیان محبت کم ہوتی ہے ، بہت ہوتی  
ہے۔ لیکن ایشو پتا ہے کیا ہے دونوں مرد ہیں۔ اور مرد اپنے جذبات اپنے تاثرات  
اکثر یا تو ظاہر نہیں کرتے یا اس کو کسی اور جذبے میں ڈھال بنا کر پیش کرتے  
ہی ہے



داد جی التمش، ارتضیٰ اور عروب کی وجہ سے بہت مایوس ہو چکے تھے انہیں  
ان تینوں کانکاح ایک ساتھ رکھنے کا فیصلہ ہی غلط لگا

لیکن وہ عنان التمش کی حالت کو بھانپ کر انا کے پہلو پر سوچنے لگے، تبھی اُنکے  
کانوں میں اسفند عباسی کی آواز گونجی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

معذرت داد جی! آپکی گھر کی خوشیاں ماتم کناں بن گئی میرے گھر کے ایک فرد  
کی وجہ سے، اسفند عباسی نے بہت ہمت کر کے داد جی کو مخاطب کیا بس وہ  
کسی طرح داد جی کی انا کو لے کر رائے جاننا چاہتے تھے کہ اس گھر میں مزید اُنکی  
بیٹی کی خوشیوں کی کوئی ضمانت ہے

## URDU NOVEL BANK



آپہ آپ ٹھیک ہے؟ وانی عروب کے پاس جاتی ہے تاکہ اُسے تھوڑا حوصلہ دے

کیا ایسی لڑکی ٹھیک ہو سکتی ہے جو اللہ کی نافرمانی کی مرتکب ہونے جا رہی ہو، وانی مجھے نہیں پتا کیوں انصر نے اب تک مجھے طلاق نہیں دی اس کام میں اللہ کی طرف سے کیا مصلحت پوشیدہ ہے؟ لیکن اگر عنان لالا کے نکاح میں مسئلہ نا ہوتا تو مجھے یقین ہے میرا راز بھی کھل جاتا میرا پوشیدہ نکاح بھی منظرِ عام پر آ جاتا

بیشک خدا کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمتِ عملی چھپی ہوتی ہے، عروب نے بے تاثر لہجے میں وانی کو بنا دیکھے کہا

## URDU NOVEL BANK

آپ اللہ تعالیٰ کی بہت ہی پسندیدہ بندی ہے جس کی زبان پر اتنی مشکل میں ہونے کے باوجود بھی اپنے خدا سے شکوہ نہیں ہے، میں بھی آپ کی طرح بننا چاہتی ہوں، وانی نے برجستہ کہا تھا

شکوہ تو وہ کرتے ہے جنکا ایمان کمزور ہوتا ہے، اگر اللہ پریشانی میں ڈالتا ہے تو اُسکا حل پہلے سے ہی نکال دیتا ہے، وہ عظیم ہستی تو کبھی کسی کو بے سہارا چھوڑ ہی نہیں سکتی جو ستر ماؤں سے زیادہ ہم سے محبت کی دعویدار ہے

اگر ہم برے حالات کو دیکھ کر ڈٹ کر لڑنے کی بجائے یہی سوچتے رہے کہ اللہ کی مرضی کے بغیر تو پتہ بھی نہیں ہلتا، ضرور یہ آزمائش بھی اللہ نے ہی ہمیں دی ہے اسلیئے وہ خود ہی اُسکا خاتمہ کریں اور ہم ہاتھ پر ہاتھ ڈھر کر بیٹھ جائے

تو ہماری مثال اُس نا سمجھ جیسی ہے جس کو صبح کے وقت راشن کا سارا سامان مہیا کر دیا جائیں لیکن وہ شام تک بھوکا بیٹھا رہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی پتہ ہلتا ہے تو یہ کھانہ بھی اللہ کے حکم سے خود بخود تیار ہو جائے

وانی بیشک اس جہانِ فانی کا کارساز اللہ تعالیٰ ہی ہیں لیکن وہ انسان کو صرف موقعے فراہم کرتا ہے اُن موقعوں سے فائدہ اٹھانا انسان کا اپنا کام ہے اسلیئے کھانے کی اشیاء سامنے رکھ کر حکمِ خداوندی کا منتظر رہنا سراسر بیوقوفانہ امر کے زمرے میں آتا ہے، اپنا پیٹ بھرنے کے لیے ہمیں خود ہاتھ پاؤں چلانے پڑتے ہیں۔ اس لیے اس آزمائش سے نکلنے کے لیے بھی مجھے خود ہمت کرنی ہوگی

وانی تم میرا ایک کام کرو انصر سے کہوں جلد سے جلد طلاق نامہ تیار کروا کر لے آئے ابھی، فلحال تو لالا کی غیر موجودگی کا بہانہ بنا کر نکاح ٹل گیا لیکن لالا کے آتے ہی ارتضیٰ کی طرف سے نکاح پر زور دیا جائے گا، عروب نے وانی کی طرف

## URDU NOVEL BANK

نم آنکھوں سے دیکھتے ماحول کو مزید سنگین ہونے سے روکنے کیلئے انصر سے رابطے  
کا مشورہ دیا

آپ فکر نہ کریں میں ابھی انصر لالا کے پاس جاتی ہو، آپ کے سر پر لٹکتی اس دو  
دھاڑی تلوار سے آپکو جلد بازیاب کروایا جائے گا، وانی نے عروب کو ہنسانے کے  
لیے مزاحیہ لہجہ اپنایا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com



آپ --- آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپکو یہاں کا ایڈریس کیسے ملا؟ وانی اپنی  
دھن میں مگن انصر کو ڈھونڈنے جا رہی ہوتی ہے جب ہانی کا کسی سے ٹکراؤ ہوتا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

ہے اور سامنے موجود شخصیت کو دیکھ کر وانی کے صحیح معنوں میں چھکے چھوٹے ہیں

قسمت سے! سامنے والا مکروہ ہنسی ہنستے وانی کے منہ پر رومال رکھتا ہے لمحوں کا کھیل ہوتا ہے اور وانی اُس شخص کے ہاتھوں میں جھول جاتی ہے اور وہ شخص کسی کی نظروں میں آئے بغیر خاموشی سے وانی کو وہاں سے لے کر غائب ہو جاتا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

\*\*\*\*\*

کبھی رک گئے

کبھی چل دیئے

کبھی چلتے چلتے بھٹک گئے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

یو نہی عمر ساری گزار دی  
یو نہی زندگی کے ستم سے  
کبھی نیند میں  
کبھی ہوش میں

وہ جہاں ملا  
اسے دیکھ کر

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

نہ نظر ملی نہ زباں ہلی  
یو نہی سر جھکا کر گزر گئے

مجھے یاد ہے  
کبھی ایک تھے

مگر آج ہم ہیں جدا جدا



## URDU NOVEL BANK

وہ جدا ہوئے تو سنور گئے

ہم جدا ہوئے تو بکھر گئے

کبھی عرش پر

کبھی فرش پر

کبھی ان کے در

کبھی در بدر

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

غم عاشقی تیرا شکریہ

!.. ہم کہاں کہاں سے گزر گئے

انا اسفند عباسی اسٹیج پر بیٹھی اپنے حنائی ہاتھوں کی لکیروں کو غور سے دیکھ رہی  
تھی

کہانی گر کہانی میں نیا اک موڑ آ جائے

## URDU NOVEL BANK

محبت میں ہمارا اور تمہارا جوڑا آجائے

مرے عاقل بتاؤ تو کوئی فتویٰ ہے کیا اس پر ؟

..... محبت اور ہو، اور گھر میں کوئی اور آجائے

عنان التمش خان زادہ کے ساتھ ہوئی پہلی ملاقات سے لے کر دونوں کے نکاح  
پھر ہسپتال میں ہر ملاقات میں انا کا عنان التمش کو اپنے لفظوں کے زہر سے،  
زیر کرنا، سارے منظر فلش بیک کی طرح انا کی آنکھوں کے سامنے چل رہے تھے  
لیکن عنان التمش نے ہمیشہ اس نکاح کے دو بول کا احترام کیا تھا ابھی کل  
رات ہی تو انا نے اپنے نکاح (عنان) کو زچ کرنے کیلئے خولہ کے نکاح کا غلط  
مطلب اخذ کرتے عنان التمش کو خود سے مزید بد زن کر لیا تھا

ابھی تو ہوں اذیت کے اوائل میں

ابھی تو آشک ہیں بس ! خون تھوڑی ہے

گزر سکتی ہے یوں بھی زندگی، یارو

محبت لازمی مضمون تھوڑی ہے



شام سے رات ہو چکی تھی لیکن عنان التمش ابھی تک حویلی واپس نہیں آیا تھا لیکن سب عنان کی فکر چھوڑ وانی کے گمشدہ ہونے پر پریشان ہو گئے تھے۔ ایک پرانی امانت کا گھر سے غائب ہونا سب کو نئی مصیبت میں ڈال گیا تھا

عمیر رانا اور ارتضیٰ نے آس پاس ہر جگہ دیکھ لیا تھا لیکن وانی کی کوئی خبر نہیں تھی، چوکیدار سے بھی بار بار پوچھنے پر چوکیدار کا ایک ہی جواب تھا کہ اُس نے بھی وانی کو باہر نکلتے نہیں دیکھا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس نئی افتاد پر سب ہی بوکھلا گئے تھے وانی کے کسی رشتے دار کا بھی علم نہیں تھا اور وانی خود بھی کسی رشتے دار سے ملنے کے حق میں نہیں تھی تو اس سے صاف ظاہر تھا وہ خود نہیں گئی

## URDU NOVEL BANK

داد جی نے سوچ و پچار کے بعد وانی کے والد کو بلانے کا حکم دیا تھا داد جی کا کہنا تھا کہ

"کھلائے کا نام ہو نہ ہو رلائے کا ہو جاتا ہے"

اس لیے اس معاملے سے جلد از جلد وانی کے والد کو آگاہ کیا جائے



رات کے تقریباً دس بجے کے قریب عنان التمش خان زادہ، خان مینشن واپس آیا تھا اور لاؤنج میں سب لوگوں کی موجودگی کو دیکھ کر ٹھٹکا، لیکن پھر ہمت کر کے چلتا ہوا عروب کے پاس آکر بیٹھ گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

للا کی جان! کیوں رو کر خود کو ہلکان کر رہی ہو؟ عنان التمش نے عروب کو اپنے ساتھ لگاتے کہا جس کی آنکھیں مسلسل رونے کی چغلی کر رہی تھی، عنان، کو لگا یہاں سب اُسکے نکاح چھوڑ جانے کی وجہ سے پنچایت لگائے بیٹھے ہیں، عروب کو روتا دیکھ کر عنان التمش کو اپنا نکاح یوں بیچ میں ادھورا چھوڑ کر جانے

کے فیصلے پر پچھتاؤا ہوا، ہمیشہ اُسکا اپنے لئے کیا فیصلہ اُسکی خور جان کے لیے بھی آزمائش بن جاتا ہے یہ سوچ آتے ہی اُسے ارتضیٰ کا خیال آیا تھا تو اُس نے متلاشی نظروں سے چاروں طرف دیکھا لیکن اُسے ارتضیٰ کے علاوہ سب ہی گم صم بیٹھے نظر آئیں، حیرت کی بات یہ تھی کہ کسی نے بھی اُس سے نکاح کی محفل ادھوری چھوڑ جانے کا تذکرہ نہیں کیا تھا

ارتضیٰ کہاں ہے؟ مجھے ارتضیٰ سے معافی مانگنی ہے! داد جی! سب لوگ جب یہاں موجود ہیں تو وہ کیوں نہیں ہے؟، عنان نے دل سے دعا کی تھی کہ بس ارتضیٰ نے نکاح سے انکار نا کیا ہو لیکن سب کے اترے چہرے دیکھ کر عنان التمش کو اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہو رہی تھی

نکاح کی تقریب کے دوران کسی نے وانی کو اغواء کر لیا ہے ارتضیٰ اور عمیر رانا اُسی کو ڈھونڈنے گئے ہیں، جواب آتش خان زادہ کی طرف سے آیا تھا

ارتضیٰ کی چھوڑ اپنی سناؤ بر خوردار، کہاں سے سیر سپاٹے کر کے آرہے ہو، کچھ اندازہ بھی ہے تمہاری اس حرکت کی وجہ سے ہمیں کتنی شرمندگی ہوئی ہے

## URDU NOVEL BANK

ہمیشہ تم بنا سوچے سمجھے فیصلہ کر لیتے ہو اور اس سب کا خمیازہ ارتضیٰ کو بھگتنا، پڑتا ہے، تمہاری عدم موجودگی کے سبب تمہاری چہیتی خور نے بھی نکاح سے انکار کر دیا تھا، کہاں کمی رہ گئی تھی ہماری تربیت میں جو آج تم دونوں بہن بھائی نے ہمیں شرمندگی کی اٹھا گہرائیوں میں دھکیل دیا ہے؟

کیا ہمارا تم دونوں کی زندگی پر کوئی اختیار نہیں ہے یا ہم نے تم دونوں سے کوئی زور زبردستی نکاح کروانے چاہئے ہیں؟ جو عین نکاح کے وقت تمہیں نکاح نہ کرنے کا بھوت چڑھ گیا تھا اگر تم لوگ راضی نہیں تھے تو ہمیں پہلے بتا دیتے اس طرح بیچ محفل سے اٹھ کا، پیچھے ہمیں رُسا کرنے کیلئے تو نہ چھوڑتے، داد جی نے پہلی بار عنان التمش کی حرکت پر سرزنش کرتے اپنی تربیت کو کوسا تھا ابھی عنان التمش کچھ کہتا اس سے پہلے ہی لاؤنج میں ارتضیٰ کی آمد ہوئی اور اس نے آتے ہی خونخوار تیور لیے عروب کی طرف قدم بڑھائے، سب کی ہی نظریں ارتضیٰ پر جم سی گئی تھی۔

انصر اسفند کون ہے عروب التمش خان زادی؟؟

و۔۔۔ وہ۔۔۔ اے،،، نا بیجا بھی کا ااا ببب۔۔۔۔۔ ہائی ہے، عروب نے تمہر تمہر  
کانپتے لہجے میں بمشکل ہی اپنی بات مکمل کی تھی، اُسے بالکل اُمید نہیں تھی کہ  
اُسکا راز اتنی جلدی فاش ہو جائے گا یا ارتضیٰ سب کے سامنے ہی سیدھا اُس سے  
احتساب کے لیے چلا آئے گا

اور تمہارا؟، ارتضیٰ نے عروب کے بازو پر اپنی پکڑ اور مضبوط کی تھی، ارتضیٰ کی آنکھیں لہو ٹپکا رہی تھی

.... جب کوئی شخص آپ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دھوکہ دے

اور شخص بھی ایسا جس سے آپ کو دھوکے کی اُمید ہی نہ ہو

تو اُس کے بعد کبھی کسی دوسرے شخص پر اعتبار کرنا ایسا ہی ہے

!جیسا رُوح کو جسم میں واپس ڈالنا-----

## URDU NOVEL BANK

چھوڑیں ہمیں درد ہو رہا ہے خان زادے، عروب چاہ کر بھی انصر سے اپنا رشتہ  
قبول نہ کر پائی

یہ کیا بد تمیزی ہے ارتضیٰ؟ تمہیں اسلیئے تو سچائی سے آگاہ نہیں کیا تھا کہ تم آپے  
سے ہی باہر ہو جاؤ، جسٹ سٹے ان یور لمٹ ینگ مین! (اپنی حد میں  
رہو۔ نوجوان) میجر احمد نے فوری ارتضیٰ کی طرف قدم بڑھا کر اُسے عروب سے الگ  
کیا تھا

آج جو انکشاف مجھ پر ہوئے ہیں اُسکے بعد بھی آپکو لگتا ہے میں اپنے اوپر قابو رکھ  
سکتا ہو؟ سالوں پہلے جب عنان لالا نے ایک غلط فہمی کی وجہ سے مجھے در بدر کیا  
تھا تو مجھے صبر آگیا تھا مجھے اپنے اللہ پر یقین تھا کہ سچ جلد یا بدیر سب کے سامنے  
آ ہی جائے گا اسلیئے آج تک اپنی صفائی میں کچھ نہی بولا

".. ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں"



لیکن آج میرا دل پھٹ رہا ہے اتنا بڑا دھوکہ؟ میرے سے بچپن سے منسلک ہونے کے باوجود یہ لڑکی جب آج کسی اور کے نکاح میں ہیں تو آپ ہی مجھے بتائے میں اپنی حد میں کیسے رہو؟ بچپن سے اب تک جب میں نے اپنے دل و دماغ پر کسی دوسرے کی سوچ تک کو حاوی نہیں ہونے دیا تو اس لڑکی نے میرے ہوتے ہوئے کسی کے نام اپنے سارے حق کر دیئے ہو تو کیا مجھے صبر آنا چاہیے؟؟

مجھے عنان لالا کی بے اعتباری اور اپنے خاندان کی بے اعتنائی نے اتنا نہیں توڑا تھا جتنا عروب التمش کی بے وفائی نے توڑ دیا ہے، ارتضیٰ نے کہتے ہوئے لاؤنج میں موجود تمام چیزوں کو اٹھا اٹھا کر زور سے زمین پر پھٹنا شروع کر دیا تھا، کانچ کی میز پر زور سے اپنے دونوں ہاتھوں کے مکے بنا کر مارنے سے ارتضیٰ کے دونوں ہاتھ لہو و لوہان ہو چکے تھے لاؤنج کی ہر چیز لمحوں میں تھس تھس ہو چکی تھی لاؤنج

## URDU NOVEL BANK

کی زمین پر موجود تمام قیمتی واس بکھری حالت میں پڑے اپنی بے وقعتی پر ماتم کنگاں تھے

ارتضیٰ کی باتیں خان مینشن کے مکینوں پر کسی بب کی طرح گری تھی سب ہی بے یقینی سے عروب کو دیکھ رہے تھے، ارتضیٰ کی حالت زار چیخ چیخ کر اپنے پر بیتے ظلم کی داستان سنا رہی تھی

ارتضیٰ سنبھالو خود کو میری جان! ایسے خود کو اذیت مت دوں، سب سے پہلے التمش خان زادہ ہوش میں آتے ارتضیٰ کی جانب بڑھے تھے اور اُسے اپنے ساتھ لگاتے داد جی کے کمرے کی طرف احتیاط سے بڑھ گئے تھے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیسے سنبھالو میں خود کو، آپکے بیٹے نے سالوں پہلے مجھے لاوارث کر کے میرے اعتبار کا قتل کیا تھا اور آج آپکی بیٹی نے میرے ہوتے ہوئے کسی اور سے نکاح کر کے میرے اعتماد کا بھی قتل کر دیا ہے، آپ کے بچوں نے مجھے جیتے جی مار

## URDU NOVEL BANK

دیا ہے چاچا جان، ارتضیٰ نے التمش خانزادہ کے گلے لگتے ہی زندہ ہی ہوئی آواز میں اپنی حالت بیان کی اور بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا

بابا جانی ارتضیٰ کو یہاں بٹھائے میں اسکی ڈریسنگ کر دوں کانچ بہت باریک ہے یہ جلدی نکالنا پڑے گا، عنان التمش خانزادہ نے فرسٹ ایڈ باکس ہاتھ میں پکڑے عجلت میں کمرے میں داخل ہوتے کہا، پیچھے پیچھے سب ہی وہاں جمع ہو گئے تھے داد جی تو نڈھال سے صوفے کی پشت سے لگ کے بیٹھ چکے تھے التمش اور آتش خانزادہ بھی اپنے والد کے پاس بیٹھے انہیں ہمت دینے لگے تھے۔۔ شمع اور شمع بیگم نم آنکھوں سے ارتضیٰ کے پاس صوفے پر بیٹھی دعا میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ عروب با مشکل ہی اپنے آپکو گھسیٹ کر دروازے کی دہلیز پار کر کے آئی تھی اور دیوار سے ٹیک لگا چکی تھی، عمیر رانا اور میجر احمد بھی سائڈ پر ایک طرف کھڑے ہو گئے تھے

میرے دل کی ڈرینگ کر سکتے ہیں آپ؟ یہ آپ بہن بھائیوں کے ملے زخم سے چھلنی ہو چکا ہے، ارتضیٰ نے عنان التمش کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر سرد لہجے میں پوچھا

ارتضیٰ مجھے معاف کر دوں سالوں پہلے میرے دل کی دنیا بھی اسی طرح اُجڑی تھی اس لیے میں آج تمہاری حالت اچھے سے سمجھ سکتا ہو لیکن جو غلطی میں نے کی تھی اور بنا حقیقت کی جانچ پڑتال کیے تمہیں سزا کا حق دار بنا دیا تھا اب وہ غلطی میں تمہیں دہرانے نہیں دے سکتا پھر سے کسی بے قصور کو لاوارث نہیں بنتا دیکھ سکتا نہ ہی سب کو دوبارہ ہجر کی سولی پر ٹنگے دیکھ سکتا ہو

www.urdu-novelbank.com

اب ایک دفعہ پھر خان حویلی میں تاریخ نہیں دہرائی جائے گی اور نہ ہی گھر کے مکینوں کو بنا کوئی جرم کسی سزا کی پاداش میں اپنے بچوں سے دوری اختیار کرنے کی اجازت ہوگی، عنان التمش نے اپنی بات کہتے ہوئے ارتضیٰ کی ڈرینگ مکمل کی تھی

مجھے ہانی سے ملنا ہے بلائیں اُسے فوراً یہاں، ارتضیٰ نے عنان التمش کی بات پر محض ہانی کو بلانے کا حکم دیا اور بیٹھے بیٹھے ہی عروب سے مخاطب ہوا

اگر آپکو بھی اپنی صفائی میں کسی کو بلانا ہے تو جلدی بلا لیں، عروب التمش خانزادی پھر کہیں آپکو بھی مجھ سے شکایت نا ہو کہ بغیر آپکو صفائی کا موقع دیے سزا تجویز کر دی، ارتضیٰ نے عروب کی طرف دیکھتے سر دلچے میں کہا اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی۔

آپ ہمیں ایسے کیوں مخاطب کر رہے ہیں خانزادے؟ عروب نے صوفے کے پاس قدم بڑھاتے آہستگی سے پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہی رک جائے عروب التمش خانزادی، آپ نے ہمارے درمیان ایسی دیوار کھڑی کر دی ہے کہ اب آپ یا میں چاہ کر بھی اُسے عبور نہیں کر پائے گے

مجھے اپنی صفائی میں بولنے کا حق بھی دے رہے ہیں اور بے اعتنائی بھی دیکھا رہے ہیں خانزادے آپکا یہ دوہرا رویہ مجھے ازیت دے رہا ہے، آپ مجھے ہر بار کی

## URDU NOVEL BANK

طرح "خانزادی" کہہ کر پکار لیں مجھے آپکی زبان سے عروب التمش زہر لگ رہا ہے۔

کس حق سے پکارو آپکو "خانزادی"؟ جب آپ نے ہمارے تعلق کو ہی توڑ دیا ہے تو اب مجھے نہیں لگتا میرے پاس ایسا کوئی حق ہے جس کو استعمال کر کے میں آپکو "خانزادی" پکارو۔ آپ نے خود شراکت کر کے اپنے ہاتھوں سے ہماری محبت کا گلا گھونٹ دیا ہے آپکو پتا ہے کہ

محبت کا نکاح نامے سے تعلق نہیں۔ پر کبھی کبھی نکاح نامے پہ کسی کے "سائن ہوتے ہی کسی کی محبت کو طلاق ہو جاتی ہے"

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور مجھے لگتا ہے ہماری محبت کو طلاق ہو چکی ہے اسلیئے مجھے بھی آپکے ہر حق سے دستبردار ہو جانا چاہیے اور سب سے پہلے طرزِ مخاطب سے۔ ارتضیٰ آتش نے صوفے کی ٹیک چھوڑتے سرد مہری سے عروب کو جواب دیا

## URDU NOVEL BANK

ایسا بالکل نہیں ہے خان زادے ہمارا نکاح صرف کاغذی ہوا ہے میں نے آپکی محبت میں کوئی شراکت نہیں کی، انصر سے طلاق ہوتے ہی میں آپ سے نکاح کر لوں گی، پھر سب پہلے کی طرح ہو جائے گا

آپ اتنی معصوم کیوں ہے عروب؟ باقاعدہ آپکو ٹریپ کر کے پروپر پلاننگ سے انصر کے ساتھ نکاح طلاق دینے کے لیے تو نہیں کروایا گیا؟؟؟

کیا مطلب ہے آپکا؟؟ ٹریپ کر کے نکاح؟ آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے خانزادے، ہم نے تو یہ نکاح وانی کی زندگی کی ضمانت کیلئے کیا تھا۔

قربان جاؤں آپکی سادگی پر عروب، اگر آپکا نکاح اُسکی حفاظت کر سکتا تو وانی آپکے پاس ہوتی اس وقت ناکہ اغواء کاروں کے پاس ہوتی

اگر نکاح اتنا ہی ضروری تھا تو آپ ہم سے بھی کر سکتی تھی انصر کوئی لاسٹ اپشن تو نہیں تھا آپ کیلئے، آپکے علاوہ لندن میں لڑکیاں ختم ہو گئی تھی انصر کسی اور سے بھی تو نکاح کر سکتا تھا؟

## URDU NOVEL BANK

چلیں یہ بھی مان لیتے ہیں کہ وہاں سے وانی کو نکالنے کے لیے یہ ضروری تھا لیکن پاکستان آتے ہی آپکو پہلے کورٹ جانا چاہیئے تمہا نکاح قائم رکھنا کیا اتنا ضروری تھا کہ آپ نے کسی کو بھنک تک نہیں لگنے دی مجھے جواب دے خانزادی اگر عنان لالا اٹھ کر نہ جاتے تو کیا آپ نکاح پر نکاح کر لیتی؟ اگر وانی کا اغواء نہ ہوا ہوتا اور میں اُسکی ہسٹری نہ چیک کرواتا تو اس نکاح سے بے خبر ہی رہتا، آپ نے مزید کتنی دیر مجھے اور گھر والوں کو اندھیرے میں رکھنا تھا؟

چلیں چھوڑیں یہ ساری باتیں یہ سب آپکی ناقص عقل سے باہر کی باتیں ہے فلحال آپ اپنے کاغذی شوہر کو یہاں بلائے اور ساتھ نکاح نامہ اور طلاق نامہ بھی منگوانا، ابھی سارا چٹا کھاتہ کھل جائے گا

کافی دفعہ انصر کے نمبر پر کال ملانے کے بعد بھی جب عروب کو ناکامی کا سامنا ہوا تو اُسکو اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاتا معلوم ہوا





## URDU NOVEL BANK

آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں چلو اور آپ وہاں اسٹیج پر خولہ بھابھی کے پاس کیا کر رہے تھے؟ کچھ دیر بعد وانی کو ہوش آیا تو خود کو اپنے پاکستان والے گھر میں دیکھ کر پریشان ہو گئی پھر ہمت کر کے کمرے سے باہر نکلی تو ٹکراؤ اپنے چلو سے ہوا جو شاید اُسی کے پاس آرہے تھے

شکر تمہیں ہوش آیا ورنہ مجھے تو لگا تھا ڈاکٹر کو بلانا پڑے گا، جاؤ جا کر کھانا وغیرہ کھاؤ، پھر رات ہونے سے پہلے ہمیں ایئرپورٹ کے لیے بھی نکلنا ہے، ابراہیم صاحب وانی نے اتنی آرام سے بات چیت کی جیسے وہ وانی کو اغواء کر کے نہیں دعوت میں لے کر آئے ہیں

آپ کا دماغ کام کرنا بند ہو گیا ہے کیا؟ میں آپ سے کیا کہہ رہی ہو اور آپ مجھے کھانے کی آفر کر رہے ہیں؟ خولہ بھابھی آپکی بیٹی تو نہیں ہے پھر نکاح کے

## URDU NOVEL BANK

وقت ولدیت پر آپکا نام اور وہاں آپکی موجودگی، دونوں ہی اسی طرف اشارہ کر رہے  
!ہیں کہ آپ ہی اُنکے والد ہے

نظریں بہت تیز ہے تمھاری واہ! کیا تجزیہ کیا ہے؟ لیکن اپنی اسی تجزیہ کاری کی  
وجہ سے تمہیں اغواء ہونا پڑا، مجھے نہیں پتا تھا وہ مرغا بھی خان مینشن میں ہی  
نکاح کریں گا لیکن تمھاری وہاں مزید موجودگی میرے لیے خطرہ بن سکتی تھی اس  
لیے ناچار تمہیں اغواء کرنا پڑا ویسے قسمت ایسے مہربان ہوگی میں نے سوچا نہیں

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

تھا

ایئرپورٹ کیوں؟ مجھے واپس مینشن چھوڑ کر آئے آپ، اُدھر سب پریشان ہو رہے  
ہونگے

چٹاخ

زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں ہے لڑکی ، جیسا میں کہو ویسا ہی کرنا ہوگا ، مجھے  
حکم دینے کی ضرورت نہیں ہے



ضروری نہیں کہ

، ہر وہ شخص جو تمہاری زندگی سے چلا گیا ، اسکا جانا تمہارے لیے ہی اچھا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
، ہو سکتا ہے کہ یہ اُس کیلئے اچھا ہو

، اور تم ہی اصل مصائب کی جڑ ہو

تو ہر معاملے میں اپنے لیے یہ تعصب نہ رکھو کہ تم ہی صالحین میں سے  
ہو.....!

ایئرپورٹ کی چیکنگ پلیس پر وانی اور ابراہیم صاحب عجلت میں داخل ہوئے وانی مسلسل احتجاج کی تگ و دو میں نظر آ رہی تھی لیکن جب ابراہیم صاحب نے افرہیم صاحب کی جان لینے کی دھمکی دی تو وہ کارکر ثابت ہوئی اور وانی خاموشی سے ساتھ چلنے کے لیے راضی ہو گئی

آپ میرے پاسپورٹ وغیرہ کا کیا کریں گے اُس کے بغیر تو میں یہاں سے نہیں جاسکتی، افسوس کہ آپ جلد ہی ناکام ہو جائے گے، وانی کو جب کچھ اور سمجھ نہیں آئی تو اس نے مزید پاکستان میں رکنے کی ترکیب بنائی جس پر بہت احتیاط سے عمل کرنے کی ضرورت تھی

## URDU NOVEL BANK

ہا ہا ہا میں ناکام ہو ہی نہ جاؤ، میرے پاس تمہاری قید کے پیپرز تو ہے ہی  
لیکن تمہاری چہیتی کی آزادی کا پروانہ بھی میرے ہی ہاتھ میں ہے، ابراہیم صاحب  
نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا

کیا مطلب؟؟

تمہارے سارے ڈاکیومنٹس اور عروب کا نکاح نامہ سب کچھ ہی تو "میرے پاس  
ہی ہے۔" بیچارے نیکی کرنے چلے تھے لیکن اب تا عمر اس نیکی کا خمیازہ ہی  
بھٹکتے رہے گے، نا نکاح نامہ ملے گا نہ ہی نکاح کرنے کی وجہ (تم)۔

آپ کے پاس یہ سب کیا کر رہا ہے؟؟

## URDU NOVEL BANK

بہت بولتی ہو تم لڑکی، لیکن چلو کوئی بات نہیں ہماری آخری ملاقات ہی ہے اس لیے تم میرے سے جتنی مرضی باتیں کر لو، ایک تو سفر بھی اچھا گزرے گا اور بوریت بھی محسوس نہیں ہوگی، کیا پوچھا تھا تم نے کہ میرے پاس یہ سب کیسے؟ تو بات صاف ہے تمہارے بزدل باپ کے سامنے شرط رکھی گئی تھی کہ اپنی بیٹی کی زندگی کی ضمانت کے طور پر دو دن کے اندر یہ تمام کاغذات میرے حوالے ہونے چاہیے اور تمہارا باپ واقعی بزدل ثابت ہوا اگلے 24 گھنٹوں سے پہلے ہی یہ سب میرے حوالے کر گیا۔ خیر باقی کی جانکاری تم پلین میں لے لینا ویسے بھی یہ سب جان کر تمہیں کوئی فائدہ نہیں ہونا اب کیوں کہ آج کے بعد پاکستان یا پاکستان کے مکینوں سے تمہارا کوئی واسطہ نہیں ہوگا چلو خیر جلدی چلو میں چیکنگ وغیرہ سے فری ہو کر آیا تم کوئی ہوشیاری نہ کرنا ورنہ اسکا خمیازہ تمہارے باپ کو بھگتنا پڑے گا

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم صاحب کے جاتے ہی وانی کے پاس ایک اجنبی آکر بیٹھتا ہے اور تھوڑی ہی دیر میں وانی کی گود میں ایک پرچی اچھالتا وہاں سے اٹھ کر غائب ہو جاتا ہے

وانی پہلے تو تھوڑی دیر پرچی کو کسی منی بمب کی طرح دہشت زدہ گھورتی ہے لیکن جب ابراہیم صاحب کی واپسی کا خیال آتا ہے تو اُنکی دی دھمکی کی وجہ سے جلدی سے پرچی اٹھا کر پھینکنے لگتی ہے لیکن کسی آس کے تحت ڈرتے ڈرتے پرچی کھول لیتی ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

"وانی جلدی لیڈرز ٹوائٹ کی طرف پہنچ جاؤں"

## URDU NOVEL BANK

پرچی کی سطر پڑھ کر وانی عجیب پریشانی میں گھیر جاتی ہے کہ ایک اجنبی اسکو ایسا کیوں بولے گا، ابھی وانی فیصلہ بھی نہیں کر پاتی کہ جائے یا نہ۔ اُسے ابراہیم صاحب کی آواز آتی ہے جو اُسے چلنے کا بول رہے ہوتے ہیں

چلو میں ذرا واشروم ہو آؤں پھر پلین کیلے چلیں گیں۔

جلدی چلو یہاں سے، ٹوائٹ پلین میں بھی ہوتے ہے۔۔ وہاں چلی جانا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ایمرجنسی ہے چلو میں یوں گئی اور اوریوں آئی، آپ یہی کھڑے میرا انتظار کرنا آگے پیچھے نہ ہو جانا، میں یہی آ جاؤں گی۔۔۔۔۔ وانی کہتی کہتی ابراہیم صاحب، سے بہت دور بھاگ جاتی ہے



## URDU NOVEL BANK

ابراہیم صاحب کی آنکھوں سے اوجھل ہونے کے بعد وانی مزید پریشان ہو جاتی ہے کہ ٹوائلٹ کی طرف جائے یا نہیں، مزید کوئی اور امتحان نہ کھڑا ہو اُس کے لیے،،،،،،،، پھر عروب کا سوچتی واشروم کی طرف چل پڑتی ہے کہ شاید یہ اجنبی واقعی میں اسکی مدد کے لیے ہی بھجوا یا گیا ہو

بہت ٹائم لگا دیا آپ نے آنے میں کیا پاکستان سے واپس جانے کا پکا ارادہ ہے؟؟ اجنبی جس کی صرف آنکھیں ہی وانی کو نظر آ رہی تھی باقی اُسکا گیٹ اپ فل بلیک کا سٹیوم تھا بلیک لیڈر جیکٹ کیساتھ بلیک جینز اور بلیک جوگر پہنے ہاتھوں میں بلیک گلوں اور سر پر بلیک پی کیپ پہنے جبکہ چہرے پر بلیک ماسک، لگائے ہوئے وہ اجنبی وانی کو اندھیری رات کا ہی کوئی حصہ لگا تھا

## URDU NOVEL BANK

نہیں وہ۔۔۔۔ ابھی وانی کوئی بات کرتی اس سے پہلے ہی اُس اجنبی نے وانی کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اور اُسے لیے دوڑ لگا دی

وانی با مشکل ہی اُسکی سپیڈ کا ساتھ دے پا رہی تھی، تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ ایئرپورٹ سے قدرے فاصلے پر تھے

یہ پہنو اور بیٹھو جلدی، اجنبی سے آنکھوں پر بلیک شیڈ لگائے اور ہیلیمٹ ایک خود پہنا اور ایک وانی کی طرف بڑھایا، جب اجنبی کو لگا وانی ہیلیمٹ لینے کی بجائے اُسے ہی گھور رہی ہے تو خود ہیلیمٹ اُسکے سر پر پہنایا اور کرخت لہجے میں وانی کو مخاطب کیا

## URDU NOVEL BANK

سنو لڑکی پہلے ہی تمھاری سستی کی وجہ سے میں تمھارے چلچو کی نظر میں آ گیا ہو، اس لیے خود کو اور مجھے اب مزید پریشانیوں میں ڈالنے کی بجائے پھرتی سے کام لو اگر تم نہیں چاہتی کہ میں تمہیں گود میں اٹھا کر بانگ پر بٹھاؤں تو دو سیکنڈ میں تم مجھے بانگ پر میرے پیچھے بیٹھی ملو۔ اجنبی نے بانگ سٹارٹ کرتے کہا

وانی نے دھمکی سنتے ہی منہ بسور کر بانگ پر اپنی نشست سنبھالی

visit for more novels:

پکڑ کر بیٹھو" بچی کہیں فلیٹ کی بجائے آج رات ہسپتال میں گزارنی پڑے"

دیکھو کالی سیاہی تم ایک تو مجھے اتنی زور سے کھینچ کر بھگاتے ہوئے لائے ہو کہ میری چپل ایک وہی رہ گئی ہے اور دوسری کا بھی کوئی حال نہیں ہے ٹوٹنے کے در پر ہے، میرے پاؤں رگڑ کی وجہ سے دکھ رہے ہیں اور ہاتھ بھی کھینچنے کے

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

سبب درد میں مبتلا ہے، اوپر سے مجھے اپنا تعارف کروانے کی بجائے حکم پر حکم چلائی جا رہے ہو۔ اگر اتنا ہی میرے چاچو کی نظروں میں آنے سے ڈر لگ رہا تھا تو مجھے پرچی تھمائی ہی کیوں؟ زیادہ ہی تیس مار خان بننے کا شوق چڑھا تھا کیا اب ہوا نکل بھی گئی؟ اور فلیٹ یا ہسپتال کیوں لے کر جانا ہے مجھے سیدھا خان مینشن بانک کو گھماؤ اپنی، زیادہ ہی میرے سامنے ہیرو پنتی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، "پکڑ کے بیٹھو"، گرا کر تو دکھاؤں مجھے ساتھ تمہیں بھی نہ کھینچ لیا تو کہنا اور ہاں پہلے مجھ نئی جوتی دلو! اس طرح ایک ٹوٹی جوتی کے ساتھ بانک پر بیٹھ کر مجھے شرم آرہی ہیں۔۔۔ دیکھو کہیں کوئی شو شاپ نظر آئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تمہاری ایچ کیا ہے؟؟؟ اجنبی نے وانی کی اتنی لمبی تقریر پر صرف یہ پوچھا

آٹھ ہے سائز میری جوتی کا، بدھو جوتی کی ایچ نہیں سائز ہوتا ہے۔

میں نے تمہارے پاؤں کا سائز نہیں تم سے تمہاری عمر ہی پوچھی ہے

کیوں پاکستان میں جوتی خریدنے کیلئے پاؤں کے سائز کی جگہ صرف عمر بتانے سے  
بھی جوتی مل جاتی ہے؟

زیادہ میرا سر نہ کھاؤ چپ چپ بیٹھ جاؤ، سر درد، تم چپ ہی اچھی لگتی ہو بس

www.urdu-novel-bank.com

مجھے چپ بعد میں کروانا پہلے مجھے جوتی دلو

## URDU NOVEL BANK

یار تم لڑکیوں کے پاس آنکھوں کے اوپر والا پلاٹ واقعی بلینک (خالی) رہتا ہے کیا؟ یہاں تمہارے چاہو اور اُنکی ٹیم تمہاری تلاش میں پھر رہے ہونگے کبھی بھی ہمارا تعاقب ہو سکتا ہے اور ادھر تمہیں جوتی کی پڑی ہے، سرسلی

ہاں تو تمہیں کس نے کہا تھا کہ مجھے بچاؤ؟ آرام سے جا تو رہی تھی میں پاکستان سے باہر، ایک جوتی کے لیے بہانے بازی تو نہ کرو

visit for more novels:

بلکل صحیح مجھے کس اُلو کے پیٹھے نے مشورہ دیا تھا کہ وانی نامی بھینس کا پھندہ اپنے گلے میں ڈال کے پھرو؟؟

بلکل صحیح،،، ایک منٹ ایک منٹ یہ بھینس کس کو بولا تم نے؟

## URDU NOVEL BANK

کسی کو نہیں میرے منہ سے غلطی سے نکل گیا میں بھلا وانی جی آپکی شان میں  
کوئی گستاخی کر سکتا ہوں

اچھا کالی سیاہی تمہیں میرا نام کیسے پتا؟؟

بہت سُست سروس ہے آپکی! آپ کا نہیں خیال سب سے پہلے یہ سوال پوچھا  
جاتا ہے اور مجھے بھی آپ یہ کالی سیاہی بولنا بند کریں۔ اور ذرہ سی تمیز سے مخاطب  
ہو مجھ سے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں کیوں آپکی عزت کروں، آپ نے عزت والا کام تھوڑی کیا ہے؟، زمانہ بدنام  
حرکت کر رہے ہیں،، بھاگا کر لے کر جا رہے ہیں لڑکی کو، اور اُمید رکھتے ہیں  
عزت کی

وانی شٹ اپ ،، اب مجھے آپکی آواز نہ آئیں ورنہ میں نے کسی درخت میں جا کر  
بانک ٹھوک دینی ہے ، بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہے ، ایک تو اپنی جان مصیبت  
میں ڈال کر آپکو وہاں سے نکالا ہے

ایکسیڈنٹ کرنے سے پہلے مجھے اتار دینا اور اس سے بھی پہلے مجھے جوتی دلوا دینا  
پھر آپ جو مرضی کرو میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وانی میں سچ میں کسی ٹرک کے آگے بانک لے جاؤں گا اور اپنے ساتھ آپکو بھی  
بھاڑ کی ہوا کھلا لاؤں گا، اس لیے چپ کر جائے۔۔۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

صحیح کہتے ہے دانشور لڑکیوں کی عقل گوڈوں میں ہی ہوتی ہے۔۔ بندہ جانور سے عقل کی اُمید رکھ لیں لیکن اس مخلوق سے نہیں

🌱❤️£@!b@ @z€€√^^\❤️🌱

السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ہانی نے با آواز بلند سلام کر کے سب کو اپنی موجودگی سے آگاہ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وعلیکم سلام! آئیے ہانیہ ولید رانا، آپکا ہی انتظار تھا، مجھے تو جانتی ہوگی آپ بہت اچھی طرح ہیں نا؟ ارتضیٰ نے وانی کی طرف مڑ کر خاصا طنزیہ لہجہ اپناتے آنکھ ونک کرتے پوچھا

## URDU NOVEL BANK

نہیں سرسری ساپتا ہے آپکا بس، آپکو لندن میں پہلی دفعہ دیکھا تھا اور اب دوسری دفعہ مل رہی ہو تو مجھے کیسے پتا ہوگا آپ کا اچھی طرح سے؟ ہانی نے اپنے لہجے میں حیرانی سمولے پوچھا

کوئی کچھ کہنا چاہتا ہے اس معصومیت کے پیکر کو جسکے ایک بیان کی وجہ سے آپ سب لوگوں نے مجھے در بدر کر دیا تھا، خانزادے نے گول گھومتے چاروں طرف دیکھتے انگلی سے سب کو اشارتاً پوچھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لگتا ہیں کورٹ کی طرح یہاں پر بھی مجھے ہی اپنا گلا پھاڑ پھاڑ کر چیخنا پڑے گا، تو وقت ضائع کیے بغیر ملزم سے سوال جواب شروع کرنے چاہئے، کیسا وکیل ہو میں جو اپنا کیس اپنے ہی گھر کی عدالت میں خود لڑ رہا ہو، ارتضیٰ نے لہجے میں مایوسی سمولے اداکارانہ انداز میں کہا

تو مس ہانیہ ولید رانا اگر آپ مجھے یعنی ارتضیٰ خانزادے کو نہیں جانتی تو میرے عشق میں گرفتار ہو کر لندن میں ایک لڑکی کو اغواء کروانے کیا کرنے پہنچ گئی تھی؟ تو کیا وہ کوئی اور ہانی نامی لڑکی تھی جو ارتضیٰ کے کہنے پر اُسکے اس جرم میں برابر کی حصے دار بنی تھی؟ ذرا روشنی ڈالنا پسند کریں گی آپ اپنی لندن کی سرگرمیوں پر؟

میں شرمندہ ہو آپ سے کہ لندن کے پارک میں آپ سے جان بوجھ کر لفٹ مانگی اور پھر آدھے راستے میں آپکو انجیکٹ کیا لیکن مجھے ارتضیٰ نے کہا تھا بس وہ یہ سب اپنی کزن انابیہ سے بدلے کیلئے کر رہا ہے اسلیئے مجھے اُسکا ساتھ دینا ہوگا لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ اس سے آپ لوگوں کی بھی زندگی پر ایفیکٹ پڑے گا آپ کو انجیکٹ کرنے کے کچھ دیر بعد وہاں ارتضیٰ کی کزن عنان لالا کی گاڑی میں آتی نظر آئی تو ارتضیٰ کو ہمارا پلان کامیاب ہوتا معلوم ہوا اس لیے اس نے

## URDU NOVEL BANK

میرے نقلی باپ بن کر رونا پیٹنا ڈالا اور وہاں سے ہمیں لے کر نکل آیا اور پھر ایک وائس ریکارڈنگ مجھے دے کر میرے فلیٹ میں چھوڑ آیا اور خود اپنی کزن کو لے کر پاکستان آگیا اُسکے بعد ارتضیٰ کی مجھ سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی تھی

واہ زبردست یعنی لڑکیاں واقعی ناقص العقل مخلوق ہوتی ہے، اچھا چلے چھوڑیں اس بات کو آپ نے یہ سب الزام میرے سر کیوں ڈالا میری آپ سے کیا دشمنی؟ ارتضیٰ کو ہانی کی من گھڑت کہانی سننے میں ذرہ برابر بھی دلچسپی نہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

..... تھی

کیا آپ ارتضیٰ سے پاکستان واپس آ کر ملی؟ یا کسی اور جگہ وہ آپ کو نظر آیا ہو،؟ میجر احمد نے ارتضیٰ کی بات کاٹتے ہانی کو خود سے مخاطب کیا

## URDU NOVEL BANK

پاکستان آنے کے بعد جب ہم لوگ انابیہ کے گھر گئے تھے تو وہاں اُسکی تصویر دیکھی تھی اور اُس کی بعد ابھی دوپہر نکاح کی تقریب میں سرسری سی ارتضیٰ سے ملاقات ہوئی تھی بس، ہانی نے نا سمجھی سے کہا

یعنی ان سب کا ماسٹر مائنڈ انابیہ کے گھر ہی ہے مجھے تو پہلے ہی شک ہو گیا تھا لیکن اب یقین ہو گیا ہے کہ اس سب کے پیچھے "وہی" ہے، میجر احمد نے غصے سے مٹھیوں کو بھینچتے کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا مطلب میجر؟ عنان التمش نے خاموشی کا قفل توڑتے پوچھا

عنان التمش آپ انابیہ کو کب سے جانتے تھے؟ میجر احمد کی توپوں کا رخ اب عنان التمش کی طرف تھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جب لندن گیا تھا تو یونی میں ملا تھا

صحیح ! اور کب سے منکوحہ تھی وہ آپکی؟ کیا آپکا نکاح بھی لندن میں ہی ہوا تھا؟؟

نہیں لندن میں نہیں ہوا بلکہ یہاں داد جی کی موجودگی میں ہی ہوا تھا جبکہ مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ میرا نکاح انابیہ سے ہی ہوا ہے۔ میں تو آج صبح تک انہیں مرحوم ہی سمجھتا تھا میری یہ غلط فہمی شاید مزید چلتی اگر انابیہ کی چاچی مجھے نہ ملتی تو۔۔۔۔۔

یعنی انابیہ اور انا اسفند ایک ہی ہے؟؟ عمیر رانا کی حیرانگی سے بھرپور آواز برآد ہوئی کیونکہ انابیہ کے پیچھے عنان سے بھی زیادہ خوار عمیر رانا کو ہونا پڑا تھا

بلکل تبھی تو عنان لالا اور میں اسوقت ایک کمرے میں موجود ہیں ورنہ اتنے سالوں میں آپ نے دیکھا کہ ایک میان میں دو تلواریں اکھٹی ہوئی ہو، ارتضیٰ نے آنکھ ونک کرتے ایک دل جلی مسکراہٹ عمیر رانا کی طرف اچھالی تھی

یعنی تجھے پتا تھا عنان کا نکاح انابیہ سے ہوا ہے، عمیر رانا کا دل کر رہا تھا کہ ارتضیٰ کی سالوں کی خاموشی پر آج اُسکا سر پھاڑ دیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کوریکشن پلیز! عنان لالا اور انابیہ بھابھی کا نکاح کروانے کے لئے میں نے ہی داد جی کو تجویز دی تھی۔ یعنی عنان لالا کا نکاح انابیہ بھابھی سے میں نے ہی کروایا تھا

## URDU NOVEL BANK

سالے ، بھاڑ میں گیا تمہارا بھائی چارہ ، تمہاری وجہ سے میں زمانے بدنام جگہوں پر  
خوار ہوا ہو ، ارتضیٰ کی بات سنتے ہی عمیر رانا کسی آتش فشاں پہاڑ کی طرح پھٹتا  
ارتضیٰ پر برس چکا تھا ساتھ ہی اپنے ہاتھوں کے جوہر سے بھی ارتضیٰ کو نواز چکا  
تھا۔

عمیر کیا کر رہا ہے وہ پہلے ہی زخمی ہے ، عنان التمش نے فوراً آگے بڑھ کر ارتضیٰ  
سے عمیر رانا کو پیچھے کیا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاں بالکل وہ پہلے ہی زخمی ہے لیکن تو کیوں صحیح سلامت کھڑا ہیں ابھی تک ، عمیر  
نے کہتے ساتھ ہی ہاتھ کا پیچ بنا کر عنان التمش کے پٹھانی نقشوں نگار کو بگاڑنے  
کیلئے ناک کی سیدھ میں مارا تھا ، صدقے تمہارے بھائی چارے کے مجھے فضول میں  
، ذلیل و خوار کروایا



آدھی آدھی راتوں کو مجھے جگا کہ "عمیر مجھے نیند نہی آرہی" عمیر میرا دم گھٹ رہا ہے "عمیر وہ ایسی جگہ کیسے رہی ہونگی، عمیر چل بھروبیا بن انہیں ڈھونڈے، عمیر تھوڑی بہت مار ڈھار سے کیا ہو جائے گا سہ لی میری خاطر، "عمیر انہوں نے میری وجہ سے خود سوزی کر لی" عمیر میں تا عمر

ارتضیٰ کو معاف نہیں کروں گا "عمیر اگر ارتضیٰ میرے سامنے آیا تو میں اپنے ہاتھوں سے اُسے انابیہ کے پاس بھیج دوں گا، عمیر یہ،، عمیر، وہ

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com عمیر انابیہ میرا عشق، عمیر انا میری دشمن۔۔۔۔۔

سالوں سے انابیہ انا اور ارتضیٰ کرتے کرتے میرا سر کھاتا رہا اور آج اتنی بڑی حقیقت پتا چلنے پر چپ کر کے اٹھ کر چلا گیا، سالے، کمینے، اگر اب بھی ارتضیٰ نہ بولے تو تیرا تو کوئی ارادہ نہیں تھا مجھے بتانے کا، عمیر کا بس نہیں چل رہا تھا ارتضیٰ اور عنان کے بعد جا کر انابیہ سے بھی دو دو ہاتھ کر آتا، پے در پے مکوں

## URDU NOVEL BANK

کی برسات عنان کے منہ پر کرنے کے بعد بھی عمیر رانا کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا، ہانی نے جب دیکھا کہ عمیر رانا کی لڑائی طول پکڑ رہی ہیں تو عمیر رانا کو عنان الہتمش سے پیچھے کیا جب کہ باقی سب اس منظر سے لطف اندوز ہونے میں لگن تھے

بھائی بس کر دیں، ابھی تو بیچارے لالا کی رخصتی بھی نہیں ہوئی آپ کیوں انکی شکل کے پیچھے ہاتھ منہ دھو کر پڑ گئے ہیں، جب سب کو اپنی جگہ کھڑے ہنستے دیکھا تو ہانی نے خود آگے بڑھ کر عمیر رانا کو پیچھے کھینچا جو بامشکل ہی اُس سے سنبھلا تھا

ہانی تم کیا جانو میرا غم، اس مہینے نے مجھے ایسی ایسی جگہ ذلیل کروایا ہے جہاں میں جانے کا سوچ بھی نہیں سکتا اور آج جب اسے اسکی مراد مل گئی تو کیسے

## URDU NOVEL BANK

ماتھے پر آنکھیں رکھ لی ہے اتنی جلدی تو گرگٹ بھی رنگ نہیں بدلتا جتنی جلدی ان خاندادوں نے بدلے ہیں

ایک منٹ ایک منٹ مجھے انابیہ نامی چپیٹر پورا جاننا ہے۔ بھئی میرا حق بنتا ہے اسکی وجہ سے میں نے اتنے سال ہانی اور ارتضیٰ سے بدگمانی میں گزارے اور مجھے بہت کنفیوژن ہے اگر ارتضیٰ تو ہانی کو نہیں جانتا ہانی تجھے نہیں جانتی تو پھر یہ ارتضیٰ والا کلائمکس کیا ہے؟ اتنے سالوں سے انا، عنان کے ساتھ ہے تو عنان میسنے تجھے کبھی شک نہیں ہوا کہ انا ہی انابیہ ہے اور آج ایک دفعہ کے آنکھوں کے تصادم میں تجھے اندازہ ہو گیا کہ انا ہی انابیہ ہے؟ اور اگر تو اتنا ہی مطمئن ہے انا کے انابیہ ہونے سے تو محفل ادھوری چھوڑ کر کیا کرنے گیا تھا؟ اور ایسا کیا کہہ دیا تھا تجھے انا کی چچی نے جو تجھے پتا لگا کہ یہی تیری بچھڑی معشوقہ ہے؟؟ اور انا نے کبھی خود کیوں نہیں بتایا کہ وہ ہی انابیہ ہے؟؟ اور یہ تمہرڈ پرسن کون ہے مطلب کہ ولن کون ہی؟ اور ہانی نے انابیہ کے گھر جسکی تصویر دیکھی وہ کون

## URDU NOVEL BANK

ہے؟ اور وانی کا اغواء کار کون ہے؟ عروب اور انصر کا کیا سین ہے؟ اے  
 ولن ہے کون آخر، سالوں سے ارتضیٰ کو ولن سمجھتے رہے اب پتا چل رہا ہے نہ  
 انابیہ مری نہ ہے اور نہ ہی ارتضیٰ نے ایسا کوئی گیم کھیلا؟ تو اصلی مجرم ہے کون  
 بھئی۔۔۔۔۔ میرا دماغ پھٹنے کے در پر ہے تم خاندانوں نے کیا بھول بھولایاں  
 شروع کر رکھا ہے اب بھی کھڑے ہنس رہے ہو میں تیرے سارے ڈانٹ توڑ  
 دینے ہے میسنے اپنی بتیسی اندر کر اور اس پٹھانی منہ کو زحمت دیں تھوڑی، مجھے  
 ،انا اور انابیہ کا کلائمکس بتا جلدی، عمیر رانا اس وقت اپنے بال نوچنے کے در پر تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مجھے تو خود نہیں پتا اتنا سب کچھ، عنان الممش نے بے چاگی سے کہا

عنان لالا میرے خیال سے پہلے آپ اپنے بے صبرے دوست کو آج کا سین  
 بتائے باقی میری کہانی تو لمبی ہے کہ مجھے انابیہ کہاں کیسے ملی اور آپ کی زوجیت

## URDU NOVEL BANK

میں کیسے پہنچائی گئی "ہم تو انت میں بولے گے"۔ لیکن ایک بات میں سب کو کلیئر کر دو کہ میرا ہانی سے کبھی کوئی سین نہیں تھا۔ اور مورے آپ تھوڑا ریفریشمنٹ لائیں، عمیر لالا کے گلے میں کانٹے چبھ رہے ہونگے اتنا نون سٹاپ بولیں ہے

وانی کدھر ہے وہ ٹھیک تو ہوگی نہ؟؟؟ عروب نے ڈرتے ڈرتے پوچھا مبادہ ارتضیٰ پھر سے اُس پر چڑھائی نہ کر دوڑے لیکن عروب کی سوئی ابھی تک وانی پر ہی اٹکی ہوئی تھی اس لیے آنکھیں میچے جلدی سے پوچھا اور سر جھکا لیا

بلکل ٹھیک ہے وہ اب، محفوظ مقام پر پہنچادی گئی ہے اُسکی طرف سے آپ بے فکر ہی رہے، میجر احمد نے تسلی آمیز لہجے میں کہا

## URDU NOVEL BANK



"نکاح کے دن کی جھلک"

بیٹا تم ہی عنان التمش خان زادہ ہو۔؟؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی۔ میں ہی ہو لیکن آپ کون ہے۔؟؟

میں وہ انا اسفند کی چچی ہو یعنی آپکی چچی ساس، سدرہ بیگم نے لہجے میں چاشنی گھولتے کہا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، جی بہتر

تم نے انا میں کیا دیکھا جو اُس سے نکاح کرنے چلے ہو، بہت ہی منہوس ہے یہ لڑکی، سبز قدم کہہ لو۔۔۔ اور زبان دراز تو واللہ حد درجے کی ہے لیکن اس سب سے بڑھ کر وہ گھٹیا کردار کی مالک ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ زبان سنبھال کر بات کریں آپ خود ایک عورت ہو کر کسی دوسری عورت کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتی ہے؟؟ عنان التمش کا دل چاہ رہا تھا سامنے موجود شخصیت کا گلا ہی گھونٹ دیں جو عورت ہوتے ہوئے کسی دوسری عورت کی کردار کشی میں محو گفتگو تھی

## URDU NOVEL BANK

لوجی میں نے سچ ہی کہا ہے۔ میرا بیٹا خود لندن سے اسے واپس لایا تھا کسی لڑکے کے ساتھ کار میں سیر سپاٹوں پر نکلی ہوئی تھی بس پھر کیا تھا میرا بیٹا اُسی وقت وہاں سے لے آیا اس گھٹیا لڑکی کو اور اس کی صحیح جگہ پر پہنچا آیا۔۔

کیا بتاؤ کتنی راتیں کوٹھے پر گزاری ہے اس نے مجھے تو لگا تھا وہی مر کھپ جائے گی لیکن بہت ہی ڈھیٹ ثابت ہوئی ہے کسی اور عاشق کے توسط سے وہاں سے بھی نکل گئی، بہت اونچی پہنچ معلوم ہوتی ہے اس کے یار کی جہی تو ایسی جگہ سے نکال لایا۔۔۔ لیکن کیا فائدہ؟ ایسی جگہ کی لڑکیاں کون سی دودھ کی دھلی رہتی ہے بیٹا تمہارے فائدے کی ہی بات ہے ابھی بھی موقع ہے مگر جاؤ نکاح سے۔۔ اس گندگی کے ڈھیر کو کیوں اپنے گلے کا طوق بنانا چاہتے ہو۔

کون سا بیٹا ہے آپکا؟؟ عنان التمش نے بہت ضبط سے سدرہ بیگم کی پوری بات سنی کیوں کہ وہ معاملے کی تہہ تک پہنچنا چاہتا تھا



بیٹے تو الحمد للہ دو جڑواں ہے میرے لیکن افنان ہی میرا سمجھدار بیٹا ہے باقی عفان تو چمچہ ہے ان اسفی لوگوں کا۔۔۔

افنان لایا تھا انابیہ کو لندن سے؟؟

ہاں بالکل وہی لایا تھا، پسند کرتا تھا انابیہ کو لیکن انابیہ وہاں لندن میں ہی کسی کو دل دے بیٹھی اس لیے افنان کو غصہ چڑھ گیا بس گرم خون ہے نہ۔۔ جوش مار گیا اس لیے پاکستان آتے ہے اس بدکردار لڑکی کو بدکرداروں کے اڈے پر چھوڑ آیا،

یہ بات آپکو آپکے بیٹے نے بتائی تھی یا انابیہ نے؟؟

کسی نے بھی نہیں،، اس بات کی تو بھنک تک نہیں لگنے دی تھی ان دونوں نے گھر میں کسی کو وہ تو اللہ کی طرف سے مجھے موقع مل گیا تھا ان دونوں کی بات چیت سننے گا بس میں نے بھی سوچ لیا تھا یہ راز میں بھی کسی صحیح بندے کو ہی بتاؤں گی ہاں اگر افنان اور انابیہ کی شادی طے ہوتی تو بھری محفل میں انابیہ کو ذلیل کر دیتی نکاح کے عین ٹائم لیکن ابھی بھی وقت میرے ہاتھ میں ہی ہیں اس لیے تمہیں ساری حقیقت بتائی ہیں پیچھا چھڑا لو اس بد کردار لڑکی سے نکر جاؤ نکاح سے، اس بد کردار لڑکی کے دو یار تو ہمارے گھر بھی آئے تھے اُنکے سامنے تو ہم نے اسے مرا ہوا ہی ثابت کر دیا تھا، عنان التمش کی خاموشی دیکھ کر سدرہ بیگم کو شہ مل گی اس لیے عنان کی برین واشنگ کی پوری کوشش کرنے لگی تھی

## URDU NOVEL BANK

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے آپ، آپ کا بہت شکریہ، جانے انجانے آپ نے میری بہت مدد کر دی ہے اور اس کا صلہ آنے والے وقت میں آپکو بہت جلدی ملے گا،،، عنان الہتمش نے افنان کو تصور میں لاتے اپنی بات مکمل کی

اچھا بیٹا میں چلتی ہو اگر کسی نے مجھے تمہارے ساتھ دیکھ لیا تو خوا مخواہ ہی میرے پیچھے پر جائے گے، وہ کیا ہے نہ نیکی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے، سدرہ بیگم مسکراہٹی ہوئی وہاں سے ہٹ گئی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اگر یہ سب سچ ہے تو کیا انابیہ ہی انا ہے لیکن انابیہ کی آنکھیں تو نیلی تھی لیکن انا کی آنکھیں تو شاید بلیک یا کوئی اور ہے، لیکن ہاں اتنا تو کنفرم ہے کہ بلیو نہیں ہے، اور شاید اسی لیے مجھے اُنکی طرف شروع دن سے اٹریکشن رہی ہے

## URDU NOVEL BANK

انسان اسی خبط میں مبتلا ہے کہ

چاہت کا ہونا نہ ہونا اُس کے اختیار میں ہے

جبکہ

یہ تو خمیر کی کشش ہے

!\_\_\_\_\_ جو کھینچتی ہے

یہ خمیر کی کشش کیا ہے؟؟

تیرے وجود کے لیے \_\_\_\_\_ جہاں سے مٹی اٹھائی گئی

!\_\_\_\_\_ اُس کے ساتھ کی مٹی کی کشش

بتا رکھی ہیں چند خواہشیں اس کو----

بتایا ہے تکمیل ممکن ہے تم سے-----

## URDU NOVEL BANK



واہ واہ تیری چاچی ساس تو بہت ہی کمال ہے اور اُنکا سپوت تو اُن سے بھی چار ہاتھ آگے ہیں اپنی کزن کو ایسی جگہ چھوڑ آیا اور اگر میں غلط نہیں تو اس جگہ سے نکالنے والا یار (بقول سدرہ بیگم) کے کوئی اور نہیں ارتضیٰ تو ہی ہے،،، عمیر رانا نے چھوٹے ہی کہا

visit for more novels:

بلکل صحیح پہچانا، اب ظاہر ہے لالا کی دیوداس والی شکل دیکھ دیکھ کر خان مینشن کے مکینوں نے مایوسی کا لبادہ اوڑھ لیا تھا بس پھر کیا تھا ارتضیٰ داگریٹ نے زمین آسمان ایک کیا اور انابیہ کو ڈھونڈ کر ہی دم لیا لیکن اس تلاش نے مجھے "ایک مخلص دوست سے بھی ملوا دیا" میجر احمد

## URDU NOVEL BANK

ویسے لالا مجھے اتنا تو یقین ہے کہ آپ نکاح کی تقریب سے اُٹھ کر صرف اس لیے تو نہیں گئے ہونگے کہ آپ کی چچی ساس اپنے منصوبوں پر خوش ہو سکے ؟

میں مسجد گیا تھا شکرانے کے نوافل ادا کرنے ، اپنے رب کی طرف سے عطا کی گئی رحمت کا شکر ادا کرنے کہ میری انابیہ نے خودکشی جیسا حرام فعل سرانجام نہیں دیا اور میری زوجیت میں آنے والی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ میری سالوں کی محبت ہی ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لالا آپ سالار سکندر سے اتنا انسپاڑ ہوئے کہ بالکل ویسا ہی کیا جیسا سالار نے امامہ کے ملنے پر کیا تھا اُنکا بھی نکاح ایسے ہی ہوا تھا سالار کو بھی نہیں پتا تھا کہ امامہ اُسکی زوجیت میں آنے والی ہے اور جب اس چیز کا اُس پر ادراک ہوا تو وہ بھی مسجد چلا گیا تھا بیچاری امامہ کی حالت بھی ایسی ہی ہوئی تھی جیسے بھا بھی اور

## URDU NOVEL BANK

ہماری تھی، عروب نے فرط جذبات میں جلدی جلدی اپنے ناولز کا اشتہار دینا  
ضروری سمجھا

ایک منٹ یہ سالار کون ہے بھئی۔ گزشتہ سالوں میں کوئی نیا رشتہ دار اُگ گیا  
ہے کیا جس سے میں لاعلم ہو، ارتضیٰ کو سالار نامی چپیٹر کی سمجھ نہیں آئی تو اپنی  
ناراضگی بھول عروب کی بات میں مداخلت کی

visit for more novels:

ہا ہا ہا، ارتضیٰ بی کیئر فل، لندن میں اکیلا پن دور کرنے کیلئے عروب نے ایسے  
بہت سے نئے رشتے دار نکال لئے ہے جنکا حقیقی دنیا میں کوئی وجود نہیں ہوگا  
لیکن اسکی مثال ہر موقع پر عروب کے منہ سے نکلے گی، عنان الممش ارتضیٰ کی  
حالت سے محفوظ ہوتا بولا

## URDU NOVEL BANK

للا مجھے آسان لفظوں میں سالار کا بتا دیں آپ۔ انصر کا شکد ہی کافی ہے میرے لیے تو فلحال، ارتضیٰ نے منہ بسور کر کہا

سالار کوئی وجود نہیں ہے بس عروب میڈم کو ناولز پڑھنے کا بھوت سوار ہو چکا ہے اس لیے سالار ضرور کوئی فلشن کردار ہی ہوگا، ارتضیٰ کی بے اعتباری دیکھ کر عنان التمش نے اُسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتے حقیقت سے روشناس کروایا مبادہ ارتضیٰ عروب کو لے کر مزید بدگمانیاں نہ پال لیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

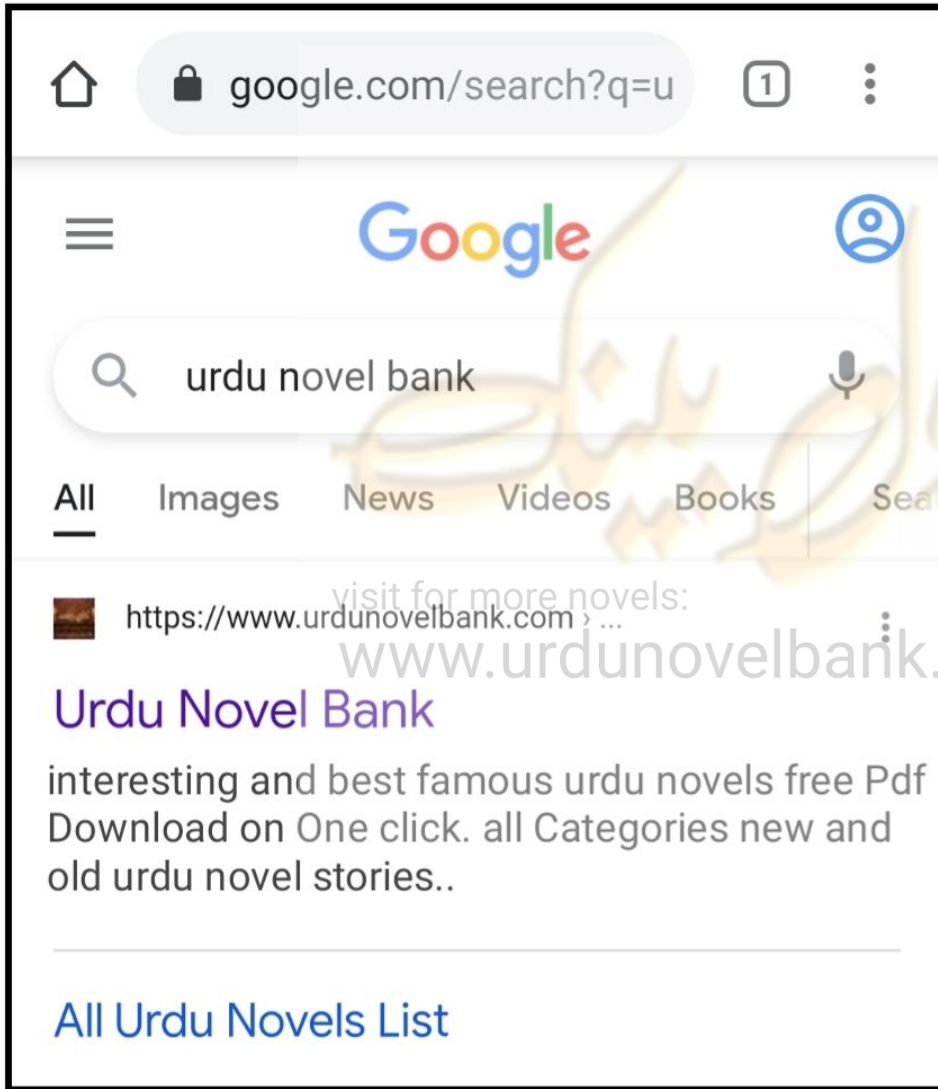
کیا ضروری تھا سالار کا ذکر کرنا فضول میں اپنا کردار مزید مشکوک بنا لیا، عروب تو سالار کا نام لے کر اپنی بے خودی پر پچھتائی تھی، اس لیے خود کو ہی سرزنش کرتے ہوئے مدھم سی بڑبڑائی





## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ  
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کج شوق سی یار فقیری دا  
کج عشق نے در درول دتا

کج ساجن کسر نہ چھوڑی سی  
کج زہر رقیباں گھول دتا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کج ہجر فراق دا رنگ چڑھیا  
کج درد ماہی انمول دتا

کج سڑ گئی قسمت بد قسمت دی  
کج پیار وچ جدائی رول دتا

## URDU NOVEL BANK

کج اونچ وی راہواں اوکھیاں سن  
کج گل وچ غماں دا طوق وی سی

کج شہر دے لوگ وی ظالم سن  
کج سانوں مرن دا شوق وی سی

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

🌿❤️£@!b@ @z€€√^^\❤️🌿

پسِ منظر

ایک بند کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا انابیہ کو یہاں بند گھنٹوں گزر چکے تھے اُسکا  
ذہن منتشر سوچو سے لڑ رہا تھا

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

اچانک دروازہ کھلا اور آنے والی ہستی کو دیکھ کر انابیہ کے پیروں تلے زمین نکل چکی تھی اُسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کہ واقعی اسکو اغواء کرنے والا شخص "یہی ہیں"

آپ مجھے یہاں ایسے کیوں لائے ہیں؟؟ انابیہ نے حیرانگی سے پوچھا

آفتوں کے دور میں، چین کی گھڑی ہے تُو

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

نکاح تو نہیں کرنا چاہتا آپ سے ایسے وہ تو اب آپ کے گھر والے خود ہی مجھ سے "کروا دیں گے بس آپکا دیدار کرنا تھا ہم بھی تو دیکھیں اس نقاب کے پیچھے چھپا

"چاند

## URDU NOVEL BANK

مجھے آپ سے ایسی اُمید نہیں تھی اگر آپ میرے والدین سے رشتے کی بات کرتے تو مجھے نہیں لگتا وہ منع کرتے لیکن مجھے بدنام کرنے کی یہ گھٹیا حرکت کر کے آپ نے اپنا مقام میرے نزدیک جو تھا وہ بہت پست کر لیا ہے، اب آپ کی بھول ہے کہ آپ میرے محرم بنے گے یا میرا چہرہ دیکھ پائے گے

آپکا محرم بننا بھی کون کبخت چاہتا ہے؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہم بھی دیکھیں گے افلاک سے اُترا ہوا وہ فرشتہ

!!وقت ملا تو تیرے شوہر سے ملاقات کریں گے--

لائبہ۔ عظیم

ہمارے لیے تو رشتہ ہمارے گھر میں ہی موجود ہے اتنا تو آپکو بھی علم ہے اور ہاں جس کے ساتھ آپ آئی ہے وہ حسینہ بھی ہمارے عشق میں قید ہیں جب ہی تو آپکو یہاں تک لانے میں اتنی مدد کی مادام نے ہماری ، ان شورٹ، لڑکیوں کی کمی نہیں ہے مجھے اور نہ ہی آپ میں ذرہ برابر بھی انٹرسٹ۔۔۔۔

تو؟؟؟؟ پھر یہاں لانے کا مقصد؟ زندہ ہوئی آواز میں انابیہ نے پوچھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس اپنے بھائی جیسے کزن سے بدلہ لینا تھا اور اُسکی کوئی کمزوری مل نہیں رہی تھی تو آپکا خیال آیا جیسے "بادشاہ کی جان طوطے" میں ویسے ہی "اُسکی جان ہے آپ میں"۔ اسلیئے آپ کو ہی اٹھانا پڑا

## URDU NOVEL BANK

مجھے آپکی یہ بے جانفرت کی سمجھ نہیں آرہی اگر اتنا ہی ناپسند ہے آپکو اپنا کزن تو اُسکے پیچھے یہاں لندن کیا کرنے آئے تھے وہی پاکستان رہتے؟ انابیہ نے حقارت سے پوچھا

بچپن کی محرومیوں کا بدلہ چاہئے مجھے۔ جو صرف اسی صورت ممکن ہے جب میں اُس شخص سے جینے کی وجہ ہی چھین لو جب آپکو وہ ہر جگہ ڈھونڈے گا اور آپ کہیں نہیں ملیں گی پھر اسکو ہماری یہ وائس ریکارڈنگ ملیں گی جس سے اُسے پتا چلے گا کہ صرف اس سے بدلہ لینے کی وجہ سے آپکو اسلام آباد کے مشہور ریڈ لائٹ ایریا میں رہنا پڑے گا تو ایک پارسا کو ایسی جگہ سے نکالنے کے بعد بھی وہ پہلے جیسی زندگی نہیں دے سکے گا اور نہ ہی خود کو کبھی معاف کر پائے گا ایسے میرا بدلہ پورا ہوگا

## URDU NOVEL BANK

میرا کیا قصور؟ انابیہ کی آواز ناچاہتے ہوئے بھی نم ہوئی تھی

ہم دونوں کا ہی یہ قصور ہے کہ وہ شخص ہم سے جڑا ہیں خیر تھوڑی دیر تک ہم نکلنے والے ہیں میں ہانی کو اُسکے بھائی کی طرف چھوڑ کر آتا ہوں اگر آپکو کچھ چاہیے تو بتادیں

پوچھ تو ایسے رہے ہیں جیسے میرے مانگنے پر ہر چیز لادیں گے اگر ایسا ہے تو مجھے آزادی "دیں اور اپنا بدلہ خود لیں مجھے ڈھال نہ بنائے اور نہ ہی میری زندگی سے" کھیلیں جس جگہ کی آپ بات کر رہے ہیں وہاں سے نکلنے سے اچھا ہے ہمیں پہلے ہی موت آجائے

، نہ نہ مرنا ہی تو نہیں ہے کسی نے



## URDU NOVEL BANK

، سب نے زندہ رہ کر یہ ہجر سہنا ہے  
تبھی تو ہمیں راحت ملے گی  
اپنی آنکھوں کے سامنے آپ دونوں کو تڑپتا دیکھوں گا ---

اللہ حافظ ---



میجر احمد نے آج پھر وائس ریکارڈنگ پلے کی اور سب کو توجہ سے سننے کو بولا۔

www.urdu-novel-bank.com

اس میں انابیہ کے ساتھ افنان موجود ہے جبکہ زیر بحث انصر اسفند کی ذات ہے  
لیکن اسکو پیش کرنے کا انداز ایسا اپنایا گیا تھا جسکی بنا پر ارتضیٰ اور عنان التمش  
میں غلط فہمی پیدا کر کے آسانی سے گمراہ کیا جاسکے ، اور یہ سب پروپر پلاننگ کے  
ساتھ ہوا ہے جس میں بہت سے لوگوں کو بکرا بنایا گیا جیسے

Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

## URDU NOVEL BANK

افنان کا ہانیہ کو ارتضیٰ بن کر ملنا اور یہ سب کرنے کیلئے پیار کا جھنسا دینا

انابیہ کو آپ سب کی نظروں سے دور کرنا

ارتضیٰ اور عنان کے درمیان خلش لانا تاکہ سب عروب سے بے خبر ہو کر اپنی اپنی پریشانیوں میں گھرے رہے اور عروب کو ٹریپ کرنے میں آسانی رہے

انابیہ اور عنان کا نکاح اسی لیے منظرِ عام پر نہیں لایا گیا تھا کہ دشمن آپ لوگوں کی تاک میں ہی بیٹھا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سدرہ بیگم نے نکاح روکنے کی بہت اچھی کوشش کی اور ہماری اس اُلجھی گکٹھی کو اپنی کم عقلی کی وجہ سے خود سلجھا گئی، میجر احمد نے سارا معاملہ سمجھتے اپنے تئیں مثبت آراء پیش کی

## URDU NOVEL BANK

لیکن افنان صرف انصر اور انابیہ سے بدلے کے لئے عنان، ارتضیٰ اور عروب کی زندگیوں کے ساتھ کیوں کھیل رہا ہے؟؟ التمش صاحب نے حیرانگی سے پوچھا

دیکھئے اگر آپ لوگوں کو اس سارے معاملے کی تہہ تک پہنچنا ہے تو ہمارے ساتھ ہر قسم کا تعاون کریں کیونکہ معاملہ صرف یہی نہیں ہے جو ابھی زیر بحث لایا گیا آپ سب کو پروپر پلاننگ کے ساتھ برباد کرنے کے لئے ہتھیاروں کی بجائے جذباتوں کی جنگ گزشتہ سالوں سے کھیلی جا رہی ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

پہلے آپ کے بیٹوں میں ڈار ڈالی گئی جس میں وہ بہت اچھے طریقے سے کامیاب ہوئے ہے اور اب آپکی بیٹی کا نکاح کر کے اُسے اندیکھی زنجیر میں باندھ دیا گیا ہے آپ کے دشمن بغیر لڑے آپکو چاروں خانوں چت کر کے مات دے رہے ہیں اور یہ صرف افنان اکیلا نہیں کر سکتا ضرور اسکو کوئی سپورٹ کر رہا ہے

اتنے سالوں بعد جا کر ہمیں ارتضیٰ کی دربدری اور انابیہ کی گمشدگی کی وجہ ملی لیکن ہم اپنی اس کامیابی پر خوش ہوتے اس سے پہلے ہی دشمن نے عروب کا نکاح انصر سے کروا کر نیا محاذ تیار کر رکھا ہے، میجر احمد نے بے بسی سے کہا

اچھا ارتضیٰ اب مجھے نکلنا چاہیے باقی آپ سب فلحال عباسی ہاؤس کے ملکینوں سے کوئی رابطہ نہیں رکھیں گے، ہماری ٹیم تھوڑے دنوں افنان کی ہر سرگرمی پر نظر رکھے گی تاکہ جلد از جلد یہ معاملہ حل کیا جاسکے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم پر آپ یہ کرفیو لگا لیں لیکن کم از کم عنان لالا کو تو اپنی بچھڑی محبت سے بات چیت کی اجازت دے دیں، ارتضیٰ نے اتنے سنجیدہ ماحول میں بھی عادت سے مجبور عنان کی ٹانگ کھینچنا ضروری سمجھا

ہسپتال میں ملاقات ہو تو جائے گی لیلیٰ مجنوں کی، نین مسکا عروج پر چلے گا اب تو  
عمیر رانا نے بھی جلی کٹی چھوڑنے میں اپنا کردار نبھایا،

ہاہا۔۔۔ آپ لوگوں کی بائڈنگ کمال ہے اللہ دوبارہ نظر بد سے بجائے میں چلتا ہو  
۔۔۔ اللہ حافظ



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

رات کے وقت جب وہ اجنبی فلیٹ کا دروازہ کھول کر رات کا کھانا لے کر واپس  
آیا تو نظر سامنے صوفے پر سوئی مومی گریٹا پر پڑی جو اتنی پریشانیوں کی تلوار اپنے سر  
پر لیے بھی سکون سے خوابِ خرگوش کے مزے لینے میں محو تھی

## URDU NOVEL BANK

اگر آج میں اس تقرب کا حصہ نہ ہوتا تو شاید تم سے کبھی نہیں مل پاتا یا شاید اللہ نے مجھے تمہاری حفاظت پر معمور کرنا تھا اسی لیے مجھے اس جگہ پہنچا دیا بیشک اللہ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت چھپی ہوئی ہے

لیکن اگر وہ ذلیل انسان تمہارا سگا چلو ہے تو وہ تمہیں بچنے کی بات کس سے کر رہا تھا، کیا لوگوں کا خون اتنا سفید ہو چکا ہے، کہ پیسے کے لیے اپنے گھر کی ہی کلیوں کو کچلنے کی تاک میں بیٹھے ہیں، قسم سے دوپہر سے تمہارے پیچھے خوار ہوتے ہوتے میرے خود کے جوتے گھس گئے ہے شکر ہے تمہارا نام سن لیا تھا اُس بے غیرت کے منہ سے اس لیے تمہیں وہاں سے نکالنے میں آسانی رہی۔

ہیلو سلیپنگ بیوٹی اُٹھ جاؤ! جلدی کرو کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

کیا مسئلہ ہے کالی سیاہی؟ سونے دو مجھے، وانی کا حال اُن لوگوں جیسا تھا جنہیں پریشانی میں میٹھی نیند آتی ہے

تمہارے خواب کہیں نہیں بھاگے جارہے اس لیے جلدی اٹھو اور کھانہ کھا لو کہیں آدھی رات کو نیند پوری کر کہ مجھے تازے کھانے کیلئے سڑکوں پر خوار کرو

میری جوتی لے آئے، وانی نے صوفے پر بیٹھتے مندی مندی آنکھیں کھولتے  
استفسار کیا  
visit for more novels:  
www.urduromanovelbank.com

جوتی کا اب کیا کرنا ہے آپ نے؟ گھر میں ہی تو رہنا ہے! جوتی پہن کر سوؤ گی کیا اب، انہی بیگز میں تمہارا روزمرہ کا کچھ سامان ہے دیکھ لو سب۔ اور ہاں وانی

## URDU NOVEL BANK

میڈم جوتی بھی ہے، اجنبی کو تپ ہی چڑھ گئی تھی وانی کی جوتی کی گردان سے جیسے جوتی ٹوٹنے سے بڑا کوئی غم ہی نہیں ہے اسکی زندگی میں۔

جوتی پہن کر ہی جاؤں گی نہ واپس عروب کے پاس ننگے پاؤں تو جانے سے رہی

اوہ عقل سے پیدل آپ کچھ دنوں تک کہیں بھی نہیں جائیں گی، اس فلیٹ سے نکلنے کا سوچنا بھی مت، ورنہ دوبارہ اپنے چلیو کے ہتھے چڑھ جاؤ گی، خبردار جو باہر نکلی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیوں میں تو لازمی جاؤں گی عروب کو میری ضرورت ہے، وہ میرے بغیر کیسے رہے گی



اب یہ عروب کون ہے؟؟

اُسکا آج نکاح تھا لیکن میری وجہ سے بے چاری کا نکاح بھی نہیں ہو سکا

نکاح؟؟ یعنی وہ آپ سے بڑی ہی ہونگی، آپ نام ایسے لے رہیں تھی جیسے کوئی چھوٹی بچی ہو جس کو آپ نے فیڈر دینے ہو جو آپ کے بغیر نہ رہ سکے حد ہے، وانی تھوڑی عزت سے نام لیتے ہیں بڑوں کا خاص طور پر، اور آپ نے ایسا کیا کیا، ہے جو آپکی وجہ سے عروب کا نکاح نہیں ہوا۔ ویسے ہیں تو عقل سے پیدل ہی آپ

کالی سیاہی آپ مجھے بار بار یہ عقل کا طعنہ دینا بند کریں

## URDU NOVEL BANK

پہلے آپ مجھے یہ کالی سیاہی کہنا بند کریں

کیوں نہ کہو آپ کو کالی سیاہی، ہر چیز ہی تو کالی اوڑھ رکھی ہے آپ نے، ابھی تک ماسک لگایا ہوا ہے جیسے شرعی پردہ کرتے ہو آپ، تو آپکو ایسے دیکھ کر کالی سیاہی ہی نام منہ سے نکلا

بندہ پردہ نشین بول لے یا کوئی اور خوبصورت نام سے نواز دے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پردہ نشین ساؤنڈ لائک اولڈ، وانی نے ہاتھ جھاڑتے کہا اور کھانا نکالنے چلی گئی

## URDU NOVEL BANK

می السو اولڈ، اجنبی نے وہی بیٹھے اونچی صدا لگائی اور موبائل یوز کرنے لگا لیکن  
ماسک اُترنا نہیں بھولا دوپہر سے اس گیٹ اپ میں تھا تو عادت اتارنا یاد ہی نہیں  
رہا

آپکا نام کیا ہے؟؟ وانی نے کچن سے جھانکتے پوچھا

جو مرضی کہہ لو لیکن کالی سیاہی نہ کہنا، مصروف انداز میں جواب دیتا وہ واپس  
موبائل پر متوجہ ہو گیا۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پھر تو کالی سیاہی ہی صحیح ہے، وانی کہتے ہوئے میز پر کھانا لگا چکی تھی بریانی دیکھ  
کر وانی کو بے ساختہ عروب کی یاد آئی جس کی وجہ سے وانی کی آنکھیں نم ہو  
گئی تھی



چند دن بعد

السلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! میجر احمد نے داد جی کے کمرے میں داخل ہوتے اپنی موجودگی کی اطلاع دی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

و علیکم سلام بر خوردار! آئیے آپ تو چودہویں کے چاند کی طرح ہی غائب ہو گئے ہو  
--- کیس کا معاملہ تو چلتا رہے گا، آپ اپنی خدمت کا موقع تو ہم غریبوں کو دیں  
آخر اتنے احسان کیے ہے ہم پر آپ نے، میرے پوتوں کو پھر سے ایک کر  
دیا، میرے گھر کی کھوئی خوشیاں واپس لوٹا دی

## URDU NOVEL BANK

داد جی! احسان کوئی نہیں کیا بس اپنا فرض نبھایا ہے آج بھی اسی فرض نے آپکے  
در پر لا کھڑا کیا ہے اُمید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے

پریشان لگ رہے ہیں آپ،؟ کہیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں آپکی؟؟؟

ذوالنورین سے کیا تعلق ہے آپکا؟؟ سالوں پہلے آپ اپنی سردار کی گدی چھوڑ کر  
یہاں شہر میں اچانک کیوں چلے آئیں؟ اور کبھی واپس پلٹ کر کیوں نہیں  
گئے؟؟ بہت ہمت جمع کر کے میجر احمد نے داد جی سے بالآخر پوچھ ہی لیا

یہ نام آپکو کیسے پتا چلا اور مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں؟؟، میجر احمد کی بات سن  
کر داد جی کی آنکھوں کے سامنے ایک سایہ آ کر لہرایا تھا لیکن داد جی نے جلد ہی

اپنی حالت پر قابو پا کر بات کا رخ بدلنا چاہا سالوں پہلے کے راز کو دفن ہی رکھنا  
بہتر تھا

داد جی دیکھئے آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں میں اسی لیے سب کی لا علمی میں  
ہی آپ کے پاس آیا ہو کہ یہ راز راز ہی رہے گا لیکن عروب، ارتضیٰ اور عنان  
کے لیے آپکو میرے ساتھ تعاون کرنا ہوگا کیونکہ افنان کو شہ دینے والا کوئی عام  
بندہ نہیں بلکہ اندر مافیا شہنشاہ ذوالنورین پاشا ہے جو آپکو تباہ بنا کسی مقصد کے تو  
نہیں کر رہا ہوگا ظاہر ہے کہ اُس سے آپ کا کوئی کنکشن ہے یا کوئی بدلہ، جو وہ  
جذباتوں کی یہ جنگ بنا کسی کی نظروں میں آئے اتنی صفائی سے کھیل گیا ہے  
آپ اگر اپنا ماضی نہیں کھولے گے تو آپکے بچوں کا مستقبل تاریک ہو جائے گا  
میجر احمد نے واضح دلائل کے ساتھ داد جی کو راضی کیا،

## URDU NOVEL BANK

میرا سوتیلا بھائی ہے ذوالنورین ، داد جی کی آواز کسی سرگوشی سے کم نہیں تھی وہ اپنا تاریک ماضی خود سے بھی دوہرانے سے ڈرتے تھے لیکن اسی ماضی نے آج اُنکے آشیانے کو بری طرح اپنے لپیٹ میں لے لیا تھا



نورین

داد جی کا تاریک ماضی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کریا رام سیالکوٹ ---

اسلام آباد کے ایک نواحی گاؤں کا نام 'کریا' ہے جو کہ چراہ جاتے ہوئے راستے میں آتا ہے ---

کریا نام اس وقت کے کسی ہندو شخص کے نام پر اس گاؤں کا رکھا گیا ہوگا --

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اس وقت کرپا رام سیالکوٹ میں سردار نہ نظام قائم تھا، وقت کے سردار ارقم خان نے پورے گاؤں پر ظلم و جبر کی عظیم تاریخ رقم کی تھی

کوئی بھی سردار کی بات سے انحراف کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا تھا سب کو اپنی اپنی پڑی تھی، جوانی کی دہلیز پر سردار نے بہت سی دوشیزاؤں کی آبروریزی کا آغاز کیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن ایک لڑکی اُنکی ٹکر کی نکلی جو ارقم خان کے ہاتھ کسی طور نہیں آئی تھی مقابل تگرڑی پارٹی تھی اس لیے لڑکی اٹھوا بھی نہیں سکتے تھے اسلیئے شادی کا پتہ پھینکا، مقصد مقصود صرف سامنے والی پارٹی کو زیر کرنا تھا



## URDU NOVEL BANK

لیکن یہاں بھی مات ہی نصیب ہوئی کہ لڑکی کا نکاح بچپن میں ہی چاچا زاد سے ہو چکا تھا اور لڑکی کسی قیمت پر بھی طلاق کی روادار نہیں تھی

جوان خون نے جوش تو بہت مارا لیکن پھر مکاری ذہن میں آتے ہی اس مسئلے کو بھولنے کی اداکاری کی لیکن ذہن میں پختہ تمہیہ تھا کہ مستقبل قریب میں مخالفین کو چاروں خانے چت ضرور کریں گے۔



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کچھ سالوں کے توقف سے

آج پورے گاؤں میں جشن کا سماں تھا بالآخر سردار کی پہلی اولاد ہو ہی گئی تھی وہ بھی "نرینہ"، ارقم خان اور بیگم پشمینہ اپنی پہلی زندہ سنتان کو پا کر بہت خوش

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

تھے اس سے پہلے بھی چار بار اللہ نے ارقم خان کو باپ بننے کا شرف بخشا تھا لیکن مظلوموں کی آہ نے ارقم خان کو یہ خوشی محسوس نہیں ہونے دی تھی ہر دفعہ اُنکی بیوی مردہ بچہ پیدا کرتی تھی

"یہ پہلی بار تھا کہ ارقم کے ہاتھوں میں اپنی زندہ اولاد کا وجود تھا آج "حنظلہ خان کو اس دنیا میں آئے ساتواں دن تھا اور سات دن سے گاؤں کے ہر گلی کوچے میں جشن جاری تھا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہر گلی سبھی ہوئی تھی سردار کی طرف سے کھانے کی ریل پیل تھی جگہ جگہ پکے پکائے کھانے اور طرح طرح کے پکوان آراستہ تھے گاؤں والوں نے سالوں بعد یہ کہنا بہتر ہوگا ارقم خان کی حکومت میں پہلی بار پیٹ بھر کھایا ہوگا

## URDU NOVEL BANK

ارقم خان ہر فصل کو کسان کی کاشت کاری سے پہلے ہی اپنی سرپرستی میں لے لیتا تھا، گاؤں کا ہر چھوٹا بڑا ارقم خان کا مقروض بن چکا تھا گاؤں کے ہر گھر میں فاتے عام سی بات تھی جبکہ ارقم خان کی حویلی میں پورے گاؤں کی ضبط کی گئی مجموعی جائیداد جمع تھی

حنظلہ خان کی آمد سے ارقم خان کے ظلم کی داستان مزید مضبوط بن گئی تھی حنظلہ خان بظاہر تو شریف النفس لگتا لیکن اپنے باپ کی کاربن کاپی تھا جو ہر چیز پر صرف اپنی حکومت چاہتا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



مزید برآں جب حنظلہ بیرون سے تعلیم حاصل کر کے واپس گاؤں آیا تو گاؤں والوں کے لیے ہمدردی کا گوشہ دل کے کسی کونے میں ساتھ لایا تھا

## URDU NOVEL BANK

یہ ہمدردی کا جذبہ گاؤں سے دور رہنے کی وجہ سے تمھایا گاؤں کی کسی مٹھیار پر  
!دل آجانے کی وجہ سے اسکا فیصلہ تھوڑا مشکل ثابت ہوا تھا

لیکن گاؤں والوں کے لیے یہی بہت تھا کہ نئے سردار کی تاج پوشی ہونے والی  
ہے جس میں انہیں چند دن پیٹ بھر کھانہ ملنے والا تھا

سردار حنظلہ خان کی حکومت اگر ظالم اور جابر  
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ثابت نہیں ہوئی تھی تو خوش بخت بھی نہیں تھی سالوں کی مقروض عوام کے  
لیے بس اتنا ریلیف ہوا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے سال بھر کے اناج کو فصل سے  
الگ کر سکتے تھے لیکن اس کی قیمت اناج کی کاشت کی مزدوری کے معاوضے  
سے کاٹ لی جاتی تھی یہ ظلم کی جدید قسم تھی

## URDU NOVEL BANK



مصور عالم کی بنائی گئی

تمام تر

تخلیقات میں سے

میرے دل نے

! جسکو محبت کرنے کے لیے چنا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

!..... وہ شخصیت فقط تم ہو

لائبہ۔ عظیم

حنظلہ خان کی شادی اُنکی پسند سے شہر کی لڑکی سے کرنے کا اعلان ہوا تو گاؤں  
میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اُنہیں شہری لڑکی میں اپنی آزادی کی کرن نظر آئی

Vist For More Novels : [www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

پورے مہینے شادی کی تیاریوں کی وجہ سے گاؤں بھر میں منفرد تقریبات رکھوائی گئی  
لیکن گاؤں والوں کو بس پیٹ بھر کھانے سے سروکار تھا جو سردار کی طرف سے  
باقاعدگی سے ہر زمی روح کو بغیر مشقت کے بلا مشروط مل رہا تھا

آج سردار حنظلہ خان کی بارات تھی جس میں ہر چھوٹا بڑا مدعو تھا ایسے میں گاؤں  
کی ایک ٹیار بھی اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنی دو سالہ بیٹی کو سلا کر اپنے  
سات سالہ بیٹے کو اُسکا نگہبان بنا کر گھر کا دروازہ مقفل کیے تقریب میں شامل  
تھی

ہمہم☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہم-----❤️

## URDU NOVEL BANK

کشمالہ تم میری زندگی ہو تمہارے بغیر میں کچھ نہیں.....!!!!!! تمہیں"  
 "!!!!!!...."اپنی شریک حیات کے روپ میں دیکھنا میری خوش نختی ہیں

اچانک چہن سے گلاس ٹوٹنے کی آواز سے کشمالہ کے خیالوں کا ارتکاز ٹوٹا تھا اور  
 سامنے کے منظر نے اُس سے جینے کی ہر اُمید چھین لی تھی.....!!!!!! جہاں  
 اپنے شوہر کے ساتھ اپنی بہترین سہیلی کو اُسکی محرم کے روپ میں دیکھ کر اُسکی  
 آنکھوں میں بے یقینی در آئی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عنیقہ تو اُسکے ہر راز سے واقف تھی.....!!!!!! ہر بات اُسے پتا  
 تھی.....!!!!!! "حنظلہ سے پہلی ملاقات سے لے کر اُن دونوں کی اولاد  
 "!!!!!!.... سب کچھ اُسکے سامنے ہی تو تھا.....!!!!!!"

## URDU NOVEL BANK

پھر اُن دونوں نے اتنا بڑا دھوکہ اُسے کیوں دیا۔۔۔۔۔!؟؟؟؟؟؟؟ ایسے بہت سے سوالات اُس کے ذہن میں تھے۔۔۔۔۔!!!!!! لیکن جواب جن کے پاس تھے وہ اپنی خوشیاں منانے میں مصروف تھے

\*\*\*\*\*

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچھ دن بعد۔۔۔

دروازے پر زور سی دستک نے کشمالہ کی نیند میں خلل ڈالا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! جو تین دن بعد بہت مشکل سے سوئی تھی۔۔۔۔۔!!!!!! آنکھیں ابھی ابھی نہ سونے کی چغلی کر رہی تھی



لال ہوتی آنکھوں اور نیند کے خمار کے ساتھ اُس نے اپنے پہلو میں لیٹی اپنی بیٹی  
!!!!!!.... کو دیکھا اور جلدی سے دروازے کی سمت بڑھ گئی

کہیں اُسکی بیٹی بھی نہ جاگ جائے اور پھر سے اپنے باپ کے پاس جانے کی ضد  
!!!!!!.... نہ کر بیٹھے

دروازہ کھولتے ہی سامنے موجود چہروں کو دیکھ کر اُسکی آنکھوں میں ناگواری در آئی  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com  
!!!!!!.... تھی

اپنے غصے کو قابو میں رکھتے ہوئے اُس نے جبراً مسکرا کر دونوں کو شادی کی  
مبارک باد دی تھی....!!!!!! جو اُسکا ہنستا بستا آشیانہ اُجاڑ کر اپنا نیا چمن  
!!!!!!.... بنانے میں کوشاں تھے

عنیقہ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کشمالہ کی طرف قدم بڑھائے  
 تھے.....!!!!!!! پیچھے سردار حنظلہ خان عجیب کشمش میں گھرے  
 تھے.....!!!!!!!

آج اپنے ہی گھر میں آتے ہوئے انھیں سوچنا پر رہا تھا.....!!!!!!! لیکن جو وہ  
 کرچکے تھے.....!!!!!!! اور کرنے والے تھے.....!!!!!!! اُس کو یاد کرتے  
 ہوئے.....!!!!!!! انہوں نے بھی اُن دونوں کے پیچھے اپنے قدم اندر کی طرف  
 بڑھائے تھے.....!!!!!!!

رات کے اس پہر سردار اور انکی نئی نویلی دلہن کا اپنے گھر آنا کشمالہ کو پریشانی  
 میں مبتلا کر گیا تھا.....!!!!!!!

عنیقہ تم رات کے اس پہر میرے گھر میں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟؟؟ کیا ابھی  
 بھی کچھ رستا ہے میرے پاس جو تم لوگ لینے آ گئے ہو...؟؟؟؟؟؟؟ بہت ہمت  
 کر کے انہوں نے اپنی سہیلی جو کہ اب انکی سوتن بن چکی تھی کو مخاطب کیا

کتنی سمجھدار ہو تم میری سہیلی پلس سوتن  
 وہ تمہیں یاد تو ہو گا ناں.....!!!!!!! میں ہر چیز تمہاری دیکھ کر کہتی  
 visit for more novels:  
 www.urduovelbank.com تھی.....!!!!!!!

!!!!!!!.....جو تیرا ہے وہ میرا

!!!!!!!.....اور جو میرا ہے

!!!!!!!.....وہ تو ہے ہی میرا

اپنے شوہر کو ہی دیکھ لو.....!!!!!!! پہلے تمہارا تھا.....!!!!!!! لیکن اب میرا ہے.....!!!!!!! اور باقی رہ گئی اس گھر کی بات.....!!!!!!! وہ بھی تو میرا ہونا چاہیے نا.....؟؟؟؟؟؟؟؟

اور ہاں ایک اور ضروری بات کچھ پیپرز سائن کرو ناں یار.....!!!!!!! اور اپنا سامان اٹھا کر چلتی بنو.....!!!!!!! عنیقہ نے تخت سے کشمالہ کو دیکھ کر کہا  
visit for more novels:  
www.urduovelbank.com تھا.....!!!!!!!

عنیقہ کی بات سن کر کشمالہ نے بامشکل ہی تمہرے کانپتے ہاتھوں سے وہ پیپرز دیکھیں تھے.....!!!!!!! جو طلاق کے کاغذات تھے.....!!!!!!! اور اس گھر

## URDU NOVEL BANK

کے جس میں لکھا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ گھر عنیقہ کے نام کر رہی  
ہے.....!!!!!!!

پیپر ہاتھوں میں پکڑے انہوں نے اپنا رخ سردار حنظلہ خان کی طرف کیا تھا  
.....!!!!!!! جو بس خاموش تماشائی بنے بیٹھے تھے.....!!!!!!!

سردار نے جب کشمالہ کو اپنی طرف آتے دیکھا تو طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
.....!!!!!!! کھڑے ہوئے تھے

انکی مسکراہٹ کشمالہ کو آج سخت زہر لگی تھی.....!!!!!!! جس مسکراہٹ کے  
.....!!!!!!! قائم رہنے کی وہ پچھلے آٹھ سالوں سے دعائیں کرتی آئی تھی

## URDU NOVEL BANK

میں ان سب کاغذات پر سائن کرنے کے لیے تیار ہو.....!!!!!! بس اتنا بتا دیں.....!!!!!! سردار کے یہ دھوکا نیا تھا یا آٹھ سال پرانا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

اگر میں کہو اُس سے بھی پرانا تو۔۔۔۔۔؟؟؟ حنظلہ نے آنکھ ونک کرتے  
!!!!!!.....پوچھا

سردار کی بات سن کشمالہ نے سب کاغذات پر سائن کیے تھے.....!!!!!! اور  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!!.....چپ چاپ اپنے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے تھے

اُس کی خاموشی پر سردار اور اُسکی بیگم حیران ہوئے تھے لیکن دونوں ہی وجہ سمجھنے سے قاصر تھے انھیں تو لگا تھا کشمالہ بہت شور کریں گی لیکن کشمالہ نے  
!!!!!!.....تُو چپ رہ کر بازی ہی پلٹ دی تھی

تھوڑی دیر بعد کشمالہ اپنی بیٹی کو گود میں لیے اور بیٹے کا ہاتھ پکڑے بیرونی  
دروازے کی طرف بڑھتی نظر آئی تو ناچاہتے ہوئے بھی سردار کے قدم انکی طرف  
!!!!!!.... بڑھے تھے

کہاں جاؤ کی کشمالہ ٹم اب----؟؟؟؟؟ گھر تو بہت پہلے چھوڑ چکی ہو اور کوئی  
!!!!!! ٹھکانہ ہے اب----؟؟؟؟؟؟ سردار نے غصہ میں آکر کہا۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

اُنہیں اس طرح کشمالہ کا چپ چاپ جانا ایک آنکھ نہ بھایا تھا... تبھی درشتی سے  
!!!!!! اُسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے اُسکا رخ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

یہ سب آپ پوچھنے کا حق کھو چکے ہیں اور میں بھی آپ سے کوئی بھی جواب طلب کرنے کا حق نہیں رکھتی اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!، تو بہتر ہو گا آپ اپنی نئی من پسند دلہن کے پہلو میں جا کر بیٹھے اور ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں۔۔۔۔!!!!!!

یہ پہلی بار تھا جو کشمالہ نے سردار سے اس لہجے میں بات کی تھی ورنہ وہ تو ہمیشہ سردار کی بات پر لبیک کہنے والی عورت تھی۔۔۔۔!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ بات سردار کو اپنی انا پر چوٹ کھاتی محسوس ہوئی تبھی بنا سوچے سمجھے زندگی میں پہلی بار کشمالہ پر ہاتھ اٹھا دیا۔۔۔۔!!!!!!



## URDU NOVEL BANK

تھپڑ اتنا زبردست تھا کہ کشمالہ کو اپنا جبراً ہلتا محسوس ہوا اور بے دھیانی میں اُسکے ہاتھ کی گرفت دو سالہ "عنایت" پر ڈھیلی ہوئی اور وہ سر کے بل زمین پر  
.....!!!!!!! گری۔

پکے فرش پر گرنے سے عنایت کا سر بری طرح زمین سے ٹکرایا تھا اور خون کسی  
ندی کی طرح بہنا شروع ہو گیا تھا.....!!!!!!! لیکن حیرت کی بات تھی عنایت  
کے منہ سے چیخ بھی نہیں نکلی تھی جو بات کشمالہ کا دل چیر گئی  
.....!!!!!!! تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ابھی کشمالہ اسی کشمکش میں تھی کہ بیرونی دروازے سے ایک ہجوم اندر کی طرف  
.....!!!!!!! آتا دکھائی دیا

## URDU NOVEL BANK

سردار کے والد نے نخت سے اپنے پاؤں میں گرمی نہی کلی کو دیکھا اور جان  
 بوجھ کر اُس کا سر اپنے پاؤں سے کچلنے لگے.....!!!!!! یہ منظر دیکھ کر کشمالہ  
 اور اس کے سات سالہ بیٹے "ذوالنورین" کی چیخیں بے ساختہ نکل آئی  
 تھی.....!!!!!!

لیکن سردار کے آدمیوں نے انہیں پکڑ لیا تھا جس وجہ سے وہ معصوم بچی کو  
 بچانے کی کوشش بھی نہ کر پائیں.....!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سابقہ سردار نے اپنے کام سے فارغ ہو کر اپنے قدم کشمالہ کی طرف بڑھائے اور  
 کمینی ہنسی ہنستے ہوئے اُس کو دیکھ کر کہنے لگے.....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

دیکھنے میں تو تُم بھی بہت حسین ہو اور بلاشبہ شکل و صورت تو بالکل تم نے اپنی  
ماں سے ہی چڑائی ہے لیکن عقل----فُف فُف.....!!!!!!!۔

ایک عام سی لڑکی اور سردار کا بھی کبھی جوڑ بنا ہے۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ تمہاری ماں میں  
بہت انا تھی میرا بھیجا رشتہ اپنے چچا زاد کے لیے ٹھوکر مار کر منع کر دیا تمہانا  
۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟

visit for more novels:

اوقات ہی کیا تھی اُسکی میرے آگے۔۔۔؟؟؟؟؟ آج جب اپنی بیٹی کو اس طرح  
اُجڑی حالت میں دیکھے گی تو.....!!!!!!! آئے گی اُسے سمجھ سردار کی بات سے  
انحراف کرنے کا انجام کیا ہوتا ہے ؟

## URDU NOVEL BANK

لیکن کشمالہ تُو سردار کو سننے کی بجائے ارد گرد سے بے نیاز اس وقت صرف اپنی  
بے جان ہوتی بیٹی کو ٹکٹکی باندھے دیکھنے میں مصروف تھی.....!!!!!!!

سابقہ سردار کے کارندوں نے کشمالہ اور ذوالنورین کو دھکے دے کر بیرونی  
.....!!!!!!! دروازے سے باہر نکالا تو اُسے ہوش آئی۔۔۔

میری بیٹی تو مجھے دے دو ظالموں.....!!!!!!! کشمالہ نے روتے ہوئے فریاد کی لیکن  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
.....!!!!!!! اندر سے اُمدتے قہقہوں کی آواز نے اُس کے قدم جامد کر دیئے

بے ساختہ اُس نے ان حیوانوں کو دیکھا جن کو ایک معصوم کا قتل  
ایک لڑکی کو بیوہ.....!!!!!!! اور ایک سات سالہ بچے کو باپ کے.....!!!!!!!،  
.....!!!!!!! ہوتے ہوئے یتیم کرنے.....!!!!!!! کا کوئی افسوس تک نہ تھا



اس نے اپنے آنسو بے دردی سے پونچھے اور قدم ایک بار پھر اندر کی طرف  
 بڑھائے.....!!!!!! اُس کو حساب چاہیے تھا اپنی معصوم بیٹی کے بے جا قتل  
 کا حساب؟؟؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سیدھا جا کر وہ سابقہ سردار کی طرف بڑھی اور اپنی بیٹی کے بے جا قتل کی وجہ  
 دریافت کی----؟؟؟؟؟

بہت خوب تو تمہیں یہ جاننا ہیں کہ میں نے صرف اسکو ہی کیوں مارا تمہیں یا  
 تمہارے بیٹے کو کیوں نہیں.....؟؟؟؟؟

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو جواب صاف ہے بیشک خون یہ ہمارا تھی لیکن خصلتیں تو اس میں تمھاری ہی  
آنی تھی نہ...؟؟؟؟؟؟

جیسے تم ایک نہ محرم کے کہنے پر گھر سے بھاگ آئی....!!!!!! ویسے ہی یہ بھی  
!!!!!! ایک دن ایسا ہی کرتی....!!!!!! کیونکہ یہ تمھاری پرورش جو ہوتی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سردار کی بات سن کر بے ساختہ اُس کا ہاتھ اپنے دل پر گیا تھا اور سالوں پہلے  
بولے گئے اپنی دادی کے الفاظ کی بازگشت نے اُس کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا  
.....!!!!!! تھا



(ماضی)

الفتِ زی روح مضر اے"

"جدوں تک حلال نہ ہووے

دادی کی بات پر سولہ سالہ کشمالہ نے نا سمجھی سے دادی کو دیکھا تو دادی نے اُس کو سمجھانے کی غرض سے آسان لفظوں میں پھر سے اپنی بات دہرائی

پتر نہ محرم دی محبت بس ڈھونگ اے.....!!!!!! ہو رکچھ وی نہیں"

.....!!!!!! "محبت تے بس محرم دی چنگی.....!!!!!!"

آج اُس کو صحیح معنوں میں دادی کی بات کا مفہوم سمجھ آیا تھا.....!!!!!! نا

محرم کی محبت میں وہ اپنا گھر بار سب چھوڑ آئی تھی.....!!!!!! لیکن آج اُس

.....!!!!!! کے کیئے کی سزا ایک معصوم جان نے چکائی تھی

لیکن سابقہ سردار کی باتوں نے اس پر بہت سے انکشاف کیے تھے یہ فریبی شادی صرف سردار ارقم خان نے اپنی انا کی تسکین کے لیے کروائی تھی تاکہ اُسکی ماں کو نیچا دکھا سکے

یہ سوچ آتے ہی کشمالہ کا دل کیا تھا کہ زمین مچھے اور وہ اس میں اسے وقت دفن ہو جائے جو اپنے والدین کے لیے عبرت کا نشان بنا دی گئی تھی لیکن کیا اُسکا صرف یہ قصور تھا کہ وہ اس عورت کی بیٹی تھی جس پر سردار کی کبھی نیت خراب تھی

میں چاہتی ہوں کہ ؛ کوئی ایسا طریقہ ایجاد ہو جس سے مرد کی غلطی پر مرد برباد " " ہو اور عورت کی غلطی پر عورت ! -



لائبہ۔ عظیم

لیکن جب نظر اپنی معصوم بیٹی کے بے جان وجود پر پڑی تو پے در پے آنسو کشمالہ کی آنکھوں سے بہنے لگے

آنسو غیر ارادی بد دعائیں ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔  
visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com

سردار حنظلہ خان کیا تمہیں اپنی بیٹی کے وجود سے کبھی بھی انسیت نہیں ہوئی تھی جو اس ننھی جان کو اتنی ازیت ناک موت کے گھاٹ اُتروا کر بھی ایک ندامت کا آنسو بھی تمہاری آنکھ سے نکل نہیں سکا، باپ کے لیے تو بیٹیاں اُنکی سلطنت کی وہ شہزادیاں ہوتی ہے جن کو گرم ہوا بھی لگے تو باپ اُن ہواؤں کا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

رخ اپنی سمت موڑ لیتا ہے ، تم اچھے شوہر ثابت نہ ہو سکے اس بات کا ردی بھر بھی افسوس نہیں مجھے کیونکہ بے وفائی تو مردوں کی فطرت ہے لیکن اچھے نہ صحیح کم از کم باپ تو بنتے ، اپنی ہی اولاد کو بے رحمی سے قتل کروا کر کیسے آرام سے کھڑے ہو ، تمہیں سانس کیسے آرہی ہے ظالم انسان ،،؟؟؟ کشمالہ نے سپاٹ چہرے کے ساتھ کھڑے بیزار سے سردار کو دیکھتے کہا جو وہاں ایسے کھڑا تھا جیسے کسی غیر کے معاملے کی پمچلٹ پر بلایا گیا ہو

کشمالہ تمہیں مجھے یہ اچھائی کا پات پڑھانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے تمہاری نظروں میں ، میں اچھا شوہر یا اچھا باپ نہ بن سکا تو کیا ہوا ، تم کون سا دودھ کی دھلی ہو ، گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی ہو تم ، اور تمہیں تو میرے والد کا شکر گزار ہونا چاہیے جنہوں نے عنایت کو زندگی بھر کے طعنوں سے بچا لیا تمہیں اتنا تو اندازہ ہو گا کہ اس گھر سے نکلتے ہی تمہیں اور ان بچوں کو لوگ کس نظر سے دیکھنے والے ہے تا عمر بھگورن کا لقب تم تینوں کی جھولی میں ڈال دیا گیا ہے ۔ عنایت کو

## URDU NOVEL BANK

لڑکی ہونے کی وجہ سے ان سب چیزوں کا سامنا زیادہ کرنا پڑتا اس لیے عنایت کیلئے جنت کا ٹکٹ کنفرم کروا دیا اب در در کی ٹھوکریں اور زمانے کی ازیت تم دونوں ماں بیٹا مل کر کھانا۔ سالوں تو تمہیں یہی ثابت کرنے میں لگ جائیں گے کہ ذوالنورین تمہاری جائز اولاد ہے پھر سردار کی مطلقہ ہو یہ کیسے ثابت کرو، چلو ان سب کو ثابت کر بھی لو تو آگے کروگی کیا؟؟؟ واپس اپنی ماں کے گھر جاؤ گی؟؟ میری فکر چھوڑو میں اپنی سردارنی من چاہی بیوی کے لیے بہت اچھا شوہر ثابت ہونگا اور ان شاء اللہ میں اپنی اور عنیقہ کی آئندہ آنے والی بیٹی کو گرم ہوا بھی نہیں چھونے دوںگا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بہت مان ہے نہ تمہیں اس گدی پر، ایک لاچار اور مجبور ماں کی آہ لگے تمہیں کہ تم تو کیا تمہاری آنے والی آئندہ نسلوں میں کوئی بیٹی ہی نہ جنے میری عنایت کو بے جا اپنی دشمنی کی نذر کرنے والے تا حیات بیٹی کے وجود کی دعائیں مانگتے

## URDU NOVEL BANK

مانگتے مر ہی جائیں اور اگر کوئی بیٹی غلطی سے تمھاری نسلوں میں پیدا ہو بھی  
"جائے تو وہ تا عمر میری طرح در بدر پھرے" سہاگن ہو کر بھی بیوہ

غلط کہتے ہیں سب کہ پسند کی شادی ہی مجرم بنواتی ہے میری ماں نے تو اپنے  
والدین کی پسند کو ہی ترجیح دی تھی لیکن کسی کم ظرف کی بد نیتی نے اُنکی اولاد کو  
گمراہ کر کے ذلیل کر دیا ہے

visit for more novels:

"جو دھتکار نصیب میں ہے وہ والدین کی پسند سے شادی پر بھی ختم نہیں ہوتی"

! برداشت کر کر کے ایک ایسا وقت آتا ہے

کہ اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

چھوٹی چھوٹی بات تکلیف کا سبب بن جاتی ہے

دل کٹنے لگتا ہے کچھ سمجھ میں نہیں آتا

پھر یہ سوچ کر خود کو تسلی دینا پڑتی ہے

!\_\_\_\_\_ کہ یہ دنیا ہے جنت تھوڑی ہے

لائبہ۔ عظیم

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

🌱❤️£@!b@ @z€€√^^\❤️🌱

ذوالنورین کچھ کھا لو بیٹا، کشتالہ نے نور کو مخاطب کرتے کہا جو رات کے وقت  
آسمان کو یک ٹک دیکھی جا رہا تھا

## URDU NOVEL BANK

مجھے بھوک نہیں ہے آپکو کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھے آپ سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا پھر کیوں میرے پیچھے پڑی رہتی ہے ، اور اس کھانے پر تو میں تھوکنہ بھی پسند نہ کرو ، جو میرے سوتیلے بھائی کی آمد کی خوشی میں خیرات کے نام پر ہماری جھولی میں ڈالا گیا ہے

نور کے لہجے میں حد درجہ حقارت محسوس کر کے کشمالہ کو اپنی نیچی کچی سانسیں بھی بھاری ہوتی معلوم ہوئی ، پچھلے تین سالوں سے کشمالہ نے جتنی بھی ازیت کا سامنا کیا تھا وہ نور کے اس رویے کے آگے بہت کم تھی

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

نور بیٹا تم نے اتنے دنوں سے کچھ اچھا نہیں کھایا ، کھا لو یہ ، پرانی باتیں بھول کر اچھا گمان کروں تو مستقبل بھی اچھا ہی ہوگا

## URDU NOVEL BANK

خاک اچھا ہو گا میری پہچان ہمیشہ ہی بھگوری کے بیٹے کی رہے گی ، یہ خیراتی کھانا  
ہی کھلا کھلا کر آپ مجھے پالے گی نہ ۔ اس میں کیا اچھا ہے ؟؟؟؟

میں تا عمر صرف آپکی وجہ سے سردار کا بیٹا ہونے کے باوجود لاوارث والی زندگی  
گزارنے پر مجبور ہو ۔ اپنی کھوئی شناخت اور بہن کا قتل میں آپکو کبھی بھی معاف  
نہیں کروں گا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

چٹاخ۔۔۔

تم دن بدن بہت بدتمیز ہوتے جا رہے ہو ذوالنورین ۔ میں اکیلی ذمے دار نہیں ہو  
ان سب کی تمہارا گھٹیا باپ بھی شامل تھا میں نے اپنی بیٹی کو نہیں مارا ، عنایت

## URDU NOVEL BANK

کو مارنے والا ظالم سردار تھا جس نے میری ماں سے بدلہ لینے کیلئے میری اور میری بیٹی کی زندگی برباد کر دی۔

کاش مجھے بھی مار دیا ہوتا اس طرح اپنے دس سالہ بیٹے سے ذلیل ہونے سے تو اچھا تھا میں بھی عنایت کے ساتھ ہی اس دنیا سے چلی جاتی، نور کی بدتمیزیوں کو برداشت کرتے کرتے بھی کشمالہ کی حد ختم ہو رہی تھی اس لیے نہ چاہتے ہوئے بھی کشمالہ کا ہاتھ اٹھا اور نور کے معصوم چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

نور کو مارنے کے بعد کشمالہ خود بھی زمین پر بیٹھتی اپنی بے قدری ماتم کنعاں تھی کہ اُس کو اپنی پیٹھ پر چھبن کا احساس ہوا اور درد کی ایک شدید لہر کشمالہ کو اپنے جسم میں داخل ہوتی محسوس ہوئی



## URDU NOVEL BANK

کشمالہ نے ہاتھ کمر کے پیچھے لگایا تو گیلیا پن محسوس ہوا اور جب اپنا وہی ہاتھ اپنی نظروں کے سامنے کیا تو خون دیکھ کر بیساختہ کشمالہ کی فلک شگاف چیخیں نکل گئی

یہ انسانی فطرت ہے کہ اگر انسان اپنا زخم نہ دیکھے تو خود پر جبر کر سکتا ہے لیکن اپنا بہتا خون دیکھ کر انسان غیر ارادی طور پر بے قابو ہو جاتا ہے ایسا ہی کشمالہ کے ساتھ ہوا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کشمالہ نے درد ضبط کرتے پیچھے مڑ کر دیکھا تو نور ہاتھ میں خون آلود چاقو لیے وحشت زدہ آنکھوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

، عمر کے اس حصے میں پہنچ کر

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

کتنی بیوقوف ہے آپ خود کے قاتل کو قتل والے آلے سے احتیاط کی تدبیر دے رہی ہیں

آپکو یہ پوچھنا چاہئے کہ میں نے آپکو کیوں مارا نہ کہ یہ مجھے کہاں سے ملا؟ خیر مرنے والے کی ہر خواہش پوری کرنا جلاد کا کام ہے اس لیے بتا دیتا ہو کہ سردار ارقم خان نے دیا تھا کہ اگر میں ایک دن میں اس کو خون آلود کر کہ اُن کے پاس لے آیا تو وہ مجھے حویلی میں اپنے پوتے کی حثیت سے رکھنے کے لیے راضی ہے بشرط خون آپ کا ہو

ورنہ دوسری صورت میں وہ وقت کی مدت ختم ہونے کے بعد آپ کو بھری پنچلیت کے سامنے کوڑے مارنے کا حکم دیں گے جس کو برداشت کرتے کرتے

## URDU NOVEL BANK

آپ بھی عنایت کے پاس پہنچ جائے گی لیکن پیچھے میں رہ جاؤ گا جس کے ماتھے  
پر ناجائز کا ٹیگ بھی لگ جائے گا

مجھے انکی زیادہ سمجھ تو نہیں آئی لیکن انکی باتوں سے اندازہ لگایا کہ آپکی موت تو  
عنقریب یقینی ہے تو اسے میں ہی آسان طریقے سے حل کر دیتا ہوں خود بھی  
کسی گھٹیا لقب کے بغیر حویلی میں آرام سے زندگی گزار سکتا ہو

visit for more novels:

لیکن آپ بے فکر ہو کر جائے میری ٹینشن نہ لینا جس کا دل آپکو مارتے ہوئے  
نہیں گھبرایا اُسے اب دنیا کے حالات بھی نہیں توڑ سکیں گے

## URDU NOVEL BANK

آپ عنایت کے پاس جائیں اور اس سے کہنا اُسکا نور جلد ہی اُسکے قاتلوں کا صفایا کر دے گا آپ اس چیز کی پہلی مثال ہے کیونکہ عنایت کی پہلی قاتل تو آپ ہی ہیں، بھگورن

تم بھی سردار کی طرح سفاک ہو۔۔ آخر ہوتے بھی کیوں نہ خون تو اُنکا ہی ہو۔۔۔۔۔۔ لیکن تم ابھی ان سب کے لیے بہت چھوٹے ہو۔۔ اپنے پر رحم کھاؤ۔ اور یہ بدلہ ذہن سے نکال دو۔۔۔۔۔۔ نور میں۔۔۔۔۔۔ ابھی کشمالہ کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ نور نے آگے بڑھ کر کشمالہ کی گردن پر ایک اور وار کیا اور اُسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چپ کروا دیا

مجھے معاف کر دیں والدہ لیکن آپکی زندگی میں تو کالک مل دی گئی تھی لیکن میں آپکو ذلالت والی موت مرتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

مجھے آپکا اور عنایت کا بدلہ لینا ہے ،مجھے اپنے باپ سے میرا بچپن اور معصومیت چھیننے کا بدلہ لینا ہے مجھے سردار ارقم خان سے ہم تینوں کی محرومیوں کا بدلہ لینا ہے

جس کے لیے مجھے طاقت چاہیے اور آپکا ساتھ صرف مجھے کمزور کرتا تھا اس لیے آج سے میری کوئی کمزوری نہیں رہی اب بس خون کی جنگ کھیلی جائے گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ذوالنورین وہی بیٹھتا پھوٹ پھوٹ کر رو دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد کشمالہ کا بے جان وجود اُس بوسیدہ گھر میں چھوڑتے خود سردار کی تویلی کی طرف بڑھ گیا

## URDU NOVEL BANK

جہاں سے شروع ہونے والی تھی ایک دس سالہ بچے کی بدلے کی داستان جس کی لپیٹ میں بہت سی زندگیاں اور موت آنے والی تھی جس کی شروعات عنایت کے بعد کشمالہ کے خون سے ہوئی تھی



تویلی میں آج سالوں بعد ایک ننھے بچے کی آمد کا جشن پورے زوروشور سے جاری تھا، پوری توہلی کو سجایا گیا تھا طرح طرح کی آتش بازی اور دھول دھماکے سے اپنی خوشی کا اظہار کیا جا رہا تھا سردار کی پہلی اولاد تھی اس لیے انتظامات میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

ارقم خان نے نئے مہمان کا نام "شاہنواز خانزادہ" رکھا تھا جس پر اعتراض صرف عنیقہ کی طرف سے کھڑا کیا گیا تھا وہ اپنی اولاد کا نام خود رکھنا چاہتی تھی

اس ولایتی چوڑی اور دیہاتی سردار کی نوک جھوک تو پچھلے تین سالوں سے ہر بحث کا حصہ تھی لیکن بازی ہر دفعہ کی طرح اس بار بھی ارقم خان لے گیا تھا کیونکہ حنظلہ خان نے اس معاملے میں کبھی عنیقہ کا ساتھ نہیں دیا تھا اور سسرال میں تو جیت ہی اُس عورت کے نصیب میں ہوتی ہے جس کا شوہر آنکھ بند کر کے ہر اچھی بری بات پر اُسکی طرفداری کریں

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اس معاملے میں عنیقہ بے بس ہو جاتی تھی کیونکہ حنظلہ خان کی نظر میں ارقم خان کا حکم پتھر پر لکیر کی طرح تھا





حویلی کے تمام مکین ہی خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ اچانک چوکیدار حواس باختگی کے عالم میں اندر آیا اور سابقہ سردار ارقم خان کی طرف بڑھ گیا

ارقم خان "شاہنواز خان" کو ہاتھوں میں اٹھائیں اُسکی آنکھوں کے کھلنے کے منتظر تھے جو صبح کا اپنی نیندیں پوری کرنے میں لگن تھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سردار باہر ایک بچہ آیا ہے ہاتھ میں خون آلود چاقو پکڑے کھڑا ہے اور اندر آنے پر باضد ہے، چوکیدار کی بات سنتے ہی ارقم خان کے چہرے پر کمینگی ہنسی نمودار ہوئی۔۔ اور پل لگا تھا ارقم خان کو سمجھنے میں کہ آنے والا بچہ کوئی اور نہیں اُنکا ہی پوتا "ذوالنورین" ہے

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

تو بھیجو اندر، آخر حویلی کا شیر آیا ہے آج ایک ساتھ اس حویلی کے دو وارثوں نے جنم  
لیا ہے

ایک دن کا شاہنواز خانزادہ اور دس سالہ ذوالنورین خانزادہ "میرے شیر پتر حنظلہ"  
خان کے سوا شیر پتر-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



یہ لیجئے آپکی امانت، ذوالنورین نے چاقو کو سردار ارقم خان کے سامنے میز پر پیش  
کرتے کہا اور قدم تھوڑا پیچھے کی طرف لیے۔

شباباش خانزادے آج تم نے اپنے خون کا نام روشن کر دیا ہے ، اب مجھے کوئی شک نہیں کہ مستقبل میں تم بھی میری طرح ظالم اور سفاک بنو گے

یہ یہاں کیا کر رہا ہے اور یہ چاقو پر خون کس کا ہے،؟ کیا کیا ہے تم نے نور جیسے ہی سردار حنظلہ خان کی نظر نور پر پڑتی ہے تو وہ فوراً پریشانی سے اُسکی طرف، بڑھتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہی رک جائے سردار اور میرا نام ذوالنورین ہے مجھے نور کہنے والی کو میں خود اپنے ہاتھوں سے ابدی نیند سلا آیا ہو اس لیے یہ نام بھی اُنہیں کے ساتھ ختم ہو گیا ہے اب میں صرف ذوالنورین ہی ہو، ہاتھ اُٹھا کر نور نے سردار کے قدموں کو رکنے پر مجبور کر دیا تھا

کیا کیا بکواس ہے یہ تم نے کس کو مارا ہے؟ جھوٹ تم کسی کو نہیں مار سکتے ہو ضرور کشمالہ نے خود کچھ کیا ہوگا اور تمہیں یہاں بھیج دیا کہ سارا الزام تم اپنے سر لے لو،، یہاں کا سردار میں ہو اس لیے تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے سچ بتاؤں کیا کیا ہے تمہاری ماں نے؟؟؟ حنظلہ خان کے لہجے میں کشمالہ کے ذکر پر حد درجہ حقارت تھی

آپ سردار ہیں تو ظاہر ہے سمجھدار بھی ہونگے ہی۔ جب میں کہہ چکا ہوں کہ میں نے خود اُنہیں مارا ہے تو آپکو کیا مسئلہ ہے؟؟

کس کے کہنے پر؟

## URDU NOVEL BANK

اس سے کیا فرق پڑتا ہے، آپکو چاہیے آپ جا کر اُنکی تدفین کا بندوبست کریں ظاہر ہے اُنکی ماں تو کریں گی نہیں تو یہ آخری کام بھی آپکو ہی کرنا ہوگا

کتنی بڑی بڑی باتیں کرنے لگے ہو تم، اور جو پوچھا ہے وہ بتاؤں؟ کیوں مارا تم نے اپنی ماں کو؟

جب زندگی اپنا سبق وقت سے پہلے سیکھا دے تو کچے ذہنوں میں خود پکی باتیں آجاتی ہے کسی کو سیکھانے کی ضرورت پیش نہیں آتی

، زندگی کے ہاتھ بھمت بھاری ہیں

جب یہ تمھیں لگاتی ہے تو

## URDU NOVEL BANK

!.....گالوں پہ دیے ماں کے بوسوں سے بھی خون رسنے لگتا ہے  
کچی عمر جب غموں سے ہمکنار ہو تو پکی عمر اکثر خساروں سے لڑتے بیت جاتی  
ہے،



اول پبلک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پانچ سالق بعد حویلی کا منظر

مجھے بیرون پڑھنے جانا ہے تو بس جانا ہے آپ کی ہر بات جب میں سر جھکائے  
مانتا ہو تو مجھے مجبور نا کریں کہ اب میں آپ سے بھی باغی ہو جاؤ، ذوالنورین نے  
مختصراً رقم خان کو کھلی دھمکی دی تھی

## URDU NOVEL BANK

بہت پر پرزے نکل گئے ہے ہماری ڈھیل کے سبب لیکن یہ کوئی اتنا بھی بڑا مسئلہ نہیں ہے تم کچھ دن تہہ خانے میں گزارنا چاہتے ہو تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا، بدلے میں ارقم خان نے بھی ذوالنورین کو اُسکی اوقات دکھائی تھی

آپ مجھے اب مزید قید نہیں کر پائیں گے کیونکہ اس قید سے رہائی ملتے ہی میں آپ لوگوں کی آنکھ میں دھول جھونک کر ریت کی طرح آپ کے ہاتھوں سے پھسل جاؤں گا اور میرا نہیں خیال کہ آپ اپنے حکم کے ایکے کو فلحال ضایع ہونے دینگے، سامنے بھی ارقم خان کا پوتا تھا جس نے شہ مات کا یہ کھیل سیکھا ہی ارقم خان سے تھا کب کس مہرے سے کھیلنا ہے کس وقت کون سا مہرہ واپس لینا ہے، اس کھیل کی سمجھ تو نور کی رگوں میں خون کی طرح دوڑ رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

تین سال پہلے حنظلہ خان اور عنیقہ خانم کی گاڑی کی بریک فیل کر کے اُنہیں (آرام سے موت کے گھاٹ اُتار کر ذوالنورین نے اپنے قدم حویلی میں مضبوط کیے تھے دو سالہ شاہنواز خانزادہ قسمت سے گھر ہی تھا جو وہ اس حادثے سے بچ گیا تھا ویسے بھی نور کے لیے وہ عنایت کی طرح ہی معصوم وجود تھا جس کی پرورش وہ خود (کرنے والا تھا

اپنے جوان بیٹے اور بہو کی ناگہانی موت کی وجہ سے فلحال مجھے تمہیں جھیلنا ہی ہے جب تک میرا شاہنواز اس قابل نہیں ہو جاتا کہ سردار کی گدی سنبھل سکے، میں ابھی بھی خود یہ کام بخوبی سرانجام دے سکتا ہوں لیکن کچھ کام ایسے ہیں جن کے لیے مجھے تمہاری ضرورت ہے اس لیے میں تمہیں اس حویلی سے باہر نہیں نکال سکتا۔



## URDU NOVEL BANK

فیصلہ آپ پر ہے اگر اپنی مرضی سے بھیجے گے تو جلد واپس آ جاؤ گا اور اس مدت میں آپکو میری جب ضرورت ہوئی میں حاضر ہو جاؤں گا لیکن اگر میں خود گیا تو واپسی کی کوئی راہ نہیں ہوگی

اور آپ کے چھوٹے موٹے خطرناک کام جیسے کسانوں سے بھتہ، گاؤں والوں میں آپکا رعب و دبدبہ اور آپکے ظلم کا خوف و ہراس قائم رکھنے کے لیے ایک عدد نوجوان خون کی ضرورت ہے جو فلحال پانچ سالہ بچہ کرنے سے قاصر ہے، نور کا اشارہ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

صاف شاہنواز کی طرف تھا

کتنا عرصہ لگے گا؟ ارقم خان نے نیم رضامندی ظاہر کرتے پوچھا

آپکو جب میری ضرورت ہوگی آپ مجھے یہی پائے گے، اللہ حافظ

نور کے لیے ارقم خان کو مارنا بھی آسان تھا لیکن وہ ارقم خان کو اتنی آسانی سے مرنے نہیں دینا چاہتا تھا اسلئے اُنکے رنگ میں خود کو ڈھالتا گیا تا کہ ارقم خان کو بھروسہ ٹوٹنے کی تکلیف سے بھی دوچار کر سکے



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ذوالنورین خان زادہ باہر کی دنیا میں صرف تعلیم کی غرض سے ہی نہیں بلکہ اپنا آپ ہر طرح سے مضبوط بنانے نکلا تھا

پندرہ سالہ نور نے ان سالوں میں تعلیم کے ساتھ ساتھ شعبہ زندگی کے ہر پہلو میں اپنا سکھ جما لیا تھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

دشمن کو بغیر ہتھیار مات دینے کا ہنر ان سب میں اول ترین تھا، جذبات وہ واحد ہتھیار ہے جس سے آپ بغیر ہتھیار لیے اپنے دشمنوں کو آسانی سے زیر کر سکتے ہیں



سالوں بعد جب ذوالنورین واپس حویلی آیا تو ارقم خان نے اُسکے قدم حویلی میں منجمد کرنے کیلئے شادی کی زنجیر اُسکے پاؤں میں باندھ دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس طرح بائیس سالہ ذوالنورین کی بنجر زندگی میں بیس سالہ پریمہان آئی حویلی میں نئے فرد کی آمد نے سبھی کو روشنی کی کرن تھمائی تھی

## URDU NOVEL BANK

بارہ سالہ شاہنواز کیلئے پریمان کا وجود اُسکی ساری کمیوں کا ازالہ ثابت ہوا پریمان کے لیے بھی شاہنواز ایک معصوم بچہ تھا جس کا ذہن بچوں کی طرح معصوم تھا جس میں چالاک اور چال بازیوں کا نام و نشان نہیں تھا

پریمان نے اپنا سارا وقت شاہنواز کی پرورش میں وقف کر دیا تھا جس وجہ سے شاہنواز حویلی والوں کی نسبت تھوڑا سمجھدار اور نرم مزاج ثابت ہوا تھا، ذوالنورین کے نزدیک پریمان اور شاہنواز دونوں ہی عزیز بن گئے تھے اس لیے نور انکی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

خواہشات کو مقدم رکھتا تھا

ذوالنورین نے اپنے تئیں گاؤں والوں کے لیے بہت سی آسانیاں پیدا کر دی تھیں جن کی خبر کان و کان بھی ارقم خان کو نہیں ہوئی تھی۔

## URDU NOVEL BANK

پنجابت کے بہت سے فیصلے ارقم خان کی غیر موجودگی میں ہی حل ہونے لگے تھے اور آہستہ آہستہ ارقم خان صرف حویلی میں ہی مقید ہو کر رہ گئے تھے

لیکن اپنی سرداری کو اپنی آنکھوں سے ختم ہوتے دیکھ کر سردار ارقم خان کے دل میں نور کے لیے نفرت کی چنگاری بھڑک بھڑک کر شعلے کی شکل ڈھار چکی تھی اب اسکے عتاب میں کس کی جان آئی تھی یہ وقت نے طے کرنا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



ان سالوں میں حویلی میں نئے مہمانوں کی آمد ہوئی تھی۔۔ پرہان نے یکے بعد دیگرے دو بیٹوں کو جنم دیا تھا جنکا نام ابراہیم (دو سال کا) اور افراہیم رکھا گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

پری اور سولہ سالہ شاہ کے لیے یہ دو نئے کھلونے وقت گزاری کیلئے بہت کارآمد ثابت ہوئے تھے

ارقم خان بھی اپنے دونوں پر پوتوں کو دیکھ کر نہال ہو جاتے تھے لیکن نور کیلئے نفرت ہر دن کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھی وہ صرف شاہنواز کے بیس سال کا ہونے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ شاہ کی تاج پوشی کے ذریعے دوبارہ اپنی حکومت قائم کر سکے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



آج پریمان کی سالوں کی خواہش پوری ہو چکی تھی آج وہ اپنی بہن کو شاہنواز کی دلہن بنا کر اس حویلی میں لے آئی تھی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شاہ جہاں بھی پریمان کی طرح ہی سمجھ بوجھ رکھنے والی سمجھدار بہو ثابت ہوئی تھی، اللہ نے جلد ہی دونوں بہنوں کو اولاد کی نعمت سے نوازہ تھا

شاہنواز خان کے گھر التمش خانزادہ کی پیدائش کے ساتھ ہی، اس حویلی میں "سالوں بعد بیٹی کی پیدائش ہوئی تھی وہ بھی ایک ساتھ دو" سبینہ اور سدرہ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ارقم خان کو ان دو نئی معصوم جانوں سے بھی خدا واسطے کا بیڑ پل گیا تھا کہ یہ کشمالہ کی نواسیاں ہے اس لیے وہ ہر اس موقعے کی تاک میں تھے کہ انکا قصہ ہی ختم کر دیا جائے

## URDU NOVEL BANK

ارقم خان کے ناپاک منصوبے جب ذوالنورین خان کے کانوں میں پڑے تو نور نے بلاخوف ارقم خان کو مارنے کی دھمکی دی جس وجہ سے حویلی کا ماحول کشیدگی کا شکار ہو گیا

، شاہنواز، پریمان اور نور جہاں اس گھر کی سیاست سے بے خبر اپنے بچوں ابراہیم، افرہیم، سفینہ، سدرہ اور التمش خانزادہ کے ساتھ اپنے آشیانے کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں میں مگن تھے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چند سال بعد التمش کے چھوٹے بھائی آتش خانزادہ نے بھی اس دنیا میں آکر نور جہاں کی فیملی کو مکمل کر دیا تھا





شاہنواز پر ارقم خان کی طرف سے مسلسل دباؤ تھا کہ وہ سردار کا اگلا جانشین بن جائے لیکن شاہنواز کو ان سب میں ذرہ بھی دلچسپی نہیں تھی

روز روز کی کچ کچ کی وجہ سے حویلی کا ماحول خراب ہوتا رہا شاہنواز اور ذوالنورین میں ان دیکھی دیوار حائل ہو چکی تھی، پھر شطرنج کے پکے کھلاڑی نے اپنا ہمیشہ والا کامیاب پتہ چلایا اور ان چاروں میں ایسی دڑاڑالی کہ شاہنواز اور ذوالنورین ایک دوسرے کے دشمن بن گئے



## URDU NOVEL BANK

آؤ شاہ اپنے دادا کے ساتھ شطرنج کھیلو! ارقم خان نے شاہنواز خان کی برین واشنگ کے لیے اُنہیں کھیل کے لیے مدعو کیا

دادا حضور میں ضرور کھیلتا لیکن یہ سب چال بازیاں مجھے نہیں آتی اس کھیل کے لیے آپکو نور لالا کو بلانا چائیے تھا ہاں البتہ میں آپکو کمپنی دے سکتا ہو

بختاور اوئے بختو جا سردار کو کہہ ارقم خان نے کھیل پر بلایا ہے، ارقم خان نے اپنے خاص ملازم کو آواز دیتے کہا



## URDU NOVEL BANK

جی حضور اعلیٰ! مجھ ناچیز کو کیسے یاد کر لیا، ذوالنورین نے زچ کرتی مسکراہٹ سے  
ارقم خان کو مزید تپایا

لالا جان، دادا حضور اس کھیل کو آپکے ساتھ کھیلنا چاہتے ہیں، شاہ نے دونوں کے  
ذہنوں سے انجان اپنی نرم طبیعت کی وجہ سے جلدی سے جواز پیش کیا

اوہ یعنی آپکے دادا حضور اس کمی کمین سے شکست کے خواہ ہے، ذوالنورین پھر  
بھی باز نہیں آیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واہ لالا اگر کمی کمین سردار بننے لگے تو سرداروں کو تو ڈوب مرنا چاہیے لیکن ہمیں  
آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی آپ دادا حضور کو ہمیشہ ایسے ہی کیوں مخاطب

## URDU NOVEL BANK

کرتے ہیں جیسے آپ انکے سوتیلے پوتے ہولانک عجیب ہے نہ آپ سیدھا دادا کبھی نہیں کہتے ، حقیقت سے انجان شاہنواز نے اپنی لے میں بات کہہ دی

جس سے دونوں کے چہرے پر ہی تلخ مسکراہٹ آکر معدوم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ کھیل کھیلنا ہے تو آپکو میرے ایک سوال کا جواب دینا ہوگا۔۔۔ نور نے پیچھا چھڑانے والے انداز میں کہا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

پوچھئے لالا سردار ، سب سے زیادہ پُرچوش تو شاہنواز تھا

اس کھیل کے بانی کو مارا کیوں گیا؟ نور نے چیلنجنگ انداز میں کہا

مجھے تو لگتا ہے کہ جیسے تاج محل کا سین تھا وہی حال اس کو بنانے والے کے ساتھ بھی کیا ہوگا؟؟ شاہ نے بات مزاق میں اڑاتے کہا

تمہاری بات کسی حد تک ٹھیک بھی ہے لیکن وجہ اسکی تھوڑی مختلف ہے، نور نے سسپنس ڈالتے کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)  
شہر نج جس نے ایجاد کی تھی بادشاہ نے اس کی گردن اتروادی تھی

شہر نج یعنی "چیس" اسی خطے (سب کوئینینٹ) میں ایجاد ہوئی تھی۔ یہ گیم گپتا خاندان کی حکومت کے دوران سیزانام کے ایک شخص نے ایجاد کی تھی۔ اس کی ایجاد کے ساتھ ایک انتہائی اہم اور دلچسپ داستان جڑی ہے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سیرا نے گیم اسجاد کی تو بادشاہ کے پاس حاضر ہوا۔ بادشاہ نے خوشی کے عالم میں  
"سیرا سے کہا " مانگو کیا مانگتے ہو

"سیرا نے کچھ لمحے کے لئے سوچا اور عرض کی " حضور چاول کے چند دانے

بادشاہ نے پوچھا " کیا مطلب ؟  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سیرا نے کہا "آپ چاول کے 64 خانے چاول سے بھر دیں لیکن میرے فارمولے  
کے مطابق

"باشاہ نے کہا "یہ فارمولا کیا ہے؟"

سیرا نے کہا "آپ پہلے دن پہلے خانے میں چاول کا ایک دانہ رکھ کر دے دیں  
دوسرے دن دوسرے خانے میں دو گنا اور تیسرے دن تیسرے خانے میں  
دوسرے خانے کے دو گنا چاول ڈال کر دے دیں۔ اور اسی طرح چاول کی تعداد  
کو ہر خانے میں پچھلے خانے سے دو گنا کرتے جائیں یہاں تک کہ 64 خانے  
پورے ہو جائیں۔"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بادشاہ نے اس بیوقوفانہ مطالبے پر قہقہہ لگایا اور شرط منظور کر لی۔ اور اس شرط سے  
وہ گیم شروع ہوئی جس سے آج کے دور میں مائیکروسافٹ جیسی کمپنی نے جنم لیا۔

## URDU NOVEL BANK

یہ بظاہر ایک آسان کام لگتا ہے۔ لیکن یہ دنیا کا مشکل ترین معمہ تھا جو آج سال گزرنے کا باوجود شطرنج کے 64 خانوں کو چاولوں سے بھرنا ممکن 3500 نہیں۔

بادشاہ نے پہلے دن 1 چاول کا ایک دانہ شطرنج کے پہلے خانے میں رکھ کر سیزر کو دیا سیزر نے لیا اور چلا گیا دوسرے دن بادشاہ نے دوسرے خانے میں دو دانے رکھ کر سیزر کو دیئے اور تیسرے دن تیسرے خانے میں چاول کی تعداد چار ہو گئی اور چوتھے روز چاول کی تعداد آٹھ ہو گئی۔ پانچویں دن سولہ اور چھٹے دن تعداد بتیس ہو گئی ساتویں دن 64 اور آٹھویں دن 128 ہو گئی۔

یعنی شطرنج کی پہلی رو کے آخری خانے میں چاولوں کی تعداد 128 ہو گئی۔



## URDU NOVEL BANK

نویں دن ان کی تعداد 256 دسویں دن 528 اور گیارہویں دن 1024 ہو گئی۔  
 اور بارہویں دن یہ 2048 ہو گئی۔ تیرہویں دن یہ تعداد 4096 ہو گئی۔ اور چودہویں  
 دن یہ تعداد 8192 ہو گئی۔ پندرہویں دن یہ تعداد 16384 اور سولہویں دن  
 32768 ہو گئی۔

اور یہاں پہنچ کر شرنج کی دو قطاریں مکمل ہو گئیں۔ اور بادشاہ کو تھوڑا تھوڑا اندازہ  
 ہو گیا کہ وہ مشکل میں پھنس گیا ہے۔ کیونکہ وہ خود اور اس کے سارے مشیر  
 سارا دن بیٹھ کر چاول گنتے رہتے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شرنج کی تیسری قطار کے آخر تک پہنچتے چاولوں کی تعداد 80 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اور  
 بادشاہ کو یہ چاول میدان تک لانے اور سیزا کو دینے کے لیے درجنوں لوگوں کی  
 ضرورت پڑ گئی۔

جب شطرنج کی تیسری رو کا تیتسواں خانہ شروع ہوا تو پورے ملک میں چاول ختم ہو گئے۔ بادشاہ حیران رہ گیا۔ اس نے اسی وقت ریاضی دان منگوائے اور ان سے پوچھا شطرنج کے 64 خانوں کے لئے کتنے چاول درکار ہوں گے۔ اور اس کے لیے کتنے دن چاہئیں

ریاضی دان کئی دنوں تک بیٹھے رہے مگر وہ وقت اور چاولوں کا اندازہ نہیں لگا سکے  
visit for more novels:  
..آخر کار بادشاہ نے تنگ آکر اس سیزا کا گردن اڑانے کا حکم دے دیا

بعد میں یہ اندازہ ساڑھے تین ہزار سال بعد بل گیٹس نے لگایا تھا

## URDU NOVEL BANK

بل گیٹس کا خیال ہے کہ اگر ایک ساتھ 19 زیرو لگائیں تو شطرنج کے 64 خانوں میں اتنے چاول آسکتے ہیں۔

بل گیٹس نے کہا اگر ہم ایک بوری میں ایک ارب چاول بھریں تو ہمیں 18 ارب بوریاں درکار ہوں گی۔

اور ان چاولوں کو گننے اور شطرنج پر رکھنے اور اٹھانے کے لئے ڈیڑھ ارب سال  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com  
..چاہیئں



## URDU NOVEL BANK

اب سمجھ آئی بادشاہ کے حکم کی وجہ، ایسی کھوپڑی کو تو عجائب گھر کی شان بنانا چاہیے کھلے عام نہیں چھوڑنا چاہیے، یہ کھیل واقعی مجھ معصوم جان کے لیے نہیں بنا، شاہنواز خان نے ہاتھ کھڑا کرتے سرنڈر کرنے کے انداز میں کہا تو تخت پر آمنے سامنے بیٹھے دونوں فریقین کے قہقہے بے ساختہ اُڈ آئے، بات ختم ہونے پر شہنواز کے قہقہے کی گونج بھی باقی آوازوں میں شامل ہو گئی

یہ اس حویلی میں آخری خوش کن قہقہہ ثابت ہوا تھا اس کے بعد حویلی کی در و دیوار سالوں کیلئے وحشت کی تاریک میں ڈوب چکی تھی

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com



پریمان بی بی آپکو شاہنواز خان نے یاد کیا ہے؟

## URDU NOVEL BANK

کہاں ہے وہ؟

وہ جی پچھلے باغات والی طرف چہل قدمی کر رہے ہیں

ناول بینک

تم چلو ہم آتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



یہ زہر ان دونوں بچیوں کے فیڈر میں ڈال دو اور یاد رکھنا اس کا الزام نور جہاں کے سر لگنا چاہیے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

اچانک ہوا سے ایک چاقو آ کر سیدھا پرہمان کے سینے میں پیوست ہو گیا۔ شاہ یہ ساری صورتحال دیکھ کا بھونچکا کر رہ گیا اور بنا سوچے سمجھے پرہمان کو تھام لیا

شاہ نے جلدی سے پری کے پیٹ سے چاقو نکال لیا جو خون سے بھر چکا تھا، چاقو نکلتے ہی پری اپنے پورے وجود سمیت پیچھے کی طرف قد آور زمین بوس ہو جاتی ہے

پرہمان کی چیخ سن کر حویلی کے سب افراد اور ملازم وہاں جمع ہو جاتے ہیں پنچایتی فیصلے سے فارغ ہو کر نور بھی حویلی میں داخل ہو رہا ہوتا ہے جب جانی پہچانی نسوانی چیخ اُسکی توجہ اپنی طرف مبذول کرواتی ہے۔

## URDU NOVEL BANK

آواز کے تعاقب سے جب وہ پچھلے باغات میں پہنچتا ہے تو شاہ کو مجرموں کی طرح ہاتھ میں چاقو پکڑے کھڑا دیکھتا ہے اور پاس ہی پری کے خون آلود وجود کو زمین پر لیتے پاتا ہے، جب ہی اُسکے کانوں میں مالی کی آواز پڑتی ہے

شاہ سائیں نے سردارنی کو قتل کر دیا

حویلی کے تمام افراد پری کے گرد جمع ہوتے ہیں نور بھاگ کر یہ فاصلہ طے کرتا ہے اور پری کو ان سب لوگوں کے درمیان سے اٹھاتا باہر کی طرف نکلنا چاہتا ہے

لیکن شاہ کے ہاتھ میں چاقو دیکھ کر اپنی منفی سوچ کو جھٹکتے بختاور کو آواز دیتا ہے جو پاس ہی کھڑا اس حکم کا منتظر تھا



## URDU NOVEL BANK

نختو کس نے وار کیا ہے؟؟؟

وہ جی میں -- میں تو حویلی میں تھا بی بی جی کی چیخیں سنی تو سب کے ساتھ ہی باہر نکلا تو یہاں صرف بی بی جی اور لالا سائیں ہی تھے جن کے ہاتھ میں چاقو تھا

بہتان نہیں حقیقت جانی ہے ہمیں! نور نے اپنے لفظوں پر زور دیتے کہا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مالی یہی ہوتا ہے اسکو بلاتا ہو، نختو نے خود بچنے کے لیے مالی کو پھنسانا بہتر سمجھا

جلدی --- نور کی ڈھار نما بلند آواز برآمد ہوتی ہے

## URDU NOVEL BANK

حکم سائیں! لالا سائیں نے وار کیا۔۔۔ ابھی مالی کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ حویلی سے ملازمہ سبینہ اور سدرہ کو اٹھائیں باہر بھاگی آرہی ہوتی ہیں

کیا ہوا ہے ایسے سرپت کیوں بھاگ رہیں ہو؟ نور اپنی ننھی کلیوں کو ملازماؤں کے ہاتھوں میں دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہے

حکم سائیں بچیوں نے دودھ پیا تھا ابھی اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں گر گئی اور منہ سے جھاگ آنے لگے دیکھئے کہتے ساتھ ہی ملازمہ نے سفینہ کو ہاتھ آگے کر کے ذوالنورین سردار کو دکھایا

نختوان سب کو بھی گاڑی کی طرف لے کر چلو جلدی اور انکو دودھ کون پلا رہا تھا؟ سردار کی آواز کسی ڈھار سے کم نہیں تھی

وہ جی انکا دودھ چھوٹی سائیں ۔۔ ابھی ملازمہ بول ہی رہی ہوتی ہے کہ سردار کا  
فون بجنے لگتا ہے

اور دوسری طرف سے ملنے والی خبر نے سردار کے ہاتھ پاؤں منجمد کر دیئے سردار  
کو سمجھ نہیں آئی کہ کس کس کے لیے روئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آج اُسے دو سالہ غنیمت کی یاد شدت سے آئی تھی جو سدرہ اور سفینہ کی طرح ہی  
معصوم تھی اور بے دردی سے موت کے گھاٹ اُتار دی گئی تھی



## URDU NOVEL BANK

ہسپتال کے کوریڈور میں بیٹھے ذوالنورین کے دماغ میں ایک جنگ جاری تھی دلغریز بیوی کی موت کا غم اتنا بھاری تھا لیکن اپنی ننھی شہزادیوں کی حفاظت کے لیے وہ اب کسی پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا اس لیے وہی موجود تھا

ایمرجنسی کے دوسرے کمرے میں اپنے دونوں بیٹوں کو زندگی اور موت کی کشمکش سے جنگ لڑتے دیکھ رہا تھا اسکول سے واپسی پر کار کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا یا جان بوجھ کر کروایا گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس بندے کی کیا حالت ہوگی جو صبح تک سب کو خوش باش چھوڑ کر گیا ہو اور دوپہر تک سب بسترِ مرگ پر ملے

## URDU NOVEL BANK

سب کچھ اتفاق تو نہیں ہو سکتا، پری کے پاس شاہ کی موجودگی اور ہاتھ میں قتل کا آلہ، بچیوں کے دودھ میں زہر اور پلانے والی شاہ کی بیگم، بچے تو سارے ہی اسکول ایک ہی کار میں جاتے ہیں تو آج صرف میرے ہی بچے اس کار میں کیوں موجود تھے؟ شاہ کی اپنی اولاد کہاں تھی؟

اگر صرف ایک پر وار ہوتا تو میں ارقم خان کو قصور وار ٹھہرا لیتا لیکن میں تو بھول ہی گیا تھا یہ تو خون ہی بے وفا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب باپ اتنی وفادار بیوی کا نہ ہو سکا تو اولاد بھی باپ پر ہی جائے گی نہ، کتنا خیال رکھتی تھی پری شاہ کا لیکن شاہ نے بھی اپنے خون کا رنگ دکھا ہی دیا نہ۔

میں بھی شاہ اور اُسکی نسل کا نام مٹی میں ملائے بغیر سکون سے نہیں بیٹھوں گا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



دو دن ہو چکے تھے پریشان کو قبر میں اُتارے۔ نشانے باز کا نشانہ اتنا پکا تھا کہ  
پری کی سانسیں وہی رک گئی تھی

دو دن سے سردار ہسپتال ہی میں موجود تھا صرف قبرستان پہنچ کر جنازے میں  
شرکت کی اور وہاں سے ہی واپس ہسپتال آگیا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خطرہ چاروں بچوں کی زندگی پر کنڈلی مار کر بیٹھا تھا ابھی تک کوئی اچھی یا بری خبر  
ڈاکٹر نے سردار کو نہیں دی تھی بس دعائیں مانگتے رہنا کا بولا تھا



پری کے تیسرے کیلئے حویلی میں قرآن خوانی کی محفل جاری تھی ارقم خان اپنے کمرے میں موجود تھے جو وہ کرچکے تھے اس کے بعد انہیں اپنے سے زیادہ شاہنواز کی فکر تھی اس لیے مختصر سچائی شاہ کو بتا کر اُسے اُسکی فیملی سمیت روپوش کر دیا تھا

ارقم خان تین دن سے موت کی تلوار اپنے سر پر لٹکائے گھوم رہے تھے سب کو آسانی سے موت کے گھاٹ اتارنے والا اپنی موت کو سامنے دیکھ کر بھگی بلی بنا بیٹھا تھا

پھر وہی ہوا جس کا ارقم خان کو ڈر تھا



شاہ کہاں ہے؟ کہاں چھپایا ہے آپ نے اپنے کاڑ خون کو؟ آخر ثابت کر ہی دیا  
نا شاہنواز نے کہ وہ آپ لوگوں کا ہی بزدل خون ہے، جیسے آپ نے اپنے بدلے  
کیلئے میری ماں کی دھوکے سے شادی اپنے بیٹے سے کروائی پھر میری بہن کا  
قتل کیا اور پھر مجھ سے میری ماں کا قتل کروایا، خود آپ بس حکم دیتے ہیں اور  
دوسروں کو مہروں کی طرح استعمال کرتے ہیں

اور شاہ تو آستین کا سانپ ثابت ہوا ہے۔ سالوں میں نے اُسکی تربیت کی کبھی  
اُسے سوتیلا نہیں سمجھا لیکن اس نے کیا کیا، میری ہی پیٹھ پر خنجر گھونپ دیا؟

ارے، میرا نہیں تو کم از کم پری کا ہی خیال کر لیتا ماں کی طرح پالا تھا شاہ کو  
لیکن اپنی ماں جیسی بھابھی کو موت کے گھاٹ اتارتے شاہ کے ہاتھ نہیں،



## URDU NOVEL BANK

کانپے؟ ذوالنورین نے حویلی آتے ہی سب سے پہلے ارقم خان کے کمرے کا رخ کیا تھا

اپنی ماں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرنا بھی تو تم سے ہی سیکھا ہے تمہارے بھائی نے، جب تمہارے ہاتھ نہیں کانپے تھے تو اُسکے کیسے کانپتے؟؟؟ ارقم خان نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا

visit for more novels:

بلکل صحیح جب شطرنج کا کھلاڑی آپ جیسا ہو تو مہرے تو رنگ باز ہی ہونگے لیکن بس اب بہت ہوا شطرنج بھی آپ سے اکتا گئی ہے اُسے نیا کھلاڑی چاہیے اس لیے اب آپکو بھی اپنے خاندان کے پاس پہنچ جانا چاہیئے

## URDU NOVEL BANK

اور ہاں شاہ کی فکر نہ کریں میں اُسے اتنی آسانی سے موت نہیں دوں گا بلکہ اُسکے ساتھ جذبات کی ایسی جنگ کھیلوں گا جو اُسے زندہ رہنے کے قابل ہی نہیں چھوڑے گی، میں اپنی بیوی بچوں کا خون رائیگاں نہیں جانے دوں گا

سالوں پہلے جب مجھ سے میری ماں اور بہن پچھڑے تھے تو میں طاقتور ہو گیا تھا اور جب بندہ ان رشتوں کے جھنجھٹ سے آزاد ہو جاتا ہے تو بہت خوشخوار ہو جاتا ہے سالوں پہلے اس کی لپیٹ میں آپکا بیٹا اور بہو آئے تھے اب آپکی باری۔ سوئے ہوئے شیر کو آپ نے خود جگایا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے بیسٹ بننے کے لیے آپ نے مجبور کیا ہے اب ذوالنورین کا نیا روپ دنیا دیکھے گی جب انسان کی کمزوریاں ختم ہو جاتی ہے تو عروج شروع ہوتا ہے اور عروج انسان میں سب سے زیادہ بے حسی لاتا ہے

آپ کو ڈھیل دینا میری غلطی تھی لیکن اب آپکو بھی چلے جانا چاہیے، یہ حویلی اور یہ گاؤں انقلاب چاہتے ہیں اللہ حافظ، کہتے ساتھ ہی ذوالنورین نے پستول کی ساری گولیاں ارقم خان کے سینے میں پیوست کر دی۔

یہ میری بہن عنایت کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ میری ماں کشمالہ کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

یہ میری بیوی پریمہان کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

یہ میرے بیٹے ابراہیم کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

یہ میرے بیٹے افرہیم کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

یہ میری ننھی بیٹیوں کا بدلہ۔۔۔۔۔ ٹھہا

## URDU NOVEL BANK



یہی حالات ابتدا سے رہے

لوگ ہم سے خفا خفا سے رہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ان چراغوں میں تیل ہی کم تھا  
کیوں گلہ ہم کو پھر ہوا سے رہے

بحث شطرنج شعر موسیقی

\_\_\_\_\_ تم نہیں تھے تو یہ دلا سے رہے



حال

داد جی آپکی باتوں سے لگتا ہے جیسے آپکا سوتیلا بھائی اپنے خاندان کی موت کا بدلہ  
آپ سے اسطرح لے رہا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ذوالنورین خان زادہ کی کہانی سن کر تو اب میری زیادہ ہمدردی اُنکے ساتھ ہے  
لیکن ہمارے پروفیشن میں ہمدردیاں رائیگاں جاتی ہے

## URDU NOVEL BANK

ویسے ماننا پڑے گا ذوالنورین خان زادہ نے بنا ہتھیار کے آپکو شہ مات دی ہے ، اور مات بھی ایسی کہ ظاہری کوئی گھاؤ نہیں لیکن اندورنی طور پر مکمل گھاؤ کر دیا ہے ، بلاشبہ آپکے لالا تو بہت پکے کھلاڑی ثابت ہوئے ہیں

انصر اسفند کا کچھ پتہ چلا؟؟ داد جی میں آنکھوں میں آئی نی پیچھے دھکیلتے کہا

نہ ہی اسفند عباسی کو اس بارے میں کوئی علم ہے نہ ہی افنان کا پیچھا کرنے سے انصر کا کوئی سراغ ملا ، اس معاملے میں کہیں نہ کہیں ہم ذوالنورین خانزادہ پر شک کر سکتے ہیں کہ وہ انصر کو غائب اسی لیے کروا سکتا ہے کہ عروب اس کے نکاح میں ہی رہے ، تا کہ اُسکا مقصد پورا ہو سکے

## URDU NOVEL BANK

البتہ یہ آپکے گھر کی پہلی اور واحد بیٹی ہے اس لیے میرے اندازے کے مطابق کشمالہ خانم کی الفاظ کی فل ترجمانی عروب کی زندگی پر فٹ ہو رہی ہے۔ "سہاگن ہو کر بیوہ"۔ اگر انصر ایسے ہی غائب رہا تو نہ ہی انصر اُسے طلاق دے پائے گا نہ ہی ارتضیٰ اُس سے نکاح کر پائے گا۔۔۔۔۔

بہت تیز تجربے کرتے ہو برخوردار، لیکن اتنی صاف گوئی بھی اچھی نہیں ہوتی، داد جی میجر احمد کی حاضر دماغی سے مرعوب ہوئے بغیر نہ رہ سکے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

تعریف بھی کر رہے ہیں اور طعنہ بھی دے رہے ہیں زبردست، لیکن چلے میں اپنی تعریف کرنے پر آپکا ممنون ہو، داد جی چھوٹا منہ بڑی بات لیکن اگر آپکو عروب کا مسئلہ حل کرنا ہے تو ذوالنورین خانزادہ سے ملنا چاہیے، جب آپ بے قصور ہے تو کیوں اپنے بچوں کو حجر سے دو چار کروا رہے ہیں

مجھے نہیں لگتا لالا سردار ہماری بات کا یقین کریں گے، اگر انہیں ہم پر "اتو سا" بھی بھروسہ ہوتا تو وہ بدلہ لینے سے پہلے ایک بار تو ہمیں صفائی پیش کرنے کا" موقعہ دیتے لیکن اس طرح ہمارے بچوں کی زندگیوں سے کھیل کر انہوں نے ہماری واپسی کے سارے راستے بند کر دیے ہیں، داد جی نے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے انگھوٹے کو شہادت کی انگلی سے ذرہ فاصلے سے ملا کر "اتو سا" کا اشارہ دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

داد جی پھر اب ہاتھ پر ہاتھ دھرے اُنکے اگلے وار کا انتظار تو نہیں کیا جاسکتا، میجر احمد کسی بھی طرح شاہنواز خان کو زوالنورین خان سے ملاقات کروانے کے لیے قائل کرنا چاہتے تھے لیکن داد جی کے چٹے انکار سے میجر احمد بہت مایوس ہوئے لیکن پھر بھی کوشش جاری رکھی



میرا اللہ بہترین کارساز ہے مجھے امید ہے وہ اس مشکل سے نکلنے کا بھی کوئی نہ کوئی راستہ بنا دے گا ہو سکتا ہے انصر ہی عروب کے حق میں زیادہ بہتر ثابت ہو۔  
داد جی نے دل پر پتھر رکھ کر فیصلہ کن انداز میں کہا

میجر احمد داد جی کی بات سے قطعی مطمئن نہیں تھے ارتضیٰ کی حالت کا سوچ کر ہی انہیں غشی کے دورے پڑنے کے در پر تھے سالوں ارتضیٰ نے گھر والوں کا ہجر سہا تھا اور اب اپنے عشق کا ہجر۔ ابھی تو مشکل سے ہی ارتضیٰ ایک امتحان سے نکلا تھا کہ دوسرا پہلے ہے تیار بیٹھا ہے۔

## URDU NOVEL BANK

داد جی عروب کیلئے انصر بہتر ہے یا نہیں، یہ سب سوچنے سے اچھا ہے آپ  
ارتضیٰ کا سوچے کیا یہ ارتضیٰ کے ساتھ زیادتی نہیں ہے بنا کسی جرم کے ہر بار  
سزا کا مستحق اُسی کو ٹھہرایا جاتا ہے۔

آپ سنگ دل ہو سکتے ہیں لیکن میں نہیں میں اپنے دوست کو مزید کسی محرومی  
سے دو چار نہیں ہونے دونگا خاص طور پر اپنے جینے کی وجہ سے تو بالکل بھی نہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نے سالوں اُسے آپ لوگوں کے ہجر میں تڑپتا دیکھا ہیں لیکن اب عروب کے  
ہجر میں مرتا نہیں دیکھ سکتا، داد جی رحم کھائے ارتضیٰ پر، وہ مر جائے گا عروب  
کے بغیر۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

آپ ہمت ہار سکتے ہے لیکن میں نہیں اگر مجھے پاتال سے بھی انصر کو ڈھونڈ کر نکالنا پڑے گا تو میں پھر بھی ہمت نہیں ہارو گا، ارتضیٰ کی زندگی میں عروب کو تو شامل ہونا ہی پڑے گا پھر چاہیے عروب انصر کی متعلقہ بن کر شامل ہو یا بیوہ۔۔۔ مجھے اس سے قطعی سروکار نہیں

یعنی تم انصر کو مار دو گے؟ داد جی میجر احمد کی بات سن کر دم بخود رہ گئے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اگر مارنا پڑے تو میں پیچھے نہیں ہٹو گا، انصر کو عروب کی زندگی سے نکلنا ہی ہوگا، آپ اگر میری مدد کرنا چاہتے ہیں تو خود ذوالنورین خان سے مل کر اس مسئلے کا حل نکال لیں ورنہ میں اپنے طریقے سے یہ مسئلہ حل کرونگا اور مجھے نہیں لگتا میری تجویز آپکو ذرہ بھی پسند آئی ہے

## URDU NOVEL BANK

اس دنیا میں تو سچا عشق کرنا بھی جرم بن گیا ہے کتنے آرام سے آپ نے اپنے ہی پوتے کے لیے کہہ دیا کہ وہ عروب سے دستبردار ہو جائے

الکیمسٹ میں پاولو نے غلط لکھا ہے کہ

"جب تم کسی کو چاہتے ہو تو کائنات کی ہر چیز تمہیں ملانے میں لگ جاتی ہے"

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اگر آج وہ زندہ ہوتا تو میں اُسے بتاتا کہ جب ہم کسی کو چاہنے لگتے ہیں تو پوری کائنات ہمیں جڈا کرنے کی سازش میں لگ جاتی ہے، ہمارے خلاف منصوبے !!...بنانے لگتی ہے، ہمیں برباد کر دیتی ہے

## URDU NOVEL BANK

عروب کو ارتضیٰ کی ہی زندگی میں شامل ہونا ہوگا نہ کہ انصر کی ، میجر احمد کا انداز  
پختہ تھا

آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں میجر احمد لیکن انصر کی گمشدگی کی وجہ سے سب کی  
خوشیاں ہی ملتوی ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے فیصلے کا لیکن  
فلحال میں پہلے سدرہ سے ملو گا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کون سدرہ؟؟؟

ذوالنورین خان کی بیٹی سدرہ خانزادی --- اگر سدرہ زندہ ہے تو سبینہ، ابراہیم اور  
افراہیم بھی زندہ ہو سکتے ہیں۔۔ اتنے سالوں تک میں ان سب کو مردہ ہی سمجھتا  
رہا ہو

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

شاید غلطی میری ہی ہے مجھے پیچھے والوں کی خیر خبر رکھنی چاہیے تھی، لیکن میں اپنے بیوی بچوں کی محبت میں اتنا اندھا ہو گیا تھا کہ اپنے باپ جیسے بھائی کے مشکل وقت میں انہیں بالکل اکیلا چھوڑ کر خود سے مزید بدگمان کر بیٹھا

کاش میں دادا حضور کی باتوں میں آکر اُس دن حویلی کو خیر آباد نہ کہتا اور وہی رہ کر لالا سردار کی غلط فہمی کو دور کر دیتا تو آج حالات اتنے نازک دورا ہے پر مجھے نہ لاتے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

لیکن میں اپنوں کی اُلفت میں اتنا اندھا ہو گیا تھا کہ باقی لوگوں کی محبت دیکھ ہی نہیں سکا، میں اپنے لالا کی پریشانی پر آنکھیں موند کر وہاں سے بھاگ نکلا صرف، اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کے لیے، انہیں پرسکون زندگی فراہم کرنے کیلئے

## URDU NOVEL BANK

واقعی اُلفت ذی روح انسان کو خود غرض بنا دیتی ہے ، بات کرتے کرتے داد جی کی آنکھیں نم ہو چکی تھی

آپ واقعی میں اُس خرافاتی ذہنیت کی مالک عورت سے ملنا چاہتے ہیں؟؟؟



ہاں بلکل-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہسپتال کے کوریڈور میں معمول سے ہٹ کر ہلچل تھی کسی بڑی پارٹی اور پولیس کے اہلکاروں میں سمگلنگ کی ڈیلنگ پر تنازعے ہوا تھا گولیوں کی اندھا دھن برسات ہوئی تھی جس کی وجہ سے مریض جوق در جوق قریبی ہسپتال میں لائے جا رہے تھے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کئی مریض تو بہت ہی نازک حالت میں لائے گئے تھے جن کے مختلف اعضاء اس دھکم پیل گولیوں کی برسات کے زیر اثر ناکارہ ہو گئے تھے

خون آلود جسم ، مشینوں کی ٹک ٹک ، مریضوں کی درد برداشت کرتی آہیں و سسکیاں بھاگ دوڑ کرتے وارڈ بوائے، ڈرائس اور بینولاز سے لڑتی نرسز، دوائیوں کا ڈھیر، لاڈلے ڈسپنسر اور پیشہ وار ڈاکٹر کے مسلسل چلتے ہاتھ ، اللہ کا ورد کرتی مسلسل زبانیں ، کئی گھنٹے موت اور زندگی کا یہ تسلسل جاری رہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کئی نوجوان ، زندگی کی بازی ہار گئے اور اپنے اہل و عیال کو بے آسرا چھوڑ گئے مالکان کو ان تنازعوں میں صرف بھاری نقصان کا سامنا ہوتا ہے لیکن اُنکے،



## URDU NOVEL BANK

کارندوں کی موت سے کئی اموات جڑ جاتی ہے فاقے گھروں میں بسیرا کر بیٹھتے  
ہیں اس طرح اموات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے



ناظرین کچھ دن پہلے ذوالنورین پاشا کی ڈرگز ڈیلنگ کا بھاری مواد پولیس کی زیر  
حراست میں لیا گیا تھا جس کے نتیجے میں پاشا نے پولیس کی چوکی پر حال ہی  
میں اندھا دھن فائرنگ کروائی ہے

## URDU NOVEL BANK

پولیس اور رینجرز کی طرف سے بھی تبادلہ فائرنگ کی گئی جس کہ نتیجہ میں بہت سے پولیس اہلکار کو شہادت نصیب ہوئی اور لاتعداد پولیس اہلکار اور مخالف پارٹی کے کارکن زخمی ہوئے ہیں

ہمارے نمائندے سول ہسپتال کے باہر موجود ہے آئے جانتے ہیں جرار حیدر سے زخمیوں کی کیا حالت ہے

visit for more novels:

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! ناظرین ہسپتال میں پولیس کی طرف سے بھی ناقہ بندی کی گئی تھی لیکن کچھ دیر پہلے ہی پاشا کے آدمیوں کی بھاری تعداد نے پورے ہسپتال کو اپنے انڈر میں لے لیا ہے کوئی نیا مریض ہسپتال کے اندر نہیں بھیجا جا رہا اور نہ ہی کسی کو باہر نکلنے کی اجازت ہے

## URDU NOVEL BANK

ایک طرح سے ہسپتال کو نظر بند کر دیا گیا ہے پاشا کے آدمی کسی بھی ڈاکٹر کو زخمی پولیس اہلکاروں کا آپریٹ کرنے نہیں دے رہے نتیجتاً پولیس اور ریجنرز کی فورس ہسپتال کے دروازے پر بھاری تعداد میں پہنچ چکی ہے

لیکن پاشا کے آدمیوں نے اندر موجود ہسپتال کے عملے اور مریض کو گن پوائنٹ پر رکھا ہوا ہے انکی طرف سے پولیس کو التیمیٹ ملا ہے کہ آئندہ چھ گھنٹوں سے پہلے پہلے انکے سامان کی بھرپائی نہ کی گئی تو موجودہ مریضوں کو بھی میڈیکل سہولیات سے محروم کر دیا جائے گا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

داد جی نیوز دیکھئے جلدی، میجر احمد کی طرف سے داد جی کو فون پر پیغام ملتا ہے، تو خان حویلی کے سارے مکین نیوز چینل کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اور خبر سنتے ہی سب پر وحشت طاری ہو جاتی ہے

عنان اور انابیہ تو اسی ہسپتال میں ہوتے ہیں، التمش جلدی فون ملاؤ عنان کو آتش خانزادہ کو سب سے پہلے عنان کی فکر ستائی تھی۔

visit for more novels:

داد جی تو ذوالنورین پاشا کا نام سن کر ہی فریز ہو گئے تھے لیکن آتش خانزادہ کی آواز انہیں جلد ہوش کی دنیا میں واپس کھینچ لائی تھی

للا عنان کا فون نہیں لگ رہا، التمش خانزادہ نے جب تین چار بار عنان کے نمبر پر فون کیا تو ہر بار اُسکا فون بند ہی ملا

ارتضیٰ کو فون کریں وہ چیمبر سے سیدھا ہسپتال ہی جائے اور عنان اور انابیہ کی خبر گیری کریں جلد، داد جی نے اپنے منتشر ہوتے دماغ کو قابو کرتے مفید تجویز

دی



وانی تمہارا ایڈمیشن فورم کہاں ہے؟ ہفتہ ہو گیا ہے اسے لائے لیکن تم نے ابھی تک مجھے واپس نہیں دیا، لے کر آؤ مل کر فل کرتے ہیں، میں کل ہی تمہارا ایڈمیشن کرواؤ کالج میں، فارغ رہ رہ کر تمہارا دماغ فنگس زدہ ہو رہا ہے

مجھے نہیں کرنی کوئی پڑھائی بس اسی لیے میں نے وہ بھی پھاڑ دیا، وانی نے منہ بسور کر کہا

وہ بھی پھاڑ دیا، با مشکل اپنی حیرت پر قابو پاتے آواز برآمد ہوئی تھی پھر تنیش میں آتے باقی کی بات کی-----ایک کام کرو میرا یہ سر بھی پھاڑ دو تا کہ آئندہ تمہیں کوئی اچھا مفید مشورہ نہ دے سکوں

نہیں اب مجھے اتنا بھی چیزیں پھاڑنے کا شوق نہیں چڑھا، وانی نے معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹاتے کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زہر لگ رہی ہو اس طرح مجھے معصومیت کا ڈھونگ کرتی، مہربانی جو چیز تم میں موجود ہی نہیں ہے اُسکی اداکاری کرنے کی بھی تمہیں قطعی ضرورت نہیں فتنی عورت-----

کیا کہا میں معصوم نہیں ہو؟؟؟

بلکل بھی نہیں، نہایت ہی خرافاتی ذہن کی مالک ہو تم۔۔۔۔۔

تو کیوں سنبھال کر رکھا ہے میرے خرافاتی ذہن کے وجود کو، جانے دے مجھے  
عروب کے پاس، جان چھوتے آپکی مجھ سے بھی اور میری آپ سے، کتنے دنوں  
سے باہر نہیں نکلنے دے رہے مجھے قید بند کر دیا ہے یہاں لا کر، اور حکم ایسے چلا  
رہے ہیں جیسے بادشاہ ہو یہاں کہ یہ پڑھو، یہ کھاؤ، اس کمرے میں رہو، خود تو  
نکل جاتے ہیں روز، آپکو پتا ہے مجھے کتنا ڈر لگتا ہے اکیلے یہاں؟؟ وانی نے  
آنکھوں کی نمی صاف کرتے کہا

## URDU NOVEL BANK

تو تم چاہتی ہو میں یہاں ہی رہو مستقل؟ یعنی تم مجھے بھی مشکل ڈالنا چاہتی ہو اور خود کو بھی؟ آنکھ ونک کرتے سوال پوچھا گیا تھا

یہاں مجھے بند کر سکتے ہیں آپ لیکن خود نہیں رہ سکتے، عجیب منطق ہے، آپکو اپنے ہی گھر میں رہنے سے کون سی مشکل پیش آرہی ہے اب، وانی نے سوال کی نوعیت کو سمجھے بغیر جو منہ میں آیا بول دیا

visit for more novels:

یعنی میرے یہاں فل ٹائم رہنے سے تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، تسلی کے لیے سوال دوبارہ پوچھا گیا تھا

ہاں مجھے کیا مسئلہ ہوگا، اگر مجھے یہاں رکھنا ہے تو آپکو بھی میرے ساتھ رہنا ہوگا پھر آپ جو کہے گے وہ میں کروں گی، وانی نے اپنی طرف سے بہت ہی



## URDU NOVEL BANK

عقلمندی کا مظاہرہ کیا تھا لیکن وہ اس چیز سے بے خبر تھی کہ انجانے میں وہ خود کو کس مشکل میں ڈال رہی ہے

وانی آپ لڑکی ہو اور میں لڑکا۔ ہم دونوں بغیر رشتے کے اس طرح یہاں اکیلے نہیں رہ سکتے، جان بوجھ کر وانی کی نا سمجھی کا فائدہ اٹھانے کے لیے شاطر پتہ پھینکا گیا تھا

visit for more novels:

تو آپ مجھ سے نکاح کر لوں پھر رشتہ بن جائے گا پھر تو آپ کو یا کسی کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور آپ پورا وقت یہاں رہ سکتے ہیں، وانی نے منٹوں میں حل نکالا تھا

## URDU NOVEL BANK

ہر عورت کی عمر میں ایسا وقت ضرور آتا ہے جب وہ خواہش کرتی ہے کہ وہ چاہی جائے۔

نکاح؟؟؟ تم سے کس نے کہہ دیا نکاح کرنے سے ہمارا ساتھ رہنا آسان ہو جائے گا

نکاح بہت سے مسئلوں کا حل ہوتا ہے۔ میرے مسئلے کا حل بھی تو عروب اور انصر کے نکاح سے ہی ملا تھا نہ، تو اب کوئی اور تو ہے نہیں اس لیے ہم دونوں ہی نکاح کر لیتے ہیں پھر آرام سے رہ لیں گے، وانی کو اگر خبر ہوتی کہ وہ جتنی آسانی سے نکاح کی پیشکش کر رہی ہے مستقبل میں یہی نکاح وبال جان بن جائے گا تو اکیلے رہنا منظور کر لیتی لیکن اپنی زبان کے جوہر نہ دیکھاتی

## URDU NOVEL BANK

پھر کیا کروں گی مجھے ساتھ رکھ کر؟؟؟ وانی کا ذہن پڑھنے کے لیے ایک اور پتہ  
پھینکا گیا

دنیا کی سیر کرونگی ---- وانی نے جھٹ پٹ جواب دیا جیسے اس کے پاس پوری  
دنیا کے ویزے مفت پڑے ہیں

بس تمہیں دنیا ہی گھومنی ہے اس لیے نکاح کرنا ہے؟؟؟ ----  
visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

: نہیں اور بھی بہت کچھ ہے ابھی میں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ پڑھی کہ

## URDU NOVEL BANK

خوبصورت کتابیں پڑھو، عبادت کرو، دنیا کی سیر کرو، حسین ترین عورت سے عشق کرو، اچھی موسیقی سنو، اچھا رقص دیکھو، بہترین سگریٹ پیو، خوش رہو اور مر جاؤ...!!

کتابیں تو آپ مجھے اب بھی پڑھانا چاہتے ہیں  
عبادت تو الحمد للہ میں روزانہ کرتی ہو  
بس دنیا کی سیر آپ کروا دینا نکاح کے بعد  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
حسین ترین عورت سے عشق تو مجھے اب بھی ہے یعنی خود سے  
میوزک اور ڈانس تو پھر دیکھتی ہی ہو

بس خوش رہنا چاہتی ہو اکیلے کیسے خوش ہو؟ پاگل تھوڑی ہو میں اس لیے کمپنی چاہئے

وانی نے طوطے کی طرح فٹ فٹ زبان چلائی

ایک چیز کا ذکر تو آپ بھول گئی۔۔۔۔

مرنے کا ذکر کوئی یاد بھی نہیں رکھتا، وانی کا منہ ہی بن گیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

میں نے سیکریٹ نوشی کا بولا تھا ویسے۔۔۔ اچھا موڈ آف نہ کرو۔ چلو پھر نکاح کر ہی لیا جائے، اب یہ بھی بتا دوں کہ مولوی کو بلاؤ یا وکیل کو؟؟؟

ہم بھی کورٹ میریج کریں کہ عروب اور انصر کی طرح، وانی نے چمکتے ہوئے کہا

اُفّف ایک تو تمہارا یہ عروب نامہ ---- اچھا عبا یہ پہن کر آؤں پھر چلتے ہیں  
 کورٹ، اور کیا یاد کرو گی آج سے ہی دنیا کی سیر کا آغاز کرتے ہیں اسلئے سب  
 سے پہلے تو اسلام آباد گھماؤ گا، چلو "راج شاہی" گھوماؤں آج اپنی محرم بنا کر آپکو۔۔

راج شاہی "کس بادشاہ کا مقبرہ ہے؟؟؟"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُفّفِ ذہین و فطین ملکہ! راج شاہی اسلام آباد کا پرانا نام ہے، دو چار جماعتیں  
 پاکستان کی پڑھو گی تو اس ملک کے بارے میں بھی پتا چل جائے گا مس لندن

ریٹرن-----

## URDU NOVEL BANK

اچھا کالی سیاہی میں آتی ہو پھر تیار ہو کر۔۔ وانی نے خوشی سے سرشار لہجے میں  
کہا

پاگل ہے پوری یہ لیکن میری ہے۔۔۔۔۔ میجر کے نے ہنستے ہوئے سر پر ہاتھ  
مارتے کہا

- یقین مانو تم نے مجھ پر اپنی پوری شدتوں سے غلبہ پایا ہوا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہارا محض چند لمحے میری آنکھوں سے اوجھل ہو جانا مجھے نابینا کر دینے کے لئے  
!! کافی ہے



## URDU NOVEL BANK

، السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! میجر اے وانی کو نکاح کے لیے راضی کر لیا ہے

وعلیکم سلام! مجھے آپ سے یہی اُمید تھی کہ یہ کام آپ زیادہ جلدی کر لو گے  
میجر کے "،، اسی لیے وانی کے لیے تمہارا انتخاب کیا"

آپکو واقعی لگتا ہے کہ ہمیں بیرسٹر ارتضیٰ آتش خانزادہ کے ہی چیمبر میں نکاح  
کے لیے جانا چاہئے؟؟

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بلکل! اسطرح عروب تک وانی کے نکاح کی خبر آسانی سے پہنچ جائے گی اور انصر  
سے نکاح کا پچھتاوا مزید زور پکڑے گا، جس وجہ سے انصر سے نکاح کیا جب وہ  
ہی رد ہو جائے گی تو پھر نکاح میں ذاتی مفاد کا الزام عائد ہوگا اسطرح عروب سے



## URDU NOVEL BANK

سب ہی مزید بدگمان ہو جائے گے اس لیے جتنی جلدی ہو وانی کا نکاح ہو جانا چاہیے

آپ کو نہیں لگتا آپ عروب کے معاملے میں پرسنل ہو رہے ہیں۔۔۔۔ میجر کے نے تھوڑی شرم دلانی چاہی

مجھے تو ایسے طعنہ مار رہے ہو جیسے خود وانی سے نکاح صرف پروفیشنل ٹاسک سمجھ کر ہی کر رہے ہو، میجر اے نے بھی بھگو کر تیر مارا تھا

ایسا کچھ نہیں ہے میں صرف وانی کو سیکور رکھنا چاہتا ہوں یہ ساری سیاست وانی کے کچے دماغ میں فٹ نہیں ہوگی اس لیے سچائی بتا کر اُسے زندگی سے دور نہیں کر سکتا، فلحال وہ بہت معصوم ہے، میجر کے یک دم ہی ڈھیلے پڑے تھے

ہاں۔۔ہاں اب پہلی نظر کی محبت کو سیاست کی نذر کرنا بھی کون کمبخت چاہتا ہے، بہت خوب، بقول آپکے میں اگر ذاتی طور پر یہ کیس دیکھ رہا ہوں تو آپ کون سا نوں پروفیشنل وے میں محبت کو محرم بنا رہے ہیں؟؟؟ میجر اے نے اپنا حساب منٹوں میں بے باک کیا تھا

پروفیشنل اور نوں پروفیشنل کی باتوں میں الجھنا بیکار ہے میجر اے۔ چلے ٹھیک ، ہے میں نکلتا ہو وانی کو لے کر پھر چیمبر کی طرف

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کاش ارتضیٰ کا میریج بیورو ہوتا، میں نکاح کے لیے بلا جھجھک جاتا لیکن وکیل کے پاس جانا نیری سر درد ہے، چھتیس سو سوال ہونگے پہلے پھر کہیں جا کر دو سائن

## URDU NOVEL BANK

--- میجر " کے " نے جان بوجھ کر ارتضیٰ سے بیزاریت ظاہر کی پتا تھا سامنے والا  
تپ اٹھے گا

صحیح کہتی ہے وہ تمہیں کالی سیاہی۔ کالا ہی بولنا جلا ہوا۔۔۔۔ اور ارتضیٰ کے بارے  
میں اب "یو کروس یور لمٹس نو"۔۔۔۔۔

Call disconnected

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہاہا ہا ہا اپنی باری فون ہی کاٹ دیا۔ خود وانی اور عروب کے بارے میں جو مرضی  
کہتے رہے لیکن ارتضیٰ کے بارے میں کچھ نہیں سن سکتے، اگر میں میجر اے سے  
پرسنلی نہ ملا ہوتا تو ارتضیٰ کے لیے انکی اتنی فکر دیکھ کر لازمی ان پر شک کر بیٹھتا  
توبہ توبہ کیا سوچ رہا ہوں، میجر کے نے ہنستے ہوئے خود ہی اپنے کانوں کو ہاتھ،  
لگا کر اپنی سوچ کی نفی کی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کالی سیاہی، لگتا ہے اکیلے رہنے سے آپ کا بھی دماغ چل پڑا ہے خود ہی اکیلے اکیلے  
ہنسی جا رہے ہے، آپکو بھی باتوں کے لیے کسی کی ضرورت ہے، اچھا چھوڑے  
چلیں میں تیار ہو، وانی نے لا پرواہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا

میں عاجز آچکا ہوں تمہارے اس طرح کہ طرزِ مخاطب سے، میجر کے کو تھوڑی دیر  
پہلے میجر اے کا بھی انہیں کالی سیاہی کہنا غصہ دلا گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو آپ بھی مجھے ایسے کسی بھی نام سے بلا لیں، لکھ کر لیں لے میں کبھی عاجز  
نہیں آؤں گی، وانی نے کھلی چوٹ دیتے کہا

## URDU NOVEL BANK

ضرور تمھاری یہ خواہش بھی جلد پوری کرونگا، اور عاجز تو تمھیں خود سے کبھی نہی  
.....ہونے دے سکتا چلو

پہلی نظر کا عشق ہو تم میرا میری اولین ضرورت - میجر کے نے دل میں سوچا

چائے کا پہلا گھونٹ، الوداعی بوسہ، محبوب کا اولین لمس، گرمی کی بارش۔

!!... سب انسانی ضروریات ہیں، عیاشی نہیں

visit for more novels  
www.urdu-novel-bank.com



عنان التمش کو ہسپتال کے کشیدہ ماحول سے زیادہ انابیہ کی فکر ستا رہی تھی جو  
پچھلے چند گھنٹوں سے ایمر جنسی میں کیس ہینڈل کر رہی تھی

پولیس اور دہشت گردوں کی اس مدد بھیر میں مظلوم عوام بے قصور پھنس گئی تھی پاشا کے آدمیوں کی طرف سے میڈیکل سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے بہت سے مریض وینٹیلیٹر کی اسٹیج پر پہنچ چکے تھے اور بیشتر تو کفن دفن تک کے لیے بے آسرا ہو چکے تھے

بالآخر دونوں طرف سے احتجاج کے بعد پاشا کے آدمیوں کی جیت ہوئی تھی مظلوم عوام کی وجہ سے اس بار بھی برائی جیت گئی تھی

اگلی صبح جا کر ہسپتال پاشا کے کارندوں سے خالی ہوا تھا اور مریضوں کا معائنہ پھر سے شروع ہوا تھا۔ بھگدر کرتے کیسز کو ہینڈل کرتے کرتے صبح سے شام ہو چکی تھی اس سب میں ہسپتال کا عملہ ہی ایک دوسرے سے بے خبر ہوا پڑا تھا

نفسا نفسی کا سہ عالم تھا کل سے اب تک کافی مریض جان کی بازی بھی ہار چکے تھے ڈاکٹرز، نرسز، وارڈ بوائےز ہاؤس آفیسرز، ایچ او ڈیز، ایم اوز اور پی جی ارز سب ہی ایک دوسرے سے بے خبر بس مسیحائی میں مصروف تھے

ارتضیٰ عنان التمش کو کئی بار کالز کر چکا تھا ہاسپٹل کے دو چکر بھی لگا گیا تھا لیکن عنان التمش کا ایک ہی جواب اس وقت میرے خاندان سے زیادہ میرے پیشے کو میری ضرورت ہے آج یہ سب چھوڑ کر گھر آ گیا تو دوبارہ اس جگہ کھڑے ہو کر خود سے بھی نظریں نہیں ملا پاؤں گا

تیسرا دن بھی شروع ہو چکا تھا سب ایک دوسرے سے بے خبر مسیحائی میں مصروف تھے لیکن موت کا سلسلہ جو شروع ہوا تھا اس نے کئی لوگوں کی زندگی

## URDU NOVEL BANK

نگل لی تھی۔ پیچھے لواحقین کبھی ڈاکٹرز کو صلواتیں بھیجتے تو کوئی پاشا اور پولیس کو لیکن بے قصور ڈاکٹرز ماتھے پر شکن لائے بغیر ہی اپنے فرائض کو باخوبی سرانجام دینے میں محو رہے تھے زندگی اور موت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں ڈاکٹرز تو حیلہ وسیلہ ہے بس اسباب پیدا کے سکتے ہیں لیکن شفا کی مہر تو اس پاک ہستی کے "پاس ہی ہے" جسے رب رکھے اُسے کون چکھے

اللہ اللہ کر کے اموات کا سلسلہ تمہما تو روانی زندگی ڈگر پر آئی۔ ہسپتال کے پورے عملے سمیت مریضوں نے سکھ کا سانس لیا۔ اب ہسپتال میں وہی مریض تھے اور انکی روز مرہ کی بیماریوں سے لڑتے ہسپتال مشترکہ عملہ۔۔۔





## URDU NOVEL BANK

السلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! کیسے ہیں انکل آپ؟؟؟ انابیہ کے گھر کی ڈرائنگ روم میں بیٹھا عنان التمش بہت ہی نروس تھا پہلی بار سسرال میں لڑکی کی جو حالت بنتی ہے ہاں وہی،، وہی اس وقت عنان کی تھی

وعلیکم سلام! عنان التمش! آپ ڈاکٹرز نے ان دنوں جتنے حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے قابل دید ہے واقعی ڈٹ گئے تھے کیا اب ہسپتال میں مریضوں کی حالت میں بہتری ہوئی ہے؟؟ ویسے انابیہ آپ کے ساتھ کیوں نہیں آئی؟ کیا ابھی بھی مریض وینٹیلیٹرز پر ہی موجود ہے؟؟ اسفند عباسی انابیہ کو نہ پا کر تھوڑے مایوس ہو گئے تھے تین دن ہو چکے تھے اپنی لاڈلی کو دیکھے انصر کو غائب ہوئے بھی مدت ہو گئی تھی اس لیے انابیہ کی فکر مزید زور پکڑتی تھی

## URDU NOVEL BANK

انابہ گھر نہیں آئی؟؟؟ عنان التمش جب ہسپتال سے فارغ ہوا تو ہر وارڈز، ایمرجنسی نرسرز رومز، پی جی اوز رومز، ایچ او ڈی کا آفس مختصراً ہسپتال کا چپا چپا انابہ کی، تلاش میں چھن کر اس اُمید سے عباسی مینشن آیا تھا کہ تھکن کے باعث بغیر اطلاع دیئے وہ واپس آچکی ہونگی لیکن اسفند عباسی کی بات سن کر عنان التمش کی بس ہوئی تھی

"پھر سے نہیں" اب دوبارہ قطعی نہیں "

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انابہ کو گھر ہی آنا چاہیئے تھا وہ پورے ہسپتال میں نہیں تھی اس لیے میں انہیں ڈھونڈنا ہی یہاں آیا ہو، اگر وہ یہاں نہیں تو پھر کہاں ہے؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

عنان آپ یہ کیا کہہ رہے ہو؟ اے اللہ پھر سے نہیں ابھی تک تو انصر کی طرف سے کوئی سراغ نہیں ملا اب انابیہ پھر سے غائب، اے اللہ تعالیٰ میں بہت گنہگار بندہ ہو مجھے ان آزمائشوں سے نکال دے یا رب العالمین میرے بچوں کی حفاظت کرنا، اسفند عباسی انابیہ کی گمشدگی سن کا اشک بار ہو گئے تھے، واقعی اولاد کی تکلیف والدین کو توڑ دیتی ہے

افنان کہاں ہے؟؟ بلائے اُسے؟ عنان التمش کا شک پھر سے افنان کی طرف ہی گیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

افنان لوگ تو الگ گھر میں شفٹ ہو گئے ہیں نکاح کے بعد سے ہی میں نے ہر چیز کا ہٹوارہ کر دیا تھا میری والدہ یہی رہنا چاہتی تھی اس لیے اسد کو نیا گھر لے دیا اس لیے مجھے اب اُن لوگوں کی خبر نہیں لیکن اگر اس دفعہ پھر میرے بچوں کی

## URDU NOVEL BANK

پریشانی کی وجہ سدرہ ہوئی تو میں کسی کو بھی بخشنے والا نہیں ہو اُنہوں نے پر عزم  
لجے میں کہا

اللہ کرے انابیہ کیلئے اب کوئی نئی آزمائش منتظر نہ ہو۔ عنان التمش نے بھی  
جذب کی عالم میں کہا تھا

مقرر کی زنجیروں سے بندھے ہم بے بس لوگ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
! عمریں گزار دیتے ہیں معجزوں کے انتظار میں



## URDU NOVEL BANK

\_\_\_\_\_ فاصلے ایسے بھی ہونگے سوچا نہ تھا

سامنے بیٹھا تھا وہ میرے پر وہ میرا نہ تھا

عروب ارتضیٰ کے چیمبر میں بیٹھی ہوئی کیس ریڈ کر رہی تھی حال ہی میں طلاق  
کا کیس دائر ہوا تھا لڑکی طلاق نہیں چاہتی تھی لیکن لڑکا تعلقات استوار رکھنے کا  
روادار نہیں تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

معاملہ زیادہ پیچیدہ نہیں تھا اس لیے ارتضیٰ نے اس کیس کیلئے عروب کو ریفر کیا  
تھا معقول برین واشنگ پیشی سے پہلے کرنے کی ہدایت کیساتھ، اس لیے عروب  
مضبوط دلائل سے اپنے موکل کو طلاق سے ہٹنے کے لیے چھوٹی سی کاوش کر رہی  
تھی

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ کے لئے یہ کیس بغیر کسی پیشی کے کونسلنگ سے منٹوں میں حل ہو سکتا  
تھا لیکن وہ عروب کو اس عدالتی دنیا میں سروائیو کرنے کے تمام ہنر سے  
روشناس کروانا چاہتا تھا

خانزادے، لڑکا صرف اپنے پیشن کی وجہ سے ہی اس زمینداری سے بھاگ رہا ہے  
اگر اُسے یہاں رہ کر ہی ترقی کے مواقع فراہم ہو جائے تو وہ باہر جانے کی ضد  
چھوڑ دے گا میرے خیال سے-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جسٹ کال می سر، آئی ایم ناٹ یور ریلٹو ہیر (مجھے سر کہو بس، یہاں میں تمہارا  
رشتے دار نہیں ہو) ارتضیٰ نے جیسے عروب کی باقی بات سنی ہی نہ ہو

## URDU NOVEL BANK

سوری سر-----عروب کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی ارتضیٰ کا یہ بیگانہ رویہ دیکھ کر، لیکن عروب نے ٹھان رکھی تھی اپنی پرانی زندگی کو واپس ڈگر پر لانے کے لیے ان حالات کا مقابلہ ڈٹ کر کریں گی

تمہارا تجزیہ درست ہے لڑکے میں قابلیت ہے اور وہ ترقی کی غرض سے ہی کوچ کرنا چاہتا ہے تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس طلاق کو روکنے کے لیے کیا اقدام لیے جانے چاہیے؟؟؟ ارتضیٰ نے عروب کا دیہان واپس کام پر لگانے کے لیے فوراً اُسکے دماغ کو ٹولا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

لڑکا سوفٹ ویئر انجینئرنگ میں ڈپلومیٹک ہے لیکن جس کمپنی میں وہ کام کر رہا ہے وہاں اُسکی پوسٹ بہت پست ہے جبکہ اُسکے دیئے آئیڈیاز سے کمپنی اپنا نام استعمال کر کے منافع کما رہی ہے، اگر یہی دماغ بیرون ملک ہوتا تو لڑکا اپنا ایمپائر

## URDU NOVEL BANK

کھڑا کر لیتا بل گیٹس کی طرح یقیناً، عروب نے لڑکے کے متعلق اپنی ریسرچ فوراً  
ظاہر کی

ایمپائر ایسے ہی کھڑے ہو جاتے ہیں کیا؟؟؟ ار تضحیٰ کو عروب کے تیز تجزیے  
نے بہت ہی مرعوب کیا تھا لیکن پیشہ وار وکیل عادت سے مجبور اپنے سوالات کا  
تسلسل قائم رکھا

visit for more novels:

بل گیٹس کے والد ولیم گیٹس کی گواہی سنی ہیں کبھی آپ نے سر؟؟ عروب  
نے سوال کے بدلے سوال کیا



## URDU NOVEL BANK

میں ملزموں اور مجرموں کی گواہیاں سن سن کر ہی یہاں تک پہنچا ہوں، تو اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ پوری دنیا کی گواہیاں سنتے جاؤں، ارتضیٰ نے صاف ہری جھنڈی دیکھاتے کہا

:ولیم گیٹس نے کہا تھا کہ

بطور وکیل میں نے قریب پچاس سال کاروباری لوگوں کے ساتھ کام کیا ہے۔"  
اور بہت قریب سے دیکھا ہے کہ کس طرح انکے بزنس کو کاروبار کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے والے حکومتی کوششوں سے فائدہ پہنچتا ہے۔

میں اپنے بیٹے کے کاروبار (مائیکروسوفٹ) کی تخلیق اور نمو کے دوران بھی پیش پیش رہا ہوں اور یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے ملک میں حکومتی خرچے

## URDU NOVEL BANK

پر تخلیق کئے گئے بنیادی ڈھانچے، ٹیکس قوانین، حکومتی مدد سے کی جانے والی ریسرچ، تعلیم پیٹنٹ کے تحفظ اور اس طرح کی کئی چیزوں نے اسکی کمپنی کی ترقی میں بہت مدد دی ہے۔

جیسا کہ میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ مجھے اس بات میں ذرا سا بھی شبہ نہیں کہ اس کمپنی کا امریکہ کے زرخیز ماحول میں شروع ہونا ہی اسکی کامیابی کی بہت بڑی وجہ ہے۔ اس کی بجائے اگر بل گیٹس کسی ترقی پذیر ملک میں ہوتا تو باوجود اسکی ساری ذہانت، تخلیقی صلاحیت اور محنت کے آج یہ کمپنی شاید کچھ بھی نہ ہوتی۔ اس ملک میں پیدا ہونا ہی وہ چیز طے کرتی ہے کی آپ کو دولت مند بننے کا "موقع ملے گا بھی یا نہیں۔"

## URDU NOVEL BANK

مجھے لگتا ہے کہ اس کیس کا یہی سین ہے ہمارے ملک میں بھی فریشر کیلئے مناسب اور معقول مواقع کی قلت ہے لڑکے کو لگتا ہے کہ وہ کسی اور ملک میں جا کر اپنی صلاحیت سے دن دو گنی رات چو گنی ترقی کر سکتا۔ اسی لیے سارے رشتے یہی ختم کر کہ نئی شروعات کا متمنی ہیں، عروب نے بال پوائنٹ کی ٹک ٹک ہاتھوں کی لرزش سے ختم کرتے کہا

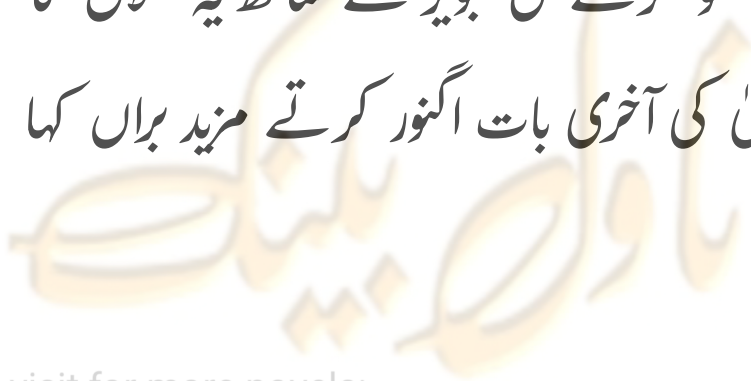
پورے آفس میں ایک دم خاموشی چھا گئی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ویسے تم یہ سمجھداری کی باتیں صرف بولنے کی حد تک ہی کر سکتی ہو عملاً بھی سمجھدار بن جاؤ تو مزا آ جائے، بہترین انسان۔۔ عمل سے پہچانا جاتا ہے ورنہ اچھی باتیں تو دیواروں پہ بھی لکھی ہوتی ہیں۔ ارتضیٰ نے عروب کی نادانی پر چوٹ کرتے کہا

میں ان دونوں سے پیشی سے پہلے ایک سیشن کرنا چاہتی ہو اگر لڑکا باہر جانے پر  
 باضد ہے تو لڑکی کو بھی ساتھ ہی لیجائے۔ طلاق ہر مسئلے کا حل تو نہیں  
 ہوتا، لیکن اگر وہ پھر بھی طلاق کے ہی حق میں رہا تو لڑکی کی برین واشنگ کر کے  
 اُسے کسی اچھے کام کو کرنے کی تجویز کے ساتھ یہ طلاق کا کیس ختم کر دو  
 گی۔ عروب نے ارتضیٰ کی آخری بات انگور کرتے مزید براں کہا



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عروب میری ایک بات یاد رکھنا ہر پیشہ کا اولین مقصد صرف انسانیت کی بھلائی  
 ہونا چاہیے ڈاکٹر ہو یا وکیل لوگوں کو مفید مشورے ہی دینے چاہیے اگر کوئی درد سے  
 چوڑ بدن والا مریض زہر کے انجیکشن کا مطالبہ کرے تو ڈاکٹر کبھی بھی اُس کی  
 رائے پر عمل پیرا نہیں کرتا بلکہ اُسے اس درد سے لڑنے کا حوصلہ دیتا ہے

## URDU NOVEL BANK

اسی طرح ہم وکیلوں کا پیشہ یہ ڈیمانڈ کرتا ہے کہ ماحول سے جرائم کی شراح کی حد درجہ روک تھام کی جائے۔ اگر طلاق ہی ہر مسئلے کا حل ہوتا تو اس نوعیت کے معاملے کو عدالت کی قطعی ضرورت نہیں پڑتی۔

تمہارا موٹو یہی ہونا چاہیے کہ یہ طلاق نہ ہو اگر تم اپنے اس کیس میں کامیاب ہو گئی تو عدالتی کیس میں بہت معاون ثابت ہو گا یہاں صرف دونوں فریقین کو مناسب دلائل سے راضی کرنا ہے لیکن عدالت میں اگر یہ معاملہ ڈسکس ہوا تو بہت سے پہلوؤں کو زیر بحث لایا جائے گا۔ اسلیئے تمہاری کاوش یہی ہونی چاہیے کہ تمہارا پہلا کیس آؤٹ آف عدالت ہی کامیاب رہے، یہی تمہاری پہلی جیت ہے بیسٹ آف لک۔۔۔ اب تم اس کیس کو اسٹڈی کرو اور دونوں فریقین سے باری باری ملو باقی رب رکھا۔۔۔ مجھے عنان لالا کے پاس ہسپتال

جانا ہے شام کو واپس آ جاؤ گا تمہیں پک کرنے، چلتا ہو۔۔۔ ارتضیٰ اپنی بات کہتا وہاں سے نکل گیا

## URDU NOVEL BANK

رب راکھا، خانزادے ----- میں بہت جلد آپکی طرح کامیاب بن جاؤ گی ان  
شاء اللہ-----



اول پینک

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے ایسا نہیں بننا کہ  
... میرا وجود کسی کی آنکھ میں نمی لائے  
... میری باتیں کسی کے لیے اذیت بنیں  
مجھے یہ چاہ بھی نہیں ہے کہ  
میں ہر وقت لوگوں کے لبوں پر

## URDU NOVEL BANK

...واہ واہ کی طرح سجا رہوں

، نہ آہ بننا

... نہ واہ بننا پسند ہے مجھے

، کیونکہ کسی کی آہ سے میری دنیا

آخرت برباد ہو سکتی ہے

، اور کسی کی واہ کا نشہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.....تکبر میں ڈبو سکتا ہے مجھے



## URDU NOVEL BANK

ہسپتال کے ریسپشن ایریا میں کھڑا رتضی آتش خانزادہ عنان التمش کا منتظر تھا لیکن جب کافی دیر گزرنے کے بعد بھی عنان کی آمد کے کوئی آثار نہیں دیکھائی دیے تو قدم ریسپشنسٹ کی طرف بڑھائے جس نے عنان التمش کی دو گھنٹے پیشتر روانگی کی اطلاع دی

داد جی کو فون ابھی کیا تو وہ کہتے گھر نہیں ہے اور لالا کا فون ڈیڈ جا رہا ہے اب کسے فون کروں؟ کہاں جا سکتے ہیں؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ڈاکٹر انا اسفند ہے ہسپتال میں؟ رتضی کو انا کا خیال آیا تو فوراً ریسپشن پر موجود لڑکی کو مخاطب کیا



## URDU NOVEL BANK

نہیں وہ تو مل ہی نہیں رہی جب سے پاشا کے آدمی گئے ہے اُنکا بھی کوئی سراغ نہیں ملا کسی نے اُنکو نہیں دیکھا۔ ایچ او ڈی نے پولیس کو اطلاع کی ہے وہ دوبارہ پاشا سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ریسپشن والی بھی پریشان تھی

یا خدایا! یہ اسفی لوگوں کو غائب ہونے کی بیماری ہے کیا؟ پہلے انابیہ، پھر انصر اب انا بھا بھی بھی۔ میں تو لٹکا ہی تھا اب عنان لالا بھی اسی قطار میں شامل ہو گئے، یہ سارے یونیک اتفاق میرے لیے ہی رہ گئے ہے۔ ربا وے!۔ ارتضیٰ کی دہائیاں عروج پر تھی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بات سنے صرف ڈاکٹر انا ہی غائب ہے یا کوئی اور بھی؟؟؟ ارتضیٰ پورا پیشہ وار وکیل کی طرح معاملے کی تہہ تک رسائی کرنے کی غرض سے سامنے والی لڑکی کا سر کھپانے لگا

نہیں بس وہی غائب ہوئی ہے باقی سٹاف یہی موجود ہے مشترکہ رائے سے آدھا اسٹاف آرام کے لیے گھر گیا ہے جبکہ باقی کام میں مصروف ہے لیکن غائب کوئی دوسرا وجود نہیں ہوا، ریسپیشن والی نے بھی ایک ہی دفعہ میں سب کے بارے میں بتا کر ارتضیٰ کو اپنی طرف سے شٹ اپ کال دی تھی

کب گئے تھے مافیا لوگ یہاں سے؟ اور آپ لوگوں کو ڈاکٹر انا کی گمشدگی کا کتنی دیر بعد پتہ چلا؟ کسی نے ان لوگوں کو باہر جاتے نہیں دیکھا وہ اتنی آسانی سے آپ لوگوں کے ہی ہسپتال سے آپکی ڈاکٹر کو لے گئے اور آپ لوگ ابھی تک ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے پولیس کے کسی ایکشن کے منتظر ہے، بھئی! واہ! زبردست! اور یہ عنان لالہ کو پتہ ہے سب؟؟ لیکن سامنے بھی داگریٹ بریسٹر ارتضیٰ آتش خانزادہ تھا، ایک سانس میں لا تعداد سوال پوچھ کر سامنے والی کے چھکے چھڑا دیئے

آپ یہ ساری معلومات اٹیچ اوڈی کے آفس سے جا کر لیں، یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ سائڈ پر آفس رومز ہے دروازے کے اوپر بورڈ آویزاں ہے ماشاء اللہ پڑھے لکھے لگ رہے ہیں آسانی سے ڈھونڈ لیں گے، سامنے والی لڑکی بھی خوف اور دہشت کے بادلوں والے تین دن بعد چڑچڑی ہوئی پڑی تھی

آپ یہاں بیٹھ کر جھگ مارے جب آپکو کسی بات کا ہی نہیں پتا اور اگر میں نے خود ہی ڈھونڈنا ہے سب تو آپ ذرہ بیرسٹر ارتضیٰ خانزادہ کی ہسٹری چیک کر لیں، اُمید ہے میری واپسی تک آپ کا یہ بگ بگ کرتا منہ بند ہو جائے گا، ارتضیٰ حساب بے باک کرتا وہاں سے گزر گیا

## URDU NOVEL BANK

لیکن ارتضیٰ کے سخت لہجے پر کی گئی بات پر ریسپشن والی لڑکی کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی خیزی پھیل گئی، جلدی سے کی بورڈ پر لرزتی انگلیوں سے ارتعاش برپا ہوا اور سکرین پر نمودار ہونے والے بائو ڈیٹا پر بیرسٹر ارتضیٰ خانزادہ کی تصویر دیکھ کر ریسپشنسٹ کے گلے میں گھٹی بن کر معدوم ہوئی تھی



visit for more novels:

مے آئی کم ان سر؟ ارتضیٰ نے دروازے کو ناک کرتے کہا

یس، اندر سے جواب فوری موصول ہوا تھا

## URDU NOVEL BANK

آئے بیٹھے بیرسٹر ارتضیٰ آتش خانزادہ ! ڈاکٹر رائے عبید نے ارتضیٰ کو تعارف کا  
موقع دیے بغیر جلدی سے کہا

واہ! کوئٹہ! ٹیکنالوجی سروسز! آئی ایم ایمپریسڈ، بندے سے پہلے اُسکا انٹروپہنچ گیا  
چلے جب میرا نام بہ کام آپ تک پہنچ گیا تو یہاں آنے کے مقصد سے بھی آپ،  
باخوبی آگاہ ہونگے

visit for more novels:

جی بیرسٹر صاحب! لیکن ہماری پہنچ آپکی پہنچ جتنی طاقت نہیں رکھتی اسلیئے میرے  
پاس آپکے لیے کوئی اچھی خبر نہیں، میرا مشورہ ہے کہ آپ خود اس معاملے کو  
جلدی ڈیل کر سکتے ہیں وکیل اور پولیس تو پھر ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں  
اسلیئے میری جگہ پولیس سے تفتیش کریں، ڈاکٹر رائے عبید نے اپنا آپ منٹوں میں  
کلیئر کیا تھا

کول مین واقعی میری پہنچ تو پھر بہت ہی اوپر تک ہے اُمید ہے ہسپتال کی انتظامیہ کی موجودگی میں ہونہار ڈاکٹر کی گمشدگی کیوجہ سے کسی ایچ او ڈی کی کرسی کو فرق نہیں پڑے گا، ارتضیٰ نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیتے حساب کلیئر کیا تھا

ینگ مین اٹس ناٹ یورز پرسنل، ٹیک اٹ جسٹ پروفیشنل

(young man, it's not yours personal, take it just professional)-  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ڈاکٹر رائے عبید غصہ ضبط کرنے کے چکر میں لال بھوکا بن گئے تھے اور منہ سے انگریزی زبان کے جوہر دکھا کر اپنے غصہ کا کھٹا میٹھا اظہار کر رہے تھے کہتے ہیں نہ غصہ میں اکثر لوگوں کے منہ سے گلابی انگلش نمودار ہوتی ہے بس ڈاکٹر رائے عبید کے ساتھ بھی وہی معاملہ درپیش تھا

(no,no sir it's my deep personal)

ارتضیٰ نے بھی اُنہی کے انداز میں گلابی انگلش بولتے مزید تپایا تھا

رب را کھا سر-----ارتضیٰ ظنر سماءل پاس کرتے واک آؤٹ کر جاتا ہے

www.urduovelbank.com

بلڈی ایڈیٹ، ڈاکٹر رائے عبید کی زبان ابھی بھی گلابی انگلش کے جوہر نمودار کرتی

رہی

## URDU NOVEL BANK

کیمرے روم والوں کو انسٹرکٹ کرو مجھے ایگزیکٹ اُسی وقت کی فوٹج چاہیے، کنفرم  
ڈاکٹر انا کو لے جانے کی فوٹج، گوٹ ات، ارتضیٰ باہر ریسپشن پر پہنچ کر نیا حکم  
نامہ جاری کرتا ہے

ریسپشن والی اس بار اپنی زبان کو قابو میں ہی رکھتے ہوئے صرف سر ہلانے پر اکتفا  
کرتی ہیں

visit for more novels:

نام؟؟؟ ارتضیٰ سامنے موجود وجود کی حالت سے حظ اٹھاتا مزید مشکل میں ڈالتا  
ہے

ج ج جی خ خوشنود ---



## URDU NOVEL BANK

کتنا مردانہ نام ہے آپکا، ارتضیٰ تھوڑی پر انگلی رکھتا ماتھے پر بل ڈالے بولتا ہے

میرا نہیں وہ کیمرے روم کے انچارج کا نام ہے خوشنود، مائی گڈ نام از صباحت  
(my good name is sabahat)

گلابی انگلش کے کیڑے نے یہاں بھی ڈنڈی ماری تھی، ازلی اعتماد عود آیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لینڈ وٹ اباؤٹ بیڈ؟

(And what about bad? )

ارتضیٰ سے صباحت کا اعتمادی لہجہ ہضم نہیں ہوا تھا اسلیئے بارُعب انداز میں

دوبارہ مخاطب ہوا

## URDU NOVEL BANK

دونوں ہی یہی ہے سر، صباحت بادل ناخواستہ نروس ہو گئی۔۔۔

میرا کام ہو گیا یا نہیں؟؟؟ چیک فاسٹ۔۔۔

جی جی سر لیٹ می چیک۔۔۔۔۔

دیکھئے سر یہ رہی کلپ، صباحت نے کہتے ساتھ ہی مانیٹر کی سکریں کی طرف  
www.urdu-novel-bank.com  
اشارہ کیا

## URDU NOVEL BANK

اسکی تو اب خیر نہیں کمینہ ، باسٹرڈ، نقب زادہ - ارتضیٰ نے دائیں بائیں کی فکر کیے  
 بغیر مُغلاضات بکنے شروع کر دیے تھے ابھی ارتضیٰ کے منہ سے مزید کوئی گوہر  
 افشانی ہوتی کہ موبائل کی گھنٹی نے اُسکے کام میں خلل ڈالا

کون پاگل ہے کب سے گھنٹی بج رہی ہے اٹھاؤ بھئی ، ارتضیٰ کلپ پیپٹ کرتے  
 جھنجھلاہٹ کا شکار ہو رہا تھا اس لیے اکتائے ہوئے لہجے میں بولا

visit for more novels:

سر آپ کا فون ہی بج رہا ہے، صباحت نے سماءل پاس کرتے زچ کرنے والے  
 انداز میں کہا

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! جی لالا شکر ہے ، آپ کا فون تو آن ہوا۔۔۔۔۔ جی  
 --- جی --- میں یہی آپکے ہاسپٹل ہی آیا تو پتا لگا۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں میں نے

## URDU NOVEL BANK

ساری چھان بین کر لی ہے، ابھی کلپ ہی دیکھ رہا تھا افنان بھابھی کو بے ہوشی کی حالت میں اپنی کار میں ڈالتا دیکھائی دیا ہے اور دہشت گرد گروہ کے ساتھ آرام سے کھڑا گپے ہانک رہا ہے جیسے سالے ہو اُسکے۔۔۔۔ آپ فکر ہی نہ کریں لالا اس دفعہ افنان اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہیں ہو سکتا، اب اُسکے مد مقابل ارتضیٰ نہیں بلکہ بیرسٹر ارتضیٰ کھڑا ہے۔۔۔۔ چلیں ٹھیک ہے میں عباسی مینشن پہنچتا ہو، پولیس کی نفری ساتھ لیے، رب رکھا۔۔۔۔

رب رکھا۔۔۔۔ سر، صباحت نے سکھ کا سانس لیا کہ ارتضیٰ نامی بلا سے جان خلاصی ہونے والی ہے

اپنے سارے چوکیداروں اور انتظامیہ کی ارجنٹ میٹنگ کال کرو رائٹ نو، بڑی آئی رب رکھا۔۔۔۔۔ ارتضیٰ نے صباحت کی نقل اتارتے میٹھی ٹون میں کہا

کیوں سر؟؟

لگتا ہے پہلے تمہارے لیے نفری کال کروں،! وکیل سے سوال نہیں کرتے خامخواہ  
مشکل میں پر جاتے ہیں الٹی کھوپڑی لیے گھومتے ہے یہ وکیل لوگ شکر کرو تمہارا  
پالا کسی سر پھرے بیرسٹر کی جگہ مجھ سمجھدار سے پڑا ہے لیکن آگے احتیاط رکھنا  
، بات بے بات دھمکی دینا وکیل کی رگوں میں شامل ہے، آئی میری بات سمجھ،  
ارتضیٰ نے اپنی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے تھے

، جی سر آگئی سمجھ،-----، اگر یہ سیدھی کھوپڑی ہے تو سر پھرے کیسے ہونگے  
اے اللہ! میں وکیلوں کے شر سے تا عمر پناہ مانگتی ہو، صباحت بات کرتے ہوئے  
من من (آہستہ) کرتی دعا گو ہو جاتی ہے

مجھ سے پناہ چاہیے تو سیدھا مجھ سے رابطہ کرو۔۔ اتنی چھوٹی چھوٹی بات پر خداوند باری تعالیٰ کو کیوں زحمت دے رہی ہو۔۔ میری میٹنگ اریج کرواؤ بس تمہارا کام ختم سمجھو، ارتضیٰ نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

جی سر ایک منٹ آپ ویٹ کریں ،-----توبہ کتنی تیز سماعت ہے اس  
وکیل کی صباحت نے دل میں سوچا اور زبان مزید زحمت دینے سے باز ہی رکھا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



# ان گلابوں کی مخبری کی جائے

اِتنی خوشبو کہاں سے لاتے ہیں

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

تُم بھی شاید وہی سے آئی ہو  
اچھے موسم جہاں سے آتے ہیں۔۔۔۔۔

ذرا سا بانٹ ہی ڈالو کہ دکھ بڑا ہے بہت  
.....مجھے گلے سے لگاؤ کہ! اب بچھڑنا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، انابیہ کو دیکھ کر افنان اسد نے جذب کہ عالم میں بولا تھا

ہر بار ایک ہی گھٹیا حرکت کرتے تمہیں شرم نہیں آتی؟؟؟ انابیہ کا لہجہ حقارت  
آمیز تھا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چچ بہت ہی گھٹیا حرکت کی ہے میں نے لیکن اب گھٹیا لوگوں کو ایسے ہی کام سوٹ کرتے ہیں ویسے پہلی دفعہ تمہیں اپنی مرضی سے لایا تھا لیکن اس دفعہ بوس کے آرڈر ہیں اس لیے آپ یہاں موجود ہے، ورنہ اب میرا ٹیسٹ بدل چکا ہے ویسے بھی میں شادی شدہ لڑکیوں کو گھاس نہیں ڈالتا

ناول بینک

فاتحہ ، اُن خوابوں پر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جن کی تعبیر تم تھے

فاتحہ ، اُس محبت پر

جو آنسوؤں میں بہہ گئی



## URDU NOVEL BANK

فاتحہ ، اُس تعلق پر  
جو محبت کے نام سے جانا گیا۔

فاتحہ ، ہر اُس جھوٹی قسم پر  
جو یقین دلانے کے لیے کھائی گئی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

فاتحہ ، اُس ضبط پر  
جو تمہارے لوٹ آنے پر ختم ہونا تھا

فاتحہ ، ہر اس وعدے پر

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جو ساتھ نبھانے کا تھا

فاتحہ ، اُن خیالوں پر

جن میں تم میسر رہے

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جو آنکھ میں آنسو بن کے سُکھ گئی

فاتحہ ، تم پر

اور تم سے جڑی ہر شے پر

## URDU NOVEL BANK

فاتحہ ، اُن آنکھوں پر  
جو تمہارے انتظار میں بچھائی گئیں

فاتحہ ، اُس رات پر  
جس کی کبھی صُبح نہیں ہوئی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور

فاتحہ ، مجھ پر  
.....کہ میں نے تمہارا اعتبار کیا

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بہتان اور غیبت لگا کر تم دونوں ہی دنیا میں سزا کے مستحق ٹھہرو گے پلٹ جاؤ اپنی ان بچ حرکتوں سے ابھی توبہ کا وقت تمہارے پاس ہے تمہیں پتہ ہے غیبت اور بہتان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کس کو کہتے ہیں؟"

صحابہؓ نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!-

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اپنے کسی بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جو اس کو ناپسند ہو (یہی غیبت ہے)

## URDU NOVEL BANK

صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر وہ بات میرے بھائی میں موجود ہو جو میں بیان کر رہا ہوں (تو کیا یہ بھی غیبت ہے؟)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غیبت جب ہی ہوگی جبکہ وہ برائی اس میں موجود ہو اور اگر اس میں وہ برائی نہیں (جو تم نے بیان کی) تو پھر یہ تو بہتان ہوا اور بہتان غیبت سے بھی زیادہ سخت اور سنگین ہے۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

(مسلم: 2988، بخاری: 6477)

غیبت کے بہت نقصانات ہیں جیسے

فساد پیدا ہوتا ہے (1)

## URDU NOVEL BANK

باہمی نا اتفاقیوں جنم لیتی ہیں (2)

نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں (3)

دوسروں کے گناہ اپنے سر آ جاتے ہیں (4)

اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔ (5)

گناہ کبیرہ ہے ، سخت عذاب کی وعید ہے۔ (6)

اللہ کی رحمت سے دوری ہے۔ (7)

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

قطع رحمی کا سبب بنتا ہے (8)

لوگوں کی نظر میں اپنی عزت کھودیتا ہے۔ (9)

!اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا

## URDU NOVEL BANK

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کریگا؟ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

(سورۃ حجرات: آیت نمبر 12)

اللہ تعالیٰ ہمیں کسی پر جھوٹ، غیبت، تہمت اور بہتان تراشی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بہت زبردست! دینی لٹریچر پر بھی دسترس حاصل کر لی ہے لیکن وہ کیا ہے نہ مجھے اچھا بننے کا کوئی شوق نہیں۔ اچھا بندہ جلد اللہ کو پیارا ہو جاتا ہے اس لیے مجھے میں اپنی تمام تر برائیوں سمیت ہی عزیز ہو مجھے بہت زیادہ جینا ہے اور وہ اسی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

حال میں ممکن ہے کہ میں اچھے لوگوں کی ڈکشنری میں بُرا بن جاؤ اس سے عمر خود بخود بڑھتی ہے آزمودہ ہے نہیں یقین تو گوگل مارو سارے اچھے سیاست دان بھی بے موت مرے ہیں

اچھا یار میری چھوڑو ویسے تم نے بھی اچھا نہیں کیا! شادی کے وعدے لندن والے سے، بچپن سے منسلک مجھ سے، نکاح اُس ڈاکٹر سے۔۔۔ کیا کہنے بھئی تمہارے واہ جی واہ! کوئی اور اُمیدوار تو نہیں نہ بیٹھاتا کہ میں؟ ویسے آپکی رخصتی کس کے ساتھ ہوگی محترمہ

۔۔۔۔۔ ٹوچ کنفیوژن، جانیہ، افنان نے جان بوجھ کر ایسی بات کی جس سے انابیہ کا ٹپیر لوز ہو جائے

یو نو وہت بھونکی جاؤ، انابیہ بس۔ ہو چکی تھی یہ ساری بکواس سن سن کر



- لڑکی کی عزت تو سفید کپڑے کی طرح ہوتی ہے بار بار کا لگا داغ ہر کوئی قبول نہیں کرتا اس لیے وہ یہی تمہیں دو بول بول کر فارغ کر دے گا۔۔۔۔۔ افنان نے

دل جلی مسکراہٹ سے کہا

ہا ہا ہا۔۔ بہت ٹھنڈا جوک تھا لیکن تمہیں عنان التمش کی پوری سچائی جان کر  
یہاں مجھے لانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ افسوس ہے تمہارے گھٹیا ظرف پر جس کے

## URDU NOVEL BANK

پاس اکلوتی چال ہو اور وہ بھی ناکارہ ، تم نے اپنی یہ چہیتی چال پہلے بھی چلی لیکن پہلے بھی مجھ پر دسترس نہیں پاسکے تو اب تو میں پھر اس شخص کی منکوحہ ہو جس نے مجھے میری تمام تر برائیوں سمیت اپنایا ہے اگر تمہیں لگتا ہے وہ مجھے یہاں دیکھ کر مجھ سے بد گمان ہو جائے گا تو افسوس یہ صرف تمہاری خام خیالی ہے اور کچھ نہیں۔

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے انابیہ نے کسی کم ظرف سے نکاح نہیں کیا اُسکا ہاتھ اس دنیا کے بہترین مردوں میں سے ایک کی تحصیل میں ہے

لندن میں شاید تم نے میرے ساتھ موجود میرے یار (بقول تمہارے) کی شکل نہیں دیکھی۔ میری زندگی میں صرف ایک ہی شخص رہا ہے پہلے میرا یار بن کر پھر

## URDU NOVEL BANK

پیار بن کر اور اب نکاح بن کر، اگر عنان کو مجھے چھوڑنا ہی ہوتا تو نکاح کبھی نہ کرتا  
یا میری سچائی جان کر اب تک مجھے طلاق دے چکا ہوتا

میں خود حیران ہو کہ لندن سے واپسی کے بعد پاکستان کے ہسپتال میں میں نے  
ہر موقع پر اُسکے ظرف کو آزمایا (انا بن کر انابیہ کی وجہ سے ذلیل کر کر  
کے) لیکن کبھی بھی عنان التمش نے پلٹ جواب نہیں دیا، نکاح کے بعد بھی  
میں نے اسکو خود سے متنفر کرنے کی بہت کوشش کی (ہمیشہ انابیہ کا ذکر اپنے  
درمیان میں لا کر) لیکن اُس نے کبھی اف تک نہیں کیا۔ (مجھے یہی لگتا تھا کہ  
وہ مجھ جیسی کو اب دیرو نہیں کرتا اُس کیلئے کوئی اُس جیسی ہی پرفیکٹ ہونی  
چاہیے جس کے ساتھ وہ مکمل لگے

## URDU NOVEL BANK

-- اور اب جب سے اُسے پتا چلا ہے (مہ بدولت سدرہ بیگم) کہ انا اور انابیہ ایک ہی ہے بجائے مجھ سے میری روداد سننے کے وہ میرا مشکور ہے کہ میں نے اللہ کی دی امانت (زندگی) میں خیانت نہیں ہونے دی۔ نہ ہی اسکو مجھ سے کوئی شکوہ ہے نہ ہی وقت سے کوئی شکایت -----

بہت مان ہے تمہیں عنان التمش کی منکوحہ ہونے پر، افنان کو انابیہ کا اتنا پر سکون لہجہ ہضم نہیں ہوا۔۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

یہ مان بھی عنان التمش کا بخشا ہوا ہے۔ انابیہ کے لہجے سے بھی مان جھلک رہا تھا

ہینڈ اپ! پولیس نے بروقت افنان کے سر پر بندوق تانی تھی۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

آج سورج مشرق سے ہی نکلا ہیں نہ پاک کوپ (پاکستانی پولیس) کلائمکس ٹائم پر  
کیسے آگئی، افنان کے سکون میں ذرہ برابر بھی فرق نہیں آیا تھا

جب جلوہ نما چاند، لبِ بام ہوا

جب ساغرِ شب، چھلکتا ہوا جام ہوا

تُو سامنے آیا، کہ میری آنکھوں کو

اس پردۂ دیدار میں، الہام ہوا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ ٹھیک ہے؟ میں بہت ڈر گیا تھا؟ عنان التمش نے ارد گرد سے بے نیاز  
سیدھا انابیہ کے پاس جا کر بریک لگائی تھی

## URDU NOVEL BANK

الحمد للہ! میری حفاظت کرنے والی عظیم ذات ان کم ظرف لوگوں کو انکے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی، پچھلی دفعہ بھی ان کو بھیج دیا تھا اور اس دفعہ بھی، انابیہ نے ارتضیٰ کی طرف اشارہ کرتے کہا

لے جاؤں اسے اور وحشیانہ و جارحانہ طریقے سے تحقیق کرنا اس سے، ارتضیٰ نے خونخوار تیور لیے افنان دیکھ کر کوپ کو حکم دیا

visit for more novels:

ایک منٹ افنان رکو، انصر کو کہاں چھپایا ہے؟؟؟ انابیہ ڈائریکٹ مدعے پر آئی تھی

مجھے نہیں پتا، نکاح والے دن کے بعد سے مجھے اُسکی کوئی خبر نہیں، کیا پتا وہ بھی کسی کو آس دلا کر منکر ہو گیا ہو تمہاری طرح، پھر اُس نے بھی انتقاماً وہی

## URDU NOVEL BANK

کھیل کھیلا ہو جو ہم تم کھیلتے ہیں، چھپے رستم اسفی لوگ، افنان نے ہری جھنڈی  
دیکھاتے پُر سکون لہجے میں کہا



اندھیروں کے زندان میں

.....اک شخص ہے چراغ سا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

اس دفعہ کیسے پتا چلا کہ میں کہاں ہو؟ انابیہ نے ارتضیٰ کی پہنچ جانی چاہیے جو ہر  
مشکل میں اُس تک آسانی سے پہنچ جاتا تھا

## URDU NOVEL BANK

ہر کھلاڑی بھی پہلے اناری ہی ہوتا ہے۔ جس کا لک چل جائے وہ کھلاڑی بن جاتا ہے اور جس کی قسمت کی دیوی خواب خرگوش میں محو رہے وہ سیکھ سیکھ کر کچھ نہ کچھ بننے کی تغ و دو میں رہتا ہے

کھلاڑی اپنا مقام پالینے کے بعد اتنا محتاط ہو کر اقدام نہیں لیتا جتنا اناری لیتا ہے۔ اور اپنے آپکو معتبر سمجھتے یہ کھیل مہرو پر چھوڑ دیتا ہے اسلیئے کھلاڑیوں کے کچے مہروں کی پہچان کرنے سے آپ بازی منٹوں میں پٹ سکتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بس مجھے بھی یہ کچے مہرے ہسپتال کے ریسپشن اور انتظامیہ کی مدد سے جلد مل گئے اور بس پھر دھاوا بول دیا، ارتضیٰ نے پھیلی کی شکل میں اپنی بات سمجھائی



## URDU NOVEL BANK

انصر کا بھی پتا کر لو پھر، انابیہ نم لہجے میں بولی

میری حالیہ تحقیق کے مطابق پاکستان میں انصر موجود ہی نہیں ہے اسلیئے اُسکا سراغ اب تک نہیں ملا لیکن کہتے ہیں نہ گناہ ہی گناہ کو فاش کرتا ہے ، افنان نے بھی اپنی طنز میں ہمیں اُمید کی کرن تھمائی ہے انصر ضرور لندن کی کسی مصیبت میں پھنس گیا ہے کیونکہ پاکستان کے لنکس کو میں استعمال کر چکا ہوں وہ یہاں نہیں ہے، عروب کو شاید کوئی آئیڈیا ہو اس بارے میں، گھر جا کر باقی تحقیق کریں گے، ارتضیٰ نے گاڑی ڈرائیو کرتے کہا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com



! بات نکلے گی تو پھر دور تلک جائے گی --

## URDU NOVEL BANK

لوگ بے وجہ اداسی کا سبب پوچھیں گے  
یہ بھی پوچھیں گے کہ تم اتنی پریشاں کیوں ہو  
!جگمگاتے ہوئے لمحوں سے گریزاں کیوں ہو۔۔

انگلیاں اٹھیں گی سوکھے ہوئے بالوں کی طرف  
اک نظر دیکھیں گے گزرے ہوئے سالوں کی طرف  
پتھریوں پر بھی کئی طنز کیے جائیں گے

کانپتے ہاتھوں پہ بھی فقرے کسے جائیں گے

پھر کہیں گے کہ ہنسی میں بھی خفا ہوتی ہیں

## URDU NOVEL BANK

اب تو اس کی نمازیں بھی قضا ہوتی ہیں

لوگ ظالم ہیں ہر اک بات کا طعنہ دیں گے

باتوں باتوں میں مراد ذکر بھی لے آئیں گے

ان کی باتوں کا ذرا سا بھی اثر مت لینا

ورنہ چہرے کے تاثر سے سمجھ جائیں گے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چاہے کچھ بھی ہو سوالات نہ کرنا ان سے

میرے بارے میں کوئی بات نہ کرنا ان سے

..... بات نکلے گی تو پھر دور تلک جائے گی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



عروب کیا انصر کسی میں انٹر سٹڈ رہا ہے لندن میں؟؟ انا بیہ عروب سے پہلی بار  
مخاطب تھی اس لیے تھوڑا ہچکچاہٹ کا شکار تھی

نہیں وہ تو نہیں البتہ ایک چھپی رستم اس پر دل و جان سے مار مٹی تھی، عروب  
کا دل مادہ کا ذکر کرتے یکلخت ہی ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا

کتنے سالوں وہ لوگ ساتھ رہی تھی لیکن مادہ نے کبھی اُس پر اتنا بھروسہ ہی نہیں  
کیا کہ اس سے اپنی دل کی بات کرتی، عروب کی بات کرتے ہوئے اُداسی

## URDU NOVEL BANK

وہاں موجود ہر ذی روح نے محسوس کی تھی اور اس اُداسی کا غلط مطلب سمجھ بیٹھے تھے

کون؟؟ ارتضیٰ کو یہ ٹاپک زہر لگ رہا تھا کوئی آپ کی جگہ پر دھڑلے سے قبضہ کر لیں تو اس کے لیے دل میں کدورت خود بخود آ ہی جاتی ہے

کیا تم اس اذیت کو سمجھ سکتے ہو جو اپنے من پسند شخص کو کسی اور کا سوچ کے محسوس کی جاتی ہے؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ وہ اذیت ہے جو ہم سے ہمارے الفاظ، ہمارے جذبات چھین لیتی ہے، یہ وہ قرب ہے جس کا کوئی علاج نہیں، وہ زخم ہے جو ناسور ہے، جس کا کوئی مرہم نہیں ہے۔

ماءہ سکندر! لندن میں میری بہترین دوست رہی لیکن میں کبھی اُسکے دل کا حال جان ہی نہ پائی شاید اب بھی بے خبر ہی رہتی اگر اس دن نکاح کی ڈسکشن کے لیے کینیڈین میں موجود نہ ہوتی تو لیکن آپ یہ اس وقت کیوں پوچھ رہے ہیں؟

فیملی اسٹیٹس بتاؤ باری باری جیسے میں پوچھوں۔ ارتضیٰ نے کرخت لہجے میں کہا یہ اُس کے نزدیک وہ ٹاپک تھا جس کو چھیڑنے سے اچھا زہر کی چٹکی پھنکنا تھا لیکن اس مسئلے کو مزید ٹالا نہیں جا سکتا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نام: ماءہ سکندر

والد: سکندر نختو

والدہ: سکینہ عزیز

## URDU NOVEL BANK

بہن بھائی، اکلوتی ہی ہے۔

پیشہ: حلال کھانوں کے وہاں ہوٹل ہے

پتہ: مجھے نہیں پتا کبھی گئی ہی نہیں اُسکے گھر

رابطے نمبر تفصیل

+09812000000000000

اولد بینک

انصر کے ساتھ ماڈہ کب سے ریلیشن میں تھی؟ اور تم نے ایک ریلیشن شپ

میڈیل سے کنٹرکٹ میریج کی تھی؟ کیا نکاح سے پہلے تمہیں یہ پتہ تھا کہ وہ ماڈہ

سے ریلیشن میں ہے؟ ار ترضیٰ کا لہجہ دم بخود تلخ ہو گیا

## URDU NOVEL BANK

مجھے اس بارے میں کوئی آئیڈیا نہیں تھا نہ کبھی اُن دونوں نے کچھ ایسا شو کیا تھا لندن آنے سے کچھ وقت پہلے ہی مجھ پر یہ انکشاف ہوا تھا میں نکاح سے منع بھی کر چکی تھی انصر نے مادہ سے نکاح کی حامی نہیں بھری نہ ہی اپنی پسندیدگی کا اعتراف کیا تھا

معصومیت تو ختم ہی تم پر آ کر ہوتی ہے

مجھے یہ نہیں پتا تھا، مجھے اندازہ نہیں تھا"

visit for more novels:

مجھ سے یہ کیا ہو گیا، اب میں کیا کروں۔۔۔۔۔ ار ترضیٰ نے عروب کو بھگو بھگو کے ماری تھی، تمھاری معصومیت ہم سب کے گلے کا طوق بن چکی ہے

! بددعا نہیں دوں گا

لیکن اگر تمہیں لگتا ہے



کہ تم نے میرے ساتھ اچھا کیا ہے

تو اللہ کرے یہ اچھا تمہارے ساتھ بھی ہو

جلد از جلد مائدہ سے رابطہ کرو ہمیں انصر کے معاملے میں مزید غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ التمش خانزادہ نے ارتضیٰ کو حکم دیتے تبہنی لہجے میں کہا اُنہیں ارتضیٰ سے لاکھ محبت صحیح لیکن اپنی بیٹی کی مزید بیعرتی برداشت نہیں کر سکتے تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چاچا جان ہمیں عروب کے اس اقدام نکاح سے کوئی شکوہ نہیں یقیناً یہ ہم دونوں کی خداوند باری تعالیٰ کی طرف سے آزمائش ہی ہے لیکن اسکی اس معصوم طبیعت کی وجہ سے یہ اپنے آپ کو اس قدر مشکل میں ڈال چکی ہے کہ اس کا اندازہ آپ میں سے کسی کو بھی نہیں ہے قانوناً عروب نے وانی کی سرپرستی اپنے سرلی ہے جبکہ عروب کا خود کا بچپنا ہی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا اور جس وجہ کو

## URDU NOVEL BANK

بنیاد بنا کر یہ نکاح کیا کیا ہے وہی اب ختم ہو چکی ہے کچھ دن پہلے ہی وانی کا نکاح میں نے خود کروایا ہے اب کسی کے پاس کیا جواز باقی رہ گیا ہے انصر اور عروب کے نکاح کو قائم رکھنے کا؟؟؟

کس سے کروایا ہے؟؟ آپ اُسکی زندگی کیسے تباہ کر سکتے ہیں؟ خاندان دے وہ ہماری ذمہ داری تھی! ہم اب انکل افراہیم کو کیا جواب دیں گے؟؟ عروب کا لہجہ سیکنڈ میں نم ہو چکا تھا۔ عروب نے بمشکل ہی زکام زادہ آواز میں اپنی بات مکمل کی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

واہ واہ ابھی ابھی اس لڑکی کو غیروں کی پرواہ ہے نکاح سے وانی کی زندگی تباہ ہو گئی ہے لیکن عروب ہم دونوں کی زندگی جو تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے وہ تمہیں نظر نہیں آ رہی؟ انکل افراہیم کو اگر اپنی بیٹی اتنی ہی پیاری ہوتی تو اُسے یوں

## URDU NOVEL BANK

تمہارے حوالے نہ کرتے چلو تم پر اندھا یقین کر کے اگر بھیج بھی دیا تھا تو کم از کم اغوا کی خبر سن کر تو پاکستان آتے یا دوبارہ تم سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتے۔۔۔ افراہم ذوالنورین خاندانہ از اے مافیا پرسن ، وہ پاکستان آزادانہ طور پر آ ہی نہیں سکتا اس لیے تمہیں بی کا بکرا بنا کر وانی کو پاکستان بھیج کر سیٹ کر چکا ہے عروب تمہارا نکاح صرف تمہیں مشکوک بنانے کے لیے کروایا گیا ہے پتا نہیں انصر بھی انہیں لوگوں کے ساتھ تو نہیں ملا ہوا جو طلاق نہ دینی پڑے اس لیے روپوش ہو گیا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بھابھی آپ پلیز انصر سے رابطہ کریں ورنہ میری بد گمانیاں مجھے اور اس گھر کی خوشیوں کو دیک کی طرح چاٹ کھائے گی

## URDU NOVEL BANK

انصر سے رابطہ ہی نہیں ہو رہا میں مادہ کو کال کرتی ہو اگر واقعی افنان نے انصر کو غائب نہیں کروایا تو لازمی مادہ کے پاس انصر یا اُسکی کوئی خبر لازمی ہوگی انابیہ نے ماحول کی افسردگی دیکھتے خود ہی مادہ سے رابطے کا فیصلہ کیا



السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ مادہ سکندر بات کر رہی ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وعلیکم سلام! جی لیکن آپ کون؟؟

میں انصر التمش کی خور (بہن) انابیہ پاکستان سے بات کر رہی ہو۔ اُمید ہے آپکو میرے رابطے کی وجہ اچھے سے معلوم ہو چکی ہوگی اور مجھے یقین ہے آپ اپنا اور

## URDU NOVEL BANK

میرا قیمتی وقت ضائع کیے بغیر انصر سے میرا رابطہ کروا دے گی، انابیہ نے دو ٹوک لہجے میں مائدہ سے انصر کی بابت پوچھا

اوہ یعنی میری اکلوتی نند بات کر رہی ہے لیکن کتنی بری بات آپ اپنی اکلوتی بھابھی کا حل چال پوچھنے کی بھی روادار نہیں۔ ایسے گھر نہیں بسا کرتے میری جان، آپکو اب اپنے بھائی سے پہلے اپنی نئی نویلی بھانج کا خیال رکھنا چاہیے

visit for more novels:

انصر کی وائف یعنی عروب میرے سامنے ہی بیٹھی ہے جس کا میں خیال اچھے سے رکھ رہی ہو آپ بے فکر رہے، آپ میری بات میرے بھائی سے کروائیں بس آپکی مہربانی مزید رشتے داریاں نہ بنائے، انابیہ نے مائدہ کی بات کو ہوا میں اڑاتے تمسخرانہ انداز اپنایا اور جان بوجھ کر مائدہ کو تپانے کیلئے عروب کا ذکر کیا

## URDU NOVEL BANK

میں نے چار سال کیمسٹری پڑھی ہے  
رنگ کیسے بدلتے ہیں میں اچھے سے جانتی ہوں

ہائے یو مائڈ یور لینگویج انصر از جسٹ مائی ہسبنڈ۔۔۔ اگر تم لوگوں نے مجھ سے ذرا  
، بھی ہوشیاری دیکھائی تو تم لوگ تا عمر انصر کو دیکھنے سے بھی محروم ہو جاؤ گے  
انصر اور عروب کا کوئی رشتہ نہ ہی پہلے تھا نہ ہی اب رہے گا میں انصر کو کسی  
قیمت بھی خود سے دستبردار نہیں ہونے دو گی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

- جب میں تم لوگوں کی ناک کے نیچے سے انصر کو نکلا سکتی ہو بغیر تم لوگوں کی  
نظر میں آئے تو پھر تم خود ہی سوچ سکتے ہو کہ میری پہنچ کہاں تک ہے

## URDU NOVEL BANK

اور اب بھی یہ تم لوگوں کی کوئی عقلمندی نہیں کہ مجھ تک رسائی کر پائے میں نے خود افنان کے ذریعے تم لوگوں کو خود سے رابطہ کرنے پر مجبور کیا ہے ، وہ کیا ہے نہ شراکت والی چیز بے ضرر ہی کیوں نہ ہو، ہوتی بی ہوئی ہی ہے

اس لیے بیرسٹر ارتضیٰ خانزادہ کو اگر اپنی ہونے والی نالائق زوجہ کا طلاق نامہ چاہیے تو مجھ سے رابطہ کرنا ہو گا اور میری کچھ شرائط کی تکمیل کے بعد یہ طلاق نامہ آپ لوگوں کی پہنچ میں ہوگا حالانکہ یہ طلاق نامہ مجھے میرے بڑوں کی ناراضگی مول لے کر تمہارے حوالے کرنا ہے اس لیے تھوڑا بہت فائدہ اٹھانے کا حق میرا بھی تو بنتا ہے نہ ۔

- وہ کیا ہے نہ انصر پر دل آگیا ہے اس ناچیز کا ورنہ یہ طلاق نامہ ہماری پلاننگ کا حصہ بالکل نہیں تھا اور ہاں عروب کے ذہن کو اپنے تک محدود رکھنے کیلئے ہم

## URDU NOVEL BANK

سب نے بہت جتن کیے ہے اور کچھ وہ خود بھی نا سمجھ ہی ہے اس لیے زیادہ محنت درکار نہیں ہوئی خیر عروب اپنی تمام تر بیوقوفیوں سمیت ارتضیٰ کو اُسکے نکاح میں مبارک-----

کیونکہ نا سمجھ اپنا سب سے بڑا دشمن خود ہی ہوتا ہے اسلیئے عروب کو ہماری چالوں کی ضرورت ہی نہیں وہ اپنی خوشیوں کی توڑ پھوڑ کے لیے خود ہی کافی ہے

visit for more novels:

خیر سب کو میرا سلام کہنا انا بیہ عرف انا کوشش تو بہت کی تھی تمہاری زندگی میں بھی افنان نامی ناگ لانے کی لیکن عنان التمش کی اُلفت نے ہمارے ارداؤں کو ناکام بنا دیا



## URDU NOVEL BANK

- عنان التمش دشمن ہی صحیح آپ میرے لیکن آپکی سچی اُلفت کی میں فین ہو گئی کاش انصر بھی میرے لیے ایسا ہی ہمسفر ثابت ہو جیسے آپ انابیہ کے لیے ہے ویسے آپ کے لیے بھی خولا نامی پھندہ تیار کروایا تھا لیکن آپ بہت شاطر ہے اپنے دوست کو قربان کر دیا زبردست -

خیر رابطہ بہت طویل ہوتا جا رہا ہے آپ لوگ ٹکر کے مقابل ثابت ہوئے ہے -- مزا آگیا کھیلنے کا --- اگر ارتضیٰ تم نہ ہوتے تو یہ کھیل اتنا مزیدار نہ بنتا اس لیے تم سے ایک ملاقات تو بنتی ہے --- سب کو میرا سلام اسپیکر کی کال کا فائدہ ہوتا ہے سب تک پیغام ایک ہی دفعہ پہنچ جاتا ہے --- ارتضیٰ خانزادہ آپ کی طرف سے رابطہ کی منتظر رہوں گی -- فی امان اللہ

## URDU NOVEL BANK

کال ڈراپ ہوتے ہی ہر طرف خاموشی چھا گئی سب ہی اپنے مخفی دشمن سے ہراساں ہو گئے تھے جنہوں نے اُنکے بچوں کی خوشیاں برباد کرنے کی حد درجہ کوشش کی تھی

میں کل ہی لندن کے لیے نکلوا گا مزید تاخیر کا کوئی فائدہ نہیں۔ ارتضیٰ بلا آخر حتمی نتیجے پر پہنچا تھا

visit for more novels:

نہیں کوئی نہ ہی کہیں جائے گا نہ کسی سے ملے گا۔ ارتضیٰ میجر احمد سے کہو میں ذوالنورین پاشا سے ملنا چاہتا ہوں جلد از جلد میری ملاقات کی تیاری کروائے

آپ ہوش میں ہے پاشا کے بارے میں کچھ علم بھی ہی آپکو۔ نہایت ہی خطرناک ملاقات ہوگی اس لیے آپ اپنا ارادہ منسوخ کریں اور پاشا کا ہمارے مسئلے سے کیا

## URDU NOVEL BANK

لینا دینا ارتضیٰ کے علاوہ پاشا کے نام سے بھی سب بے خبر تھے اس لیے خاموش تماشائی بنے داد جی اور ارتضیٰ کی بحث کو دیکھتے رہے ذوالنورین کا نام اس گھر کے مکینوں کے لیے نیا تھا التمش اور آتش خان کے کچے ذہنوں میں بھی سردار سائیں کا نام تھا نہ کہ ذوالنورین کا اس لیے وہ بھی اپنے والد کے اس فیصلے کو احمق سمجھے تھے

مجھے میرے بھائی سے رابطہ کرنا ہی ہے پھر چائے یہ ملاقات خطرناک ہی کیوں نہ ہو۔ وقت آگیا ہے ماضی کا سامنا کرنے کا اور ارتضیٰ تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کسی سے ملنے کی۔ یہ لڑائی میری تھی جو میری بزدلی کی وجہ سے میرے آشیانے کی خوشیوں کو کھا گئی لیکن اب مزید نہیں -----

## URDU NOVEL BANK

بھائی؟؟؟؟؟ آپ کا کوئی بھائی بھی ہے؟ سب کی زبانوں پر یک دم یہ سوال  
مچلا تو داد جی نے مختصراً ذوالنورین کی کہانی سے سب کو روشناس کروایا



! ہمارے جیسوں

کیلئے کسی نے قبر پر تازہ پھول آ کر نہیں رکھنے اور نہ ہی ہماری جبینیں کسی  
کے بوسہ کیلئے بنی ہیں

visit for more novels:

ہم جیسوں کیلئے کوئی آنکھیں منتظر نہیں ہیں اور ہم جیسوں کیلئے کوئی بھی بار بار  
گھڑی نہیں دیکھتا

"!... ہم بوجھ ہیں ، فقط بوجھ

## URDU NOVEL BANK

افنان اسد تم سے ایک کام بھی ڈھنگ کا نہیں ہو سکتا دو دفعہ ---- دو دفعہ تمہاری ناک کے نیچے سے وہ بیرسٹر ارتضیٰ تمہاری کزن کو لے گیا لیکن تم کچھ بھی نہیں کر سکتے اور تو اور جیل کی ہوا بھی کھا کر آرہے ہو اس دفعہ، واہ زبردست -- لگتا ہے یہ نئے پیادے ناکارہ ہے مجھے بوڑھی گھوڑی کو ہی لال لگام ڈالنی پڑے گی، اور کس سے پوچھ کر تم نے انصر کی بابت اپنی زبان کھولی ہے؟؟ پاشا نے کرخت لہجے میں پوچھا

مائدہ کا حکم تھا اور آپ لوگوں کے قانون کے مطابق آپ کے بعد مائدہ کی بات حرفِ آخر ماننی فرض ہے ہم سب پر۔ مجھے تو یہی بتایا گیا تھا پاشا صاحب، افنان کا لہجہ ہر قسم کے تاثر سے خالی تھا

## URDU NOVEL BANK

یہ تمہارا لہجہ ہم سے ہضم نہیں ہوتا اس لیے اپنی ماں کی طرح بات کرنا چھوڑو تھوڑا  
 میچور ہو جاؤ۔ تمہاری ماں کو بھی ساری زندگی یہی بات سمجھاتے ہوئے گزر گئی اب  
 تمہارا بھی یہی حال ہے

ہماری مجبوری ہے کہ تم سے پالا پڑتا رہتا ہے وانی اور خولا تو اپنی دنیا میں ہی جینے  
 والی سگڑ لڑکیاں ہے لیکن مادہ ہماری جیسے ذہنیت کی مالک ہے اس لیے تو  
 عروج پر ہے اگر تم بھی اپنا لہجہ شیریں رکھتے تو ہماری گدی بنا شرط تمہاری دسترس  
 میں ہوتی لیکن ہر دفعہ تم اپنی زبان کی وجہ سے بیوقوفی کر بیٹھتے ہو اور ناکام ہو  
 جاتے ہو

لیکن مادہ سکندر نے سالوں ایک نا سمجھ (عروب) کو اپنے آپ میں الجھائے رکھا  
 اور اگر اب بھی وہ ان لوگوں سے رابطے کی مستثنیٰ ہے تو ضرور کوئی چال سوچ رکھی

## URDU NOVEL BANK

ہوگی تمھاری طرح بد دماغ تو نہیں ہے وہ انصر جیسے ڈھیٹ کو قابو کر رکھا ہے جو  
تمھارے جیسے کے لیے یقیناً مشکل ہدف تھا

پاشا مادہ میری منگ تھی کم از کم اس چیز کا تو لحاظ رکھے میرے سامنے آپ بار بار  
اُسے انصر سے منسوب کر رہے ہے آپ خود مجھے بغاوت پر آمادہ کر رہے ہیں

مادہ کو تو میرا ہونا ہی ہے چاہے اس کے لیے مجھے انصر نامی کانٹے کو جڑ سے  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com  
ہی کیوں نہ اکھاڑنا پڑے

صرف مادہ کی وجہ سے مجھے انابیہ اور ہانیہ کی نظروں میں بُرا بننا پڑا میں ان دونوں  
بے قصور لڑکیوں کا مجرم بن کر رہ گیا اور پھر بھی مادہ میری بیوی کی بجائے انصر

## URDU NOVEL BANK

اسفند (میرے بچپن کے دشمن) کی بیوی بن کر میرے سامنے اکڑتی پھرتی مجھے  
بلکل ہضم نہیں ہوتی۔۔ افنان اس وقت بے بسی کی عروج پر تھا

تم مادہ کے ساتھ کمیٹیڈ بلکل نہیں تھے تمہیں شروع دن سے ہی انابیہ کے لیے  
مختص کر دیا گیا تھا ہانیہ نامی لڑکی کو تم خود اپنی مرضی سے لائے ہو ان سب میں  
حالانکہ لندن والا کام تم اکیلے ہی کر سکتے تھے

visit for more novels:

لیکن تمہاری خام خیالی کی وجہ سے تم ہر بار ناکام ہو گئے ، اس لیے مادہ کی  
بجائے اپنی کوتاہیوں پر نظرِ ثانی کرو

اور جہاں تک میرا خیال ہے مادہ نے ارتضیٰ تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ہی  
پاسا پھینکا ہے دیکھا جائے تو ہر دفعہ ہمارے منصوبوں پر پانی پھیرنے والا ارتضیٰ



## URDU NOVEL BANK

ہی ہے اب بھی اگر وہ عروب سے نکاح کا مستمنی نہ ہوتا تو انصر کو منظرِ عام پر لانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی اس لیے ایک دوسرے کا بُرا سوچنے کی بجائے خود کو اس قابل بناؤ کے اپنی من پسند چیز پر دسترس حاصل کرنے کیلئے خود تا عمر آن چاہا وجود نہ بن جاؤ اپنی ماں کی طرح -----

آپ ہر دفعہ میری ماں کو کیوں درمیان میں لے آتے ہیں کیا وہ آپکی کچھ نہیں لگتی صرف میری ماں ہی ہے، جب آپ ایک لڑکی کے طور پر مائدہ کو سپورٹ کر سکتے ہیں تو اپنی بیٹی سدرہ کو کیوں نہیں؟؟؟ سالوں سے دل میں مچلتے سوال کو افنان آج زبان پر لے ہی آیا تھا

## URDU NOVEL BANK

جس دن سدرہ نے اپنی ناکامی کی وجہ پر شرمندہ ہونے کی بجائے ایک معصوم کا قتل کیا تھا خود پر سے میری بیٹی ہونے کا ٹائٹل تا عمر کے لیے ہٹا لیا تھا اب وہ صرف قاتل ہی ہے میرے لیے، پاشا نے حقارت سے سدرہ کا ذکر کیا تھا

قاتل؟ کس کا قتل؟ وہ کسی کا قتل نہیں کے سکتی؟؟ افنان کو یہ سراسر الزام لگا تھا

visit for more novels:

ماں کا چمچہ (بیٹا)! تمہاری ماں اسفند عباسی کو پسند کرتی تھی اور سبینہ یعنی کہ تمہاری مرحوم خالا تمہارے والد اسد عباسی کا عشق تھی اسد کی شادی سبینہ جبکہ اسفند کی شادی سبینہ سے ہونی طے پائی تھی

## URDU NOVEL BANK

لیکن تمھاری ماں بدلے کی آگ میں اتنی اندھی ہو چکی تھی کہ اسفند تک رسائی کے لیے خود اپنی بہن کی قاتل بن گئی اور اس گھر میں ایک ان چاہے وجود کی حثیت سے شامل ہو گئی جہاں اُسکا من پسند وجود تھا

لیکن اس بدلے کی آگ میں اُس نے اپنے سارے رشتے تا عمر کے لیے دہکتی بھتی میں جھونک دیئے نہ ہی اچھی بیٹی بن سکی نہ بہن، نا کبھی اپنے شوہر کے دل میں اپنی جگہ بنا کر اچھی بیوی بنی نہ ہی تم لوگوں کی اچھی پرورش کر سکی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

رشتوں کی آڑ میں ہمیشہ بس اپنی ناکامیوں کا بدلہ چاہا کبھی صدقے دل سے کسی رشتے کو نہیں نبھایا، اگر صرف تمھاری پرورش ہی بغیر کسی مفاد کے احسن طریقے سے کر پاتی تو میں سمجھتا کہ شاید میری پرورش میں ہی خرابی رہی ہوگی لیکن جو

## URDU NOVEL BANK

عورت اپنی اولاد تک کی سگی نہ ہو سکی تو وہ کسی بھی رشتے کے قابل نہیں رہتی  
میری بیٹی کھلانے کے بھی اہل نہیں ہیں



پاشا سے ملاقات کے بعد افنان سب رشتوں سے ہی بدگمان ہو چکا تھا اُسکی ماں  
ایک قاتل تھی اس سوچ نے افنان کی تمام سوچے سلب کر لی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بچپن سے اب تک ہر معاملات میں اُسکی ماں نے ہمیشہ اسفند عباسی سے بدلے  
کی آڑ میں اُسکا استعمال کیا تھا اور اُسکے کچے ذہن میں بدلہ، حسد، کینہ توڑی  
الغرض ہر برائی احسن طریقے سے پروئی تھی

## URDU NOVEL BANK

انصر سے مقابلہ بازی کیونکہ ماہدہ انصر کو پسند کرتی تھی جبکہ افنان کا خود ماہدہ کی طرف رجحان کروایا

انابیہ سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کیونکہ اُسکی والدہ کو اسفند کی بیٹی کو نیچا دکھانے سے دلی تسکین ملتی تھی

انصر، عفان اور انابیہ کو زچ کرواتا رہتی کیونکہ وہ سب اسفند عباسی کے قریبی تھے

نارنگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پرائے اشکوں کی حرمت ضروری تھی  
کسی کی آنکھ سے ہجرت ضروری تھی

ہمارے مسئلوں کا حل نہیں تھا، سو

ہمیں اے زندگی عجلت! ضروری تھی

بچپن سے اب تک صرف اپنی محرومیوں کے بدلے کے لیے افنان کو کسی مہرے کے طور پر استعمال کرتی رہی

بلکل صحیح کہتا تھا عفان وہ میرے ذریعے صرف اپنی جھوٹی انا کی تسکین چاہتی ہے انہیں مجھ سے کوئی لگاؤ نہیں تھا میں ہی پاگل ہو جو سب کو خود کو پیش کرتا آیا کہ جس کا جتنا مفاد نکلتا ہے نکال لو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آج میرے پاس کوئی بھی تو نہیں ہے نہ ماں نہ بھائی نہ کزن اور نہ ہی پیار -- میں نے ہانی کے سچے جذبات کو ٹھکرایا تھا اور مائدہ نے میرے - اس ہاتھ کر اور اس ہاتھ دیکھ - عفان نے ہمیشہ مجھے باز رکھنا چاہا لیکن میں ہی گھامڑ بن کر سب کو پیش پیش رہا۔

انابیہ سے میری کوئی دلی وابستگی تو نہیں رہی جو میں اُسکے لیے اس حد تک گر جاؤ۔۔۔ عنان التمش جیسے ظرف کا مالک ہی انا کو خوش رکھ سکتا ہے مجھے ان لوگوں سے معافی مانگنی چاہیے

ماءہ تو نہ کل میری تھی نا ہی آج، اس لیے میں اپنی ماں کی طرح ساری زندگی ایک لالہ حاصل تمنہ کے پیچھے خوار نہیں ہونگا۔ آج کے بعد ماءہ یا انصر کے راستے میں افنان نامی کانٹا نہیں آئے گا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ماءہ کو بھولنے کے لیے مجھے اپنی زندگی میں آگے بڑھنا ہوگا جس کا بہترین حل صرف ہانیہ ہی ہے لیکن کیا اب وہ مجھے قبول کریں گی؟

## URDU NOVEL BANK

لازمی کریں گی آج تک دوسروں کے کہنے پر اتنے غلط کام کیے ہیں ایک بار اپنے لیے بھی کر لیں گے اور پھر نکاح کے دو بول کی تو بڑی طاقت ہوتی ہے

نہیں نہیں بھگانا مسئلے کا حل نہیں۔ مجھے انابیہ سے مدد لینا چاہیے یہ خود ہی ہانی سے رابطہ کرنا چاہیے آخر اُسکا من پسند ہو۔

لیکن ایک بات تو طے ہے اب مزید کسی کو خود کی ذات کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دونگا جس کا بدلہ وہی جانے میری طرف سے بھاڑ میں جائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com





## URDU NOVEL BANK

کاش کوئی ایسی جگہ ہوتی جہاں پڑھائی نامی بلا کا وجود ہی نہیں ہوتا لندن سے خان مینشن اور پھر خان مینشن سے اس فلیٹ میں آ گئے ہیں لیکن اس پڑھائی سے جان نہیں چھوتی۔

بندہ پوچھے پڑھ لکھ کر بھی نوجوان بے روزگار ہی پھر رہے ہیں تو ہم نے کون سے جھگ مار لینا ہے، جتنے پیسے اتنی ڈگریاں اکٹھی کرنے میں لگتے ہیں پھر کمیشن دے کر کسی اچھی پوسٹ پر پہنچنے کے لیے بھاری رقم ادا کرتے ہیں اتنے میں انسان بچپن سے جوانی تک رقم کہیں ڈیپازٹ کروائے اور جوان ہو کر ایک اچھا سا کاروبار کر کے ذریعہ معشیت چلا لے۔

قسمے ذہنی بے سکونی سے نجات کا طریقہ تعلیم سے نجات ہے، پہلے پڑھائی کی ٹینشن پھر ذریعے معاش کی فکر اچھے خاصے لوگوں کو ذہنی مریض بنا رہی ہے اگر

## URDU NOVEL BANK

یہ فکریں نہیں ہونگی تو انسان بیمار بھی نہیں ہوگا اور دوائیوں کا خرچ بھی بچ جائے گا

یعنی پڑھائی کا خاتمہ تمام مسئلوں سے نجات کا آزمودہ ذریعہ ہے ، کھاؤ پیو اور عیش کرو

ناول بینک

"Eat, drink, and be merry"

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وانی گنپتی پر ہاتھ رکھے کتاب کھولے بیٹھی تھی جس کا ایک بھی لفظ اُس کے ،  
ذہن تک رسائی حاصل کرنے میں ناکام رہا تھا وانی نے پڑھائی سے اکتاہٹ ظاہر  
کرتے کہا تبھی اُسکے کانوں میں جانی پہچانی آواز آئی

## URDU NOVEL BANK

!...مجھے بھی کوئی کہہ دو نا

تو ہے تو مجھے پھر اور کیا چاہیے

سستا جوک، وانی نے بنا دیکھے ہی آنے والے کو طرز کیا، تبھی ایک بار پھر میجر کے "اکی طرف سے اپنی طرف متوجہ کروانے کی ایک اور کوشش کی گئی"

جس کی شدت سے تمنا تھی فقط اس کے سوا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
بزمِ احباب میں ہر شخص نے چاہا مجھ کو



## URDU NOVEL BANK

تو اُنھیں احباب میں رہتے نہ میرا دماغ چاٹنے کیوں ٹپک جاتے ہیں ہر وقت، اپنے حلقہء احباب میں ہی رہے، وانی سخت عاجز آئی ہوئی تھی

کیا بات ہے بیٹر ہلف کا موڈ اتنا پیچیدہ کیوں ہوا پڑا ہے، کسی کی یاد آرہی ہے؟؟  
 پکا مجھے تو یاد نہیں کر رہی ہو گی ورنہ مجھے دیکھ کر بیزاری والی شکل نہ بنتی، کہیں آپکو آپکے والدین کی یاد تو نہیں آرہی؟؟ آپ اگر چاہیے تو ہم آپکے پاپا سے ملنے جاسکتے ہیں، میجر نے دو زانوں بیٹھ کر نرمی سے وانی کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

میں لیا

مجھے انکی یاد نہیں آتی، آپ بے فکر رہے مجھے بس پڑھائی کی فکر ہے فلحال، وانی نے بے تاثر لہجے میں کہا

## URDU NOVEL BANK

وانی آپ مجھ سے اپنی ہر بات شیئر کر سکتی ہے پڑھائی کا آپکا یہ پہلا دن تو نہیں لیکن اتنی جھنجھلاہٹ میں آپ پہلے کبھی نہیں دکھی، اس لیے بتائے کیا بات ہے؟ میجر وانی کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے نرمی سے استفسار کرتے ہیں

آپ کو جب سب پتا ہے تو میری زبانی سن کر مسئلہ کیا پھول بن جائے گا، وانی نے نروٹھے پن سے کہا

visit for more novels:

مجھے تو کچھ نہیں پتا؟ میجر نے انجان بننے کی اداکاری کرتے کہا

مجھے ایسی زندگی کیوں دی گئی جس میں میں رشتوں کیلئے ترس رہی ہو ماں کا آخری لمس تک ذہن کے پردوں میں موجود نہیں۔ باپ کی آخری نصیحت سمجھ بوجھ رکھتے ہوئے بھول جاتی ہو

عروب اور انصر کی زندگیوں میں زہر گھول کر آرام سے یہاں آپ کے ساتھ بیٹھی ہو، مجھے گلٹ کا کیرا مسلسل ڈس رہا ہے، میں نہ خود خوش رہ پا رہی ہو نہ ہی دوسروں کی خوشی کی وجہ بن پا رہی ہو، کاش میری یادداشت چلی جائے تاکہ میں اپنا ماضی بھول کر حال میں جی سکو

- مجھے اپنے والد سے کوئی رابطہ نہیں رکھنا جس نے اپنے باپ کے بدلے کی آڑ میں اپنی بیٹی کا ذہنی سکون چھین لیا اب میں لاوارث ہی ہوا اگر دنیا میں میرا کوئی رشتہ بچتا ہے تو وہ صرف آپ کے ساتھ ہی ہے بس، وانی بات کرتے کرتے یک دم میجر کے گلے لگتے رو پڑتی ہے

## URDU NOVEL BANK

میری شیرنی تو آج بھگی بلی بن گئی ہے شش بلکل چپ آج کے بعد ہم ایسا کوئی  
!ذکر نہیں کریں گے جس سے ماضی کے زخم تازہ ہو وانی میری جند جان

اللہ عظیم نے ہمیشہ اپنے پیاروں کی آزمائش اُسکی من پسند چیز چھین کر ہی لی  
ہے بس ثابت قدم وہی رہتا ہے جو شکوہ کی بجائے شکر گزاری کریں ہر کام میں  
اللہ کی طرف سے کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے یہ دنیاوی رشتے فریب ہی ہے  
جس کی اُلفت میں انسان اندھا ہو کر اچھے برے کی سمجھ بوجھ کھو چکا ہے ، آپکی  
زندگی میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے سب طے شدہ ہے اس لیے اپنے  
ذہن کو منفی سوچوں میں اتنا غرق نہ کرو ہر چیز اللہ کی طرف سے ہی ہوتی ہے  
اگر آپکی لائف ایسے نہ ہوتی تو ہم دونوں کا ساتھ ناممکنات میں سے تھا اس لیے جو  
ہے ، جیسا ہے قبول کرنے کی عادت ہونی چاہیے

## URDU NOVEL BANK

آپکو پتا ہے کہ آج کی سائنسی تحقیق کے بعد ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر سانس کی نالی

(Larynx)

زیادہ پھیل جائے تو انسانی آواز غائب ہو جائے گی، اور اگر یہ پہلے سے کچھ زیادہ تنگ ہو جائے۔ سانس لینے میں دشواری ہو گی اور آواز غائب ہو جائے گی، اور سانس لینا مشکل ہے۔

visit for more novels:

اور اگر بینائی حد سے بڑھ جاتی تو ہماری زندگی جہنم بن جاتی۔ اگر آپ پانی کے اس گلاس کو دیکھیں جو آپ ابھی پی رہے ہیں، آپ کو صاف، میٹھا، چمکتا ہوا صاف نظر آئے گا، اگر نظر کی طاقت تھوڑی بڑھ جائے تو اس پیالے میں حیرت کا عالم دیکھا ہوگا، آپ جاندار اور بے ضرر جراثیم دیکھیں گے، پھر آپ وہ پانی نہیں پیو گے۔



اور اگر قوت سماعت تھوڑی سی بھی بڑھ جاتی تو رات کو نیند نہ آتی کیونکہ تمام آوازیں اس سے جذب ہوتی ہیں۔ درحقیقت، آپ کے معدے میں نظام ہاضمہ کی آوازیں تقریباً ایک بڑی تجربہ گاہ کی طرح ہیں۔

اور اگر لمس کا احساس بڑھ جائے تو آپ کو جامد بجلی محسوس ہوگی جو آپ کی زندگی کو ناقابل برداشت جہنم میں بدل سکتی ہے۔

visit for more novels:

لیکن خدا تعالیٰ نے ہمارے لیے سماعت کھول دی، بصارت اور دل بنائے، اور حواس نازک بنائے۔

یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں جنہیں ہم بھولے بیٹھے ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

اس لیے اپنی زندگی کی محرومیوں پر شکوہ کی بجائے عنایتوں پر شکر گزاری کرنا سیکھو، کچھ پلے پڑا؟ جو ہے جتنا ہے بہترین ہوتا ہے۔ ہیں نہ؟ میجر نے وانی کو خود سے الگ کرتے نرم لہجے میں پوچھا

جی، وانی کی زکام زدہ آواز برآمد ہوئی، رونے کی وجہ سے ناک منہ لال ہو چکا تھا آنکھیں جھلکی ہوئی پُر خم تھی وانی کی شکل دیکھ کر میجر کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

چلو یار کھانا کھلاؤ جلدی بھوک لگی ہے، میجر نے اپنا اور وانی کا دیہان کھانے کی طرف مبذول کروا کر اس ٹاپک سے نکلنا چاہا

## URDU NOVEL BANK

وہ میں نے آج چکن پکایا تھا لیکن زیادہ ہی پک گیا بوٹیاں سالم حالت میں نہیں رہی سب ہی کدو کش ہو گئی، وانی نے ہاتھوں کی انگلیاں چٹختے بے چاگی سے کہا

اوپس میری غلطی ہے آپکو پہلے اس چیز کی بھی ٹریننگ دینی چاہیے تھی چلو سوچتے ہے اس بارے میں، کچھ دنوں کے لئے باورچن ڈھونڈ لیتے ہیں پھر جب آپکو آسانی ہوگی تو اس سے ہی سیکھ لیا کرنا، خیر آج تو یہی کھا لیتے ہیں میں فریش ہو کر آیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

وانی بہت اچھا پکا ہے بوٹی توڑنے کی مشقت سے بھی جان چھوٹی زبردست ، میجر نے کہتے ہوئے خود نوالہ بنا کر وانی کی طرف بڑھایا جو شرمندہ سی بیٹھی پلیٹ کو ٹک رہی تھی

واقعی اچھا بنا ہے، دیکھا میرے ہاتھ میں کتنا ٹیسٹ ہے، وانی نے چمکتے ہوئے کہا

آپکو ایک بات بتاتا ہوں غور سے سنو، میجر نے کھانے کے اختتام کے وقت پھر  
 بات شروع کی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ریاض مجید صاحب کے پاس ایک لڑکا اپنی غزل دکھانے کو لایا۔ انہوں نے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُسے اُردو شاعری میں نیا اضافہ قرار دیا۔

## URDU NOVEL BANK

شامتِ اعمال کہ اُس لڑکے نے وہ غزل حلقہٴ اربابِ ذوق کے تنقیدی اجلاس میں پیش کر دی۔ پھر جو اُس کی غزل کی دھجیاں بکھریں کہ الامان الحفیظ۔ وہ لڑکا بیچارہ منہ بسورے ریاض صاحب کے پاس آیا اور بولا "سر آپ نے تو کہا تھا کہ بڑی اچھی غزل ہے۔"

یہ سن کر ریاض مجید صاحب نے ایک تاریخی جملہ فرمایا۔ بولے:

بیٹا! اگر آپ کی والدہ پیار سے آپ کو چاند کہہ دے تو مقابلہء حُسن میں نہیں "

"چلے جایا کرتے"

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اسکا کیا مطلب ہوا؟؟؟ میجر نے کھانے کی پلیٹ سے آخری نوالہ منہ میں رکھتے پوچھا اور وانی کو کچھ سمجھ میں آنے سے پہلے ہی اپنے کمرے کی جانب دوڑ لگا دی

## URDU NOVEL BANK

کالی سیاہی آئندہ میں کبھی آپ کے لیے کچھ نہیں کرنے والی، دوپہر سے کچن میں لگ کر میں آدھ موٹی ہو گئی اور یہ موصوف مجھے ہی سنا کر چلے گئے، وانی کو جب مثال کی سمجھ آئی تو سیخ پا ہو گئی اور غصے سے چلاتے ہوئے کالی سیاہی کے نام سے جان بوجھ کر مخاطب کیا



visit for more novels:

..... سنو روح قلب [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ زندگی افسانہ نہیں ہے نا

تو تم سے جڑی ہر منظر افسانوی کیوں ہے؟

تمہارا ملنا

میرا دیکھنا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

تمہارا آنا

میرا خوشی سے پاگل آنا

تمہارا جانا

تمہارا اتفاق سے نظر آنا

میرا بے تاب ہونا

میری دھڑکنوں کا رک جانا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تمہارا پکارنا

میرا حواس کھونا

تمہارا پاس کھڑا ہونا

میرا لڑکھڑانا

تمہارا بات کرنا

## URDU NOVEL BANK

میری سماعتوں میں پھول کھلنا

تمہارا دیکھنا

میرا جھینپ جانا

تمہارا نظریں چرانا

میرا دیوانہ وار دیکھنا

ہر وہ لمحہ جو تمہارے ساتھ گزرتا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ اتنا افسانوی ہے

کہ

مجھے کبھی کبھی اپنی زندگی کسی دیوانی کی سنائی ہوئی داستان لگتی ہے کیونکہ تمہارے  
ہونے سے یہ زندگی افسانوں سے بھی زیادہ خوبصورت لگتی ہے

تم کبھی غور کرنا بیٹھ کر



ہر لمحہ جیسے افسانوی زندگی سے لیا گیا ہے۔۔۔۔۔

ہولے کا اصرار لیوں نہیں لیا؟

تھا

## URDU NOVEL BANK

مُحبت جلد یا بدیر سب کے نصیب میں لکھی ہوئی ہوتی ہے لیکن "مُحبت کے سُنکھ  
!.. محض چند بلند نخت والوں کے حصے میں ہی آتے ہیں"

بدلے میں انابیہ نے بھی اپنی خوش نختی کا اظہار بہترین لفظوں میں کیا تھا

نورین

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

مُحبت چار لفظوں اور دو  
، احمقوں پر مشتمل ہوتی ہے

جوابی کارروائی پڑھ کر انابیہ کا قمقہ بیساختہ نکلا، ابھی وہ مزید کوئی جواب دیتی مسج  
کی ٹیوں پھر بج گئی

## URDU NOVEL BANK

Wanna meet -----

Let's have a dinner together-----

Be ready,I'll pick you after half an hour.....

یہ مجھ سے کیوں ملنا چاہتے ہیں، ہائے کہیں میری شامت تو نہیں لگنے  
والی؟؟ مسج پڑھتے ہی انابیہ کے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے بچا، یہ پہلی بار تھا  
جب عنان نے انابیہ سے ملنے کی خواہش بلکہ حکم دیا تھا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)



منظر بدلتا ہے اور انابیہ اور عنان الشمس ایک ہوٹل میں بیٹھے نظر آتے ہیں عنان  
نے انابیہ کو ابھی تک خود سے مخاطب نہیں کیا تھا جس وجہ سے انابیہ شش و پنج

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

میں مبتلہ تھی اُس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا انا بن کر عنان کا دل دکھانے کے بعد انابیہ کے روپ میں بھی اسکو عنان کا سامنا کرنا پڑے گا

انا کو لگتا تھا عنان اُس سے بد گمان ہو کر خود ہی پیچھے ہٹ جائے گا اور انابیہ کا قصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا لیکن جب سے انابیہ کی سچائی منظر پر آئی تھی عنان نے اس معاملے میں ہونٹ سی لیے تھے اور اس وقت عنان کی خاموشی انابیہ کو زہر لگ رہی تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سنے ، انابیہ نے خاموشی کا قفل توڑتے خود عنان کو مخاطب کیا تھا

عنان جو موبائل میں مصروف تھا انابیہ کی آواز پر اُسکی طرف متوجہ ہوا لیکن سننے الفاظ سے اُسکے چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جی سنائے، عنان نے بھی اُسی انداز میں انابیہ کو پکارا

عنان التمش خانزادہ آپ مجھے یہاں بور کرنے لائے ہیں کیا؟ موبائل تو آپ گھر میں بھی استعمال کر سکتے تھے پھر ایسی جگہ مجھے لا کر آپ کیوں خوار کر رہے ہیں، انابیہ نے واپس اپنی ٹیون اپناتے عنان کو مخاطب کیا اس سے زیادہ تابعداری کا مظاہرہ انابیہ کے لیے مشکل تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زبردست بالکل ایسے ہی مخاطب کیا کریں مجھے، یہ سنے سنائے والے چونچلے ہم لوگوں کے لیے نہیں بنے۔ دراصل میں نے آپکو افنان کے کہنے پر بلایا ہے آپ خود اُس سے نہیں مل رہی۔ تو وہ میرے پاس آیا تھا اس لیے مجبوراً مجھے آپکو خود لانا پڑا ورنہ میں رخصتی سے پہلے اس طرح آؤٹنگ کے حق میں بالکل نہیں تھا ویسے

بھی ہمارے گھر کے حالات فلحال ہمیں ایسی کوئی میٹنگ کی اجازت نہیں دیتے  
 بس افنان سے آپ ٹھنڈے دماغ سے مل لے پھر آپ کو گھر چھوڑ آتا ہو، مجھے،  
 پتہ تھا اگر آپکو افنان سے ملوانے کا کہہ کر لاتا تو آپ انکار کر سکتی تھی اس لیے  
 معذرت آپکی لاعلمی میں آپکو یہاں بٹلایا

اسلام و علیکم! افنان اور ارتضیٰ نے بیک وقت کرسی گھسیٹ کر اپنی اپنی نشست  
 سنبھالی، انابیہ کی آنکھوں میں ارتضیٰ کو دیکھ کر حیرانی اور افنان کو دیکھ کر خفگی  
 اُبھری تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مجھے آپ سب سے معافی مانگنی تھی، میں نے بہت سے لوگوں کے ساتھ غلط کیا  
 لیکن آپ تینوں سرفہرست ہے اس لیے آپ کی معافی زیادہ اہم ہے، افنان نے  
 بولنا شروع کیا تو انابیہ کو مزید حیرانگی ہوئی اس لیے اپنی حیرانی ختم کرنے کے لیے

پانی سے بھرا گلاس افنان کی سمت پھینکا جس سے افنان کے چہرے سمیت شرٹ کا بُرا حال ہو گیا

واٹ دا بُل شٹ ؟؟؟؟ انا تم کیوں میرے ہاتھوں مرنا چاہتی ہو، اتنی سردی میں ٹھنڈے پانی سے کوئی منہ نہیں ڈھوتا تم نے مجھے نہلا دیا ہیں، کرسی سے اُٹھ کر افنان نے اپنی شرٹ رومال سے صاف کرنے چاہیں لیکن ٹھنڈا پانی اُسکو بالکل بھگو چکا تھا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بس کچھ نہیں چیک کر رہی تھی کہ افنان ہی ہے نہ اتنا میٹھا کیسے بول سکتا ہے لیکن اب اس کی دھمکی سن کر کنفرم ہو گیا اسکو کوئی نیا مراسلہ ملا ہے تبھی بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے، انا بیہ نے عنان کی تنہی کرتی نگاہوں کو دیکھ کر فوراً صفائی پیش کی

میں سچ میں تم لوگوں سے معافی مانگنے ہی آیا تھا لیکن تمہاری حرکتیں دیکھ کر لگتا ہے تمہیں بلانا ہی نہیں چاہیے تھا، افنان کو ایک تاؤ آ رہا تھا تو دوسرا جا رہا تھا

مطلب کی بات کروں جلدی، تمہاری رگ رگ سے واقف ہو بنا مطلب تم خود کو بھی میسر نہیں ہوتے چلے ہو ہم سے معافی مانگنے، اچانک کون سے معافی کا کیرا کاٹ گیا ہے تمہیں یا کوئی فی مشکل میں ڈالنے کے لیے ذہنی تیار کرنے کی پلاننگ کے طور پر معافی کا ہتھکنڈا ہی ملا ہیں، انابیہ کو افنان کی بھگی بلی والی صورت پر بالکل یقین نہیں آ رہا تھا

بھابھی اس کو ایک موقع تو دے اپنی بات کہنے کا، بیٹھ جائے آرام سے، ارتضیٰ نے جب انابیہ کا ریکشن دیکھا تو مداخلت کرنا ضروری سمجھا



## URDU NOVEL BANK

اس بات کا فیصلہ کون کر سکتا ہے کہ سوکھی ہوئی کھوپڑیوں کا منظر زیادہ دہشت ناک ہے یا مرجھائے ہوئے دلوں کا.....؟ مجھے ہانی سے نکاح کرنا ہے، بلا آخر افنان نے معافی نامے کی جگہ اپنا اصل مدعا پیش کیا

ناول بینک

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہانی؟

نکاح؟

ارتضیٰ اور انابیہ نے بیک وقت کہا

اب یہ کون سی چال ہے؟؟

## URDU NOVEL BANK

وہ ہمارے خاندان سے باہر ہے اس لیے اس بدلے کی آگ میں اُسے نہ لپیٹو  
مہربانی، عنان التمش نے سپاٹ لہجے میں کہا

میں کسی بدلے کی غرض سے نہیں بلکہ ہانی سے محبت کی وجہ سے اُسکا ہاتھ  
تھامنا چاہتا ہوں، مجھے آپ لوگوں سے بس اتنی مدد چاہئے کہ عمیر رانا کو کسی طرح  
اس رشتے کے لیے منالیں کیونکہ میری طرف سے رشتہ آپ لوگ ہی لے کر  
جائیں گے اور مجھے اُمید ہے عمیر رانا آپکو تہی دامن نہیں لوٹائے گا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خوش گمانیاں اچھی چیز ہے لیکن اُن لوگوں سے اسکی اُمید رکھنا جن کو ہمیشہ اپنے  
اوپر ہتھکنڈوں سے زیر کرنے کے در پر تھے، نہایت ہی احمق عمل ہے، انابیہ  
نے لفظوں کا تمانچا افنان کو پاس آؤٹ کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

میری بلا سے، آپ کو ہر شے ہو دستیاب  
!!!... جو کچھ بھی ہے زمیں پہ محبت نکال کر

، عنان التمش میں واقعی اپنے آپ کو اچھا ثابت کرنے کا ایک موقع چاہتا ہوں،  
مجھے معافی کسی بدلے کی غرض سے نہیں بلکہ اس انتقامی مہم کو روکنے کے لیے  
چاہیے جس نے میرا سارا بچپن اپنی نذر کر لیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کچھ حقائق انسان کی زندگی بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں، مجھے یہ ہدایت اچانک ہی ہوئی  
ہے لیکن دیر آئی درست آئی، میں کسی دوسرے کے بدلے کو اپنا ذاتی سمجھتا رہا  
اور تم لوگوں سے زیادہ خود کی نظر میں ہی گر گیا۔

## URDU NOVEL BANK

میری یہ باتیں تمہیں صرف لفظی لگ رہی ہو گی لیکن اگر تم لوگ میری زندگی کی نئی شروعات میں میرا ساتھ دو تو میں ہانی کو کسی غلط طریقے سے حاصل کرنے کی بجائے عزت سے اپنی زندگی میں شامل کر سکتا ہوں، افنان نے آس بھری نظروں سے تینوں کو دیکھا

ٹھیک ہے میں تیار ہو لیکن ہر چیز کی ایک قیمت ہوتی ہے اور میرے اعتبار کی قیمت انصر کا طلاق نامہ ہے، ارتضیٰ نے افنان کو زیر کرنے کے لیے مفید پاسا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

پھینکا

زندگی کتنی عجیب ہے نہ انصر کی جھولی میں تمہارے اور میرے من پسند وجود کو بن مانگے شامل کر بیٹھی ہے اور یہاں ایک بھی نصیب نہیں ہو رہی، پتا ہے کیا

## URDU NOVEL BANK

پہلے تو سوچا تھا انصر کا قصہ تمام کر کے ماہ کو حاصل کر لو اور تمہارے لیے  
عروب کو پانے کی رکاوٹ خود غائب کر دو

لیکن اپنی ماں کی سرزند ہوئی غلطی کر کے میں تاریخ نہیں دہرانا چاہتا تھا آج جس  
مقام پر میں ہو کل کو وہاں اپنی اولاد کو فقیروں والی حالت میں نہیں دیکھ سکتا  
تھا، اس لیے سب کے بھلے کے لیے میں نے خود کو جھکانا مناسب سمجھا، افنان  
نے پُر عزم لہجے میں کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میری معافی چاہیے تو انصر کو جب میرے پاس لاؤ گے تو معافی دینے کی وجہ مجھے  
مل جائے گی ورنہ تمہاری حرکات نہ پہلے قابلِ معافی تلافی تھی نہ اب، انابیہ نے  
بحث ختم کرتے کہا

## URDU NOVEL BANK

آپ؟؟ارتضیٰ اور انابیہ کی شرائط کے بعد افنان نے عنان التمش سے معافی کی  
شرط پوچھی

عمیر رانا میرا بہترین ساتھی ہے میرے ایک بار کہنے پر وہ خولہ کے ساتھ شادی  
کے لیے دل سے راضی ہو سکتا ہے لیکن خولہ کا کردار اتنا مضبوط تھا کہ میں اپنے  
دوست کی زندگی داؤ پر لگانے کیلئے تیار ہو گیا اگر تم مجھے کوئی ایک بھی ایسا جواز  
پیش کر دو کہ میں تمہاری حملیت کر سکو تو ضرور ورنہ مجھ سے کوئی اُمید نہیں  
رکھنا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خولہ میری ماموں زاد ہے کیا یہ جواز کافی ہے؟ اگر آپ اُسکی حملیت کر سکتے ہیں  
تو میری کیوں نہیں؟ افنان نے آئی برو ونک کرتے پوچھا

.....اف

کیا؟؟؟؟

ارتضیٰ اور عنان کے منہ سے بیک وقت نکلا

مجھے کیوں نہیں پتا تمہاری اس ماموں ڈار کا؟؟؟ بلکہ تمہارے ماموں کا؟؟؟ سدرہ  
چچی کی تو بس ایک جوڑواں بہن ہی تھی نہ؟ انابیہ نے حیرت سے پوچھا

نہیں امی لوگ چار بہن بھائی

اور نانا ذوالنورین ہے

## URDU NOVEL BANK

ابراہیم ماموں کی بیٹی خولہ

افراہیم ماموں کی بیٹی وانی

سبینہ خالا کو میری ماں نے تمہارے باپ کو حاصل کرنے کے چکر میں بیٹھی نیند  
سلا دیا لیکن لا حاصل کے پیچھے بھاگتے ہوئے سارے رشتوں سے ہاتھ دھو بیٹھی  
اس لیے اتنے رشتوں کے ہوتے ہوئے بھی وہ اکیلی ہی رہ گئی ہیں

یعنی تم ذوالنورین خاندان جو ہمارے داد جی کے بھائی ہے انکے نواسے  
ہو؟؟؟ ار تضحیٰ کی کنگ آواز بلند ہوئی

بلکل صحیح، افنان نے فوراً تائید کی۔



## URDU NOVEL BANK

تمہیں کب سے ہمارے تعلق کی خبر تھی؟ عنان کو لگا وہ بھی سب کی طرح  
حقیقت سے نا آشنا ہوگا

شروع دن سے ، میری والدہ نے گھٹی کی جگہ بدلہ لینے کی صلاحیت چٹائی ہے  
مجھے ، تبھی تو میرے ذہن میں تم لوگوں سے زیادہ خناس بھرا پڑا ہے

ماءہ سکندر کون ہے؟؟؟ انابیہ نے جب سب دشمنوں کی جگہ افنان کے  
رشتے داروں کو پایا تو فوراً ماءہ کا پوچھا

ماءہ بھی داد جی کی قریبی ہے ، شروع سے والدہ نے مجھے ماءہ کی طرف راغب رکھا  
، لیکن لندن میں ماءہ کو انصر پسند آگیا اور اُس نے میری بجائے انصر کو چن لیا  
افنان کے لہجے میں صرف بے بسی تھی

تو مجھ سے کیوں شادی کرنا چاہتے تھے اور اب بھی ہانی سے شادی کے خواہ ہوں  
جبکہ دل میں مائدہ کو لیے بیٹھے ہو؟؟ انابیہ کو تپ ہی چڑھ گئی تھی افنان کی  
محبت نامی لسٹ سن کر

تم سے شادی کے لیے والدہ کی طرف سے پریشور تھا اس لیے تمہیں زچ کرتا تھا تا  
کہ تم خود ہی پیچھے ہٹ جاؤ اور میں اس میں کامیاب بھی رہا جبکہ مائدہ کے ساتھ  
دلی انسیت تھی لیکن جب اُس نے انصر کو اپنی زندگی میں شامل کر لیا تو اب  
ساری اُلفت رائیگاں ہے

## URDU NOVEL BANK

ماءہ کو حاصل کرنا میرے لیے بالکل بھی نا ممکن نہیں ہے لیکن اپنی ماں کی طرح میں بھی ایک ان چاہا وجود بننے کا مستمنی نہیں ہو، اس لیے اُسکا خیال دل و ذہن سے نکال چکا ہو

اور جہاں تک بات ہے ہانی کی تو اُس کو ان سب میں میں نے گھسیٹا ہے اور اُسکے دل میں خود کی ذات سے اتنی اُلفت ڈال دی کہ اچھے برے کی تمیز ہی مٹا دی اس لیے ایک ایسی چاہنے والی تو میں بھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

deserve

کرتا ہوں یار جو مجھے میری خوبیوں خامیوں ساتھ اپنائے

خیر اب تم لوگوں کی کیا رائے ہیں؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

فلحال تو ہم صدمے میں ہیں جب ہوش آئے گی تو بتائیے گے چلو خاندانوں  
---- میں گاڑی میں انتظار کر رہی ہو----- انابیہ کہتی وہ سے واک آؤٹ  
کر گئی

اللہ دی امان---- باقی دو بھی جاتے ہوئے کہہ گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نومبر کی سرد پہلی صبح ہے

شال تو اُس نے اوڑھی ہوگی

آدھی چائے پی لی ہوگی

آدھی عادتاً چھوڑی ہوگی

میری یاد اور اُسے-----

! ارے نہیں نہیں

!\_\_\_\_\_ اتنی فرصت تھوڑی ہوگی

چیمبر میں بیٹھی عروب اپنے ارد گرد سے بے نیاز اپنے نکاح کے متعلق سوچ رہی تھی اگر انصر پہلے ہی مادہ سے نکاح کی حامی بھر لیتا تو عروب کی زندگی اتنی مشکل کبھی نا ہوتی یا اگر وانی کا نکاح ہی پہلے ہو جاتا تو اُسے انصر کے ساتھ کمٹمنٹ کی ضرورت ہی درپیش نہ آتی

انصر اور وانی دونوں ہی الگ نکاح کر کے اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئے ہیں اگر پیچھے کوئی پچھتاوے کی لپیٹ میں بچا ہے تو صرف عروب خانزادی----- اگر

## URDU NOVEL BANK

عروب نکاح سے پہلے اپنے خاندان کے کسی بھی فرد سے مشورہ کر لیتی تو آج حالات بہت مختلف ہوتے ، ماہ کی دوستی ، وانی کی مستیاں ، انصر کا قصہ سب ہی چال تھی یہ سب سوچ آتے ہی عروب کو خود کی معصومیت سے نفرت ہونے لگی دیکھتے ہی دیکھتے عروب کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا

ہم نے اخلاص کے شیشے میں لہو پیش کیا  
.....پھر بھی جو لوگ منافق تھے منافق ہی رہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خاموش کمرے میں عروب کی سسکیوں کی آواز نے ارتضیٰ کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی جو اپنی کرسی پر بیٹھا افنان کے معاملے میں غور کرنے میں اتنا محو تھا کہ اپنے سے کچھ فاصلے پر موجود وجود کے بے آواز رونے تک کو نوٹس نہیں کر سکا

کیا ہوا خانزادی؟؟ آپ ایسے کیوں رو رہی ہے؟؟ ارتضیٰ کی جان پر بن آئی تھی  
عروب کی حالت زار دیکھ کر اور عروب اتنے عرصے بعد ارتضیٰ کے منہ سے اپنے  
لئے خانزادی الفاظ سن کر ساکت ہو گئی تھی

آپ صحیح کہتے تھے خانزادے یہ دنیا مجھ جیسی معصوم کے لیے نہیں بنی مجھے آپ  
سب کی بات مان کر یہی رہنا چاہیے تھا لندن جانے کی ضد نے مجھ سے سب  
چھین لیا میں آج اپنی بربادی کی خود زمرے دار ہو سب کچھ میرے سامنے ہوتے  
ہوئے بھی میرا نہیں رہا، میں نے اپنی جذباتی طبیعت کی وجہ سے اپنی خوش بختی  
کو بد بختی میں بدل لیا، عروب نے نم لہجے میں کہا

پھر یوں ہوا کہ لب سے ہنسی چھین سی گئی

## URDU NOVEL BANK

پھر یوں ہوا کہ ہنسنے کی عادت نہیں رہی ۔

یہ آپکا گھر نہیں کام کی جگہ ہے اس لیے اپنا پرسنل یہاں کھولنے کی ضرورت نہیں ، کام سے کام رکھئے، ارتضیٰ میں سپاٹ لہجے میں کہتے واپس اپنی کرسی پر جگہ سنبھالی

عروب کی حالت دیکھ کر ارتضیٰ کو عروب پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا، لیکن اگر آج ارتضیٰ عروب کو ڈھیل دیتا تو وہ زندگی کی اتنی بڑی مات کے بعد سہارا ملتے ہی اپنے خسارے سے سبق حاصل کرنے کی بجائے صرف نادام ہوتی جبکہ ارتضیٰ عروب کو اب مضبوط دیکھنا چاہتا تھا

تیرا وجود معتبر ہے زندگی میں ہماری



## URDU NOVEL BANK

.....تیرے سوا نہیں آتا کسی پہ پیار ہمیں

پہلے ہی عروب کو معصوم سمجھ سمجھ کر اُسکی نادانی کو اتنا ہلکا لیا کہ عروب اپنا  
ڈیفنڈ کرنا ہی نہ سیکھ سکی ، اس لیے اب ارتضیٰ عروب کے معاملے میں تھوڑا خود  
غرض ہو گیا تھا اس لیے اُسکے رونے پر پھگلنے کی بجائے پتھر بن گیا

! تم میری ملکیت ہو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

! \_\_\_\_\_ اور میں تمہارے معاملے میں خود غرض ہوں



## URDU NOVEL BANK

ہسپتال کے کوریڈور میں معمول کی ہلچل تھی ڈاکٹر انابیہ ایمرجنسی سے ابھی ایک کس کر کے باہر نکلی تھی کہ نظر عنان التمش پر پڑی جو او پی ڈی میں ڈیوٹی کی غرض سے جا رہے تھے

عنان بات سنے --- انابیہ نے عنان کا تعاقب کرتے اُسے آواز دی

جی ! عنان التمش نے حیرانگی سے پیچھے مڑ کر دیکھا کیونکہ نکاح والے دن کے بلند کے بعد ہسپتال میں تقریباً انابیہ نے عنان کو بلانا چھوڑ ہی دیا تھا اور عنان بھی انا سے زیادہ بات چیت کام کے وقت کرنا مناسب نہیں سمجھتا تھا اور کچھ گھر کے حالات ایسے ہو گئے تھے کہ دونوں ہی ساتھ رہتے ہوئے بھی اجنبی بن گئے تھے اگر بات ہوتی بھی تو صرف انصر اور عروب کی وجہ سے اب بھی وجہ وہی لوگ تھے

کیفے چلے؟؟؟ انابیہ کے لہجے میں اب جھجھک شامل ہو گئی تھی اُسے ہر وقت یہی دھڑکا لگا رہتا کہ عنان انابیہ سے بد گمان نہ ہو گیا ہو یا کوئی ایسی بات نہ پوچھ بیٹھے جس وجہ سے انا والے سارا ڈراما کیا تھا

شیور، عنان نے کہتے ساتھ انابیہ کو چلنے کا اشارہ کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ کھائے گی آپ؟؟ عنان الممش نے نظریں جھکائے ہی پوچھا

آپکو مجھ سے کبھی نفرت نہیں ہوئی؟ انابیہ نے دل میں مچلتا سوال بالآخر زبان عام کر ہی لیا حالانکہ وہ یہاں افنان کی بابت پوچھنے آئی تھی لیکن عنان کی

## URDU NOVEL BANK

تابع داری دیکھ کر شرمندہ ہو گئی اب اُسے انا بن کر عنان کو جلی کٹی سٹانے کا دکھ مسلسل دیک کی طرح چاٹتا رہتا تھا

آپکو مجھ پر کبھی ترس نہیں آیا؟ مجھے تو آپ سے اُلفت کے علاوہ کبھی کوئی اور ویبز نہیں محسوس ہوئی۔ البتہ آپ کی یہ نیلی آنکھیں دیکھ کر مجھے میرے انتخاب پر فخر ضرور ہوتا ہے ہاں لیکن ایک شکوہ ضرور ہے میرے سامنے ہوتے ہوئے بھی سالوں آپ نے مجھے ان آنکھوں سے محروم رکھا عنان التمش نے فرط جذبات سے مسرور ہو کر کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

مجھے لگتا تھا آپ بھی ایک زمانے بدنام جگہ کی لڑکی کو اپنانے سے انکار کر دیں گے، یا اگر اپنا بھی لیا تو میری پاکیزگی پر سوال ضرور اٹھائے گے بس اسلئے ارتضیٰ کو بھی آپکو اطلاع دینے سے منع کر دیا تھا اور پاکستان میں نئی پہچان کے ساتھ

## URDU NOVEL BANK

رہنا شروع ہو گئی تھی لیکن قسمت کی ظریفی دیکھئے کہ ہمارا یہاں بھی سامنا ہو گیا دنیا واقعی گول ہے، جب آپ نے مجھے گلے لگایا اور انابیہ سمجھ کر شکر کیا تو مجھے، مسرت کے ساتھ بدنامی کے سائے نے بھی گھیر لیا تھا اس لیے جان بوجھ کر آپکو انا بن کر باتیں سنائی کیونکہ مجھے پتا تھا انابیہ کے لیے عنان کا دل موم کی طرح ہے

پھر ہر ملاقات پر آپکو خود سے دور رکھنے اور بدگمان کرنے کی غرض سے انا بن کر ذلیل کرنا چاہا لیکن اللہ کی مرضی کے آگے کب کسی کی چلی ہے میں انا بنو یہ، انابیہ میری قسمت میں عنان التمش کو لکھ دیا گیا تھا

ایک بات بتائے آپکو نکاح کے دن بھی اگر میری سچائی پتانا چلتی یا انا واقعی کوئی اور ہوتی تو آپ انابیہ کو بھول جاتے؟؟؟

مجھے نہیں پتا میں انا کیساتھ کیسے رہتا لیکن اپنے رب کے فیصلے کے آگے جھک کر میں یہ رشتہ صدقِ دل سے نبھاتا شاید اللہ کو میری کوئی ادا پسند آگئی ہو جس وجہ سے میری محرم صرف آپ کو ہی چنا، عنان التمش نے مناسب لفظوں کا چناؤ کر کے انا اور انابیہ دونوں کو خوش کر دیا

آپکو کبھی مجھے دیکھنے کی چاہ نہیں ہوئی؟؟ انابیہ شاید آج عنان التمش کی اُلفت کا احتساب کرنے کے در پر تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے آپ سے لگاؤ پردہ سمیت آپکی یہ نیلی آنکھیں دیکھ کر ہوا تھا، جب انکا دیدار ہو جاتا ہے تو چہرے کی تمنا نہیں رہتی، عنان نے پھر سے انابیہ کو لاجواب کر دیا تھا

## URDU NOVEL BANK

یعنی آپ تا عمر میرا چہرہ دیکھنے کے متمنی نہیں ہے آپ ایسے ہی گزارہ کر لیں  
گے؟؟؟ انابیہ کو عنان التمش کا لاجک تھوڑا بھونڈا لگا تھا

اب مجھے آپ اتنا بھی ڈبونا سمجھے، عنان التمش کے چہرے پر جاندار مسکان نمودار  
ہوئی تھی

تو کب دیکھے گے؟؟؟ انابیہ کو خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس وقت وہ بالکل بچوں  
جیسے باتیں کر رہی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابھی تو فلحال میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں اگر مجھے آپ پسند نہ آئی تو میرا رخصتی کا  
ارادہ ترک ہو جائے گا اس لیے رخصتی کے بعد ہی دیکھو گا تاکہ آپ کو چھوڑنے کے  
سارے راستے مسدود ہو جائے

یعنی آپ کو اگر میں پسند نہیں آئی تو آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟؟ انا کو جیسے یہ بات دل پر لگی تھی

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ حال دیکھئے اپنا آپ۔ کہی سے بھی آپ اس وقت مغرور سی ڈاکٹر انا نہیں لگ رہی۔ کیا آپ کو اپنے اوپر اتنا بھی یقین نہیں کہ آپ مجھے پسند آئے گی یا مجھ پر اتنا بھی بھروسہ نہیں کہ میں حسن پرست نہیں ہو؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا بس کبھی آپ نے مجھ سے مجھے دیکھنے کی فرمائش نہیں کی اس لیے میں شاید تھوڑا زیادہ ہی سوچ رہی تھی



## URDU NOVEL BANK

یعنی آپ چاہتی ہے کہ میں آپ سے ایسی فرمائش کروں؟؟؟ عنان نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے انابیہ کو تنگ کرنا چاہا

نہیں نہیں بس وہ ---- انا اپنی بات کر کے خود ہی پھنس چکی تھی اس لیے گڑبڑا سی گئی

شکریہ --- عنان نے انابیہ کو خود ہی مشکل سے نکالنے کیلئے بات کا رخ بدلا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کس لیے؟؟؟ انا کو اچانک عنان التمش کے تشکر کی وجہ سمجھ نہی آئی

## URDU NOVEL BANK

لینز اُتارنے کیلئے ، سچ میں آپکی کالی آنکھوں کو دیکھ کر کوفت ہوتی تھی، کالی آنکھوں نے آپکی زبان بھی کالی کر دی تھی، عنان نے انا کی زبان کے جوہر پر چوٹ کی

آپ میری انسلٹ کر رہے ہیں؟؟

کیا میں ایسا کر سکتا ہو؟

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ نے یقیناً ان باتوں کے لیے تو مجھے نہیں بلایا ہوگا یہاں ، دوبرو جواب پر انا سٹیٹا گئی اس لیے عنان نے انا کا دیہان اصل مقصد کی طرف راغب کیا

## URDU NOVEL BANK

وہ مجھے افنان اور ہانی کے مطلق پوچھنا تھا کیا آپ عمیر رانا سے رشتے کی بات کرینگے؟؟؟

ہاں ضرور لیکن پہلے افنان آپ کی اور ارتضیٰ کی دی گئی شرائط کو پورا کریں پھر ہی اس ٹاپک کو چھیڑا جائے گا۔ ایک دفعہ انصر واپس آجائے اور آکر عروب کو طلاق نامہ بھجوا دے تاکہ ارتضیٰ اور عروب کا نکاح ہو اور ہم سب کی شادی میں حائل واحد رکاوٹ ختم ہو جائے پھر ہم اپنی شادیوں میں ہی افنان اور ہانی کی بھی شادی رکھ لیں گے! عنان التمش ہر طرف سے پُر اُمید بیٹھا تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

آپ کو یہ سب اتنا آسان لگ رہا ہے؟؟؟ انصر کا واپس آنا افنان کے ہاتھ میں نہیں ماندہ کے قابو میں ہے اور کیا ہانی اب افنان کو قبول کرے گی؟؟ جس نے

## URDU NOVEL BANK

اُسے صرف دھوکہ دیا ہو، جس کی وجہ سے وہ اپنے بھائی کی نظروں میں گر گئی ہو  
ایسے بندے کو تا عمر کے لیے قبول کرنے کا ظرف لاپائے گی؟؟؟؟

مجھے افنان مائدہ یا ہانی کا تو نہیں پتا البتہ اپنے خدا پر کامل یقین ہے جس نے  
مجھے میری محبت لٹادی وہ ان سب کو بھی مکمل کر دے گا، کب کس نے  
کیسے ملنا ہے یہ ہم بندوں کی سوچ سے پرے کی بات ہے اس لیے آپ بھی ان  
سوالیہ حروف کی بجائے اللہ سے اچھے کا گمان رکھے سب اچھا ہو گا اور میں نے  
عمیر رانا کو راضی کر لیا ہے باقی ہانی کی مرضی۔۔

visit for more novels :  
www.urdu-novelbank.com

آپ واقعی بہت اچھے ہیں عنان التمش اور میں خوش قسمت ہو جو آپ میرے  
ہمسفر ہے مجھے اللہ کی حکمت کو سمجھ کر آپ کو پچھلے سالوں خوار کرنے کی  
بجائے سچ سے روشناس کروانا چاہیے تھا لیکن اب مزید ناشکری کی بجائے میں

## URDU NOVEL BANK

اپنے اللہ کے بعد آپکی بہت ممنون ہوں جو میری ہر کوتاہی سمیت مجھ سے ہر حال میں راضی ہے

!.....میری محبوب میری سکون میری جان

! میں انسان ہوں

! لیکن جب تم کہتی ہو تمہیں مجھ سے محبت ہے

تو میرا دل چاہتا ہے -----  
visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کہ

میں آسمان کی وسعتوں میں پرواز کر جاؤں

اور ہر سانس لیتی ہوئی شے کو بتاؤں کہ

"!... مجھ پر محبت مہربان ہے



یا اللہ تجھے آیت الکبریٰ کے نو حرفوں کا واسطہ ---- اماں عائشہ کی گریہوں سے کھیلنے والی نو سالہ عمر کا واسطہ ، تجھے یوم عرفہ کا واسطہ ، تجھے آیت الکرسی کے نو حرفوں کا واسطہ تجھے تیرے عہدے رب العلمین کے نو حرفوں کا واسطہ تجھے موسیٰ کی لاٹھی کا واسطہ ، تجھے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عمر کا واسطہ ، تجھے ، سورت عصر کا واسطہ ، تجھے ان کنکریوں کا واسطہ جو تو نے بدر میں خود ماری تھیں ، تجھے لیلة القدر کے نو حرفوں کا واسطہ ، تجھے بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کا واسطہ ، تجھے ایام بیض کے روزوں کا واسطہ ، تجھے بی بی کے ہاتھوں کے چھالوں کا واسطہ ، تجھے کربلا کی مٹی کے رنگ کا واسطہ ، تجھے اسماعیل کی ننھی ایڑیوں کا واسطہ ، تجھے اپنے عرش کا واسطہ ، تجھے اپنے نور کا واسطہ ، تجھے جگنو کی چمکتی دم کا واسطہ ، تجھے اپنی تکبر کی چادر کا واسطہ ، تجھے اپنے کعبہ کی چھ جہتوں

## URDU NOVEL BANK

، کا واسطہ ، تجھے نور عالی نور کے نو حرفوں کا واسطہ ، تجھے درود ابراہیمی کا واسطہ ،  
میری زندگی آسان کر دے میری دعائیں قبول کر لے مجھ سے راضی ہو جا۔۔۔ تجھے ،  
سب علم ہے کہ یہ واسطے کتنے بڑے بڑے ہیں -----  
میرے ہاتھ، میرا دل خالی ہے میرے مولا۔۔۔ تو انہیں اپنی رحمتوں سے بھر دے اور  
میری حاجت پوری فرما دے۔ آمین

ہانی نماز کے بعد دعائیں مصروف تھی جب اُسے اپنے کمرے میں کسی کے  
قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی آنے والی شخصیت کو بھی علم تھا کہ یہ اب ہانی کا  
معمول تھا نماز کے بعد اپنے رب سے دیر تک راز و نیاز کرنا

وانی جائے نماز اٹھا کر اُسکی جگہ پر رکھتی بیڈ پر جا کر عمیر رانا کے ساتھ بیٹھ گئی

## URDU NOVEL BANK

للا آپ کو کچھ چاہیے؟؟؟ آپ یہاں کیوں آ گئے مجھے بلا لیا ہوتا۔ وانی کا چہرہ نماز سٹائل دوپٹے میں نور سے چمک رہا تھا کچھ دنوں سے عمیر رانا نے نوٹ کرنا شروع کیا تھا کہ ہانی نے دنیاوی سرگرمیاں اپنے لیے بہت مختص کر لی ہیں اور زیادہ تر اللہ کی خوشنودی میں مصروف رہتی ہے عمیر رانا کو ہانی کا یہ بدلاؤ دل کو لگا تھا اس لیے اپنی ساری ناراضگیاں بھول کر ہانی کے ساتھ پہلے والا عمیر رانا بن چکا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تیرے نال ناراضگیاں سجدیاں فی

ساڈا جگ تے آسراتوں ایں

بہت بدل گئی ہو کون سی بلا چمٹ گئی ہے؟



## URDU NOVEL BANK

بہت باقاعدگی سے عبادتیں طول پکڑ رہی ہے؟ عنان التمش نے عمیر رانا کو افنان کا حمایتی بن کر اچھا پپ کیا تھا اس لیے عمیر رانا ہانی کے پاس پہنچ کر اُسکی افنان کے مطلق رائے کی جانچ کرنا چاہتا تھا

نگل لیتی ہے انسانوں کو زندہ

!\_\_\_\_\_سنو جاناں ترکِ تعلق اک بلا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کوئی بلا نہیں چمٹی۔۔۔۔۔ لالا کم از کم آپ تو ظالم سماج کا کردار ادا نہ کریں اگر کوئی بدلنا چاہتا ہے تو اُسے سپورٹ کرنے کی بجائے طنز کے نشتر چلانا ضروری ہے کیا، اگر کوئی شخص کبھی بھولے بھٹکے نماز پڑھنے مسجد چلا ہی جاتا ہے تو سب اُسکو آٹھواں عجوبہ سمجھ کر دیکھتے ہیں اور کئی مذہبی انتہا پسند تو اپنی زبان کے جوہر دکھا کر بیچارے کو اتنا دلبرداشتہ کر دیتے ہیں کہ وہ مسجد کا رخ غلطی سے بھی

## لہجوں کے دکھ

اور لفظوں کے بوجھ نہیں سہہ سکتے۔۔۔۔۔

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**

## URDU NOVEL BANK

رنگینیوں کو چھوڑ چکی ہو، عمیر رانا نے کہتے ہوئے ہانی کو سینے سے لگایا جس کی آنکھیں چھوٹی سے تقریر کر کے ہی بھر آئی تھی

افنان سے محبت کرتی ہو؟؟ عمیر رانا بھی ہانی سے فیس ٹو فیس یہ بات کرنے کی ہمت نہیں چکا پا رہا تھا اور نہ ہی اُنکے گھر میں کوئی خاتون تھی جو ہانی سے اس طرح کی بات آرام سے پوچھ لیتی اس لیے عمیر کو ہی یہ سب پوچھنا تھا تو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہانی کو سینے سے لگا کر پوچھ بیٹھاتا کہ جواب دیتے ہوئے ہانی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بھی شرمندہ نہ ہو

کیا فقیرانہ روگ پایا ہے

جسے حاصل کیا گنوا یا ہے

عقل، دانش، سمجھ، نہ ڈھونڈ یہاں

## URDU NOVEL BANK

سب محبت میں بچ کھایا ہے

کام بھیدی کسی کا لگتا ہے

صرف دل کا بڑا صفایا ہے

ارے جن بھوت کچھ نہیں ہوتا

یہ محبت کا تم پہ سایہ ہے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

مانگے تانگے کی ہیں سبھی خوشیاں

غم تگ و دو سے ہر کمایا ہے

آپ کا تو گلہ نہیں بنتا

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

آپ نے خود ہمیں گنوا یا ہے  
وہ عادی ہے عارضی محبتوں کا  
میرے بعد کہیں اور دل لگا لے گا

ان باتوں کا اب کوئی فائدہ نہیں لالا، افنان کی میرے نزدیک اہمیت اب صرف  
ایک دھوکے باز کی ہے جس نے اپنے مفاد کے لیے مجھے آپ کی نظروں سے گرا  
دیا میں نے اُس سے بہت محبت کی تھی شاید اندھی جسے کہتے ہیں وہی لیکن اُس  
نے ثابت کر دیا کہ میں نے اپنا اندھا ظرف غلط جگہ آزمایا ہے اب میرے لیے  
افنان کے مطلق سوچنا بھی خود کو ذلیل کرنے کے مترادف ہے، ہانی نے اسی  
پوزیشن میں کھڑے کھڑے نم آلود لہجے میں کہا

## URDU NOVEL BANK

زندگی ہر بھٹکے ہوئے انسان کو ہدایت کے کئی مواقع فراہم کرتی ہے اور خوش نصیب ہے وہ لوگ جو ہدایت کی راہ چن پاتے ہیں تمہارا اس راہ کو چننا اللہ کے بعد تمہاری اپنی مرضی تھی ویسے ہی اللہ نے افنان کے دل کو بھی ہدایت کا رہنما بنا دیا ہے اور اب وہ اس نئے سفر میں تمہارے ساتھ کا خواہش مند ہے کیا تم اپنے علاوہ اُسے بھی ایک نیا موقعہ دو گی؟ عمیر رانا نے بات کر کے ہانی کو خود سے جدا کیا ت وہ ساکت کھڑی بنا پلکے جھپکائے کسی غیر مرئی نقطے کو تک رہی تھی۔ عمیر رانا نے اپنے لفظوں سے ہانی کو کنگ کر دیا تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

مجھے خولہ بھابی سے ملوانے لے چلیں وہ جو مشورہ دیں گی میں مان جاؤ گی ، ہانی نے اپنی کشمکش میں کسی ایسے شخص کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا جو مخلص ہو، تو اُسے خولہ کے علاوہ کوئی دوسرا نام ذہن میں نہیں آیا

## URDU NOVEL BANK

سوچ لو خولہ اُسکی حمایتی ثابت ہو سکتی ہے پھوپھو زاد ہے افنان خولہ کا، عمیر رانا خوش تو بہت ہوا تھا ہانی کی خولہ کو دی جانی والی عزت دیکھ کر لیکن ہانی کو ہر ممکنہ صورتحال سے آگاہ کرنا ہی مناسب سمجھا

پھر تو اور بھی اچھا ہے افنان کے کالے کرتوتوں کی خبر انہیں اچھے سے ہوگی وہ بہتر مخلص مشورہ دیں سکے گی، ہانی کو اس عجیب اتفاق نے حیران تو کیا تھا لیکن پھر خود کو کمپوز کرتی اپنی بات پر اٹل رہی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

، جس نے مانگا نہیں

، چاہا نہیں

کوشش نہیں کی-----

جس کے لئے آپ کا ہونا نہ ہونا برابر ہو-----

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

"نمبر پھر اداس ہے"

بے رخی کا موسم ہے۔



## URDU NOVEL BANK

آج پھر نگاہوں کو  
بیتے پل کی پیاس ہے۔

پھر رہا ہوں در بدر  
ہے دس آئی کے زجمعہ کی سک  
ہے سیجے ہاتھ اسیا

"نومبر پھر اداس ہے"

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

بات تو کرے کوئی۔  
یٹوکے لچو تھتاس  
خاموشی کا پہرا ہے۔  
ہے ہار ہگ اکل د مخز

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کسی بہت ہی اپنے کی۔  
ہے ہش لاکھ رہ چکا  
ہے ہس آئی کے زجمعہ کی سک  
ہے سیجے ہاتگلے سیا

۔"نمبر پھر اداس ہے"

اداس بینک

visit for more novels:

فلیٹ کے دروازے پر کھڑے عمیر رانا کی حالت عجیب ہو رہی تھی نکاح کے بعد  
پہلی دفعہ خولہ کا سامنا کرنے جا رہا تھا۔ ساری حسیات تو جیسے سلب ہو چکی تھی  
نکاح سے رخصتی کی درمیانی مدت دونوں فریقین کے لیے ہی دلچسپ ہوتی ہیں

## URDU NOVEL BANK

ہانی عمیر رانا کی حالت سے حظ اٹھاتی اُسے رچ کر رچ کر رہی تھی دونوں ہی یہاں آنے کی وجہ کو بھول کر اس وقت سے لطف اٹھا رہے تھے کہ اچانک فلیٹ کا دروازہ کھلا

ابراہیم صاحب جو عجلت میں پاشا کی ارجنٹ میٹنگ کا سن کر حواس باختگی کے عالم میں فلیٹ سے نکلنے لگے تھے سامنے ہی اپنے داماد کو کھڑے دیکھ کر پریشان ہو گئے داماد بھی وہ جو اُنکی دل عزیز بیٹی کا نکاح تھا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ابراہیم خانزادہ میں لاکھ برائیاں صحیح لیکن خولہ میں اُنکی جان تھی اسی لیے دنیا سے چھپا کر خولہ کو اُسکی والدہ کے ہمراہ اجنبیوں میں رکھا ہوا تھا اور خود بھی یہی کوشش کرتے کہ خولہ سے کم ہی ملے تاکہ پاشا اُسے اپنے بدلے کے لیے استعمال نہ کر سکے۔

پہلی بار اُنکا داماد اُنکی دہلیز پر کھڑا تھا ایسے میں پاشا کے حکم کی تعمیل کی کڑی شرط ذہن کے پردوں سے اڑن چھو ہو گئی تھی اُنہوں نے فوراً اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اچھے میزبان کا ثبوت دیتے اُنہیں اندر کی راہ دیکھائی

آپ گئے نہیں خیریت؟؟؟ خولہ کی والدہ نے جب ابراہیم صاحب کو واپس آتے دیکھا تو پوچھ بیٹھی لیکن جب نظر ابراہیم صاحب کے ہمراہ فلیٹ میں داخل ہوتے عمیر رانا اور ہانی پر گئی تو مسرت کے ساتھ مختلف اندیشوں نے بھی دل میں کنڈلی مار کر جگہ بنالی کہیں انہیں بھی خولہ کے پردے پر کوئی اعتراض نا ہو اب یا کوئی اور فرمائش-----

## URDU NOVEL BANK

خولہ کی والدہ کو ایک جگہ منجمد کھڑے دیکھ کر ہانی نے خود آگے بڑھ کر سلام دعا لی پھر عمیر نے بھی ہانی کی دیکھا دیکھ پیار کے لیے سر جھکا لیا

عمیر رانا اور ہانی کے خلوص کو دیکھ کر خولا کی والدہ اپنی منفی سوچ پر شرمندہ ہو گئی اور بہانے سے آنکھوں کی نمی کو چھپانے کی غرض سے پلکیں جھپکتے سر جھٹکا اور سب کو بیٹھنے کا اشارہ کرتی خود بھی خولہ کو آواز دے کر بیٹھ گئی

visit for more novels:

خولہ جب اپنی والدہ کی آواز سن کر کمرے سے باہر آئی تو آنے والے مہمانوں کو دیکھ کر دم بخود رہ گئی لیکن جلد ہی اپنی حالت پر قابو پاتے واپس اندر کی طرف دوڑ لگا دی، اسکی معصوم حرکت پر سب ہی جاندار ہنسنے لگے

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا بیٹھتے ساتھ ہی خولہ کے دیدار کا مستمنی تھا جو جلد ہی خولہ کی والدہ کی آواز سے پورا ہو گیا

اپنے سامنے بے بی پنک کمر کے ملائم لباس میں ملبوس کھڑی دوشیزہ جو اُسکی ملکیت تھی، لاپرواہ طریقے سے بندھے بالوں کی آوارہ لٹیں جو چہرے کے طواف میں محو تھی، میک اپ سے پاک چہرہ، دوپٹہ اچھے سے وجود کو کور کیے ہوئے لپیٹ رکھا تھا چہرے پر حیرانگی کا تاثر مزید دلکش تھا پھر جھینپ کر کمرے کی طرف دوڑ لگانا، عمیر رانا کے دل کی تاروں میں طوفان برپا کر گیا تھا۔

کتنی پرہی ہیں یہ،۔۔۔ آج کے دور میں بھی لڑکیاں ایسے شرماتی ہے کیا؟ وہ بھی اپنے شوہر سے؟ اگر ہم نکاح سے پہلے دیکھنے آتے تو پکا یہ دو سیکنڈ کا دیدار بھی نصیب نہیں ہوتا، شکر عنان لالا نے عقلمندی کی تھی سیدھا نکاح کروایا ورنہ

## URDU NOVEL BANK

میری معصوم بھابھی نے تو چودھویں کے چاند کو بھی مات دے دینی تھی۔ ہانی  
خولہ کی ہر حرکت سے مرعوب ہوتی تبصرے پر اتر آئی تھی

میں بلا کر لاتی ہو، وہ بس آپ لوگوں کے ایسے اچانک آنے کی امید نہیں تھی شاید  
اسی لیے خولہ کنفیوز ہو گئی ہو، خولہ کی والدہ کہتے ساتھ ہی اُسکے کمرے کی طرف  
بڑھتی ہے

visit for more novels:

ابراہیم صاحب بھی تھوڑی دیر کے لیے معذرت طلب کر کے فلیٹ کے  
دروازے سے غائب ہو جاتے ہیں

لالا..... لالا، ہانی جب سب کو غائب ہوتا دیکھتی ہے تو بوریت دور کرنے کیلئے  
عمیر رانا کی طرف متوجہ ہوتی ہے جو ابھی تک اُسی جگہ کو مسکرا کر دیکھ رہا ہوتا ہے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جہاں کچھ دیر پہلے خولہ کھڑی تھی، ہانی عمیر رانا کی حالت دیکھ کر بھونچکا جاتی ہے اتنی بے خبری، اس لیے عمیر رانا کے سامنے کھڑے ہو کر بازو کو جھنجھوڑتے ہوئے آواز دیتی ہے

کیا مسئلہ ہے ہانی چپ کر کے بیٹھو ہم اپنے گھر میں نہیں ہے۔۔۔۔۔ خوا مخوا ہی شور کر رہی ہو، عمیر رانا ہانی کے بلانے پر اپنی تخیلی جہاں کے ارتکاز کو ٹوٹنا محسوس کر کے سخت بدمزہ ہوا تھا

www.urduovelbank.com

اچانک بجتے فون کی آواز پر عمیر رانا ہانی کو سالم نگلنے والی نظروں سے دیکھنا بند کر کے غصے میں فون اُٹھاتا ہے اور فون سن کر اُسکے غصے میں مزید اضافہ ہوتا ہے ہانی دُرتے دُرتے فون کے بابت پوچھتی ہیں



## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ کا فون تھا کہہ رہا ہے کہ انصر ذوالنورین پاشا کے بندوں کی قید میں ہیں اور اُنہوں نے انصر کو چھوڑنے کیلئے سب کو اکٹھا کیا ہے ہمیں بھی بلایا ہے

آپ کا پاشا سے کیا تعلق؟ ابھی عمیر بات کر ہی رہا ہوتا ہے کہ ابراہیم خانزادہ مداخلت کرتے ہیں جن کے ہاتھ میں خاطر تواضع کے لیے لوازمات سے بھرے شاپنگ بیگز ہوتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

وہ جو عجلت میں کچن کی طرف بیگز رکھنے جا رہے ہوتے ہیں پاشا کا نام اپنے داماد کے منہ سے سن کر انکے قدم بڑھنے سے انکاری ہوتے ہیں کیا یہ اتفاق تھا یا پاشا نے یہاں بھی کوئی ڈنڈی ماری تھی یہ سمجھنے سے وہ قاصر تھے

## URDU NOVEL BANK

میں تو پاشا کے نام سے ابھی واقف ہوا ہو تعلق تو بہت دور کی بات ہے لیکن آپ کے چہرے کی ہوائیاں کیوں اڑ گئی ہے، کہیں آپ کا پاشا سے گہرا تعلق تو نہیں، نہ چاہتے ہوئے بھی عمیر رانا کا لہجہ تلخ ہو گیا تھا

لائیں یہ سب مجھے پکڑائے میں پلیٹوں میں ڈال کر لاؤں، خولہ اپنی والدہ کے ساتھ وہاں آتی ماحول کی سنگینی سے بے خبر بیٹھی مسکان کے ساتھ کہتی ہے

visit for more novels:

خولہ عبا یہ پہن کر آؤ تمہارے پاس پانچ منٹ ہے جلدی جاؤ، عمیر رانا سرد لہجے میں خولہ کو حکم صادر کرتا ہے

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا ابھی رخصتی نہیں کی میں نے اپنی بیٹی کی جو تم ایسے حکم چلاؤ یہاں آ کر، جواباً ابراہیم خان کو اپنے راز فاش ہوتے معلوم ہوئے تو باپ والی دھونس دینی ضروری سمجھی

حکم چلانے کا سرٹیفیکٹ موجود ہے میرے پاس اسکے لیے رخصتی کی شرط واجب نہیں، چلو ہانی ہمیں عباسی مینشن جانا ہیں اور ابراہیم صاحب میں خولہ کا پانچ منٹ انتظار کروں گا گاڑی میں اگر وہ نہیں آئی تو مجھ سے رخصتی کی اُمید بھی نہ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

رکھنا

جان لیوا تھیں خواہشیں ورنہ

وصل سے انتظار اچھا تھا

## URDU NOVEL BANK

! بات تو دل شکن ہے پر، یارو  
عقل سچی تھی، عشق جھوٹا تھا

جون ایلیماء

روکو عمیر رانا ساتھ ہی چلتے ہیں جاؤں دونوں عبا یہ پہن کر آؤں جلدی، بلا آخر حتمی  
فیصلہ کرتے ابراہیم صاحب اپنی چھپی فیملی کو منظر عام پر لانے کا فیصلہ کرتے  
ہیں کیونکہ آج نہیں تو کل سچ سب کے سامنے آنا ہی ہے اس لیے اپنی بیٹی کی  
ازدواجی زندگی کو متاثر کرنے سے اچھا ہے سچ پر سے پردہ اٹھا دیا جائے

بہت اچھا فیصلہ ہے انکل آپ کا اور معذرت مجھے آپکو دھمکی دینی پڑی میرا ایسا  
کوئی انٹنشن نہیں ہے بس اگر آپ داد جی کے بھتیجے ابراہیم ہی ہے تو یہ بات

## URDU NOVEL BANK

کھل جانی چاہیے بس اس لیے میں تھوڑا تلخ ہو گیا تھا، عمیر رانا نے خولہ کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھی تو نظریں چرا کر اپنے عمل کی صفائی پیش کی

کیا مطلب؟؟؟ آپ کے رشتے دار؟؟ چاچی اور انکی بیٹیوں کے علاوہ بھی آپ کا کوئی ہے؟؟ خولہ نے حیرانگی سے پوچھا

وہ ہمارے اصل رشتے دار نہیں ہے خولہ میں ذوالنورین خاندان کا سب سے بڑا بیٹا ہو جسکی اولاد تم ہو، میرے بعد ابراہیم ہے جس کی بھی ایک بیٹی ہی ہے وانی

ہم دونوں بے بس بھائی اپنی بیٹیوں کو کسی بدلے کی نذر نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے تم لوگوں کو روپوش کر دیا

میری دو جڑواں بہنوں سدرہ اور سبینہ کی پسند بھی ایک جیسی ہی تھی دونوں کو ایک ہی خاندان کے لڑکے پسند آ گئے معاملہ اتنا سنگین نہیں تھا، اسد سبینہ کو پسند کرتا تھا اور سدرہ کو اسفند سے محبت ہو گئی تھی لیکن اسفند عباس کو سفینہ اچھی لگتی تھی اس لیے اُن دونوں کی شادی طے ہو گئی

میری بہن سدرہ اتنی حاسد نکلی کہ اس گھر میں جانے کے لیے اپنی بہن کا قتل کر دیا اور خود اُسکی جگہ لے لی، اس بدلے نے ہم سب کی زندگیاں بدل دی ہم چار بہن بھائی بالکل لاوارث ہو گئے

ذوالنورین پاشا کی طرف سے بدلہ لینے کیلئے ہمیں مسلسل بچپن سے ہر بات میں یہی چیز سننے کو ملتی تھی لیکن سبینہ کی بے قصور

## URDU NOVEL BANK

موت نے ہم دو بھائیوں کو ہلا دیا تھا اس لیے شادی کے بعد ہم سدرہ سے الگ ہو گئے

لیکن سدرہ نے بس سبینہ کی موت پر صبر نہیں کیا بلکہ ایک ان چاہا وجود بن کر نفرتوں کو اکھٹا کر کر کے اپنے اندر اتنا زہر بھر لیا کہ ہماری زندگیوں میں بھی کڑواہٹ گھل گئی

visit for more novels:

سدرہ نے اپنے بیٹے کو بھی اپنی طرح زہریدہ کر لیا تھا جس کے شر سے ہم دونوں بھائی اپنی بیٹیوں کو بچانا چاہتے تھے، افنان نامی اڑدہا

کے دباؤ میں آ کر اکثر مجھے اپنے بھائی افراہیم کو دھمکانے لندن جانا پڑتا تھا افنان اکثر خود بھی اُسکے فلیٹ تک ساتھ چلتا تھا، کئی دفعہ تو حد ہی کر دیتا محض سولہ سالہ وانی سے شادی کی خواہش ظاہر کر کے

وہ افراہیم اور مجھے ذوالنورین پاشا کے بدلے کے لیے مہروں کے طور پر وانی اور خولہ کو شامل کرنے پر مجبور کرتے تھے ورنہ دوسری صورت ہماری بیٹیوں کی زندگی میں سدرہ کے دونوں بیٹے تا عمر مسلط کر دیے جاتے اس لیے ناچاہتے ہوئے بھی ہمیں ان سب میں شامل ہونا پڑا

وانی کے ذریعے عروب کو ٹریپ کیا گیا اور خولہ کے ذریعے عنان کو کرنا چاہتے تھے لیکن خدا کی کرنی دیکھو تم اس کے محافظ بنا دیئے گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے ایسی کوئی مخفی سرگرمی نہیں کی جس پر میں اپنی بیٹی سے نظریں ملاتے ہوئے شرمندگی محسوس کرو، ہر باپ اپنی اولاد بلخصوص بیٹی کو لے کر اتنا ہی حساس ہوتا ہے جتنا میں اور افراہیم ہو گئے ہیں ہم نے اپنی بیٹیوں کی محفوظ زندگی



## URDU NOVEL BANK

کے لئے یہ سب کیا ہے اگر ہم تمہاری نظروں میں غلط ہے تو غلط صحیح، اگر مجھ پر یقین نہیں تو چلو عباسی مینشن سارا چٹا کھاتہ کھل جائے گا



السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! داد جی نے سب سے پہلے عباسی مینشن میں داخل ہوتے ہوئے اونچی آواز میں سلام کیا اُنکے پیچھے التمش اور آتش خان اپنی بیویوں سمیت داخل ہوئے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

عنان التمش، عروب التمش اور ارتضیٰ آتش دوسری گاڑی میں تھے جو کہ ٹریفک میں پھنس چکی تھی اس لیے داد جی نے اُنکا انتظار کیے بغیر ہی گھر کی راہ لی

## URDU NOVEL BANK

زرتاشہ خانم جو صبح سے ہی سب کی منتظر تھی داد جی کی آواز پر اُنکی طرف متوجہ ہوئی، اسفند صاحب نے آگے بڑھ کر آنے والے مہمانوں کا اچھے میزبان کی طرح استقبال کیا، کچھ دیر میں ہی انابیہ اور سفینہ بیگم کھانے کے لوازمات لیے لاؤنج میں تشریف لائی

انا نے اچھی بہو کا فرض ادا کرتے سب سے ہی سر جھکا کر پیار لیا اور خود ہی چائے سمیت باقی لوازمات سرو کرنے لگی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جیتی رہو میری بچی، صدا خوش رہو لیکن آج ان سب کی ضرورت نہیں تھی آج تو دل کو نا معلوم سا دھڑکا لگا ہوا ہے پتا نہیں اس ملاقات کا نتیجہ کیا نکلے گا میں اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھ پاؤں یا نہیں، کچھ کہا نہیں جا سکتا، کاش میں نے

## URDU NOVEL BANK

سالوں پہلے اس ملاقات میں پہل کی ہوتی تو آج اپنے بچوں کی خوشیوں کو گریہ  
لگنے سے بچا پاتا

میری بزدلی نے میرے ساتھ ساتھ آپ کے گھر کی خوشیوں کو بھی اپنی لپیٹ  
میں لے لیا، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انصر کس حال میں ہوگا؟ داد جی نے مایوس  
کن لہجے سے پہلے انا پھر زرتاشہ خانم کو دیکھ کر کہا

visit for more novels:

داد جی ہر کام میں اللہ کی کوئی نے کوئی حکمت چھپی ہوئی ہوتی ہے آپ ان  
سب کا قصور وار خود کو مت ٹھہرائے، عنان خانزادہ نے پُر اُمید لہجے میں کہا، جو  
ابھی ارتضیٰ اور عروب کو لیے وہاں آیا تھا

## URDU NOVEL BANK

عمیر رانا نہیں آیا تم لوگوں کے ساتھ؟؟ التمش خانزادہ نے ان تینوں کے ساتھ ہانی اور عمیر رانا کو نہ پا کر پوچھا، نکلتے وقت یہی طے ہوا تھا کہ عنان اور ارتضیٰ عمیر اور ہانی کو لے کر آئے گے کیونکہ کہیں نا کہیں اُنکی زندگی بھی اس سب سے متاثر ہو رہی تھی یا مزید ہونے والی تھی۔۔۔۔

داد جی وہ لوگ گھر نہیں تھے پھر کال کرنے پر پتا چلا کہ خولہ کی طرف گئے ہوئے ہیں اسلیئے اُنہیں آنے میں وقت لگ سکتا تھا تو ہم خود ہی آگئے دراصل ہمارے ساتھ بے صبرے لوگو کا ٹولہ تھا جو کسی (انابیہ کے دیدار) کا انتظار ختم کرنے کے لیے خود (عمیر رانا کی واپسی) انتظار نہیں کر سکتے تھے چنانچہ ہم یہاں ہیں اب، ارتضیٰ نے تیکھے لہجے میں کہا

## URDU NOVEL BANK

جسکی بات سن کر انا اور عنان دونوں ہی اپنی جگہ نجل سا ہو گئے تھے، پھر سب ہی آنے والے وقت کی پریشانی کو بھول کر ارتضیٰ کی دل جلی کمپنی میں لوازمات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے



فلیٹ کے دروازے پر ہوتی مسلسل دستک نے وانی کو حواس باختہ کر رکھا تھا کیونکہ میجر کے پاس فلیٹ کی چابی موجود تھی اس لیے کبھی بھی دروازہ بجانے، کی نوبت نہیں آئی تھی لیکن آج کوئی بے صبرا مسلسل دروازہ کھلوانے کی تیغ و دو میں تھا کبھی دروازہ پیٹ رہا تھا تو کبھی گھنٹی پر انگلی رکھ کر اٹھانا ہی بھول جاتا تھا

## URDU NOVEL BANK

کوئی اور وقت ہوتا یا کسی اور جگہ وانی موجود ہوتی تو دروازے کے مخالف سمت کھڑے عقل سے پیدل انسان کو دن میں تارے دیکھا دیتی لیکن آجکل جو حالات چل رہے تھے اُس میں محض دروازے کی دستک نے ہی وانی پر وحشت طاری کر دی تھی

ایسے میں فون کے چنگاڑنے کی آواز نے ماحول کو مزید دہشت زدہ کر دیا تھا وانی بجائے فون اُٹھانے کے اُسکو اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے فلکس ٹائم بم موجود ڈیوائس ہے جو ہاتھ بھی لگانے سے پھٹ جائے گی جب وانی کو کچھ سمجھ نہیں آئی تو چیخیں مار کر دھاریں مارتی رونا شروع ہو گئی

ایک طرف مسلسل دروازہ کی دستک دوسری طرف فون کے چنگاڑنے کی آواز اور ، انت میں وانی کی بیساختہ چیخیں کسی ہونڈ (ڈراؤنی) فلم کا سما پیدا کر رہے تھے

## URDU NOVEL BANK

اور اس سب صورتِ حال کی تاب نہ لاتے ہوئے وانی بالآخر ہوش سے بیگانہ ہو کر زمین بوس ہو گئی، لیکن باقی کی آوازیں ڈھیٹ قسم کی کھانسی کی طرح دیر پا ثابت ہوئی

وانی کی آنکھ جانی پہچانی آواز سن کر کھلی تو جب اپنے سامنے موجود ہستی کو دیکھا تو آنکھوں میں حیرانگی در آئی لیکن یہ حیرانگی محض چند ثانیوں کی ہی ثابت ہوئی تھی جلد ہی اُسکی جگہ خفگی نے لے لی تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

جب نکاح کے وقت میرا آپ سے معاہدہ ہوا تھا کہ ہم ماضی میں موجود سب رشتوں کو بھول کر نئی شروعات کریں گے تو یہ یہاں کیوں موجود ہیں؟؟؟ وانی اپنی تھوڑی دیر پہلے والی حالت کو یکسر فراموش کیے جنگلی شیرینی کی طرح میجر کو دیکھ کر دھاڑی تھی

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**



## URDU NOVEL BANK

جیسا ہونڈ مووی میں ہوتا ہے کوئی مسلسل دروازہ پیٹ رہا ہوتا ہے اور پھر وہ دروازہ نہ کھلنے پر فون سے رابطہ کرتیں ہے ویسا ہی ہوا تھا ابھی دونوں طرف سے آوازیں آرہی تھی شکر ہے لائٹ کے ساتھ چھیڑ خانی نہیں کی اُنہوں نے ورنہ میں آپکو بیہوش کی جگہ منی اٹیک کی حالت میں ملتی

اففففف دروازے پر تمہارے والد تھے جو تمہاری طرف سے دروازہ نہ کھولنے پر پریشان ہو گئے تھی اس لیے مجھے فون کیا کہ تمہیں دروازہ کھولنے کا کہو اس لیے میں ہی تمہیں فون کر رہا تھا لیکن جب تم نے فون بھی نہیں اٹھایا تو مجھے تشویش ہوئی اس لیے سب چھوڑ کر میں یہاں آیا تو دیکھا یہ باہر پریشان ہی کھڑے تھے اور اندر تم بیہوش ----- خواہ مخواہ ہی خود بھی ڈری اور ہمیں بھی ڈرا دیا ایک بار دروازہ کھولنے میں کیا مسئلہ تھا بزدل انسان۔

## URDU NOVEL BANK

میں ڈر گئی تھی، وانی دھیرے سے مسمنائی

اس لیے ہمیں بھی ڈرا دیا اور اب بھی اس بات پر قائم ہو کہ سب سے الگ ہی رہنا ہے۔ حد ہے وانی، اب تو ضد چھوڑ دو، میں ہر وقت یہاں دستیاب نہیں ملو گا اگر کسی کیس کے سلسلے میں کسی اور جگہ جانا پڑا تو تمہاری سٹڈی کی وجہ سے تمہیں ساتھ لے جانا مشکل ہو جائے گا

visit for more novels:

لیکن میں ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی جنہوں نے بدلے کے لیے میری اور عروب کی زندگی داؤ پر لگا دی تھی اگر آپ مجھے نہ ملتے تو چلو میرے ساتھ کیا کرنے والے تھے آپکی سوچ ہے بس!!!! وانی گنپتی پر ہاتھ دھرے چیختی تھی

## URDU NOVEL BANK

مجھے وہاں ایئرپورٹ بھیجنے والے تمہارے والد ہی تھے، انفیکٹ اُنہوں نے تمہارے لندن سے نکلنے سے پہلے ہی مجھے تمہاری حفاظت پر معمور کر دیا تھا میں پاکستان میں مسلسل تم پر نظر رکھے ہوئے تھا صرف انکے کہنے پر، تمہیں میرے ہی نکاح میں آنا تھا کیونکہ تم میری ٹیڑھی پسلی کا حصہ ہو جس کو میں سیدھا ہی نہیں کر پا رہا تم ایک باپ کی سالوں کی انسیت کو کسی غیر کی ہمدردی میں پیروں تلے کتنے آرام سے روند رہی ہو، وانی تمہارے والد نے سالوں اپنوں کا ہجر اس لیے تو نہیں سہا کہ اُنکی اولاد اپنے پاؤں پر کھڑی ہونے کے بعد سب سے پہلے اُنہیں ہی ٹھوکر مارے، عروب کے نصیب میں یہ سب لکھا تھا وہ تمہاری یا تمہارے والد کی عنایت نہیں ہیں اگر تمہارے والد یہ سب نہ کرتے تو کوئی اور کرتا ----

اس لیے اپنی بے جان نفرت چھوڑو اور اُٹھ کر اپنے والد سے ملو جلدی پھر تمہیں ایک جگہ اور لے کر جانا ہے جہاں تمہارے ان سارے سوالوں کے جواب موجود ہے میجر نے پہلی بار وانی سے تلخ لہجے میں بات کی تھی کیونکہ افراہیم صاحب کی

## URDU NOVEL BANK

قربانی کو بدلہ کا نام دے کر وانی اپنا واحد مخلص رشتہ خود اپنی بیوقوفی کی نذر کر رہی تھی، میجر اپنے پیشے کو بد نظر رکھتے ہوئے وانی کو کسی مضبوط سہارے کے ساتھ ہر وقت دیکھنا چاہتا تھا

مجھے معاف کر دے پایا، وانی نے جلدی سے آگے بڑھ کر افراہیم صاحب کے گلے لگتا کہا

visit for more novels:

آپ لوگ آرام سے بات کریں میں فریش ہو جاؤ پھر عباسی مینشن کے لیے نکلتے ہیں، میجر کہہ کر واشروم کی طرف جانے لگتا ہے کہ افراہیم صاحب اُسے مخاطب کرتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

کیا تمہیں لگتا ہے کہ ہمیں بھی وہاں جانا چاہیے؟ تمہاری سچائی بھی سب کے سامنے آسکتی ہے وہاں سب موجود ہونگے، سوچ لو؟؟؟؟؟ ابراہیم صاحب نے آنے والے حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے کہا

جی مجھے لگتا ہے کہ اب مزید اپنے آپ کو گمنام رکھنے سے بہتر ہے میں کھل کر مقابلہ کرو، آخر میرا بھی تو ذاتی مسئلہ ہے یہ، میجر نے سپاٹ لہجے میں کہا اور وہاں سے چل دیا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



مجھے علم تھا کہ شکست میرا نصیب ہے

تُو امیدوار تھا جیت کا، تیرا کیا بنا؟

تجھے دیکھ کر تو مجھے لگا کہ خوش ہے تُو

## URDU NOVEL BANK

تیرے بولنے سے پتہ چلا، تیرا کیا بنا؟

میں الگ تھا اس لئے مجھے سزا ملی

تُو بھی دوسروں سے تھا کچھ جدا، تیرا کیا بنا؟

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی پانچ ذی روح کی موجودگی میں بھی سانسوں کی آواز  
کے علاوہ کوئی آواز شامل نہیں تھی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دیکھئے مجھے غلط مت سمجھنا لیکن ابھی ذہن میں آیا کہ آپ لوگ کبھی آئیں نہیں  
اس سے پہلے تو آج آنے کا کوئی خاص مقصد تھا؟؟ میرا مطلب ہے کہ

آپ لوگ خیریت سے آئیں تھے ہماری طرف؟؟؟ ابراہیم خان زادہ کو ایک دم عمیر رانا کی اچانک آمد کی تشویش ہوئی اس لیے ہمت کر کے پوچھ ہی بیٹھے

وہ دراصل ہانی کے لیے افنان کا رشتہ آیا تھا تو بس آپ لوگوں سے مشورہ درکار تھا آپ لوگوں کے رشتے دار ہیں وہ اور اب ہم بھی تو آپ مناسب مشورہ دیں گے اسلیئے ہانی اور میں آئے تھے کہ ہمارے گھر میں تو صلاح دینے والا کوئی نہیں ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

رشتہ سدرہ نے بھیجا ہے یا افنان نے؟؟ ابراہیم صاحب کو حیرت ہوئی تھی اس انکشاف پر کہ افنان کا سایہ خود بخود اُنکی بیٹیوں سے ہٹ رہا ہے لیکن وہ آنکھوں دیکھی مکھی کو ہانی کے لیے بھی نکل نہیں سکتے تھے کیونکہ اس کا اثر اُنکی بیٹی کی زندگی پر بھی پڑ سکتا تھا اگر افنان ہانی کو خوش نہی رکھتا تو عمیر رانا اور خولہ کی

زندگیوں میں بھی تلخی سما جائے گی اس لیے اُنہیں مشورہ دینے سے پہلے ہر طرح جانچ پڑتال کرنی تھی

دراصل افنان ہانی کو پسند کرتا ہے اسلئے اُس نے عنان اور ارتضیٰ سے خود ہانی سے نکاح کی ڈیمانڈ کی ہے! عمیر رانا اپنی بہن کا بھرم رکھنے کیلئے ہانی کی پسندیدگی چھپا گیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بچے افنان کوئی پوشیدہ شہ تو ہے نہیں جس کو میں اچھے یا برے لحاظ سے جسٹیفائی کروں، آپ لوگوں کا بھی اُس سے پالا پڑا ہی ہوگا اور اگر نہیں پڑا تو مجھے یقین ہے آج ملاقات ہو جائے گی، ویسے بھی یہ معاملات مل جل کر ہی طے کرنے چاہیے اگر افنان کے پروزل کو میں صرف سدرہ کے بیٹے کی حیثیت سے دیکھو تو اگلے ہی پل منع کر دوںگا لیکن چونکہ یہ رشتہ بھیجنے والا بذاتِ خود افنان ہے تو



## URDU NOVEL BANK

کوئی تو وجہ ہوگی جو اس نے اب شریکِ حیات کے طور پر ہانی کا انتخاب کیا ہے  
 اگر مجھ پر یقین ہے تو تھوڑا وقت مجھے دو میں ہر طرح سے تسلی کر لو، افنان میں  
 لاکھ برائیاں سہی لیکن جو کرتا ہے سینہ تان کر کرتا ہے اگر وہ ہانی کو خوش رکھنے  
 کا وعدہ کریں تو مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن اگر مجھے لگا یہ  
 رشتہ وہ اپنی ماں کی باتوں میں آکر یا کسی بدلے کی غرض سے کر رہا ہے تو آئندہ  
 اس ٹاپک پر ہم بات ہی نہیں کریں گے اور ہانی بیٹی کے لیے کوئی پرفیکٹ لڑکا  
 خود ڈھونڈ نکالے گا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ویسے بھی ازدواجی زندگی گزارنے کے لیے مرد کی رضامندی ضروری ہوتی ہے عورت  
 نبھانا چاہے تو فٹ پاتھ پر بھی نبھا جاتی ہے

## URDU NOVEL BANK

اگر چھوڑنے پہ آئے تو بل گیٹس جیسے انسان کو چھوڑ سکتی ہے۔۔۔ بل گیٹس کی طلاق نے کم از کم یہ راز تو کھولا کہ عورت پیسے پہ نہیں مرتی۔۔۔ وہ جسے چھوڑنا چاہیے اسکی دولت شہرت سمیت چھوڑ دیتی ہے اور جسے اپنانا چاہے اسے اسکے سارے دکھوں سمیت اپنا لیتی ہے۔

... کسی ایک عورت کو سامنے رکھ کر آپ پوری عورت ذات کو جج نہیں کر سکتے



کبھی کبھار ہی لیکن پکارتے ہیں تجھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہمارا چاہنے والوں میں نام ہو گا نا؟

اگر میں آدھا آدھورا ہی لوٹ آؤں تو

نگاہِ ناز! وہی اہتمام ہو گا نا؟

## URDU NOVEL BANK

بس ایک بار محبت سے دیکھنا ہے ادھر  
بتاؤ! تم سے یہ چھوٹا سا کام ہو گا نا؟

ابراہیم صاحب اپنے اہل و عیال کے ساتھ عباسی مینشن پہنچے تو پہلی نظر ہی اپنے  
جان سے پیارے چاچا جان کی طرف اُٹھی

شاہنواز خانزادہ نے آنے والے مہمانوں میں ایک چہرے پر شناسائی کی رمق کو  
دیکھا تو اُٹھ کر فوراً اس طرف بڑھے لیکن جلد ہی سالوں کی حائل دوری کے سبب  
قدم اُٹھنے سے انکاری ہو گئے

ابراہیم خانزادہ نے جب شاہنواز خانزادہ کو ایک ہی جگہ کھڑے دیکھا تو خود آگے بڑھ  
کر داد جی کے گلے لگ گئے

چاچا جان آپ کہاں چلے گئے تھے اچانک؟ کیا آپکو ہماری یاد نہیں آئی  
کبھی؟ اپنوں کا لمس ملتے ہی بے اختیار ہی شکوہ پھسل گیا

اگر مجھے پتا ہوتا تم لوگ زندہ ہو تو میں لازمی پلٹ کر دیکھتا لیکن دو تین دفعہ جب  
میں نے نختو سے رابطہ کیا تو کبھی دادا جان، تو کبھی تم لوگوں کے مرنے کی  
خبریں ملی اس لیے میں نے دلبرداشتہ ہو کر رابطہ کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

چاچا جان جو ہو گیا اسکو بدلہ نہیں جاسکتا، میں نے اور ابراہیم نے تو بہت  
کوشش کی تھی کہ آپ لوگوں کو کوئی نقصان نا پہنچا سکے لیکن پاشا کے آگے ہم  
بے بس تھے مجھے معاف کر دیں آپ کے بچوں کی خوشیوں کو گرہن لگا دیا ہم  
لوگوں نے، ابراہیم خانزادہ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

تو کیا تم لوگ مجھے اپنی ماں کا قاتل نہیں سمجھتے جو مجھ سے بدلہ لینے کی بجائے  
معافی مانگ رہے ہو؟ داد جی کو ابراہیم صاحب کی حرکت نے کشمکش میں ڈال  
دیا تھا اگر وہ داد جی کو بے قصور سمجھتے ہیں تو پھر کون سا بدلہ لیا جا رہا ہے اُن  
سے؟؟؟؟؟

چاچا جان سب سے بڑا ہونے کے سبب میں نے اپنا حسین بچپن ماں کے بعد  
آپ کے ساتھ گزارا ہے آپ میری دوسری ماں رہ چکے ہیں اور ایک ماں اپنے  
بچوں سے ممتا کا آنچل کبھی نہیں چھین سکتی مجھے اپنے باقی بہن بھائیوں سے  
زیادہ آپ سے اُنسیت رہی ہے اس لیے آپ کا بُرا نہیں سوچ سکتا تھا لیکن جو ہو  
گیا ہے اُسکی روک تھام کی ہر ممکنہ کوشش کی تھی شاید اس سے بھی زیادہ بُرا  
ہوتا اگر ہم دونوں بھائی بھی آپکو قصور وار سمجھتے، یہ بدلہ تو صرف سدرہ کی طرف سے  
تھا جس کا مین لیڈ افنان رہ چکا ہے، بس سدرہ کے بیٹوں سے اپنی بیٹیوں کو

## URDU NOVEL BANK

بچانے کے لیے ہم مجبور تھے کہ اس بدلے کا حصہ بنے۔ سچ کہتے ہیں کہ اولاد آزمائش ہوتی ہے۔ ہم بھائیوں نے بھی اس آزمائش پر پورا اترنے کیلئے ناچاہتے ہوئے بھی آپ کے آشیانے کو اندھی بھٹی کی آگ میں جھونک دیا

مجھ سے آپکی کوئی بیٹی منسوب نہیں تھی ماموں پتہ نہیں کیوں آپ نے خود ساختہ سوچ بنا کر مجھے اور میری ماں کو ولن سمجھ رکھا ہے، افنان جو ابھی وہاں آیا تھا اپنے مطلق ابراہیم صاحب کی رائے سن کر فوراً اپنے حق میں آواز اٹھائی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

ہاں ہاں بالکل تم اور تمہاری ماں تو معصوم ہے، ولن لفظ سے بھی تم دونوں نا آشنا ہو، وہ اپنی بہن کا قتل کر کے معصوم اور تم اُسکے نقشِ قدم پر چل کر لوگوں کے جذبات کا قتل کر کے بھی معصوم ہی ٹھہرو گے، ابراہیم صاحب کو پتنگے ہی لگ گئے تھے افنان کی گوہر افشانی سن کر۔۔۔۔

داد جی میں اپنی ماضی کی غلطیوں پر بہت شرمندہ ہو میں نے اپنے کیے کی معافی بھی آپ کے پوتوں سے مانگی ہے جن کے عوض انکی کچھ شرائط ہے جو آج ہر حال میں پوری ہو ہی جائے گی۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ میرے حال کو میرے ماضی سے نہ پرکھا جائیں، میں ہانی کو اپنی دلی رضامندی کی وجہ سے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں

آپ مجھے بھی ایک موقع دے کر دیکھئے، افنان نے ارد گرد کی فکر چھوڑ کر بے شرموں کا ثبوت دیتے بھری محفل میں داد جی سے ہانی کا ہاتھ مانگا

زندگی ہانی نے گزاری ہے اگر وہ راضی ہے تو کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا، داد جی نے اپنا فیصلہ تھوپنے کی بجائے ہانی کو فیصلے کا اختیار دیا

## URDU NOVEL BANK

میں فلحال اس موضوع کو زیر بحث نہیں لانا چاہتی ، اگر افنان اپنی بات پر قائم ہے اور اسکی بے گناہی آج ثابت ہو جاتی ہے تو میں رضامندی ظاہر کر دوں گی لیکن اگر افنان اپنی زبان سے پیچھا ہٹا تو مجھے ایسے دوغلے انسان سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا ، جب سب کی نظریں ہانی کی طرف مرکوز ہوئی تو اپنے آپ کو کمپوز کرتی ہانی نے دو ٹوک طریقے سے اپنا مدعا پیش کیا

تجھ سے بے رخیوں کے تماچے کھا کر

visit for more novels:

ہم جو آئینہ دیکھتے تو خود کو زہر لگتے ہیں۔۔۔۔۔  
www.urdu-novel-bank.com



مُحِبَّتَم , عِشْقَم , رُوحَم



## URDU NOVEL BANK

اُنّت فقط حُب ! وَاَنَا معجِب بک

!!! تم فقط محبت ہو

اور میں تمہاری شیدائی ہوں

عروب آپہ ، وانی نے عباسی مینشن میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے عروب کو متلاشی نظروں سے دیکھا جلد ہی وہ انابیہ کے پہلو میں بیٹھی نظر آئی تو سلام دعا کا ارادہ ترک کرتی سیدھا عروب کے پاس جا کر بریک لگائی

وانی آپ یہاں ، عروب کو اپنے سامنے کھڑی وانی کو دیکھ کر دھوکے کا گمان ہوا بھلا وانی کا یہاں کیا کام ، باقی لوگوں کی طرح وانی اور افرہیم کی حقیقت سے نا واقف عروب اُنکی یہاں موجودگی پر حیران تھی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ! افراسیم خانزادہ

نے داد جی کی طرف قدم بڑھاتے با آواز بلند کہا ، ادھر آئے وانی پہلے ! وانی آپکو کیا سمجھایا تھا کہ پہلے چاچا جان سے ملنا ہے ، مجھے پتا تھا عروب کو دیکھتے ہی آپ سب کچھ بھول جائیں گی

السلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ! داد جی کیسے ہیں آپ؟؟؟؟ وانی نے جلدی سے اپنے والد کی بات مانتے تابعداری کا مظاہرہ کیا تھا

و علیکم سلام میری بچی ! اتنے دنوں ہمارے ساتھ رہی پھر بھی اپنا اصل رشتہ ہمیں نہیں بتایا ، مجھے جیسے التمش اور آتش سے زیادہ ابرہیم اور افراسیم عزیز تھے تو انکی اولاد کی اُلفت تو پھر میرے دل میں اونچی مسند پر وقوع پذیر ہونی ہیں ، وانی

## URDU NOVEL BANK

کو اپنی آغوش میں لیتے داد جی کی زبان سے شکوہ پھسلا تھا، آج داد جی کو اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ اپنی بزدلی کی وجہ سے کتنے اہم رشتوں کو تاک میں جھونک چکے تھے

السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ابھی وانی کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی حال میں ایک اور شخص کی آمد ہوئی

وعلیکم سلام آؤ برخوردار، داد جی نے خوش دلی سے آنے والی ہستی کا استقبال کیا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

وانی باقی لوگوں کو تو آپ جانتی ہی ہو، ان سے ملو یہ میجر احمد ہے، داد جی نے خوش اسلوبی سے اپنے پاس کھڑی وانی کا تعارف میجر احمد سے کروایا

## URDU NOVEL BANK

میں اپنا تعارف خود کرواتا ہو داد جی ، یقیناً بہت سے لوگ مجھے یہاں دیکھ کر تھوڑا حیران ہونگے

تو عباسی مینشن کے مکینوں اور خاندانوں مجھ سے تو آپ سب ہی کسی نہ کسی طرح واقف ہے لیکن شاید کوئی ایک ہی ایسا ہو جو میرے ہر روپ سے واقف ہو تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرا نام "میجر عفان اسد احمد" ہے

"عباسی لوگوں کے لیے اُنکے گھر کا بیٹا" عفان

"ارتضیٰ کے لیے اُسکا دوست" میجر احمد

## URDU NOVEL BANK

"وانی کیلئے اُسکا شوہر" کالی سیاہی

"a" میجر

کیلئے اُسکا ہم پیشہ رازدار

"k میجر"



ویسے میجر

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

a

اگر چاہے تو اپنا تعارف خود دے سکتے ہیں میں اُنکا راز فاش کرنے کا اختیار بالکل  
نہیں رکھتا اسلیئے فلحال اگر آپکو مجھ سے کوئی شکوہ و شکایت ہے تو میں حاضر ہو

## URDU NOVEL BANK

آپ تو بالکل جہان سکندر کی طرح نکلے اتنے روپ ہائے زبردست میری بڑی خواہش تھی کہ میں جہان سے ملو لیکن آپ کو دیکھ کر لگ رہا ہے جہان کے ورژن ٹو سے ملاقات ہو گئی ، عروب ساری پریشانی بھول چمک کر کہتی ہے

اب یہ جہاں سکندر کون ہے ؟؟؟؟ ، ارتضیٰ اپنا ماتھا پیٹنے کے در پر تھا

آپ بھی یہاں تھے میں تو بھول ہی گئی ، آپ کے سامنے پھر میں نے ناول کے کردار کی بات کر دی حالانکہ میں نے سوچا ہوا تھا آپ کے سامنے اب ایسا ذکر کر کے خود کو مشکوک نہیں بناؤ گی لیکن جہان سکندر کے ورژن ٹو کو دیکھ کر بھول گئی

## URDU NOVEL BANK

تم ایک دفعہ ہی مجھے اپنے تمام فلشن کردار سے آگاہ کیوں نہیں کر دیتی بلکہ ہم سب دنیا کی پریشانی بھول تمہارے ان کرداروں کی سیر کرنے چلتے ہیں، ارتضیٰ نے طنز میں کہا تھا لیکن عروب اُسکے طنز کو کسی بھی خاطر میں نالیتی شروع ہو گئی

.. عمر جہانگیر

یہ عمر جہانگیر صاحب ہیں، یہ امرنیل کے ہیرو ہوتے ہیں۔۔۔ انہوں نے لوگوں " کے ساتھ ڈبل گیم کھیلی ہے، ان کا کام بنتا بھاڑ میں جائے جنتا۔۔۔ یہ اپنے ناول کو مشہور کروا گئے، ان کی وجہ سے آج لڑکیاں ناول پڑھنے سے پہلے اسکی "اینڈنگ چیک کرتی ہیں آیا آخر میں ہیرو کی سانسیں چل رہی ہونگی کہ نہیں۔۔۔"

جہان سکندر

## URDU NOVEL BANK

ان کا پورا نام میجر جہان سکندر احمد ہے، یہ جنت کے پتے کے ہیرو ہوتے ہیں، انہیں اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کی بنیاد پر ناولز پڑھنے والی لڑکیوں کے دلوں میں خصوصی مقام حاصل ہے، کلنگ سے لیکر، جنیٹر کی مرمت تک کیا کام ہے جو یہ نہیں کر سکتے، یہاں تک کہ میک اپ تک یہ خود کر سکتے ہیں، کیا ٹام کروڑ نے اپنی فلموں میں جاسوسی کی ہوگی، جو انہوں نے کی ہے، یہ یورپین، ایشین ایکٹر ہیں، لیو ہیئر اینڈ ویئر ایز ویل ---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

فارس غازی

ان کا نام فارس طہیر غازی ہے، یہ نمل کے ہیرو ہوتے ہیں، یہ وہ پہلے مشہور "و معروف ہیرو ہیں جنہیں ماموں ہونے کا اعزاز حاصل ہے، انکی زوجہ انہیں دو نمبر آدمی کہتی ہیں، مگر آپ نے ان کی باتوں پر کان نہیں دھرنے کیونکہ یہ اول درجے کے شریف آدمی ہیں، ان کی شرافت کو چیلنج غلطی سے بھی مت کیجئے گا، کیونکہ یہ زبان سے نہیں ہاتھوں سے بات کرتے ہیں۔۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



: سالار سکندر

یہ سالار سکندر صاحب ہیں ، انہوں نے ایک ساتھ دو ناولز میں کام کر کے " عوام کے دلوں میں تاج محل بنایا ہے ، لڑکیوں کے اسٹینڈر ہائی کرنے میں جتنا ان کا ہاتھ ہے اتنا شاید ہی کسی کا ہو، بیوی کی ناز برداریاں اٹھانی ہو یا اولاد کی!!!!.... اعلیٰ تربیت کا سوال ہو ، سالار صاحب ہمیشہ ٹاپ پر رہے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

: عالم شاہ

جو چلے تو جان سے گزر گئے کہ ہیرو ہیں "جن کی بدولت ہمیں مصلحت پسند" لوگ کچھ بھاتے نہیں ہیں، انکا جنون انکا پاگل پن، جان سے گزرنے کا انداز انہیں امر کر گیا ہے۔

یہ حقیقی دنیا میں کہی بھی نہیں ہیں اور غلطی سے اگر ہوں بھی تو دنیا انہیں قبول نہیں کرتی۔۔۔

!!..پرپتا نہیں یہ سب نظر کیوں نہیں آتے اس دنیا میں

عروب سٹاپ اٹ ----- ارتضیٰ کو لگا تھا وہ اسکا طنز سمجھ کر چپ ہو جائے گی لیکن وہ تو چپ ہونا ہی بول گئی اس لیے مجبوراً خود ہی ڈھار نما آواز نکل کر عروب کی بک بک کرتی زبان کو خاموش کروایا تھا، ساری میری ہی غلطی ہے یہ میری ہی ڈھیل ہے کہ تمہیں بڑا ہونے ہی نہیں دیا تمہاری معصومیت کے بندل پیک کو قائم رکھنے کے لیے عقل کے سوفٹ ویئر کو انسٹال ہونے کا سائز ہی نہیں ملا اور وہ تمہیں بیوقوف رہنے کی بد دعا دیتی واپس لوٹ گئی، اب تم آئندہ ان! کرداروں کا نام بھی اپنی زبان پر نہیں لاؤں گی، سمجھی

اور تم میجر احمد یعنی وانی کے کزن ہو پھوپھو زاد، اور اگر تم نے وانی کو اپنی زوجیت میں لینا ہی تھا تو انصر اور عروب کی کسٹڈی کا اور اغواء کا سین کیوں بنایا؟، ارتضیٰ نے ہوش میں آتے ہی جارحانہ تیور لیے عفان کی طرف قدم بڑھائے کتنی آرام سے یہ بندہ اُسے ماموں بنا گیا تھا ہر قدم پر اُسکے ساتھ کھڑا ہونے والا، دوست اس طرح اُسکے پیروں تلے زمین کھینچے گا اس نے کبھی سوچ بھی نہیں تھا

visit for more novels:

اسی لیے تم نے بھابھی کو فوراً ڈھونڈ لیا تھا اور خود اپنا نام ہٹا کر میرا نام لے دیا تھا اور پھر وانی کے اغواء میں بھی جان بوجھ کر اُسکی کسٹڈی کے ٹاپک کو چھیڑ کر مخفی نکاح نامہ منظرِ عام پر لا کر ہماری بربادی کے منظر سے لطف اندوز ہوئے اور میں اُلو کا پھٹا اس سب کو اپنی کامیابی سمجھتا رہا لیکن اصلی پلیئر تو تُو نکلا پلیئر نہیں شاید میری سٹوری کا ولن تُو ہی ہے، ارتضیٰ تو میجر کی حقیقت جان، کر آپے سے باہر ہی ہو گیا تھا

ارتضیٰ یار تو زیادہ بول گیا ہے خیر ان سب سوالوں کے جواب میں تجھے آرام سے دیتا ہوں، بیٹھے آپ سب بھی، عفان احمد نے سب کی طرف دیکھتے پُر سکون لہجے میں کہا اور جا کر آرام سے ایک نشست سنبھال لی، احمد کے اتنے ٹھنڈے ریکشن پر سب ہی حیران و پریشان جہاں جگہ ملی بے چینی سے بیٹھ کر عفان کے بولنے کا انتظار کرنے لگے، عفان نے صحیح معنوں میں وہاں موجود تمام ذی روح کا چین غرق کیا تھا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ویل میں وانی سے شادی آرام سے کر سکتا تھا لیکن ایسے پھر میں اپنے بچوں کو کیا بتاتا کہ میرے سب کزنز کی شادی میں اتنے پھڈے تھے اور میں نے سادہ سا نکاح کیا تھا بس اسی لیے وانی کو اغواء کروا کر بھگانے کا پلان بنایا، سچی یارا بہت زبردست ایڈوینچر تھا

یعنی چاہو کو مجھے اغواء کرنے کا آپ نے بولا تھا اور پھر ایئرپورٹ سے بھگانے کا گھٹیا منصوبہ آپکا ذاتی تھا؟؟؟ صرف ایک ایڈوینچر کے لیے آپ نے مجھے سولی پر ٹانگ دیا تھا، وانی نے کھڑے ہوتے ہوئے اشتعال انگیز لہجے میں پوچھا، وانی کے تو سر پر لگی اور تلوے میں بجھی تھی یہ سچائی۔۔۔۔۔ یعنی وہ جسے اپنا مسیحا سمجھتی تھی اُسکی لائف میں مشکل انسٹال کرنے والا بندہ بھی وہ بذاتِ خود ہی تھا

visit for more novels:

میں اگر یہ سب نہ کرتا تو والدہ کسی اور طرح انصر اور عروب سے بدلہ لیتی اگر انصر غائب نہ ہوا ہوتا تو عروب کا نکاح اُسی دن ہو جاتا اتنا بلند نہیں بننا تھا لیکن مادہ نے ساری گیم ہی پلٹ دی مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ پاشا مادہ کو بھی شامل کر سکتے ہیں

## URDU NOVEL BANK

آپ بھی ان سب میں شامل تھے مطلب افنان ہی نہیں عفان بھی یعنی سدرہ بیگم کے خون میں ہی ملاوٹ ہے مجھے آپ سے ایسی کوئی اُمید نہیں تھی، انا بیہ بھی عفان سے بدگمان ہوتی بے یقینی سے بولی

عفان جانی تُو نے بالآخر ثابت کر ہی دیا تو میرا جگر می بڑی ہے لیکن یہ تھوڑا اُلٹ نہیں ہو گیا کہ پہلے تو لوگوں کی نظر میں شریف النفس تھا میں کمینہ اب میں سُدھر رہا ہو تو تُو میری خالی آسامی کو بھرنے کی تیاری پکڑے بیٹھا ہے، افنان کی جھگڑالو ہڈی عفان کے کارنامے سن کر پھر پھرک رہی تھی

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا سوچ لو یہاں آنے سے پہلے، یہاں تمہیں سب کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا، اب بھی تم مزاق میں بات کو ٹال کر بدگمانیوں کو

## URDU NOVEL BANK

جہنم دے رہے ہو اس لیے یا تو مجھے بولنے دو یا صاف صاف الفاظوں میں اپنا آپ  
کلیئر کرو، افراہیم صاحب نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں عفان کو کہا

آپ صحیح کہہ رہے ہیں مجھے واقعی نہیں پتہ تھا کہ اپنے کردار کو مشکوک بنانا اتنا  
آسان ہو جاتا ہے لیکن صفائی پیش کرنا حد درجہ مشکل، عروب اس وقت میں  
تمھاری پوزیشن کا باخوبی اندازہ لگا سکتا ہو، عفان کو اپنے مزاق پر پچھتاوا ہوا تھا

visit for more novels:

میں نے جو بولا وہ سچ ہی ہے لیکن حقیقت کو مزاق میں پیش کر کے میں نے  
خود کو ولن کی کیٹگری میں سرفہرست بنا لیا ہے خیر اب دوبارہ شروع ہو جاتا ہو تو  
بات یوں ہے کہ

## URDU NOVEL BANK

وانی کی سالگرہ والے دن میں لندن گیا تھا ماموں کے فلیٹ کے دروازے کو کافی دیر دستک دی لیکن بے سود اس لیے انتظار کی غرض سے باہر موجود پارک میں بیٹھ گیا، شاید خدا مجھ پر مہربان تھا جلد ہی وانی وہاں مایوس چہرے سمیت آئی اور ارد گرد سے بے نیاز ہو کے بیٹھ گئی میں اسی کشمکش میں تھا کہ سیدھا جا کر وانی سے ملو یا نہیں کیونکہ میری وانی سے البتہ یہ پہلی ملاقات تھی اس لیے تھوڑی جھجھک فطری تھی

میں کوئی فیصلہ کر پاتا اس سے پہلے ہی انصر وانی کے پاس آدھمکا، انصر کو وانی کے ساتھ باتوں میں مشغول دیکھ کر مجھے حیرانی ہوئی اس لیے نا محسوس انداز میں میں اُنکی باتیں سننے تھوڑے فاصلے پر بیٹھ گیا



## URDU NOVEL BANK

پھر ان دونوں کی بانڈنگ دیکھی بعد میں عروب کا وانی کی برتھڈے کا پلان سب بہت ذبردست تھا لیکن انت میں انصر کو غصہ میں عروب کے فلیٹ سے انڈوں سے لدی شرٹ میں ملبوس دیکھا تو افنان اور انصر کی لڑائی یاد آگئی مجھے لگا تھا کہ انصر ایک آدھ تھپڑ نہیں تو طنز کے تیر تو لازمی چلا کر آیا ہوگا اس لیے بعد میں ماموں سے سارا واقعہ پوچھا

انصر کی خاموشی سن کر میں حیران رہ گیا اور غلط مطلب اخذ کر بیٹھا مجھے لگا یہ دونوں بھی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں جیسے پارک کا سین تھا اور پھر برتھڈے والا، انصر جیسا غصہ میں رہنا والا شخص عروب کے لیے سوفٹ کارنر فضول میں تو نہیں رکھے گا

اسلیئے لگے دن جب انصر اور عروب کو فلیٹ کی باہر دیکھا تو منصوبہ بنایا جس سے پاشا کا بدلہ بھی پورا ہو جائے اور یہ دونوں بھی ایک ہو جائیں میں نے ابراہیم ماموں کو ان دونوں کو راضی کرنے اور ابراہیم ماموں کو پاشا تک یہ خبر پہنچانے کا ٹارگٹ دیا وہ دونوں اس سب کے لیے بالکل تیار نہیں تھے تو میں نے انہیں پاشا اور اپنی والدہ کے کارنامے بتائے اور انکی بیٹیوں کی خوشی کی ضمانت دیتے راضی کیا اس طرح پاشا اپنے بدلے کے لیے اچھے ہتھکنڈے بھی نہیں اپنا سکے گا اور کوئی نقصان بھی نہیں ہو گا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن واپسی پر ساری گیم ہی پلٹ گئی ارتضیٰ نے مجھے اپنے نکاح کی دعوت دی اور جب وہاں جا کر عروب کو دلہن کے روپ میں دیکھا تو پتہ چلا کہ انصر تو کیا عروب بھی اسکو پسند نہیں کرتی تھی اس لیے پھر اغواء کا سین کریت کیا تا کہ نکاح نامہ منظرِ عام پر آ سکے اور طلاق میں آسانی ہو مجھے نہیں پتہ تھا کہ انصر اگر

## URDU NOVEL BANK

عروب کو پسند نہیں کرتا تو طلاق میں تاخیر کیوں کی یا اگر پسند کرتا ہے تو اپنا کیوں نہیں رہا

لیکن میری بازی مائدہ نے پلٹ دی انصر کو غائب کروا کر میں تو اپنی طرف سے اچھا ہی کیا تھا لیکن مجھے کیا پتہ تھا کہ عروب کی زندگی اتنی مشکل بن جائے گی

تُو ہم سے پاشا کے بارے میں کونسی معلومات لینے آئے تھے؟ پاشا کے نواسے؟؟؟؟۔ عفان کی بات سن کر سب ہی پریشان ہو گئے تھے لیکن داد جی نے اپنا حوصلہ پست نہیں ہونے دیا

میں ہر طرح سے معاملات دیکھنا چاہتا تھا کہ کون صحیح ہے کون غلط اور واقعی مظلوم کوئی بھی ثابت نہیں ہو سکا، یہ بدلے کی جنگ تو کھیلی ہی جانی تھی ایسے

## URDU NOVEL BANK

نہیں تو کسی اور طرح صحیح، آپ کو پاشا سے سالوں پہلے ہی ملاقات کر لینی چاہیے تھی تاکہ ہم سب کے ماہ و سال آنے والے وقت کا حساب کتاب کرتے نہ گزرنا

میں یہ نہیں کہہ رہا میں نے سب صحیح کیا لیکن مجھے کہیں سے بھی کچھ غلط نظر نہیں آ رہا کیا پتہ پاشا خود کوئی ایسی چال چلتا جو آپ لوگوں کے لیے جانی نقصان کا سبب بنتی تو فلحال بات اتنی نہیں بگڑی آپ انصر کا مطالبہ کر کے سب کچھ صحیح کر سکتے ہیں اور اگر مجھے کسی نے کوئی سزا سنائی ہے یا کسی کی نظر میں میں مجرم ہو تو میں یہی کھڑا ہو جو جس کو جو منظور ہے کر لے میرا۔۔۔۔ میں صرف محبت کو محبت سے ملانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

، تم کسی دن اگر مجھے کھو بھی دو

## URDU NOVEL BANK

تو میرے کھونے کو اپنی قسمت کا لکھا  
، سمجھ کر قبول مت کرنا میں خسارہ نہیں ہوں  
محبت ہوں یاد رکھنا قسمت میں چیزوں کے  
خسارے ہوتے ہیں، محبتوں کے نہیں



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

چمن کو خزاں سے پڑا ہے پالا

غلط رخ پہ گامزن ہے ملت کا دھارا

بھنور میں کشتی ملاح نیند میں ہے

## URDU NOVEL BANK

نظر سے ہے اوجھل بہت دور کنارہ

کہیں گالی گولی کہیں ہے شرارت

شرافت کا کب ہو چمن میں اجالا؟

ظلمت کی فضا ہے نفرت کا بسیرا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نظر سے ہے اوجھل چمکتا ستارہ

ماشاء اللہ۔۔۔۔۔!!!!!! ! ماشاء اللہ !۔۔۔۔۔!!!!!! کیا جم غفیر ہیں اگر  
میرے بیٹے یہاں نہ آئے ہوتے تو ایک آدھ خودکش دھماکہ کروا دیتی لیکن بد

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

قسمتی میری کہ افنان اور عفان نے بھی ٹھان لی ہے کہ مجھ پر خوشیوں کو حرام قرار دینا ہیں ، سدرہ خانم نے اسد خاندان کے ہمراہ لاؤنج میں آتے ہی زہر اگلنا شروع کر دیا تھا

لگتا ہے سدرہ تمہاری تربیت میں ہم سے بہت زیادہ کوتاہیاں ہوئی ہے جو تمہارا دل بغض جیسی بیماری سے بھرا پڑا ہے اور زبان نے تو اڑدھا کے زہر کو بھی مات دے دی ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہمیں لگا تھا کہ تم سبینہ کا ناجائز قتل کر کے ہم سے قطع تعلق ہونے پر، شرمندہ ہو گی لیکن تم نے اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنے کی بجائے اپنے آپ کو ایسی گمراہی میں مبتلا کر لیا ہے جہاں اداس تنہائی کے علاوہ تمہیں کچھ بھی میسر نہیں ہے

تمہیں چاہیے کہ بے معنی بدلے کی بجائے اپنے رشتوں پر توجہ دو -----

ابھی ابراہیم صاحب بات کر ہی رہے ہوتے ہیں کہ اسد عباسی انکی بات کاٹتے ہوئے خونخوار تیور لیے سدرہ خانم کا بازو پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے پوچھتے ہیں

سبب کے ناجائز قتل سے کیا مراد ہے؟؟؟ تم نے تو کہا تھا اُسکی موت حادثاتی ہوئی ہے؟؟؟ سدرہ مجھے ان سب باتوں کی جو سمجھ آرہی ہے دعا کرو میری سوچ غلط ہو ورنہ تمہیں اپنی زندگی میں شامل کر کے میں نے جو سبب اور اپنے ساتھ زیادتی کی ہے اُسکا ازالہ فوری کرونگا



## URDU NOVEL BANK

میں اپنی معصوم محبت کے بے جا قتل کو فراموش نہیں کرونگا اور اپنی خوشیوں ،  
کی قاتل کو بھی زندہ رہنے کا موقع فراہم نہیں کرونگا

تمہارا تو میں وہ انجام کرونگا کہ تم موت مانگو گی لیکن زندگی تم پر بھی ذراترس نہیں  
کھائے گی، میں نے تمہیں صرف سبب کی بہن سمجھ کر اپنی زندگی میں شامل کیا  
تھا

visit for more novels:

لیکن تم تو میری سبب کی موت کا سبب ہو، میری سبب کو مجھ سے اور اس  
!!!!!! زندگی سے دور کرنے والی -----

آخر کیا دشمنی تھی تمہاری سبب سے یا مجھ سے؟ کیوں تم نے ہم دونوں کو الگ  
کیا؟ کیوں تم نے اُسکو موت کے گھاٹ اتارا؟ جواب دو،،،،، اسد عباسی تو اس

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انکشاف پر ڈھل کر رہ گئے تھے وہ اپنی ہی محبت کی قاتل کو سالوں سے اپنی زوجیت میں سیج کر رکھے ہوئے تھے کیا جواب دیں گے وہ محشر میں سبب کو کہ دنیا میں اُن سے اُلفت کا دعویدار اُنکی ہی قاتل پر محبتیں نہچھاور کرتا رہا تھا  
-----!!!!!!

سدرہ خانم اپنی چوری پکڑے جانے پر حواس باختہ ہو گئی اُنہوں نے خشمگین نگاہوں سے اپنے بڑے بھائی کو دیکھا جنہوں نے اُنکا سالوں سے چھپا پل کھول دیا تھا لیکن وہ اس حقیقت سے ناواقف تھی کہ اُنکے بیٹے بھی یہ سچائی جانتے ہیں  
www.urdu-novel-bank.com  
بس اسد عباسی پر یہ عقدہ ابھی کھلا تھا

مجھے جواب چاہیے سدرہ، اسد عباسی نے جب سدرہ خانم کو ابراہیم صاحب کو گھورتے دیکھا تو ڈھارتے ہوئے بولے، اُنکی دہشت زدہ آواز سے ماحول بہت سنگین

## URDU NOVEL BANK

ہو گیا تھا سب ہی اس اچانک افتاد سے بوکھلا گئے تھے داد جی کے خاندان والوں کے لیے بھی یہ انکشاف حیران کن تھا

میں اسفند کو چاہتی تھی میرے گھر والے سب ہی اس حقیقت سے آشنا تھے جب سبینہ کیلئے تمہاری طرف سے پسندیدگی ظاہر ہوئی تو مجھے بھی اپنی راہ ہموار ہوتی معلوم ہوئی لیکن جب شادی کی تیاریوں میں مصر تمہارے گھر سے دو شادی کے کارڈ آئے تو مجھے یقین نہیں آیا سب کو اُسکی محبت مل رہی تھی لیکن میں بچپن سے محبت کی ترسی ہوئی اپنی محبت کے سامنے اعترافِ اُلفت کا موقعہ بھی نہ پاسکی ----

میں نے بہت واویلہ مچایا لیکن سب کو اپنی عزت کی دیوار قائم رکھنے کی فکر تھی بس جب مجھے اسفند کو حاصل کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ملا تو میں اُسکے پاس

## URDU NOVEL BANK

رہنے کا موقع بھی اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہتی تھی اس لیے سبینہ کو موت کے گھاٹ اتارنا پڑا لیکن میری اس حرکت پر سب گھر والے ہی مجھ سے نالاں ہو گئے اور قطع تعلقی اختیار کرتے تمہارے ساتھ رخصت کر دیا

میں اسفند عباسی کو سفینہ کے ساتھ خوش دیکھ کر مزید حرص کا شکار ہو گئی اور مجھے جلد ہی سمجھ آیا کہ مجھ سے جلد بازی ہو گئی ہے تھوڑی دیر صبر کرتی اور سبینہ کی جگہ سفینہ کو قتل کرتی تو آرام سے اسفند عباسی کا ساتھ پا لیتی لیکن تم سے شادی کے بعد میں بندھ گئی تھی سفینہ کا قتل کرنے کے باوجود بھی میں اسفند کو حاصل نہیں کر سکتی تھی

ایک دفعہ تو تمہیں اور سفینہ کو قتل کرنے کا سوچا کہ پیچھے بچ جانے والے ہم دونوں کا نکاح ہو جائے گا لیکن اس سوچ پر عمل پیرا کرتی کہ مجھے عفان اور

## URDU NOVEL BANK

افنان کی آمد کی خبر مل گئی، اس خوشی نے میری محرومیوں کو چند سال کے لیے  
زائل کر دیا

میں اپنے دونوں بچوں کے ساتھ سب بھول بھال کے زندگی گزارنا شروع ہو چکی  
تھی کہ اچانک پاشا میری زندگی میں پلٹ آئے اور مجھے معافی نامہ کی اُمید تھماتے  
خانزادوں کی بربادی کا وعدہ لیا

visit for more novels:

میں نے افنان اور عفان کو اس سب کے لیے تیار کرنا شروع کیا لیکن افنان کے  
برعکس عفان نے میری اُمیدوں کو کبھی بر نہیں آنے دیا ہمیشہ اسفی لوگوں کا  
ساتھ دینا میری ہر بات سے نفی کرنا اس لیے بس افنان کے سہارے مجھے شاہنواز  
خان اور اسفند عباسی کو زیر کرنا تھا

## URDU NOVEL BANK

لیکن ایک دن عفان نے مجھے خود اس بدلے میں شمولیت اختیار کرتے انصر اور عروب کے مخفی نکاح کی دوڑ تھمائی، پاشا اور میرے لیے عفان اور میرے بھائیوں کیطرف سے مدد تھوڑی شش و پنج میں مبتلا کر گئی تھی اس لیے بیک اپ پلان کے طور پر مادہ کی شمولیت ضروری بن گئی

اور وہی ہوا عفان نے ہم دونوں کو انکے نکاح کا جھانسہ دیا تھا بس اس لیے انصر، کو منظر سے ہٹانا پڑا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اول تو میں انا اور افنان کے نکاح کی مستمنی تھی کہ انا کو دکھ پہنچا کر اسفند عباسی کو کمزور کر دوں گی لیکن افنان مادہ کو چاہنے لگا اور انا نے لندن میں ہی کوئی ڈھونڈ لیا اس لیے اُسکے اوپر بدنامی کا لیبل لگوا دیا لیکن اس سب کا بھی کوئی فائدہ نہیں

## URDU NOVEL BANK

ہوا اُسکا نکاح چھپ کر کروادیا گیا، ہماری طرف سے انا اور عنان کے نکاح کو ناکام بنانے کی بھی کوشش کی گئی تھی لیکن یہاں بھی مات ہی ہوئی

بس اب عروب کو تا عمر کے لیے اس بھٹی میں جھونک کر میں مطمئن ہو تم سب کی خوشیوں کو گرہن لگا دیا ہے اس ایک نکاح نے، چاہے میرا بیٹا جتنا مرضی شاطر بن جائے لیکن مجھے مات نہیں دے سکتا، اُنہوں نے عفان کو ملا متی نظروں سے دیکھتے کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میرا بدلہ پورا ہوا.....!!!!!! خانزادہ اور عباسی لوگ انتظار کے ہجر میں خود ہی آدھ موئے ہو جائے گے-----!!!!!! اب میں اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر یہاں سے کہیں دور چلی جاؤں گی تم میں سے کسی سے بھی مجھے واسطہ نہیں

## URDU NOVEL BANK

رکھنا، نہ کسی بھائی سے نا ہی کسی چاچا (داد جی) سے----- تا عمر تم لوگ انصر  
 !!!!!!! اکو ڈھونڈتے رہ جاؤں گے اور ہمیں بھی-----!!؟

سدرہ خانم نے بنا کسی خوف و خطر کے اسد عباسی کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر  
 اپنے ہر جرم کا اعتراف کیا تھا اور اپنے آگے کے لائے عمل سے بھی آگاہ کر دیا  
 !!!!!!! تھا-----

visit for more novels:

بہت خوب تمہاری سزا بھی یہی ہے کہ تم تا عمر رشتوں کو ترستی رہو، میرا نام بھی  
 تمہارے نام سے ہٹا دینا چاہیے تاکہ تم تنہائی کی ازیت کا مزا باخوبی چکھ سکو

اور اگر افنان اور عفان تمہارے ساتھ گئے تو میں اُنھیں بھی عاق کر دوں گا، پوچھ لو  
 اپنے بیٹوں سے تمہارے ساتھ جانا چاہتے ہیں یا میرے پاس رہے گے؟؟، اسد



## URDU NOVEL BANK

عباسی نے بھی بلا جھجھک طلاق کی دھمکی دی تو سب ہی حیران رہ گئے

-----!!!!!!!

سمجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل اپنا  
.....مگر تم تو بلا نکلے، غضب نکلے، ستم نکلے

میرے بیٹے میں اپنے ساتھ لے جاؤں گی اور تم لوگوں کا سایہ بھی ان پر نہیں  
پڑنے دوں گی، سدرہ بیگم نے اپنا بھرم قائم رکھتے کہا کجا طلاق کا دھبہ اُنہیں گراں  
گزرہ تھا کیونکہ ایسا کچھ تو اُنہوں نے نہیں سوچا تھا لیکن اپنے بیٹوں کا ساتھ  
!!!!!!! سوچتی وہ اپنی جھوٹی انا کو برقرار رکھے ہوئے تھی-----

## URDU NOVEL BANK

کون سے بیٹے سدرہ؟؟ ایک جو میرا داماد ہے عفان وہ چاہیے تمہیں لیکن میں نے اپنی بیٹی کو رخصت نہیں کیا بلکہ داماد کی رخصتی لی ہے جسے میں کسی طور واپس نہیں بھیجنے والا، اتنی حیران نہ ہو عفان نے خود وانی سے نکاح کیا ہے اور میری یہ شرط تھی کہ وہ وانی پر کبھی تمہارا سایہ نہیں پڑنے دے گا، ابراہیم صاحب نے!!!!!! اس معاملے میں پہلی بار لب کشائی کی تھی-----

جس پر سدرہ خانم کا وجود زلزلوں کی زد میں آیا تھا، پاشا ہمیشہ ابراہیم اور ابراہیم صاحب کو ڈرانے کیلئے سدرہ خانم کے بیٹوں کے رشتے انکی بیٹیوں کیلئے مختص کرتا تھا لیکن سدرہ خانم نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا جن بھائیوں کی شکل دیکھنے کی بھی وہ روادار نہیں انکی ہی بیٹی کو عمر بھر بہو کے روپ میں دیکھنا پڑے گا

## URDU NOVEL BANK

افنان تو خولہ سے شادی نہیں کر سکتا نہ.....!!!!!! اُسکے نکاح میں تو میں خود  
گئی تھی.....!!!!!!، میرا افنان میرے ساتھ جائے گا میں تم لوگوں کا سایہ  
بھی اپنے بچے کی پہنچ سے دور رکھوں گی، سدرہ خانم کسی دیوانی کی طرح بات کرتی  
افنان کی طرف لپکی تھی اور اُسکے ہاتھ تھامتے اپنی بات کی تصدیق چاہی تھی  
-----!!!!!!

میں خولہ کی نند سے جلد ہی شادی کرنے والا ہوں موم، یہ ہمارے اپنے ہیں  
جن کو ہم خود سے جدا کر بھی نہیں کر سکتے اور میں ہانی کو رشتوں سے محروم  
کبھی نہیں رکھو گا اگر آپ ہم دونوں کو ان سب رشتوں سمیت قبول کر لیتی ہیں  
تو مجھے آپکے ساتھ جانے میں کوئی مسئلہ نہیں ورنہ میری طرف سے بھی معذرت  
افنان نے دھیرے سے کہتے ساتھ اپنے ہاتھ سدرہ بیگم سے چھڑا کر تھوڑی دوری،  
!!!!!! اختیار کر لی تھی-----

## URDU NOVEL BANK

، افنان کی بات سنتے حقیقی معنوں میں سدرہ خانم کے پیروں تلے زمین کھینچی تھی  
 اُنہیں اپنے دونوں سپوت کو اپنے سے جدا ہونے کا سوچ کر ہی کوفت ہوئی  
 .....!!!!!! تھی۔۔

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے افنان ، میں تمہاری ماں ہو.....!!!!!!، تم  
 !!!!!!! نے تو ہمیشہ میری طرف داری کی ہے ہر بات پر لبیک کہا ہے -----  
 ہاں نہ۔۔۔!!!!!!؟؟؟؟؟،

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

تو اب ایسے کیوں بول رہے ہو؟؟؟؟؟ ہم دونوں کہیں دور چلے جائیں گے ان  
 !! سب سے دور یہ لوگ گندے ہیں،-----،!!!!!!؟

## URDU NOVEL BANK

ان لوگوں نے تمھاری ماں سے ہمیشہ ہر رشتہ چھینا ہے پہلے میری ماں  
 کو۔۔۔۔۔!!!!!! پھر میرے باپ کو۔۔۔۔۔!!!!!! پھر میرے پیار کو بھی میرا  
 نہیں ہونے دیا۔۔۔۔۔!!!!!!، انکی بے حسی نے مجھ سے میری ہی بہن کا قتل  
 کرنے پر مجبور کروایا،۔۔۔۔۔!!!!!! پھر یہ میرے بھائی بھی مجھ سے ناراض ہو کر  
 !!!!!!! مجھے تنہا چھوڑ گئے،۔۔۔۔۔

تمھارے باپ سے مجھے نفرت ہے جسکی وجہ سے میں اپنا پیار حاصل نہیں کر  
 سکی!!!!!!۔۔۔۔۔  
 visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عفان نے بھی کبھی میری بات نہیں مانی ہمیشہ غیروں کی حملیت کی لیکن،  
 !!!!!!! تم۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تم تو میرے فرما بردار بیٹے ہو نہ،-----!!!!!! آج تم بھی مجھے چھوڑ رہے ہو،  
 -----!!!!!! میرے ساتھ چلو ہم ان لوگوں سے دور چلے جائیں گے یہ سب  
 -----!!!!!!، لوگ بہت برے ہیں

مجھے خوش نہیں دیکھ سکتے اسی لیے میرے بیٹوں کو بھی مجھ سے چھیننے کیلئے  
 اپنی بیٹیوں سے نکاح کروایا ہے تاکہ مجھے نیچا دیکھا سکے-----!!!!!!، تم کسی  
 سے نکاح نہیں کرو گے میرے ساتھ جاؤ گے،-----!!!!!!، تم سب میرے دشمن  
 ہو.....!!!!!!، تم گندے ہو.....!!!!!!، سدرہ خانم پاگلوں کی طرح بات کرتے  
 ہو.....!!!!!! اکر تے روتی ہوئی نیچے بیٹھتی چلی گئی-----

اپنی چھوٹی بہن کی حالت دیکھ کر ابراہیم اور افراسیم صاحب کا دل کٹ کر رہ گیا  
 -----!!!!!! اتھا تنہی آگے بڑھتے دونوں اطراف بیٹھتے سدرہ کو دلا سے دینا چاہا-----

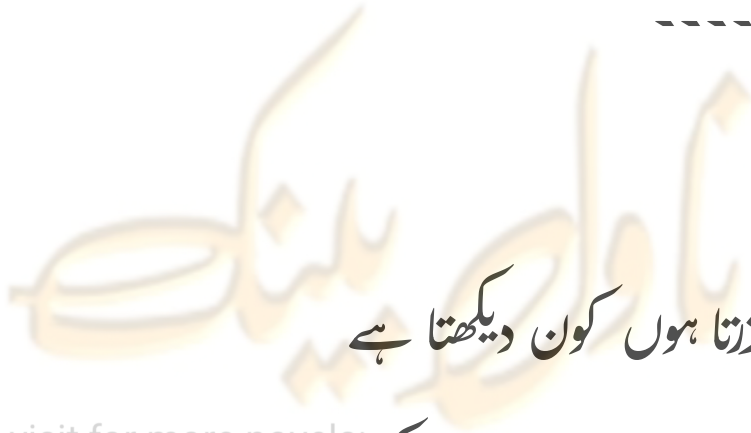
پیچھے ہٹ جائیں آپ دونوں.....!!!! آپ صرف میری بے بسی کا تماشا دیکھنے آئے ہیں۔۔۔۔۔!!!!!!، جان بوجھ کر آپ نے میرے بیٹوں کو ایسی جگہ پھنسایا!!!!!! ہے لیکن میں بھی ہمت نہیں ہارو گی۔۔۔۔۔

اگر میں اپنی محبت حاصل نہیں کر سکی تو کسی کو بھی حق نہیں کہ وہ اپنی محبت کو حاصل کریں پھر چاہیے مقابل میری اولاد ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔!!!!!!، میں انہیں بھی مار ڈالو گی،۔۔۔۔۔!!!!!! ہاں،.....!!!!!! میں پھر سے قاتل بن جاؤں گی!!!!!!

میں تمہاری بیٹی کو بھی مار دوں گی۔۔۔۔۔!!!!!!، میں تمہاری بیٹی کی نند کو بھی، مار ڈالوں گی،.....!!!!!! تم سب مرو گے،.....!!!!!! میں سب کو مار

## URDU NOVEL BANK

دونگی۔۔۔۔۔!!!!!!، کوئی خوش نہیں رہ سکتا میں سب کی خوشیوں کو آگ لگا  
 دونگی.....!!!!!!، ہاں میں مار دونگی میں۔۔۔۔۔!!!!!! میں  
 ۔۔۔۔۔!!!!!!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔!  
 وہ ہوش سے بیگانہ ہوتی ابراہیم اور ابراہیم کی باہوں میں جھول  
 ۔۔۔۔۔!!!!!!گئی۔۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

میں روز ادھر سے گزرتا ہوں کون دیکھتا ہے  
 میں جب ادھر سے نہ گزروں گا کون دیکھے گا

ہزار چہرے خود آرا ہیں کون جھانکے گا  
 مرے نہ ہونے کی ہونی کو کون دیکھے گا



## URDU NOVEL BANK

سدرہ۔۔۔۔۔؟!!!!!!؟؟؟؟

سدرہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

والدہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

موم۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟

سب ہی سدرہ بیگم کی طرف لپکے تھے، انہیں کیا ہو گیا،؟؟؟

اولاد بینک

بیہوش وہ ہوئی ہے اور ہوش آپ سب گنوا بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔!!!!!!، آپ لوگ

پچھے ہو انکو ادھر صوفے پر لے کر آئیں میں چیک کرتی ہو انکو،۔۔۔۔۔!!!!!! انا

نے سب کو سدرہ خانم کے گرد ہجوم بناتے دیکھا تو اونچی آواز سے کہا کیونکہ اُسے

!!!!!! جگہ ہی نہیں مل رہی تھی اُن تک پہنچنے کی۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

انا کی بات سمجھتے سدرہ خانم کو صوفے کی بجائے ایک روم میں شفٹ کیا گیا تھا پانی کی چھینٹے منہ پر پھینکنے سے سدرہ خانم کو ہوش آیا تھا لیکن وہ،!!!!!!..... پھر سے آپے سے باہر ہو گئی تھی جس کو سنبھلنا انا کے لیے مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! اس لیے عنان اور انا کی مشترکہ رائے سے غنودگی کا ٹیکہ سدرہ خانم کے انجیکٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

اُنکا دماغی توازن ہل گیا ہے۔۔۔۔۔!!!!!! اگر اُنکی کنڈیشن زیادہ بگڑ گئی تو اُنکو مینٹل اسپتال شفٹ کرنا پڑے گا،۔۔۔۔۔!!!!!! تھوڑی دیر بعد انا نے اُنکا پروپر چیک اپ کرنے کے بعد سب کے سروں پر بب پھوڑا تھا۔۔۔۔۔

!!!!!! ع کے بعد غ کا ہونا لازم ہے۔۔۔۔۔

مرشد

## URDU NOVEL BANK

!!!!!!! عشق ہو اور غم نہ ہو ممکن نہیں -----

\*\*\*\*\*

!۔ ملتی ہے ایک بار، میاں زندگی یہاں  
!۔ لیکن یہ کیا کہ وہ بھی ہمیں بے تکی ملے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!۔ دنیا میں اور کچھ بھی ملے یا نہیں ملے  
!۔ مَن چاہا شخص زندگی میں لازمی ملے

## URDU NOVEL BANK

سدرہ خانم کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر لاؤنج کی فضا میں سوگواریت گھل گئی تھی ہر کوئی نظریں چرائیں بیٹھا تھا سدرہ خانم کی حالت نے سب کو شرمندگی کی اٹھا، گہرائیوں میں ڈال دیا تھا

سدرہ خانم کی ابتر حالت کا زمیادار وہاں موجود ہر ذی روح تھا اور وہاں موجود ہر ذی روح کی انت حالت کی زمرے دار سدرہ خانم خود تھی

visit for more novels:

بچپن کی محرومیوں نے سدرہ خانم کو کمزور بنا دیا تھا جس وجہ سے شیطان نے اُن پر آسانی سے غلبہ پا کر ساری زندگی اُنکو لوگوں کی زندگی میں زہر گھولنے کیلئے کسی کٹھ پتلی کی طرح استعمال کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

ایک ہیبت تھی جو عباسی مینشن میں موجود ہر نفس پر طاری ہو چکی تھی،،، خوفِ خدا کی پکڑ اُلفت، نفرت، ناراضگی، غصّہ، گلہ، شکوہ، چال بازیاں، ہر احساس پر حاوی ہو چکی تھی، سب کی ساری حسیات سلب ہو چکی تھی

سدرہ خانم سے ساری شکایات اُن کی حالت دیکھ کر ہمدردی کا روپ اختیار کر گئی تھی، وہ خود سالوں زہر اُگل کر لوگوں کی زندگیوں کو اجیرن بناتی رہی، لیکن جب وہ زہر اُنکی اپنی زندگی میں بھی شامل گیا تو اُسکی کڑواہٹ کی تاب نہ لاتے ہوئے مچھلی بے آب کی طرح تربتی ذہنی مفلوج ہو گئی

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

لاؤنج میں بیٹھے نفوس غائب دماغی کے ساتھ ایک دوسرے سے نظریں چرائے زمین کو دیکھنے میں محو تھے کہ ابراہیم صاحب کی آواز نے سب کی توجہ اپنی طرف

مبذول کروائی جو ایک انجان بزرگ سے اُلجھ رہے تھے اجنبی کے چہرے پر تمسخر  
اڑاتی مسکان تھی

آپکو یہاں اب بھی نہیں آنا چاہیے تھا، آپ جب جب ہماری زندگیوں میں شامل ہوئے ہم سے کوئی اپنا عزیز بچھڑ گیا، آپ نے ہمیں پالا یہ احسان ہم تا عمر یاد رکھے گے لیکن مہربانی ہماری زندگیوں سے کھیلنا چھوڑ دیں اب۔۔۔۔۔ ابراہیم خانزادہ

نے باقاعدہ ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

کیا یہ ذوالنورین خانزادہ ہے...؟؟؟؟؟ عروب نے پہلے سوال اٹھایا

کیا یہی پاشا ہے.....؟؟؟؟؟؟؟ ار تضى نے بے یقینی سے پوچھا

یہ کون ہے جو پایا سے اُلجھ پڑا ہے..؟؟؟ خولہ کی دھیمی آواز نکلی

## URDU NOVEL BANK

عنان التمش اور انابیہ اسفند نے بھی آنے والی ہستی کو اجنبی نظروں سے دیکھتے ایک دوسرے سے آنکھوں ہی آنکھوں میں استفسار کیا تھا لیکن دونوں فریقین ہی آنے والے نمونے سے ناآشنا تھے؟

میرے بیٹے کو ساتھ کیوں نہیں لائے پاشا؟؟؟ اسفند صاحب نے سب کی آواز سنتے خود ہی آنے والی شخصیت کو پاشا گردانتے سوال اٹھایا

ذوالنورین خانزادہ کو دیکھ کر ماحول میں موجود سکوت زائل ہو گیا اور چہ میگوئیاں ہونے لگی، پھر داد جی نے بھی اُٹھ کر اُس طرف قدم بڑھائے، آنے والی جانی پہچانی شخصیت کو دیکھ کر اُنکے ذہن میں بہت سے سوال اُبھر رہے تھے جنکا جواب صرف آنے والی شخصیت کے پاس ہی تھا

## URDU NOVEL BANK

بختاور عرف بختو آپ زندہ ہیں لیکن آپ یہاں کیا کر رہے ہیں....؟؟؟ یہ لوگ آپکو پاشا کیوں بول رہے ہیں؟ کیا آپ ابھی بھی سردار سائیں کی پناہی میں ہیں؟ لالا ابھی تک کیوں نہیں آئے؟؟؟؟ وہ.....؟؟؟ شاہنواز خانزادہ بختاور کو اکیلے کھڑے دیکھ کر اس طرف بڑھے

ہاہاہاہا،،، خانزادے میں نے سالوں پہلے آپ کے لالا کی پناہی ترک کر دی تھی ساتھ ہی اُنہیں اس دنیا کے جھنجھٹوں سے آزاد کرتے اُنکی مستقل پناہ گزین کی طرف گامزن کر دیا تھا، اُس کے بعد سے میں نے اُنکی تمام تر زمیاریوں کا بوجھ اپنے کندھوں پر لاڈ لیا تھا

میں نے خوش اسلوبی سے اُنکی گدی سنبھالی، گاؤں کا نیا سردار بن گیا جس میں ارقم خان کی راہ پر چلتے سرداری کی، اور گاؤں میں پرانی یادیں تازہ کر دی، لیکن



## URDU NOVEL BANK

نور کے بد بخت بیٹوں نے مجھے اپنا ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی بہنوں کو لیتے یہاں شفٹ ہو گئے ، میں نے ان چاروں پر کڑی نظر رکھوائی اور انکا اکا ٹوٹنے کا انتظار کیا ، میری خوش قسمتی کے مجھے سدرہ کے روپ میں ان کی کمزوری جلد مل گئی اور بس پھر دھاوا بول دیا ، بختو نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا

بختو کے انکشاف نے ہر ذی روح کے پیروں تلے زمین کھینچ لی تھی کہ ذوالنورین خاندان تو اس دنیا میں ہے ہی نہیں جس کا نام لے کر یہ سارا کھیل کھیلا گیا تھا اُسے تو سب سے پہلے ہی دنیا سے اوجھل کر دیا گیا تھا

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیوں مارا تم نے نور لالا کو؟؟؟؟ نہایت بے بسی سے سوال پوچھا گیا۔۔۔ داد جی کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا اُنکا بس چلتا تو وہ سامنے کھڑے بد دماغ انسان کی کھوپڑی سیکنڈ میں اڑا دیتے جس نے ایک تو ذوالنورین خاندان کو موت کے گھاٹ

## URDU NOVEL BANK

اُتار دیا البتہ اس پر بھی صبر نہیں کیا بلکہ اُنکی اولاد کی تربیت اپنے مفاد کیلئے کرتے اُنہیں ایک دوسرے کا دشمن بنا دیا اور ذوالنورین خانزادہ کو بدنام کرنے کیلئے بدلے کا گندا کھیل کھیلا جس کی تو کوئی توک ہی نہیں بنتی تھی نور خانزادہ کی موت کے بعد ----

ایک مثال دیتا ہوں خانزادے، اُمید ہے تمہیں سارے سوالوں کے جواب سمجھ آ جائیں گے ---- تو غور سے سنو ----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیا تم میں سے کوئی معمر قزافی کو جانتے ہیں۔۔۔؟؟؟ نختو نے سوال کرتے ایک طائرانہ نظر چاروں طرف ڈالی۔۔۔ یعنی میں ہی شروع سے بتاؤ!!؟

## URDU NOVEL BANK

یہ شخص لیبیا کا صدر تھا اس کا نام معمر محمد ابو منیار القذافی تھا اگر آج یہ شخص زندہ ہوتا تو شاید مسلمانوں کی پہچان ہی کچھ اور ہوتی اس نے 1969 سے لے کر تک لیبیا میں حکومت کی اور 20 اکتوبر 2011 میں اسے امریکہ نے 2011 فضتہ جنریشن وار کا ہتھیار استعمال کر کے مروا دیا، لیکن کیوں مروایا اس کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن ایک سب سے بڑی وجہ پیٹرو ڈالر تھی۔ اس کا ذکر پھر کبھی صحیح فی الحال اس پوسٹ میں آپ سب کو ان قوانین کے بارے میں بتایا جائے گا جو معمر قذافی نے اپنی حکومت میں قائم کیے تھے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

- لیبیا میں بجلی مفت تھی، پورے لیبیا میں کہیں بجلی کا بل نہیں بھیجا جاتا 1

\*\_\_تھا

## URDU NOVEL BANK

- سود پر قرض نہیں دیا جاتا، تمام بینک ریاست کی ملکیت تھے اور صفر فیصد سود پر شہریوں کو قرض کی سہولت دیتے تھے۔

- اپنا گھر لیبیا میں انسان کا بنیادی حق سمجھا جاتا تھا اور اس کے لئے حکومت 3 شہریوں کو مکمل مالی مدد فراہم کرتی تھی۔

- تمام نئے شادی شدہ جوڑوں کو اپنا نیا گھر بنانے کی مد میں حکومت پچاس ہزار ڈالرز مفت فراہم کرتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

- پڑھائی اور علاج کی سہولتیں لیبیا کے تمام شہریوں کو بنا پیسوں کے حاصل 5 تھیں۔ قذافی سے پہلے 25 فیصد لوگ پڑھے لکھے تھے جبکہ آج 83 فیصد لوگ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہیں۔

## URDU NOVEL BANK

- کسانوں کو زرعی آلات، بچ اور زرعی زمین مفت میں فراہم کی جاتی تھی۔ 6

- اگر کسی باشندے کو لیبیا میں علاج معاہجے یا تعلیم کی صحیح سہولت میسر 7  
نہیں تو حکومت بنا کسی خرچے کے بیرون ملک بھیجواتی تھی۔

- لیبیا میں اگر کوئی شخص اپنی گاڑی خریدنا چاہتا تو حکومت 50 فیصد سبسڈی 8  
فراہم کرتی تھی۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

- پیٹرول کی قیمت \$0.14 فی لیٹر تھی۔ 9

## URDU NOVEL BANK

- لیبیا پر کوئی بیرونی قرضہ نہیں تھا اور لیبیا کے اثاثوں کی کل مالیت تقریباً 10 ارب ڈالر سے زائد تھے، جن پر اب مغربی ممالک کا قبضہ ہے۔ - 150\$

- اگر کوئی باشندہ گرتجویشن کرنے کے بعد بھی نوکری حاصل نہیں کر پائے تو 11 حکومت اسے اسکی تعلیمی استعداد کے مطابق مفت تنخواہ ادا کرتی تھی تا وقت کہ اس باشندے کی ملازمت لگ جائے۔

visit for more novels:

- ملک کے تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی کا ایک مخصوص حصہ تمام 12 لیبیائی باشندوں کے بینک اکاؤنٹوں میں جمع کروا دیا جاتا تھا۔

- ماں کو ہر بچے کی پیدائش پر حکومت کی طرف سے 5000 \$ ڈالر مفت 13 فراہم کئے جاتے تھے۔

- قذافی نے ملک کی صحرائی آبادی کے پیش نظر دنیا کا سب سے بڑا مصنوعی 14 دریا بنانے کا پروجیکٹ بھی شروع کیا تھا، تاکہ پورے ملک میں صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

یہ ان مظالم میں سے کچھ کی تفصیل ہے جو قذافی نامی ڈکٹیٹر نے لیبیا کی عوام پر ڈھائے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ان مظالم کے علاوہ قذافی نے تین بہت بڑے گناہ اور بھی کیے تھے۔

## URDU NOVEL BANK

پہلا کہ پاکستان کو اٹمی پروگرام کے لیے 100 ملین ڈالر کی رقم اس وقت فراہم کی جب پاکستان پر ہر طرح کی پابندیاں تھیں۔ اسی رقم سے پاکستان نے اپنا اٹمی پروگرام شروع کیا تھا۔

دوسرا اس نے ہمیشہ مسلمان ممالک کو اکھٹا کر کے انکا ایک بلاک بنانے کی کوشش کی۔ کبھی افریقی ممالک کا بلاک کبھی عرب ممالک کا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

" لیکن ہمارے مسلمان ممالک قذافی کی اس "چال میں نہیں آئے اور آپس میں ہی لڑنے مرنے پر متفق رہے۔

تیسری چیز میں تو اسنے حد ہی کر دی



## URDU NOVEL BANK

جب اس نے سونے اور چاندی کے سکوں میں لین دین کرنے کا فیصلہ کیا اور اعلان کیا کہ پیپر کرنسی جعلی کرنسی ہے۔

اس کے ایسی جرتوں کی وجہ سے ہی امریکہ نے قذافی کو قتل کروا دیا تاکہ لیبیا کے عوام کو ایک زمین ڈکٹیٹر سے نجات دلائی جاسکے۔

اب لیبیا میں مکمل جمہوریت آچکی اور اپنے ہی اثاثوں سے محروم اور مقروض لیبیا جمہوریت کے مزے لے رہا ہے۔

طاقتور ہمیشہ طاقت ور نہیں رہتا



ذوالنورین بھی گاؤں والوں کے لیے معمر قذافی جیسا بن گیا تھا اس لیے میں نے امریکہ کی طرح ففٹھ جنریشن وار کر کے اُنہیں مروا دیا

اگر وہ اتنے ہی اچھے تھے تو یہ بدلہ کس چیز کا تم ان کا استعمال کر کے ہم سے لے رہے تھے؟ ارتضیٰ نے ناگواری سے پوچھا جب سانپ ہی نہیں تھا تو زہر زہر کیوں کھیلا گیا؟

visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

\*\*\*\*\*

## URDU NOVEL BANK

کس نے کہا کہ ذوالنورین خانزادہ کا کوئی بدلہ تم لوگوں کی طرف بنتا، تمہیں لگتا ہے جو بچہ محض دس سال کی عمر میں اپنی سگی ماں کا بے رحمی سے قتل عام کر سکتا ہے

بارہ تیرہ سال کی عمر میں اپنے باپ اور سوتیلی ماں کی گاڑی کا بریک فیل کر کے آرام سے اُن دونوں کو ابدی نیند سلا سکتا ہے وہ اپنی بیوی کے قاتل کو آرام سے کھلی سانس لینے کیلئے چھوڑ دے گا۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ذوالنورین خانزادہ نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا تھا اس لیے بغیر تحقیق کیے اُنہیں قاتل کی خبر تھی اس لیے بچوں کے ٹھیک ہوتے ہی حویلی کا رخ کیا اور ایک ہی جھٹکے میں ارقم خان کے سینے میں چھ کی چھ گولیاں اُتار دی

## URDU NOVEL BANK

پھر وہ اپنے بچوں کیساتھ حویلی میں آرام سے رہنے لگے اور گاؤں والوں کی فلاح و بہبود کو مرکزی اہمیت دینا لیا اُنکی سرداری میں گاؤں خوشحالی کیطرف گامزن تھا، میں نے کئی بار سردار نور کو تم سے بھی بدلہ لینے کے لیے مجبور کیا لیکن انہیں تم پر یقین تھا اس لیے مجھے میرا بدلہ خود ہی لینا پڑا، بس پھر خوشیوں کی عمر تو محدود ہی ہوتی ہے نہ، اس لیے میں نے سوچا میں خود ہی نور کا خاتمہ کر دو اور تم سے بھی اپنا بدلہ لے لو۔۔۔۔

میں نے خاندان کے کی موت کو بیماری کا نام دے کر گاؤں والوں کو مطمئن کر لیا اور کوئی بالغ جانشین نہ ہونے کی وجہ سرداری آسانی سے اپنے ہاتھ میں لے لی لیکن ابراہیم اور افرام سمجھدار تھے اسلیئے میری باتوں میں آنے کی بجائے مجھ سے خائف ہی گئے اور نہوش سنبھالتے ہی حویلی کو خیر آباد کہتے اسلام آباد آ گئے۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میں نے ذوالنورین سے پکی محبت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنا نام ہی ذوالنورین رکھ لیا اور گاؤں والوں سے ہر طرح کا فائدہ اٹھاتے ہر ناجائز تجاوزات میں سرگرم رہ کر مافیا کی دنیا میں ایک نام بنا لیا اور اپنے نام کیساتھ پاشا بھی جوڑ لیا

لیکن مجھے گاؤں پر حکومت کے ساتھ ساتھ اپنی بیٹی کی حرام موت کا بدلہ بھی چاہیے تھا، بس تم پر اور ان بچوں پر نظر رکھی اور زندگی مجھ پر اتنی مہربان تھی کہ سدرہ کو مہرے کے طور پر مجھے تمہا گئی اور میں نے اس کے دماغ میں اتنا خناس بھر دیا کہ وہ سب کی ہی دشمن بن بیٹھی، نختو نے آرام سے اُن کے سروں پر بمب پھوڑا

مجھ سے کون سا بدلہ.....؟؟؟؟ ان تمام انکشافات پر داد جی نے خود کو کوسہ کہ اگر وہ ذوالنورین خاندان کے ساتھ ہوتے تو یہ نوبت کبھی نہیں آتی، کتنا پُر

## URDU NOVEL BANK

یقین تھے ذوالنورین خانزادہ شاہنواز خانزادہ کو لے کر، اور داد جی نے خود غرضی کا  
مظاہرہ کرتے اُنہیں بے آسرا چھوڑ کر دشمنوں کو کھلی چھوٹ دے دی تھی  
لیکن داد جی کو بختو کے بدلے نے شش و پنج میں مبتلا کر دیا تھا

\*\*\*\*



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہ لحاظ کر

نہ خیال رکھ

نہ سوال پڑھ

نہ جواب سن

اُسکی یاد اپنے گمان سے

تیرے بس میں ہے تو نکال دے

آئی سمجھ.....؟ پاشا نے پہیلی کی صورت میں پوچھا

نختو! مجھے تمہاری فضول گوہر افشانی سننے کا بلکل دل نہیں کر رہا اس لیے صاف  
، صاف کہو

پہلی بات تو یہ کہ اب میں تمہارے باپ دادا کا ملازم نہیں ہو، دوسری بات کہ  
اب میں نختو تمہارا نوکر نہیں بلکہ ذوالنورین پاشا ہو، مافیا لیڈر، اس لیے مجھے نختو کی  
جگہ پاشا بولو -----

تم میرا صبر آزما رہے ہو، اگر مجھے تم سے بدلہ لینے کی تہہ کی وجہ تک نہیں پہنچا  
ہوتا تو میں کبھی بھی تمہاری بکواس کو اتنے آرام سے نہ سُنتا، نور لالا کو اتنی آسانی

## URDU NOVEL BANK

سے راستے سے ہٹا کر تم کتنے دھڑلے سے میرے آشیانے کو اندھی نفرت کی  
آگ میں جھونک چکے ہو

اندھی نفرت نہیں خانزادے! اندھی نفرت کی آگ بالکل نہیں ہے بلکہ یہ تو میری  
جوان بیٹی کے ناجائز قتل کی آگ ہے جس میں تم سمیت تم سے جڑے تمام افراد  
ہی خون کے آنسو بہاتے نظر آؤں گے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

تمہاری بیٹی کے قتل کا مجھ سے کیا تعلق...؟؟؟

تم سے ہی تو سارا تعلق ہے خانزادے ---- شمائ کا نام یاد ہے یا اپنی زندگی  
سے اُسے نکال کر اُسکی یادوں کو بھی نکال چکے ہو.....؟؟؟



## URDU NOVEL BANK

ش--شا--ما--، شما ٹلل -----؟؟؟؟ ت ت تمھاری می بیٹی  
 تھی می؟-----پاشا کی بات سن کر داد جی کو لگ جیسے عباسی مینشن کی  
 ساری چھت اُن کی سر پر آگری ہو، اپنی حیرتوں کو قابو کرتے با مشکل ہی داد  
 جی کے حلق سے آواز برآمد ہوئی تھی



ماضی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شاہنواز خانزادہ کو آفس میں ہیڈ نے بلایا ہے، پیون نے کلاس روم کے دروازے  
 کے باہر سے ہی آواز لگائی اور بغیر انتظار کیے وہی سے چھو منتر ہو گیا

کچھ توقف کے بعد منظر بدلہ اور شاہنواز خانزادہ مجرموں کی طرح پرنسپل کے سامنے سر جھکائے کھڑا تھا

نواز تم سے مجھے ایسی کوئی اُمید نہیں تھی تم یہاں سکالرشپ پر آئے تھے اور پچھلے چند سالوں سے تم نے یہاں بھی اپنی محنت سے اچھا نام بنایا ہوا ہے ہر موقع پر باقی امیر بگڑے ہوئے طلباء کی نسبت تم ایک سوبر اور نفیس انسان ثابت ہوئے تھے لیکن کل کی تقریب نے تم نے سٹیج پر بھرے مجمعے کے سامنے ، ایک معصوم کی اتنی دل آزاری کی ہے کہ ساری حدود ہی پھلانگ بیٹھے

ہوسٹل آنر نے مجھے رات کے تین بجے ہسپتال سے رابطہ کیا ، شمائل نے خود کشی کی کوشش کی تھی وہ تو بروقت اُسکی ہم جماعت کی آنکھ کھل گئی اور اس نے شمائل کے منہ سے جھاگ نکلتے دیکھ ہاسٹل میں کھرام برپا کر دیا تھا ہاسپٹل

## URDU NOVEL BANK

میں مریضہ کا بروقت علاج ہو گیا تو جان خلاصی ہوئی ورنہ اس وقت تم میرے  
آفس کی بجائے تمھانے میں کھڑے ہوتے اور میری جگہ پولیس اہلکار تم سے  
تفتیش کر رہے ہوتے

مجھے وجہ جانی ہے نواز کہ تم نے ایسی حرکت کیوں کی جہاں تک میں تمہیں جانتا  
ہو تم سے شمائل تو کیا کسی کی بھی دشمنی نہیں ہو سکتی تو اُس بے ضرر سی  
لڑکی کو بھری محفل میں شرمندہ کرنے کا کیا مقصد تھا؟؟؟ کس کے کہنے پر تم  
نے شمائل کو سٹیج پر ذلیل کیا تھا؟ ڈرامے میں ایسا رول تمہیں اس لیے تو نہیں  
ملا کہ تم کسی کی ذاتی ترجیحات کو پرکھ کر اُسے خامخواہ ہی انسلٹ کروں؟ پرنسپل  
کا لہجہ دم نخود نہایت ہتک آمیز ہو گیا تھا

## URDU NOVEL BANK

وہ دراصل شمال کو عون بہت پسند کرتا تھا چند دن پہلے اُس نے اپنی چاہت کا اظہار بھی کیا تھا لیکن بدلے میں شمال نے اُسے امیر بگڑی اولاد سمجھ کر خوب باتیں سنائی اور اُسے بدکردار کا لقب نوازتے ایک آدھ تھپڑ بھی دے مارا، اور کہہ گئی کہ

تم سے بہتر تو شاہنواز ہے رئیس زادہ ہے لیکن اپنی حدود جانتا ہے۔ آج تک " کسی لڑکی کے ساتھ اسکیئرڈل تو کیا اس کا نام تک نہیں آیا اور تم جیسوں کے تو آئے دن چسکے بدلتے رہتے آج مجھ پر پیار آرہا ہے میری طلب کا نشہ سرچڑھ کر بول رہا ہے اور کل مجھ سے مطلب نکال کر یہ نشا اُترتے ہی نئی کی تلاش شروع "اگر دو گے ، جاؤ جاؤ میں تو تم جیسوں پر تھوکتی بھی نہیں ، راستہ ناپو اپنا۔۔۔۔۔

یہ بات عون کی طبیعت کو گراں گزری کہ اُسکی سچی اُلفت کو محض اس لیے ٹھکرا دیا گیا کہ اُسکی پہلے بھی گریفینڈ رہ چکی ہے اور تو اور اُس پر مجھے ترجیح دی گئی ہے اس لیے اُس نے مجھے مجبور کیا کہ میں خود کو شمائل کی نظروں سے گراؤں تاکہ اُسکا راستہ صاف ہو جائے لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں اُسکی نظروں میں گرنے کے چکر میں اُسے نظریں اٹھانے کے قابل ہی نہیں چھوڑوں گا، مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی سر، میں نے دوستی تو نبھائی لیکن انسانیت بھول گیا، میں اپنی غلطی کا ازالہ کرنے کے لیے تیار ہو سر، آپ یا شمائل مجھے جو سزا دینا چاہئے میں بنا چوں چراں کیے ماننے کیلئے تیار ہو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاسپٹل میں شمائل سے مل کر معافی مانگو اور اُسے ساری وضاحت دو اگر وہ تمہیں معاف کر دے تو میرے پاس آ جانا ورنہ واپس اپنے گاؤں چلے جانا تمہیں میں یونی سے سپیل کر رہا ہو، تمہارا فیوچر شمائل کے ہاتھوں میں ہے، میں کسی بھی قیمت پر اپنی یونی اور ہوسٹل پر بدنامی کا دھبہ برداشت نہیں کر سکتا اگر شمائل کل خود

## URDU NOVEL BANK

کشتی میں کامیاب ہو جاتی تو میرا تو ہوسٹل بدنام ہو جاتا نہ اس لیے اگر وہ تم سے معاملہ سلجھانے کے لیے تیار ہے تو ٹھیک ورنہ مجبوراً تم دونوں کا نام ہی مجھے یونی سے خارج کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہر انسان کی طرح میری فرسٹ پریوریٹی بھی اچھا نام ہی ہے میں اپنی گڈول پر کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کر سکتا اسلئے جاؤ جا کر معاملہ حل کرو اور شمائل کو خود کشتی سے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں کیونکہ اُسکی زندگی کی بقاء سے ہی تمہارا مستقبل اس یونیورسٹی میں قائم رہے گا اور وائز، سوری-----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



منظر بدلہ اور ہاسپٹل کے روم میں کھڑا شاہنواز خانزادہ ایک عام سی دکھنے والی لڑکی کی نازک حالت کو دیکھ کر پھگل گیا پہلی دفعہ اُسکا دل اس لڑکی کو پانے کے لیے ہمکنے لگا اپنے دل کی اس غداری پر شاہنواز ملامت کے سوا کچھ بھی نہیں کر سکا

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کیونکہ جو غم اُسکی ذات سے سامنے موجود نازک صفت لڑکی کو مل چکے تھے اس کے بعد ایسی سوچ بھی حماقت کے زمرے میں شامل تھی

! سُنو لڑکی

یہ اُجھنوں کی گھٹی

تم زمانے کے لیے رہنے دو

، تم ابھی خواب دیکھو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

، بال سنوارو

، نظمیں پڑھا کرو

یہ سنجیگی کا پہناوا

سجتا نہیں تم پر

## URDU NOVEL BANK

رَبط رکھو تم بہار سے  
تم شوخ رنگ میں آیا کرو



اب کیسی ہے آپ شمائل...؟؟؟ بہت ہمت کر کے شاہ نے اپنے سامنے بے  
خبر لیتی لڑکی کو مخاطب کیا اور پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

بد قسمتی سے سانسوں نے دغا بازی کر دیکھائی، میں نے تو انہیں ختم کرنے کی  
کوشش کی تھی لیکن میری کوشش بے سود رہی، آپ کی زبان کے نشتر سے ملے  
زخم میرا وجود تو چھلنی کر گئے لیکن سانسوں پر اثر انداز نہیں ہوئے، آپ دیکھنے



## URDU NOVEL BANK

آئے ہیں کہ اتنی ہتک آمیز ذلت کے بعد بھی ایک خوددار زندہ کیسے  
ہیں.....؟؟؟؟؟؟؟؟؟ شمائل نے آنکھیں کھولتے سپاٹ لہجے میں پوچھا

بد قسمت آپ نہیں بلکہ میں ہو جو دوستی کی حملیت کرتے کرتے ایک نادان کی  
دل آزاری کا سبب بن بیٹھا، آپ کی حالت کا انداز میں اچھے سے لگا سکتا ہوں

نہ --- نہ --- نہ آپ میری حالت کا اندازہ نہیں لگا سکتے صرف مزاق اڑا سکتے ہیں

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

میں شرمندہ ہو آپ کی حالت میری وجہ سے ہوئی اس لیے میں یہاں آپ سے  
معافی مانگنے آیا ہو

آپ نے بجا فرمایا واقعی میں یہاں اپنے ذاتی مفاد کے لیے آیا تھا کیونکہ پرنسپل نے مجھے یونی میں رکھنے کیلئے آپکی زندگی کی بقاء کو ضمانت کے طور پر طلب کیا ہے اس لیے میں پہلے تو یہاں صرف آپ سے معافی مانگنے کی نیت سے ہی آیا تھا لیکن یہاں آکر میری نیت بدل گئی اور میں اب صرف آپ سے معافی کا ہی طلب گار نہیں رہا بلکہ مجھے آپ کی زندگی کی ضمانت کے طور پر آپکی رضامندی بھی چاہیے میں آپ سے درخواست ہی کر سکتا ہوں کہ میرے نکاح نامے میں شمولیت اختیار کر لیں دلہن کے دستخط کی جگہ آپ کا انگھوٹا لگوانا چاہتا ہوں اور-----

**! میں چاہتا ہوں**

## URDU NOVEL BANK

تم اپنی ساری تکلیفیں

لوگوں کے ناقابل برداشت رویے جو تم پر گزری جو بے شک تمہارے لیے بہت  
تکلیف دہ تھی-----

، ہر چیز تم میرے سامنے بول دو

! اپنا دل میرے سامنے کھول دو

تم یقین کرو میں تمہاری ہر بات کو دھیان سے سنوں گا-----

میں ہر بات کے جواب میں تمہیں یہی کہوں نگا تم بولتی رہو میں سن رہا  
www.urdunovelbank.com  
ہوں-----

اور تمہیں بولتے ہوئے سننا تو میرے لیے کبھی بھی تھکن کا باعث نہیں  
!\_\_\_\_\_ رہا

## URDU NOVEL BANK

صبر صبر شریف النفس آپ یہ سب مجھے کہہ رہے ہیں ایک گولڈ ڈگر (بقول آپکے کو، حد نہیں ہو گئی؟ شمائل نے شاہ کی بات بیچ میں کاٹتے۔۔ اُٹھ کر بیٹھتے)۔۔۔ شیرینی کی طرح بھپھر کر۔۔۔ چبا چبا کر ہر لفظ ادا گیا۔۔۔ غصے سے ماتھے کی رگیں پھول چکی تھیں، کل لوگوں کے سامنے اُسے امیر لڑکوں کو پھنسنے والی ایک لالچ لڑکی کا لقب دینے والا آج اُس سے نکاح کا خواہ کیسے ہو گیا، لا پرواہی سے بیٹھتے وقت ہاتھ کی پشت پر لگا بیولا انجانے میں ہل گیا جس سے خون کی چند بوندیں بندتج پر نمودار ہوئی اور چہرے پر بھی تکلیف کے آثار اُبھرے تھے لیکن اس تکلیف کے بارے میں سوچنے کا وقت نہیں تھا اس لیے اپنی تکلیف پر ضبط کرتی سامنے موجود شہنواز خانزادہ کی ہمت پر عیش عیش کر اُٹھی جو کل اُسے زمانے، میں بدنام کر کے اُسے خودکشی پر مجبور کر گیا تھا۔ اور آج کتنے آرام سے آکر اُس سے نکاح کی خواہش کا اظہار کر رہا تھا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میں عمن کی باتوں میں آگیا تھا دراصل اُس کی ضد تھی کہ آپ کی نظروں سے میں کسی بھی طرح گر جاؤ تا کہ وہ آپکی دی ہوئی مثال کو جھوٹا ثابت کر سکے کہ میں ان سب سے منفرد ہو اور وہ دوبارہ آپ سے اپنی گزارش کر سکے

اور جب ڈرامے میں ہم دونوں کو ایک ساتھ رول کرنے کا موقع ملا تو اس نے مجھے پریشائز کیا کہ میں اس موقعے کا فائدہ لازمی اٹھاؤ اور اس نے میری سیچ کو اپنے مقصد کے لئے بدل دیا لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ اُس نے سارے ڈیلاگ ہی بدل دیے ہیں میں ان سب کو اپنے کردار کا ہی حصہ سمجھا تھا لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں آپکی تذلیل کر کے آپکو بے موت مار رہا ہو، لیکن اب میں اپنی ہر غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں آپ شاید نہیں جانتی کہ آپ نے عمن راجپوت کی غیرت کو ہوا دے کر خود کو اُسکی ضد بنا لیا ہے جسے اب وہ صرف تباہ کرنے کے در پر ہے میں آپ کو مزید برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا اس لیے چاہتا ہو کہ آپ مجھ سے نکاح کر لیں تا کہ میں آپکی حفاظت کر سکوں

زبردست عون سے حفاظت کے لئے تم سے نکاح کرنا ہوگا اور تم سے حفاظت کے لیے مجھے کیا کرنا ہو گا؟؟؟ شمائل نے اس دفعہ پھر خانزادے کی بات کو ٹوکتے خونخوار لہجے میں پوچھا تھا، مطلب حد ہی ہو گئی تھی کہ اب تعلیم حاصل کرنے کیلئے اُسے لوگوں کی ضدوں سے بچنا پڑے گا اور انتہا تو دیکھیں کہ نکاح جیسے پاک بندھن کا مذاق بنانا ہوگا

مجھ سے کیسی حفاظت؟؟؟ کیا میں آپکو درندہ صفت نظر آ رہا ہو۔۔۔ ٹف ہے مجھ پر جو آپکی نظروں میں اپنی اُلفت کی بجائے وحشت کی ڈھاک بٹھا چکا ہوں، لیکن آپ مجھ پر ایک دفعہ اعتبار کر کے تو دیکھئے میں آپکو بالکل مایوس نہیں کروں گا، ہمارا تعلق صرف عون سے بچاؤ کیلئے ہوگا، میں آپ پر فلحال کوئی جبر نہیں کروں

گا

مولانا رومی نے "تعلق" کی خوبصورت تشریح بارش کے قطرے سے کی ہے کہ اگر  
نہ

صاف ہاتھوں پر گرے تو پینے کا قابل ہے -

گڑ میں گرے تو پاؤں دھونے کا قابل نہیں -

گرم سطح پر گرے تو بخارات بن کر غائب -

کنول کے پتے پر گرے تو موتی کے طرح چمکے گا -

visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com

سیپی کے اندر گرے تو موتی بن جاتا ہے -

قطرہ وہی ہے فرق صرف یہ ہے کہ

\_\_\_\_\_ اس کا "تعلق" کس سے رہا

ہمیشہ تعلق ان لوگوں سے قائم کریں

جو دل کے اچھے ہوں -----

ٹھیک ہے اپنے گھر والوں کو میرے گھر بھیجے پھر، شمال نے بلا تاثر کہا

وقت آنے پر بھیج دوں گا آپ بے فکر رہے لیکن ابھی اپنی پڑھائی پوری کریں تاکہ میں بھی جب گھر والوں سے آپکی بابت بات کروں تو مجھے مایوسی نہ ہو یوں پڑھائی کے بیچ میں نکاح کا شوشہ آپ کا اور میرا کردار میرے گھر والوں کی نظر میں مشکوک بنا دے گی، اور پھر ساری زندگی آپکا وہ مقام نہیں بن پائے گا جو آپ ڈیزرو کرتی ہیں، نکاح کا مقصد صرف آپکی حفاظت ہے کیونکہ عمن اگر کہے گا کہ میں کس وجہ سے آپکی طرفداری کر رہا ہوں تو میں سینہ تان کر کہہ سکو کہ آپکا محرم ہو، اپنی گرلفریئنڈ کہہ کر آپکو اپنی ذات کے لئے گالی نہیں بنا سکتا، باقی فیصلہ آپکا اپنا ہے ----



## URDU NOVEL BANK

تیری آواز کی رم جھم سے شرابور ہے دل  
میں تمہارا ہوں یہ دھیرے سے کہا ہو جیسے

اس تصور سے ہی سرشار رہا کرتی ہوں  
!! میرا آنچل تیرے دامن سے بندھا ہو جیسے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)



دن ایسے ہی بے کیف گزرنے لگے ، نا محسوس سے انداز میں شاہنواز نے شمائل  
کی حفاظت کی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عون دوبارہ کبھی شمائل کے راستے میں حائل نہیں ہوا، یہ عون کی طرف سے طوفان لانے سے پہلے کی خاموشی تھی یا اُسکا چسکا بدل چکا تھا یہ فیصلہ مشکل تھا

سمیٹر شروع ہوئے تو سب ہی ان فکروں کو بھلائے امتحان کی تیاریوں میں غرق ہونے لگے، لائبریری اور گراؤنڈ میں طالبعلموں کی تعداد معمول سے ہٹ کر بڑھ گئی، عجب نفسا نفسی کا عالم تھا پاس بیٹھے نفوس ایک دوسرے سے بے خبر اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لائبریری میں مطالعہ کرتے کرتے شمائل کو بہت دیر ہو چکی تھی وقت کا احساس ہوا تو ہوسٹل جانے کی نیت سے اپنی چیزیں سمیٹتے باہر کا رخ کیا یونی کے دروازے پر پہنچ کر اُسے عون راجپوت کار سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آیا تو اسکو

## URDU NOVEL BANK

نظر انداز کرتی وہ سائڈ سے گزرنے لگی تو عون ایک ہی جست میں اُسکے راستے میں  
حائل ہوتا اسکو کار سے پن کر گیا

کیا بد تمیزی ہے عون راجپوت! شمائل نے شاید ڈرنا سیکھا ہی نہیں تھا اس لیے  
بابنگ دھل پوچھا

..... اس ایک بات پر قصے کا اختتام کرو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!.... میں بد کلام ہوں اچھا

..... تو جاو کام کرو

!... جنون زادہ ہوں

!..... لکھتا ہوں الجھے ہوئے شعر

## URDU NOVEL BANK

.....تم اہل عقل ہو میرا یوں نا احترام کرو

کل یونیورسٹی کے بعد تم میرے ساتھ میرے گھر چلو گی۔ موم تم سے ملنا چاہتی ہے اگر تم موم کو پسند آگئی تو وہ ہمارے ساتھ تمہارے گھر چلیں گی تاکہ تمہارے گھر والوں سے تمہارا ہاتھ مانگ سکے۔-----

اس کی ضرورت نہیں پڑے گی عون راجپوت، میری بیوی کو تمہاری موم یا تمہارے ساتھ کہیں جانے کی ضرورت درپیش نہیں البتہ تمہیں میں اپنے ولیمے میں مہمان خصوصی کے طور پر لازمی بلاؤں گا کیونکہ تمہاری ہی ضد نے مجھے شائل کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا موقع فراہم کیا تھا

## URDU NOVEL BANK

کیا بکواس ہے؟ کمینے انسان کون سی بیوی...؟ ہاں...؟؟ کون سی؟ شمائل  
 صرف میری ہے۔۔۔ میری۔۔۔ یہ میری ضد ہے اور اسے میں کسی طور نہیں چھوڑ  
 سکتا۔۔۔ اسے میرا ہونا ہی ہوگا۔۔۔!!۔۔۔ چاہیے اپنی خوشی سے ہو یا  
 !!! زبردستی۔۔۔!!! میں قطعی اس سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔  
 شمائل صرف عون راجپوت کی ہے۔۔۔ صرف میری۔۔۔۔۔!!!!!! یہ میرا جنون  
 !!! ہے۔۔۔۔۔

میں نے خاموشی اختیار کی تھی تو صرف اس لیے کہ یہاں یونی میں کوئی اسکیڈل  
 نہ بنے لیکن میں نے غلط کیا مجھے اسے اُسی دن اُٹھوا لینا چاہیے تھا جب میری  
 اس پر نظر پڑی تھی لیکن محبت نے احترام پر مجبور کیا، محبوبہ کی خواہش کو مقدم  
 جانا خیر ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ایک گولی کی دیر ہے صرف ایک گولی  
 کی۔۔۔ کہتے ساتھ ہی عون نے اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا اور پستول نکالتے ہی  
 شاہنواز پر تان دی

چھوڑو انہیں بزدل انسان ، کائر کہیں کے ، میں نہ پہلے تمہیں میسر تھی نہ ہی اب  
 آؤں گی ، اگر میں کسی کی منکوحہ نہ بھی ہوتی تب بھی میری آخری چوائس بھی تم  
 کبھی نہ بنتے ---- شمائل نے بنا ڈرے عون کا پستول تھما ہاتھ شاہ کے ماتھے  
 سے جھٹکا اور تن کر اُنکے درمیان کھڑی ہوتی انگلی دیکھا کر عون کو وارن کیا

ہائے .....!!!! ظالمہ.....!!!! یہ چیز.....!!!! تمہاری یہی ادا تو دل کو بھاتی ہے  
 جانم-----!!!! یہ دل موہ لینے والی باتیں کر کے ہی تو تم نے اس راجپوت کی  
 ضد کو ہوا دی ہے.....!!!! کوئی عام لڑکی ہوتی تو اس وقت ڈبک کر شاہنواز کے  
 !!! پیچھے چھپی ہوتی لیکن ----- تم -----!!!! تو پھر ----- تم ہو -----  
 میری شیرنی.....!!!! ڈٹ کر مقابلہ کرنے والی -----!!!! ہم دونوں کی جوڑی  
 !!! سب کو مات دیں دے گی جانی -----

بس.....!!!! عون راجپوت تمھاری ہمت کی داد دیتا ہوں میرے سامنے ہی میری منکوحہ کو کیسے پکار رہے ہو؟ اگر مجھے شمائل کی عزت پر حرف کی فکر نہ ہوتی تو اس وقت تمھارے ہاتھ میں موجود ریلوور کی ساری گولیاں تمھارے سینے میں پیوست ہوتی، میں نہیں چاہتا کہ کوئی شمائل کو بدنام کریں کہ ایک لڑکی کی وجہ سے دو دوست ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بن گئے یا ایک نے تو بے رحمی سے قتل کر کے سامنے والے کو آخرت والی جہنم اور خود کو دنیا والی جہنم (تمھانہ) میں پہنچا دیا، شاہنواز نے غیر محسوس انداز میں شمائل کو اپنے پیچھے کرتے عون کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سرد لہجے میں کہا

غور سے دیکھو ذرہ اپنے ارد گرد مجمع الجوم تو لگ چکا ہے اور تمھاری پیاری منکوحہ کو یہ سب لقب مل چکے ہیں اس لیے پکڑو یہ ریلوور اور مارو مجھے، میں بھی تو دیکھو، خاندانوں کی صرف زبان میں ہی دم ہے یا ہاتھ بھی دم دار ہے

شاہ آپ یہاں سے چلے ، یہ اس کی چال ہے کہ آپ آپے سے باہر ہو کر کوئی انتہائی قدم اٹھائے کوئی ضرورت نہیں اس کی باتوں میں آنے کی، صرف کل کا دن ہے پھر اس کی منہوس شکل بھی ہمیں دیکھنی نہیں پڑے گی، آپ چلے یہاں سے، ہم نے ان لوگوں کی نظر میں اچھا بن کر کیا کر لینا ہے کل سے یہ اپنے راستے ہم اپنے-----!!!! شمائل نے عون کی چال سمجھتے فوراً شاہنواز کو لے کر منظر سے ہٹانا چاہا مگر شاہنواز خانزادہ اور عون راجپوت تو ایک دوسرے کو سالم نکلنے کے چکر میں لال بھبھوکا آنکھیں لیے ڈٹ کر کھڑے تھے ، وہ ہلکی سے دھان پان والی لڑکی گاؤں کے جوان کو ایک انچ بھی اُسکی جگہ سے نہ ہلا سکی ---- جب شمائل نے شاہ کو پیچھے نہ ہٹتے دیکھا تو خود ہی معاملے پر مٹی ڈالتے ہو سٹل کی طرف بڑھ گئی، اُسکو اگر عون راجپوت سے کوئی ہمدردی نہیں تھی تو شاہنواز خانزادہ سے بھی کوئی اُنس نہیں تھا اس لیے اُسکی بلا سے کوئی جان سے جاتا ہے تو جائے اگر وہ ہر دل عزیز ہے تو کیا سب کو ہی دل دیتی پھرے ۔



لگے دن پیپر سے فارغ ہوتے ہی شمال نے سُنکھ کا سانس لیا تھا اُسے خوشی تھی کہ اب اُسکی ان سب جھنجھوٹوں سے جان چھوٹ جائے گی ایک تعلیم حاصل کرنے کے لیے اُس نے کتنے پاڑے پیلے تھے پہلے اپنے پست ذہن ماحول لوگوں کو تعلیم کی افادیت سمجھاتے سمجھاتے ہی اُسکی آدھی انرجی ضائع ہو گئی تھی

visit for more novels:

کئی کئی دن کی بھوک ہڑتاں اور رات جگے کے بعد اُسکے لالا کو اُسکی حالت زار پر ہمدردی جگی تھی، اگر لالا کی حملیت نہ ہوتی تو گاؤں کے پست ماحول میں ہی گھٹ گھٹ کر آدھ موئی ہو جاتی اور وہاں کے ہی کسی نشئی کی زوجہ بن کر ساری زندگی اُسکی مار کھا کھا کر اُسکے دوڑ ڈنگر کیلئے روٹیاں بیلیتی رہتی ---

## URDU NOVEL BANK

لیکن لالا نے بھی اپنے مفاد کے لیے ہی حامی بھری تھی تاکہ اُس کیساتھ ساتھ لالا کی محبوبہ کی بھی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش پوری ہو سکے لیکن اپنی نالائق کی وجہ سے سکینہ زیادہ دیر اُس کے ساتھ پڑھائی کے میدان میں ٹک نہ سکی

اب پھر سے وہی گاؤں اور گاؤں کی بد حالی ، اُسے پتا تھا جاتے ہی اُسکا رشتہ کسی چلتے پھرتے گنڈے موالی سے کر دیا جائے گا جس کے نتیجے میں بس دو ہی راستے ہونگے پہلا وہ سسک سسک کر وہی اُن جاہلوں کی جہالت کا شکار ہوتی رہے اور ایک دن ظلم و جبر کی انتہا سہتے سہتے بے موت ماری جائے یا بغاوت کر کے سسرال یا میکے میں باغی قرار دیتے قتل کر دی جائے

موت تو برحق ہے لیکن زمینی خداؤں کے ہاتھوں موت اذیت کی انتہا ہے

-----!!!!!!

کیا کروں کہاں جاؤں؟ اگر شاہنواز خانزادہ کو ہاں کر دو اور اُسکے ساتھ چلی جاؤں تو کیا پتا اپنا مستقبل بہتر بنا پاؤں لیکن میں صرف اپنا مستقبل بہتر بنانے کے چکر میں پیچھے چھوٹ جانے والوں کی زندگی تباہ نہیں کر سکتی۔۔۔

سالوں بعد تو مجھے پڑھنے کی اجازت ملی ہے اگر میں بھی کشمالہ پھوپھو کی طرح بھاگ جاؤں گی تو آئندہ کبھی بھی کسی لڑکی کو آگے پڑھنے کا موقع نہیں ملے گا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اگر میں بھی پھوپھو کی طرح بن جاؤں گی تو پھر کسی کو میرے بابا کی طرح ہجر سہنا ہوگا پھر بچے باپ کے ہوتے لاوارث ہو جائیں گے پھوپھو کی موت کا بدلا لینے کیلئے ذوالنورین خانزادہ اور اس کے پورے خاندان کو مرنا ہوگا

## URDU NOVEL BANK

بابا جانی کو بھیس بدل کر سردار کی حویلی میں نوکر بننے کی ضرورت اسی بدلے کی وجہ سے پیش آئی ہے اگر میں بھی اُنہیں دردِ دونگی تو کیا گزرے گی ان پر، جو میرے نصیب میں ہے وہ تو ہو کر رہے گا، اگر موت ہے تو موت ہی صحیح  
-----!!!!!!!

کشمالہ پھوپھو نے بھی اچھا نصیب حاصل کرنے کیلئے ہی راہ فرار اختیار کی تھی اور ازیت بھری زندگی اور ذلت بھری موت سے دو چار ہوئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

نہیں...!!!! مجھے یہاں کسی کے بھی شکنجے میں نہیں آنا، مجھے واپس جانا ہے، ہاں، میں شمائل بختاور ہی واپس جاؤں گی، نہ کسی کی منکوحہ، نہ ہی کسی کی محبوبہ  
!!!!!! میں-----

!!!!!! میں صرف شمائل ہو۔۔۔!!!! شمائل بختو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گارڈن میں بیٹھی شمائل اپنا ماضی، حال اور مستقبل کے تانے بانے جوڑتی اپنی سوچوں میں اتنی غلطاں تھی کہ محسوس ہی نہ کر پائی کہ اُسکا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا ہے

کسی دل جلے نے یہ منظر بہت مبہوت ہو کر دیکھا تھا لیکن زیادہ دیر اپنی زبان کے جوہر دکھانے سے خود کو بعض نہ رکھ سکا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہم اس لیے ظالم تیرا چرچا نہیں کرتے  
عاشق کبھی معشوق کو رسوا نہیں کرتے

## URDU NOVEL BANK

وہ حال ہی پوچھے کبھی بیمارِ الم کا  
اتنی سی بھی تکلیف گوارہ نہیں کرتے

دم بھرتے ہو غیروں کی محبت کا ہمیشہ  
اپنوں کو ستاتے ہو یہ اچھا نہیں کرتے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

پر خم کوئی آج ان کو غم ضرور ہے ورنہ  
بے وجہ تو آنسو کبھی آیا نہیں کرتے

اسکی لوفرانہ جڑات پر شمائل عیش عیش کر اُٹھی۔۔ لگتا ہے کل والی بیعزتی بھول چکے ہو مسٹر عون راجپوت.....!!!! وہ ایسی ہی تو تھی "پل میں تولہ پل میں  
!!!!!! ماشہ "بلا خوف ہر خطرہ مول لینے والی۔۔

www.urduovelbank.com

تیری یہ ادا مجھے پسند ہے۔۔۔!!!!!! اگنگنا تے ہوئے عون راجپوت نے اپنے  
 قدم شمال کی طرف بڑھائے، اپنی طرف بڑھتے عون راجپوت کے ہر قدم شمال کو  
 اپنے دل کی سلطنت پر قدم بقدم قبضہ کرتے محسوس ہوئے۔۔۔

وہ سحر انگیز شخصیت کا مالک اُسکا دلدادہ تھا اُسکی محبت میں پور پور ڈوبا ہوا لیکن اس محبت کا انجام قبر کے عذاب سے بھی مشکل زندگی کی صورت میں نکلے گا زندہ رہتے ہوئے بھی مردہ جیسا سلوک کیا جائے گا، یہ تلخ حقیقت اُس نے، بہت قریب سے محسوس کر رکھی تھی

یہ سوچ آتے ہی ساری عاشقی چھو منتر ہو گئی شمائل نے فوراً اپنے اوپر سنجیدگی کا خول چڑھایا۔۔۔۔۔!!!! ہاں۔۔۔۔۔!!!! سامنے کھڑا بگڑا نواب زادہ اُسکی چاہت تھی لیکن ایسی ہی ایک چاہت کے بھیانک نتائج وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی اس لیے دل پر لاکھ جبر کے پہرے بٹھائے اپنی محبت سے منکر ہو جاتی۔۔۔۔۔!!!! تھی۔۔۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

عمون راجپوت کے سامنے شاہنواز خانزادہ کی تعریف بھی اس نے عمون کو خود سے بدگمان کرنے کیلئے کی تھی لیکن بدلے میں عمون نے بھری محفل میں اُسے رُسوا کروایا وہ بھی شاہنواز کے ہاتھوں ہی، یہ چیز اُس کے دل کو لگی، دل میں اونچی مسند پر بیٹھی ہستی نے اُسکو منہ کے بل گرایا تھا اسلئے دلبرداشتہ ہو کر حرام موت کو گلے لگا بیٹھی لیکن شومائی قسمت کے بچ گئی

ہاسپٹل میں بھی شہنواز خانزادہ کے پروپوزل نے کچھ ثانیوں کے لیے شمائل کو ساکت کر دیا تھا کہ اُسکی محبت اتنی ارزاں ہے کہ لوگ اُس کو اُسکی ہی محبت سے بچانے کیلئے ترکیب بتا رہے ہیں۔۔۔

محبت کی کمال بات پتہ کیا ہے

یہ گھٹیا لوگوں سے بھی ہو جاتی ہے !!!!!!!!!!!!!

ہیں۔۔۔۔۔!!!! عون راجپوت نے فوراً آفر دی

کیا آپ نے سنا نہیں تھا کل کہ میں اب آپکی دسترس سے بہت دور ہو چکی ہو  
اب آپ اپنی معشوقہ سے نہیں خانزادہ کی منکوحہ سے بات کر رہے ہیں  
۔۔۔!! اسلیئے احتیاط کیجئے.....!!!!!! ایسی نا ممکن آفرز اپنی پھولجریوں تک ہی محدود  
رکھے.....!!!!!! شمال نے واپس اپنی ٹیون میں آتے پلے فل مسکراہٹ چہرے پر  
سجائے مقابل پارٹی کورج کے زچ کیا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

تمہاری آنکھیں تمہاری زبان کا ساتھ کیوں نہیں دے پا رہی عشق زادی؟  
۔۔۔۔۔!!!!!! زبان سے کسی اور کی منکوحہ کا اقرار اور آنکھوں میں میری محبوبہ  
!!!!!! کا اظہار۔۔۔۔۔!!!!!! بات زہ جمی نہیں۔۔۔۔۔

اگر تم واقعی کسی کی منکوحہ ہوتی تو اس وقت میری کمپنی کو انجوائے کرنے کی بجائے اُسکے ساتھ موجود ہوتی، ویسے اچھا ہی ہے جو تم یہی مل گئی، میرا دل کہیں اور لگتا ہی نہیں ہے جاناں.....!!!!!! جب سے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے!!!!!! محبت دیکھی کسی اور کی آنکھوں میں جھانک ہی نہ سکا-----

جب کسی عورت کو اپنے لیے مخلص پا لو تو یہ فرض ہے تُم پر کہ تُم دنیا کی باقی تمام لڑکیوں کے لیے اندھے ہو جاؤ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں تم سے محبت نہیں کرتی عون راجپوت-----!!!!!! بلکہ کسی سے بھی نہیں کرتی.....!!!!!! اگر تم چاہتے ہو کہ میں یہاں بیٹھی رہو تو زبان سنبھال کر بات کروں!!!!!!

کیا اُسکی محبت اتنی بھی مخفی نہ رہی تھی کہ وہ اپنا بھرم قائم رکھ سکتی)  
 !!!!!!!-----!!!!!! اُسکا محب اُسکی محبت سے آشنا کیسے ہو گیا؟؟؟؟؟

بلکل بھی نہیں -----!!!!!! ہم اپنی محبت کا اظہار کسی طور نہیں کریں گے  
 -----!!!!!! ہمیں ایک اور کشمالہ کو جنم دینے سے روکنا ہوگا.....!!!!!! محبت محض  
 (!!!!!!).....تباہی ہے اور ہمیں خود کو برباد ہونے سے روکنا ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہم بہت دیر پھرے شہر کے بازاروں میں  
 اور آخر میں اک اچھی سی اداسی لے لی -----

## URDU NOVEL BANK

تو شہنواز خانزادہ سے نکاح بغیر محبت کے کر لیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ سوال پوچھتے ہوئے عون کے چہرے پر یکلخت سنجیدگی آ گئی تھی اور اس نے نامحسوس انداز سے فاصلہ قائم کرتے اپنے مابین ایک ساؤنڈ پروف اسلحہ رکھا اور نظروں سے شمائل کی توجہ اس جانب مبذول کروائی

کیا چاہتے ہو تم.....!!!!!! ریوالور پر نظر پڑتے ہی شمائل کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی خیزی پھیل گئی.....!!!!!! سامنے بیٹھا محب باتوں سے زیادہ اسلحہ کا استعمال کرتا تھا.....!!!!!! یہ بات وہ باخوبی جانتی تھی....!!!!!! لیکن ایک طرف محبت کا اظہار بھی کرتا ہے تو دوسری طرف دھمکاتا بھی ہے.....!!!!!! عجیب!!!!!! ہے، کوئی اپنی ہی محبوبہ پر بار بار ریوالور تانتا ہے بھلا

## URDU NOVEL BANK

بات بہ بات میرے منہ سے اپنی محبت کا اظہار کروانا ضروری ہے جانم  
 -----؟؟؟؟؟؟؟؟ کل بھی بتایا تھا کہ میری موم اس وقت ہمارا انتظار کریں  
 گی ---!! فیصلہ تمہارا میرے گھر یا قبرستان.....!!!!!! اگر میری نہیں تو کسی کی  
 !!!!!!!.... بھی قربت تمہیں نصیب نہیں ہونی چاہیے

!!!!!! تم ایسا نہیں کر سکتے.....!!!!!! شمائل کا انداز صاف تمسخر اڑاتا تھا.....؛  
 اُسے جیسے یقین ہی نہیں آیا کہ واقعی ساتھ بیٹھا اُسکا محبت کا دعویٰ دار اُسے اپنے  
 ہاتھوں سے موت کی وادی میں اتارنا چاہتا ہے.....!!!!!! کیا عوں کی محبت پہلے  
 !!!!!!! ضد اور اب جنون کا روپ ڈھار چکی تھی-----

ہمت ہے تو بولنے کی بجائے اپنا ریوولر اس کی گنپتی پر رکھ کر ابھی خالی کرو  
 -----!!!!!! تمہارے پاس صرف دو منٹ ہے ورنہ مجھے اجازت دوں میں اپنی

## URDU NOVEL BANK

بندوق کی گولیاں تم دونوں پر خالی کر کے تمہیں سیدھا جہنم واصل کر  
!!!!!!.....دو

شمائل کی موت تو آج یقینی ہی ہے تمہارے نہیں تو میرے ہاتھوں تو  
پکی....!!!!!! بھاری مردانہ آواز نے شمائل اور عون راجپوت کی توجہ اپنی جانب  
!!!!!!....راغب کی

!!!!!!.....دونوں ہی یہ آواز اور اُس میں چھپی دھمکی سن کر سکتے میں آ گئے --  
visit for more novels:  
موت تو برحق ہے اور اپنے سامنے کھڑی موت کو دیکھ کر تو اچھے اچھوں کی زبان  
!!!!!!.....پر قفل لگ جاتے ہیں -----

سکندر لالا آپ یہاں -----؟؟؟؟؟ شمائل کا سکتا جلد لٹا تھا اور اپنے سامنے  
کھڑی ہستی کو دیکھ کر اُسکی جان سیکنڈوں میں نکلی تھی -----!!! کیا لالا نے

## URDU NOVEL BANK

ساری باتیں سن لی.....!!!!!! وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی کہ اگر سکندر نے ساری باتیں واقعی سن لی ہے تو اُس کا انجام کیا ہوگا۔۔۔۔!!!!!! شاید وہی جس سے بچنے کیلئے وہ اپنی محبت سے منکر ہو چکی تھی.....!!!!!! لمحے کے پہلے حصے میں شمائل نے اپنی محبت کے اعتراف کا فیصلہ کیا تھا.....!!!!!! جب مرنا ہی ہے تو گناہ کر ہی لیا جائے.....!!!!!! بے موت مرنے کا کیا فائدہ.....????????

یہ تمہارا بھائی ہے.....???????? وڈیرا.....!!!!!! تم زمینداروں کی بیٹی ہو.....???????? سکندر کے گاؤں ٹائپ حلیے کو دیکھ کر عون راجپوت کی چھٹی حس نے فوراً اُسے آنے والے خطرے کو بھانپ کر محتاط ہونے کی اطلاع دی۔۔۔۔!!!!!! وہ تو صرف شمائل کو ڈرانا چاہتا تھا لیکن سامنے موجود ہتھیار سے لیس بندہ دیکھا اُسکی بولتی جیسے بند ہی ہو گئی تھی



## URDU NOVEL BANK

دو منٹ ایسے ہی ختم ہو جائے گے مجنوں....!!!!!! تم ماروں گے اسے یا  
میں...؟؟؟؟؟ سکندر نے دونوں کو اپنی طرف تکتا پا کر کہا

آپ یہاں مجھے لینے تو ایسے (ہتھیار سمیت) نہیں آ سکتے.....؟؟؟ کیا سردار کی  
طرف سے کوئی کام تھا آپکو یہاں...؟؟؟؟؟ شمال نے معاملے کی تفتیش جانی  
!!!!!! چاہی-----

visit for more novels:

بلکل بابا جانی کی طبیعت تھوڑی ناساز تھی اس لیے اُنکی جگہ میں سردار سائیں  
کے بھائی کو لینے آیا تھا یہاں ----!!!! چلو شکر ہے بابا نہیں آئے ورنہ یہاں سے  
تمھاری لاش کی جگہ اُنکی میت اٹھانی پڑتی....!!!!!! اپنی بہن کی بے وفائی کے بعد  
!!!!!! اب بیٹی کو بھی اُسی راہ کا مسافر بننے نہیں دیکھ پاتے -----

## URDU NOVEL BANK

ذوالنورین خانزادہ کے بھائی.....؟؟؟؟؟ کیا نام ہے سائیں کا  
 لالا.....؟؟؟؟؟ خانزادہ کے نام سے شمائل کو اپنے گرد خطرے کی گھنٹی بجتی  
 محسوس ہوئی۔۔۔۔!! وہ دل سے دعا گو تھی کہ شاہنواز خانزادہ وہی خانزادہ نہ ہو  
 جس کو لینے لالا یہاں آئیں تھے

!!!!.....شاہنواز خانزادہ

visit for more novels:

شاہنواز خانزادہ کو لینے یعنی آپ اپنے بہنوئی کو ہی لینے آئے ہیں...؟؟؟؟؟ عون  
 !!!..راجپوت نے اپنی نا سمجھی میں بہت سی جانوں کو مشکل میں ڈال دیا تھا

کیا مطلب بہنوئی،۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

شمال کا نکاح ---- اور کون...!!! شمال تم نے ابھی تک اپنے گھر والوں کو نہیں بتایا اپنے نکاح کا....؟؟؟ عون راجپوت نے دل جلی مسکراہٹ سے شمال کو ٹپایا۔۔ جانتا تھا اب خود اعتراف کریں گی اپنے جھوٹ کا ورنہ پول تو اُسکا کھل ہی چکا ہے آریا پار۔۔۔!!! سچ تو کل رات ہی عون راجپوت نے شاہنواز خانزادہ کو یرغمال بنا کر اُگلوا لیا تھا اور صبح اپنے بندوں کی کڑی نگرانی میں صرف پیپر اٹینڈ کرنے کی اجازت دی تھی دوبارہ اُسے واپس اپنے گاؤں کے راستے پر روانہ کر کے یہاں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!! شمال نے کوئی نکاح کیا ہی نہیں تھا۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

شمال ----۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! سکندر نے دھاڑتے ہوئے اپنی بندوق کی نال شمال کی کنپٹی پر رکھی تھی۔۔۔!! کشمالہ پھوپھو کی سرزند ہوئی غلطی سے سبق حاصل کرنے کی بجائے تم نے اُنہیں کے قاتلوں سے عاشقی لڑالی...!! ٹف ہے تم پر لڑکی.....!!!! لیکن میں بابا جانی والی غلطی نہیں دہراؤں گا تمہارا قصہ تمام سمجھو۔۔۔

ٹھا۔۔۔۔۔!!!!!!ٹھا۔۔۔۔۔!!!!!!ٹھا۔۔۔۔۔!!!!!!.....!!!!!! فضا میں گولیوں کی  
 آواز نے دہشت پربا کر دی..!!!!!! اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں شمال زمین  
 !!!بوس ہو چکی تھی ----

پاسا ایسا پلٹے گا کہ عون راجپوت کے سامنے ہی اُسکی محبت آخری سانسیں گنے  
 گی یہ تو عون نے سوچا ہی نہیں تھا...!!!!!! اُسے لگا سکندر بھی عون کی طرح خالی  
 خولی دھمکی ہی دے گا۔۔۔!! لیکن وہ بھول گیا تھا کہ سامنے شہری نوجوان  
 نہیں بلکہ گاؤں کا بندہ تھا جو دھمکانے کی بجائے کر دکھانے پر یقین رکھتا  
 تھا.....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

آج عون کو شمائل کی آنکھوں میں اپنے لیے اُلفت اور زبان پر زہر کا تضاد سمجھ آگیا تھا.....!!!!!! وہ اپنے اسی انجام سے ڈرتی تھی....!!!!!! جانے انجانے میں عون!!!!!! راجپوت خود شمائل کی موت کا سبب بن چکا تھا

ابھی سکندر پلٹا ہی تھا کہ عون کی آواز نے اُسکی توجہ واپس اپنی طرف کھینچی

سکندر یہاں سے جانے سے پہلے مجھے بھی قتل کر دو اگر میں زندہ رہا تو تم پر زندگی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com!!!!!! تنگ کر دو گا

یہ صرف دھمکی نہیں تھی بے بسی کی انتہا تھی...!!!!!! عون کی جان تو اُسی وقت نکل گئی تھی جب سکندر کی گولی سے شمائل نے آخری ہچکی لی تھی.....!!!!!!  
اب اپنی محبت کو اپنی وجہ سے مرتا دیکھ عون راجپوت صرف بے بس ہو سکتا تھا

لیکن ہمیں ایک ساتھ قبر میں اُتارنا اور شاہنواز خانزادہ کو موت سے بھی بدتر زندگی

!!!!!!.....دینا

!!!! ضرور۔۔۔۔۔!!! مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مُہا.....!!!!!!!-\_-\_-\_-مُہا!!!!!!!مُہا!!!!!!!

\* \* \* \*

## حال

سکندر دو قتل کر کے گاؤں کی بجائے لندن چلا گیا تھا وہی جا کر سیٹل ہو گیا اور اُسکی بیٹی مائدہ وہی انصر سے یونیورسٹی میں ملی تھی پتہ نہیں ہم لوگوں کی گھر کی!!!!!! بیٹیوں کا دل تم لوگوں پر ہی کیوں آتا ہے-----

تم لوگوں نے شمال اور عون کو مار دیا تھا تبھی وہ مجھے اتنا ڈھونڈنے کے باوجود بھی نہیں ملی....!!! شاہنواز خانزادہ کی آواز کسی کھائی سے آتی معلوم ہوئی۔۔۔!! انہوں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا اُنکا ماضی اتنا بھیانک حقیقت کا روپ ڈھار کر اُنکے سامنے آئے گا

ابھی پاشا مزید کوئی جواب دیتے کہ فون کی گھنٹی پر سب اُنکی طرف متوجہ ہوئے

ہوش کے ناخن لو پاشا۔۔ پہلے ہی انصر کو غائب کر رکھا ہے اب عروب کو کتنے  
دھڑ لے سے لے جانے کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔ التمش خانزادہ ہتھے سے ہی  
!!!!!!..... اُکھر گئے تھے پاشا کا مطالبہ سن کر۔

www.urduovelbank.com

**Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)**



## URDU NOVEL BANK

انصر (عمر جہانگیر).....!!!!!! اے اللہ جہان سکندر (عفان اسد عباسی) اور سالار سکندر (عنان التمش خانزادہ) ہی کافی تھے یہ عمر جہانگیر (انصر اسفند عباسی) کو کیوں ملوا رہے ہیں مجھ سے.....!!!!!! عروب نے دل میں سوچا لیکن منہ کو زحمت دے کر خود کو مزید مشکوک بننے سے باز رکھا۔۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دو چار باتیں وہ لوگ بھی سنا کر گئے ہم کو  
جن کی قمیضوں پر اپنا گرمیابان تھا ہی نہیں

اتنے پارساؤں میں پھر دم نہ گھٹتا تو کیا ہوتا؟

جو بھی ملا فرشتہ ہی ملا انسان تھا ہی نہیں

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK



شاہنواز خانزادہ نے کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں سوچا تھا کہ شمال کا نام اُسکی  
.....!!!!!!! زندگی میں اس طرح لوٹے گا

ہمدردی میں ہوئی اُنکی خطا کی پاداش میں اُنکے سارے آشیانے کی خوشیاں داؤ پر  
.....!!!! لگ جائے گی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شمال نختاور اور عون راجپوت ، شاہنواز خانزادہ کی زندگی کا سیاہ بخت حصہ تھے جس  
.....!!!! نے اُنکی حالیہ روشن زندگی کو بھی سیاہی مائل کر دیا



Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ہاسپٹل کے کوریڈور میں خاندانوں، رانا اور عباسی لوگوں کی آمد سے مجمع لگ گیا  
!!!!...تھا

کوئی انصر کی خیریت دریافت کرنے کی غرض سے ڈاکٹر سے رجوع کرنے کی  
کوشش میں تھا، تو کوئی وینٹیلیر روم کی طرف بھاگا تھا تو کوئی ایمرجنسی کے پاس  
!!!! لیکن سب انصر کی خیریت دریافت کرنے سے قاصر تھے ----

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور وینٹیلٹرز پر انصر نامی (icu) ہاسپٹل کے ایمرجنسی، انتہائی نگہداشت سینٹر  
!!!! کوئی مریض موجود نہیں تھا ----

## URDU NOVEL BANK

کہیں ہمیں پھر سے پاگل تو نہیں بنا رہے تم لوگ...؟؟؟ اسفند صاحب آپ سے  
 !!!!! باہر ہو چکے تھے جوان اولاد کو کھونے کا دکھ ہر احساس پر حاوی تھا۔۔۔

اس لیے سارا احترام فراموش کیے بختاور کے گریبان کو پکڑے بے بسی سے  
 !!!!!..... چیخیں تھے

تم لوگوں کے سامنے فون آیا تھا، ذرہ صبر کروں میں پوچھتا ہوں دوبارہ فون کر کے  
 !!!!!!..... ہسپتال کا ایڈریس یہی ہے تو وہ لوگ یہیں ہونگے،  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

بختاور نے اسفند کے ہاتھ جھٹکتے تنیش کے عالم میں کہا تھا، اگر وہ اس وقت  
 ہسپتال میں نہیں ہوتے تو اسفند خانزادہ کو انکی حرکت پر کراہا جواب دیتے  
 !!!!!!۔۔۔۔



وی آئی پی روم کے دروازے پر کھڑے سب ہی نفوس عجیب کشمکش میں تھے  
 !!!! بھلا وینٹیلیٹر والا بندہ اس روم میں کیوں آرام فرما رہا ہے ----

آپ میں سے ارتضیٰ، افنان اور عروب جلدی اندر جائے ---- سکندر جو نختو کا فون  
 اٹینڈ کرنے باہر آیا تھا --،، وہی کھڑا رہا ---- انہیں اوپر فلور پر موجود وی آئی پی  
 !!!!.... روم کی اطلاع دیتے اُنکے آنے کا انتظار کرنے لگا

اتنے سارے لوگوں کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ انہیں بارات یا جنازے کا گمان ہوا  
 !!!..... بھلا مریض کی عیادت کیلئے اتنا جم غفیر آتا ہے

## URDU NOVEL BANK



ماءہ اور سکندر صاحب وی آئی پی روم میں انصر کے سامنے بیٹھے عروب کی آمد کے  
!! منتظر تھے --

!!!!... سکندر صاحب پاشا کی کال اٹینڈ کرنے باہر جاتے ہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز آتی ہے تو ماءہ نظریں اٹھا کر آنے والوں کو  
دیکھتی ہے...!!! عروب کی طرف دیکھتے ہی اُسکے دل میں سوئیاں چبھ جاتی ہے  
----!!!!!! جس پر ماءہ کا دل آتا ہے وہ چیز پہلے ہی عروب کی دسترس میں پہنچا  
!!!!!! دی جاتی ہے۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انصر کمرے میں ہلچل محسوس کر کے مندی مندی آنکھیں کھولتا ہے تو سامنے  
اپنے طلب کیے گئے بندوں کو دیکھ کر اتنی تکلیف میں بھی ہنس پڑتا  
ہے.....!!z!!!!!!-!

تمہاری ایک جھلک دیکھنے کے واسطے  
ہمیں رقیب منانا پڑے گا۔۔! حیرت ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں ٹھیک کیوں نہیں ہو پا رہا دواؤں سے  
تمہیں بھی یار بتانا پڑے گا۔۔! حیرت ہے

## URDU NOVEL BANK

کمیئے انسان وینٹیلٹر کا ڈراوا دے کر پُرسکون ماحول میں بیٹھا حکم چلا رہا  
 ----!!!! اسکو پیش کرو....!!!! اسکو پیش کروں....!!!! افنان انصر کو آنکھیں  
 کھولتے دیکھتے ہی شروع ہو جاتا ہے

کیا تمہیں نہیں پتہ ہر مرنے والا بندہ ایک دفعہ سہارا ضرور لیتا ہے  
 ----!!!! آدھا گھنٹہ ہوا ہے مجھے اس روم میں شفٹ کیئے ----!!!! پتا  
 !!!!!!! نہیں کب تک سانسیں ساتھ دیں۔۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

لیکن میں خود کو یا کسی دوسرے کو خوش فہمی میں نہیں رکھ سکتا کہ میں سنبھل  
 !!!!!!!... گیا ہو ----!!!!!! وینٹیلٹر کا مطلب ہی موت ہے



## URDU NOVEL BANK

خیر میں نے یہاں تم لوگوں کو تمھاری امانتیں واپس کرنے کیلئے بلایا ہے  
عروب ادھر آؤں.....!!!!!! انصر نے صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے!!!!!!.....  
عروب کو اپنے پاس بلایا

سالے ابھی ابھی جان نکال رہا ہے فضول گوہر افشانی کر کے-----!!!!!! کیا  
ضرورت تھی خود کو شوٹ کرنے کی...؟؟؟؟ آج سب حقائق سے پردہ اٹھ ہی رہا  
تھا نہ...؟؟؟ تو مزید تھوڑا صبر نہیں کر سکتا تھا..؟؟؟؟

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

لیکن نہیں صبر نامی کوئی چیز تیرے پاس نہیں ---!!!!!! بچپن سے اب تک تیری  
یہ مارنے والی عادت نہیں جا رہی بلکہ پختہ ہوتی جا رہی ہے.....!!!!!! آج میں  
نہیں ملا تو خود کو ہی مار لیا.....!!!! اور غضب یہ کہ جان بوجھ کر جان سے ہی مار  
!!!!!! لیا-----

کمیئے انسان باہر ایک فوج کھڑی ہے تیرے لیے اور تو کتنے آرام سے سب کی  
 اُلفت پر مٹی ڈالنے کی تیاری میں لیٹا ہے!.....!!!!!! افنان کو انصر کا قابلِ دید  
 سکون بری طرح گھائل کر رہا تھا...!!!!!! کیا انصر نہیں جانتا کہ اُسکی اس حرکت  
 کے بعد اُسکی فیملی کس اذیت سے دو چار ہونے والی ہے

خیر ہے میرے اتنی خیر خواہ کیسے بن گئے تم...؟؟؟؟؟ کہیں مجھے بسترِ مرگ پر دیکھ  
 کر دل میں خوشی کے لڈو تو نہیں پھوٹ رہے بس زبان سے میٹھا میٹھا بول رہے  
 ....!!!!!! ہو کہ سب کی نظروں میں اچھا بن جاؤ

خیر جو مرضی کرو بس تمہیں اکھٹے اس لیے بلایا ہے کہ میں اپنے گلے کا طوق  
 ....!!!!!! واپس تم لوگوں کے گلے میں ڈالو

اپنی اپنی پسلیوں کی پیداوار پکڑو اور میری جان خلاصی سکون سے ہونے  
 دو.....!!!!!! میں ان دونوں کو ہی اپنے نکاح میں رکھ کر موت کو گلے نہیں  
 لگانا چاہتا.....!!!!!! نہ ہی میں کبھی ان کا تھا نہ .....!!!!!! نہ یہ تم لوگوں کے  
 !!!! خیالوں سے کبھی نکلی تھی ---

افنان مولوی صاحب کا انتظام کروں جلدی ..!!!!!! میں چاہتا ہوں مرنے سے پہلے  
 اپنی حالیہ بیویوں کو سابقہ بنا کر اُنہیں اُنکے دل عزیز مجازی خداؤں کو سونپ کر  
 ....!!!! سکون سے موت کی وادی میں اتر جاؤں

## URDU NOVEL BANK

کم از کم اپنے آپ کو ناحق شوٹ کرنے کا ازالہ تو کر جاؤں.....!!!!!! کیا یاد کروں گے انصر اسفند عباسی نے دنیا میں تاریخ رقم کی تھی اپنی بیویوں کو طلاق دینے کیلئے موت کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔

! عروب ایک دن مزاق میں، میں نے تم سے پوچھا تھا

بتاؤ کیا ہوں میں تمہارا زندگی میں \_\_\_\_\_؟

کتنی محبت کرتی ہو تم مجھ سے \_\_\_\_\_؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کتنا اہم ہوں میں تمہارے لیے \_\_\_\_\_؟

میرے نہ ہونے سے کیا فرق پڑے گا تمہاری زندگی میں.....؟

!..... تو تم بولی تھی کہ

تم نہ ہی میرے لئے خاص ہو

## URDU NOVEL BANK

، اور نہ ہی عام ہو

، نہ مجھے تم سے محبت ہے نہ ہی نفرت

نہ تمہارا ہونا مجھے کوئی خوشی دیتا ہے

اور نہ ہی تمہارے نہ ہونے سے مجھے کوئی تکلیف ہوگی۔ اس جواب کے ساتھ

..... سب ٹوٹ گیا تھا

، بھرم

، یقین

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خواب

..... سب کچھ

، اسی روز میں نے تمہیں آزاد کر دیا ہر تعلق

ہر وعدے

## URDU NOVEL BANK

اور ہر توقع سے-----

..... محبت میں اتنی خود دادی تو ہونی ہی چاہئے نا

کہ جہاں اس کی ضرورت نہ ہو

!\_\_\_\_\_ وہاں اس کا احساس دلانا چھوڑ دیں

عروب میں تمہیں اپنے پورے ہوش و حواس میں طلاق دیتا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!!!..... طلاق دیتا ہو

!!!!!!!..... طلاق دیتا ہو

## URDU NOVEL BANK

انصر نے عروب کی طرف دیکھتے میٹھی مسکان کے ساتھ اُس پر صور پھونکا تھا  
یہ شاید دنیا کی نرالی طلاق تھی ....!!!! جس میں شوہر نے طلاق دینے ....!!!!  
کیلئے خود ہی اپنی جان لینی چاہی تاکہ اپنی بیوی کو جلد ہی خود سے جدا کر  
سکے...!!!

یکایک بے سہارا کر گیا ہے  
!\_\_\_\_\_ وہ چپکے سے کنارہ کر گیا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اس ساری کارروائی میں انصر کی مسلسل نظریں عروب کے چہرے کا طواف کر  
رہی تھی....!!!! اور عروب تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے محرم کو نا محرم بننے کی  
مسافت طے کرتے دیکھ رہی تھی...!! کیا طلاق ایسے ہوتی ہے....؟؟؟؟؟؟ کیا

## URDU NOVEL BANK

سب میں بیوی اتنی آرام سے یہ دو بول،۔۔۔۔ بول کر الگ ہو جاتے  
ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاں بالکل ایسا ہی ہوتا ہوگا.....!!! جب دو ان چاہے وجود ایک ان چاہے بندھن  
!!!!..... انجانے سے بندھ جائے تو ایسے ہی اپنی راہیں جدا کرتے ہونگے

۔ لیکن بسترِ مرگ پر طلاق..؟؟؟ مرنے کے بعد تو ویسے ہی دونوں اس بے نام  
رشتے سے آزاد ہو ہی جاتے تو کیا ضروری تھا یہ اقرار نامہ منہ زبانی آنکھوں میں  
آنکھیں ڈال کر کیا جائے.....؟؟؟؟؟؟



## URDU NOVEL BANK

کیا مقابل کے نزدیک اُسکی ذات اتنی ارزاں تھی کہ اُسکا نام مرنے سے پہلے ہی خود سے چھین کر اُتار کے اُسکے منہ پر قطع تعلق کی صورت میں پھینکا تھا،!!! یہ!!!!!!..... نفرتیں نبھانے کا کیسا دستور تھا

لیکن صرف اُسے اس رشتے سے آزاد کرنے کیلئے مقابل نے اپنی جان ہی لے لی!!!!!!..... یہ محبتیں نچھاور کرنے کا کونسا اقدام تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!!..... یہ محبت کی ابتداء تھی یا نفرت کی انتہا

انصر اسفند نے عروب التمش کو خود سے جدا کرنے کیلئے اپنی موت چنی تھی.....!!!!!!-

سکون ملتا تھا جس کی آواز سے مجھے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

.....اس کی لفظوں نے مجھے اندر سے مار دیا

!!!!!!....مائدہ میں تمہیں بھی اپنے پورے ہوش و حواس میں

!!!.. شٹ اپ یو ایڈیٹ.....!!!!!!میں تمہارا منہ توڑ دوں گی

خود کو موت کے دہانے لا کر تم نے عروب کو آزاد کرنا تھا جس میں تم کامیاب  
ہو گئے لیکن میں اتنی آسانی سے تم سے دستبردار نہیں ہو سکتی ---!!!!!!تمہیں  
لوٹ کر واپس میرے پاس ہی آنا ہے.....!!!!!!؟؟؟

ٹھوڑی تو محبت اُسے بھی ہوگی ضرور مجھ سے

## URDU NOVEL BANK

.....! اتنا وقت صرف دل توڑنے کے لیے کون برباد کرتا ہے

اگر موت تمہیں گلے نہیں لگائے گی تو میرے پاس تو سرٹیفکیٹ رہنے دو خود کو  
!!!!!! لگے لگانے کا -----

! روح من

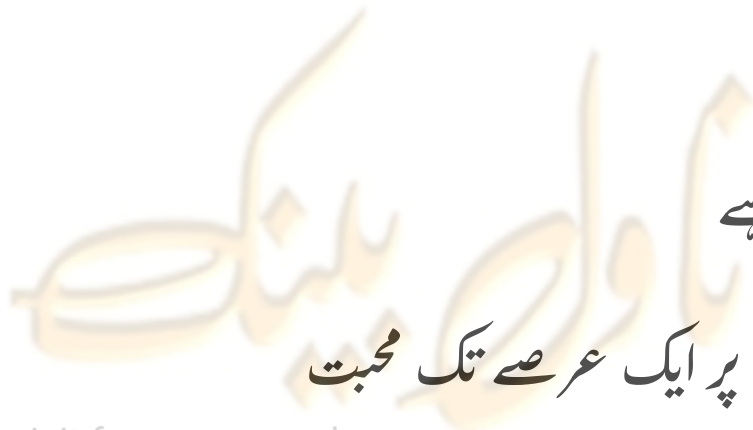
اگر تم ایک لمحے کے لیے میرے پاس آؤ  
visit for more novels: [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

\_\_\_\_\_ تو میں تمہیں گلے لگا کر بتاؤں گا

! \_\_\_\_\_ کہ تم سے دُور رہنا کتنا تکلیف دہ ہے

## URDU NOVEL BANK

مجھے تمھاری بیوہ بننا منظور ہے لیکن مطلقہ نہیں.....!!!!!!! انصر کی بات!  
 سنتے ہی مادہ ہٹے سے اکھڑ گئی تھی.....!!!!!! سوچی ہوئی لال آنکھیں...!!!! ستا  
 ہوا چہرہ۔۔۔۔۔!!!!!! چہرے کے نقوش مسلسل رونے کی چغلی کر رہے  
 تھے.....!!!!!!!



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عقیدت

..... اور اعتماد کے جذبات خلوص دل کے ساتھ نچھاور کرتے رہیں  
 اور ایک عرصہ گزر جانے کے بعد وہ شخص اپنے اچھے کردار سے یہ ثابت کر دے  
 !

، کہ وہ ان قیمتی جذبات کے لائق قطعی نہیں تھا

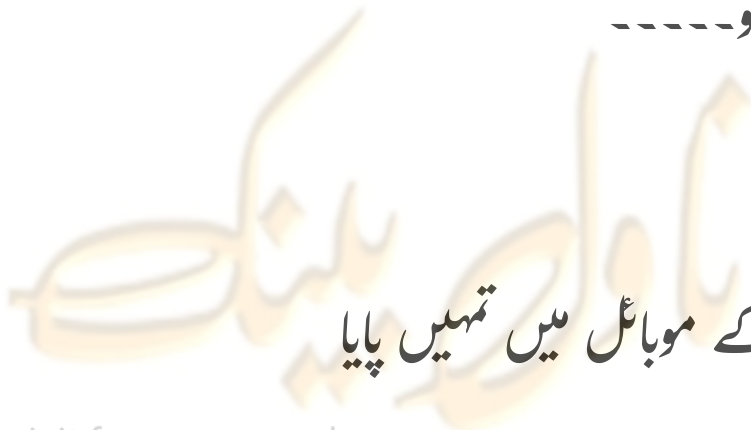
Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مائدہ تمہاری یہ دل موہ لینے والی باتیں جب پچھلے ایک ماہ سے مجھ پر اپنا اثر دکھانے میں ناکام رہی تو اب بھی ناکارہ ہے۔۔۔۔۔!!! اس لیے خود کو اور مجھے اس اُمید سے نکالو کہ میں ہی تمہارا سب ہو۔۔۔۔۔!!!!!!

میں نے جس دن افنان کے موبائل میں تمہاری تصویر دیکھی تھی تو حیران نہیں ہوا  
تھا کہ مجھے کون سے تمہاری محبت کا نشہ تھا کہ افنان کے موبائل کی وال پر تمہیں  
مسکراتا دیکھ کر سچ پا ہو جاؤ۔۔۔۔۔!! یہ تم دونوں کی چوائس تھی تمہاری لائف  
۔۔۔۔۔!!! تھی۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

اور نہ ہی اس دن اپنا ٹیمپرز لوز کیا جس دن تمہاری موبائل کی گیلری میں ارتضیٰ کی  
تصاویر دیکھی تھی۔۔۔۔۔!!!!!! کتنی مہارت سے تم نے ایڈیٹ کی ہوئی تھی  
کیپشن.... میری مکمل دنیا۔۔۔۔۔!!!!!! دنیا کو دکھانے کیلئے میری!!!.....  
محبت کا دم بھرتی ہو اور اپنے دل کی تسکین کے لیے ہر ایرے غیرے کو دل  
!!!!!! میں بسا لیتی ہو۔۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نا محرم تھا تو افنان کے موبائل میں تمہیں پایا  
محرم بنا تو تمہارے موبائل میں ارتضیٰ کو پایا  
لیکن میں تو تمہارے موبائل،، دل،، دنیا میں کہیں تھا ہے نہیں نہ ہی۔۔۔۔۔ نہ  
ہی نا محرم ہوتے ہوئے اور نہ ہی محرم بن کر اسلیئے مجھے اور خود کو دھوکے سے  
!!!!!! نکالو۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تم بھی شیشے کی طرح نکلی  
!۔ جس کے سامنے آئی اسکی ہوگئی

اگر تم مجھ سے مخلص ہوتی تو میں کبھی اس راستے پر نہ چلتا تمہیں اعتماد میں لے  
کے عروب کی راہ ہموار کرتا لیکن ابھی بھی دیر نہیں ہوئی اس سے پہلے کہ تم  
عروب کی زندگی مزید مشکل بناؤں عروب کا نکاح آج ہی ارتضیٰ سے ہوگا اور تمہارا  
افنان سے -----

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

افنان اور تم ایک دوسرے کے لیے ہی بنے ہو۔۔۔!! خبطی۔۔۔!!!!!! خرافاتی  
!!!!!! ذہنیت کے مالک.....!!!!!! پرفیکٹ جوڑ۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تم ارتضیٰ کو حاصل کر کے عروب کو مزید دکھ دینے لائق نہیں بچو گی اب  
!!!!!!.....!!! تمہاری لگام تو فوراً ہی باندھنی چائیے

!!!!!!... میں انصر اسفند پورے ہوش و حواس میں مائدہ سکندر کو طلاق دیتا ہو

!!!!!!... میں انصر اسفند پورے ہوش و حواس میں مائدہ سکندر کو طلاق دیتا ہو

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!!!!!!... میں انصر اسفند پورے ہوش و حواس میں مائدہ سکندر کو طلاق دیتا ہو

انصر نے مائدہ کو اُسکی زندگی کا ایسا تاریک پہلو دکھایا تھا جس نے اُسکی زبان پر بری  
طرح قفل لگا دیا تھا اُسے تو لگتا تھا کہ وہ اپنا یہ راز اپنے تک ہی محدود رکھے ہوئے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

ہیں.....!!!!!! لیکن انصر نہ صرف اُسکا یہ راز جان گیا تھا بلکہ اُسکے اس راز کو  
!!!!!! کتنی آرام سے فاش بھی کر گیا تھا۔۔۔۔۔

افنان سب کو باہر لے جاؤں اور مولوی صاحب کے آنے تک پاپا، ماما اور انابیہ کو  
میرے پاس بھیجنا۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کچھ پل تو خود کو بھی راحت کے میسر  
!!!!!! آنے دو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

اور ہاں اگر میں دم توڑ بھی دوں تو تم مرتے دم تک بھی اس بے لگام گھوڑی کو  
نہ چھوڑنا ورنہ یہ لوگوں کی زندگیوں میں زہر گھولنے سے باز نہیں آئے گی  
۔۔۔!!!!!! مجھ پر یہ احسان کرنا کہ اس (مائدہ) پر یہ (نکاح) احسان تا عمر  
!!!!!! رکھنا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تمہیں لگتا ہے کہ طلاق کے فوراً بعد ہم لوگوں کا نکاح ہو سکتا  
 ---!!!؟؟؟؟؟؟؟ افنان نے گم سم کھڑی مائدہ دیکھ کر اچنبھے سے پوچھا

بلکل جیسے عروب میری طلاق کے بعد ارتضیٰ سے نکاح کر سکتی ہیں ویسے ہی  
 !!!!...مائدہ کو بھی تم سے نکاح میں کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے

مجھے دو نکاح کرنے پڑے.....!!!!!! دونوں ہی نکاح لوگوں کی بھلائی کیلئے  
 دونوں ہی لڑکیاں زبردستی میری زندگی میں شامل ہوئی لیکن میں نے.....!!!!!!  
 کسی کو بھی اپنی ذات پر مسلط نہیں ہونے دیا، اس لیے بے فکر ہو کر نکاح خواہ  
 !!!!...کو لے آؤ

## URDU NOVEL BANK

میری بھی ایک شرط ہے انصر اگر تمہاری زندگی نے تمہیں مہلت دی تو زندگی گزارنے کیلئے ایک ہمسفر کے طور پر جس لڑکی کا انتخاب تم کرو گے وہ میری پسند کی ہوگی.....!!!!!! افنان نے انصر کے سامنے اپنی شرط رکھتے ہوئے مائدہ سے نکاح کی حامی بھری.....!!!!!! اب مائدہ سے نکاح محبت کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے خاندان اور اس سے جڑے لوگوں کو اُسکے شر سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہو گیا تھا

مورخ لکھے گا کہ دنیا میں ایک ایسا گرلز المرجک بندہ بھی گزرا ہے جس نے اپنی حادثاتی طور پر بنی دو شریکِ حیات کو طلاق دینے کیلئے خود کو شوٹ کیا اور بسترِ مرگ پر دونوں کو بیک وقت طلاق دیتے --- اُسی اثنا میں دونوں کا نکاح اُنکے (!!!!!!) محبت کے دعویداروں سے خود کروایا۔۔۔۔

دروازہ کھول کر باری باری افنان،۔ ارتضیٰ، عروب اور مائدہ باہر نکلے تو سب ہی اُنکی طرف متوجہ ہوئے لیکن چاروں کے منہ پر بچے بارہ دیکھ کر سب ہی تشویش  
!!!!!! میں پڑ گئے۔۔۔۔۔

کیا ہوا افنان...؟؟؟؟ انصر ٹھیک تو ہے نا.....؟؟؟ اسفند صاحب کا کلیجہ منہ کو  
آنے کے در پر تھا۔۔۔۔۔!!!! تم لوگ اتنے خاموش کیوں ہو.....؟؟؟؟ بتاؤں بھی  
!!!!!!.....کچھ

انصر نے عروب کو طلاق دے دی ہے۔۔۔۔۔!!!!!! افنان کے منہ سے یہ  
!!!!!! الفاظ نکلنے کی دیر تھی کہ۔۔۔۔۔

!!!!!!شکر-----

!!!!!!شکر الحمد للہ-----

چاروں طرف سے تشکر کے کلمات ادا ہوئے تو افنان نے کچھ پل کے لیے اپنی  
!!!!زبان مقفل کی وہ اگلی بات بتا کر رنگ میں بھنگ نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ابھی کچھ دیر پہلے کتنے دھڑلے سے وہ ہانی کا طلبگار بنا ہوا تھا۔۔۔۔!!!!!!اور  
اب اچانک زندگی نے کیسا پاسا پلٹا تھا کہ وہ اپنی زبان سے چند گھنٹوں میں ہی  
!!!!!!مکرنے کے لیے تیار تھا۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

کیسے سامنا کرے گا وہ اس محبت کے پیکر کا جس نے اُسکی اُلفت میں ہر اچھی  
 بری حدود پھلانگ دی تھی.....!!!!!! کیا دلائل دے گا وہ اس دفعہ پھر سے اُسکا  
 دامن چھوڑنے کا.....؟؟؟؟؟؟

کیوں وہ ہر دفعہ اس لڑکی کو آس کی دوڑ تھما کر نگر جایا کرتا ہے۔۔۔۔۔!!!! کیا  
 اُس کی ذات سے اس پیاری سی لڑکی کو محرومیاں ہی ملنی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

: گیبیل مارکیز نے کہا

"میں نے کل ایک مردہ عورت کو دیکھا، اور وہ ہماری طرح سانس لے رہی تھی"

مگر عورت کیسے مرتی ہے؟ اس نے سوال کیا،

۔۔ جب اس کی مسکراہٹ اس کے چہرے سے نکل جائے

## URDU NOVEL BANK

۔ جب اسے اپنی خوبصورتی کی پرواہ نہ ہو

۔ جب وہ کسی کا ہاتھ مضبوطی سے نہ پکڑے

۔ جب وہ کسی کے گلے ملنے کا انتظار نہ کرے

(:اور جب بات کرنے سے اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آجائے

..... محبت کے ہاں عورت کی اس طرح موت ہو جاتی ہے

کیا میرے اس قدم سے ہانی بھی مردہ عورت بن جائے گی.....؟؟؟؟؟ افنان کی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!! سوچوں کا مرکز سامنے کھڑی ہانی تھی۔۔۔۔

جب ارتضیٰ نے افنان کی خاموشی محسوس کی تو باقی باتیں خود بتانے کی ٹھانی

!!!۔۔۔

انصر کی حالت پہلے سے بہتر ہے لیکن وہ بہت نا اُمید ہے اپنی زندگی کو لے کر اس لیے باقی باتوں کو چھوڑ کر پہلے آپ کو اپنی فیملی سمیت اُس سے مل لینا چاہئے....!!!! وہ آپ تینوں کا منتظر ہے....!!!!!!

ارتضیٰ نے دھیمے لہجے میں اسفند عباسی کو حالات کی نزاکت سے آگاہ کیا تو وہ جلدی سے اندر کی طرف بڑھے۔۔۔!!! اُنکی دیکھا دیکھ سفینہ خانم اور انابیہ بھی آگے ...!! بڑھی تو ارتضیٰ نے انابیہ کو مخاطب کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھابھی آپ ڈاکٹر ہے اس لیے آپ اُسکی حالت زیادہ بہتر سمجھ جائیں گی.....!!!! آپ اندر جائے تو اُسے سمجھائیے.....!! وہ بہت مایوسی والی باتیں کر رہا ہے کہ مرنے سے پہلے جیسے لوگ تھوڑی دیر کے لیے بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں



## URDU NOVEL BANK

اور لوگ اُنکی طرف سے بے فکر ہو جاتے ہیں۔۔۔!! تو موت اپنا داؤ کھیل کر  
!!!!!!..... سب کو مات دے دیتی ہیں

فلحال وہ اسی وقت سے گزر رہا ہے،!!!! آپ اُسکا تھوڑا برین واش کریں۔  
اُس کو سمجھائے کہ ہماری سب کی خوشیاں اُسکی مرہون منت ہے اس!!!!،  
لیے ہماری خوشیوں میں مہمانِ خصوصی بن کر شریک ہونے کیلئے تیار ہو  
!!!!!!..... جائے۔۔۔!!!!!! ہم اُسکے بغیر کوئی نکاح نہیں کرنے والے

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

ارتضیٰ انصر کی بے ضرر طبیعت سے بہت مرعوب ہوا تھا جس نے اپنی جان کی  
پرواہ کیے بغیر اپنے سے جڑے رشتوں کو ملانے کی حد درجہ ممکن کوشش کی  
تھی اور وہ اُسے ہی غلط سمجھتا آ رہا تھا اس لیے نادم ہوتے انصر کی بجائے انابیہ

## URDU NOVEL BANK

سے درخواست کی تھی کہ وہ انصر کو زندگی کی طرف لوٹ آنے پر قائل  
.....!!! کریں



!!!!!! میں بھی بہت عجیب ہوں-----

!!!!!! اتنا عجیب ہوں کہ بس-----

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

خود کو تباہ کر لیا اور ملال بھی نہیں

انصر اپنی سوچوں میں اتنا غرق تھا کہ اُس نے محسوس ہی نہیں کیا کہ اسفند اور  
سفینہ خانم اپنے نختِ جگر کو یوں مشینوں میں جکڑے دیکھ کر کتنے افسردہ ہوں  
!!!!!! گئے ہیں-----

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

انصر یہ کیا حماقت تھی ----!!!!!! خود کشی کی کوشش کیوں کی تم نے  
 ----!!!!!! کیا تمہاری نظروں میں ہماری کوئی اہمیت نہیں ہے ----

صرف ایک طلاق کے عوض تم نے اپنی جان جھونکوں میں ڈال دی  
 ہیں....!!!! انابیہ نے کمرے میں آتے ہی انصر پر چڑھائی کر دی  
 تھی.....!!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!!...آپ کو میں اتنا بیوقوف لگتا ہو کہ خود کشی جیسا حرام فعل انجام دوں گا

مانا سالوں عروب کی صحبت میں گزرے ہیں لیکن خبربوزے کو دیکھ کر خبربوزے  
 ....!!!!!! نے کوئی رنگ نہیں پکڑا ----!! بے فکر ہو جائے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

ایک ڈاکٹر کا بھائی ہو میں --- اچھے سے جانتا ہو گولی کہاں لگے تو موت ہوگی  
 ---- اور دوسروں کو دھمکانے کیلئے جسم کے کس حصے کو زخمی کرنا فائدے مند  
 -----!!!!!! ثابت ہوگا۔-----

!!!!!! کچھ دن کی بات ہے یہ زخم مندمل ہو جائے گے بے فکر رہے -----  
 مجھے اگر ایسے زخموں کے عوض اپنوں اور اپنوں سے جڑی خوشیاں واپس مل رہی  
 تھی تو میں نے اس موقعے کا بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اور دیکھئے میں  
 ----!!!! کامیاب ہو گیا۔-----

اگر میں یہ سٹیپ نہ لیتا تو شاید کبھی آپ لوگوں کو نہ دیکھ پاتا، -----!!!!!! یہ  
 -----!!!!!! لوگ بہت سفاک ہے موم ڈیڈ۔-----

صبح ہی ہم پاکستان لینڈ ہوئے ہے اور میں نے موقع دیکھتے ہی انابیہ کے ہسپتال کے پاس پہنچتے خود کو ایسی جگہ شوٹ کیا کہ جانی نقصان سے بچا جاسکے  
 ----!!!!!!

مجھے لگا تھا انابیہ ہسپتال میں مل جائے گی تو میرا کام آسان بن جائے گا۔۔۔۔!!!!!! لیکن پھر بھی انابیہ کا نام استعمال کر کے میں نے ڈاکٹر کو بھی گیم میں شامل کیا اور انہوں نے مائدہ کو صحیح ڈرا دیا کہ میں وینٹیلیٹر پر ہو حالانکہ  
 ----!!!!!! میں تو صبح سے یہی ہو۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

۔ بس عروب اور مائدہ سے جان چھڑانے کا یہی موقع تھا جس کا میں نے بھرپور  
فائدہ اٹھایا اور اپنی آزادی کیساتھ ساتھ اُنکی آزادی کا پروانہ بھی اُنہیں تھما دیا  
-----!!!!!!!

مائدہ کی آزادی کا پروانہ -----؟؟؟؟؟؟؟ انا نے حیران ہوتے پوچھا

میں نے دونوں کو طلاق دے دی ہیں اب میں بالکل آزاد ہو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!-----!!!!!!-انصر نے آرام سے اپنا کارنامہ بتایا تھا-----

بعض اوقات

"دل کا موسم"

## URDU NOVEL BANK

بہت عجیب ہوتا ہے -----

وہ ہر خواہش سے بے نیاز ہو جاتا ہے

نا زندگی سے جانے والوں کا دکھ

نا زندگی میں شامل ہونے والوں کی کوئی خوشی ---

بلکہ دل چاہتا ہے کہ اس جگہ

سے کہیں بہت دور چلے جائیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جہاں کوئی بھی ہمیں پہچاننے والا ناملے

جہاں

، اپنی ذات ہو

شناخت نا ہو

!\_\_\_\_\_ صرف "ذات" ہو

اگر تم نے مادہ کو طلاق دینی ہی تھی تو نکاح کیا ہی کیوں تھا  
 ----!!؟؟؟؟؟؟ اور اگر کر ہی لیا تھا تو نبھایا کیوں نہیں.....؟؟؟؟؟؟؟

طلاق کیا بچے بچیوں کا کھیل ہے جو تم نے اس کو بھی دے دی اور اسکو  
 بھی-----!!!!!! خانم اسکی جرات تو دیکھوں کتنے فخر سے اپنا کارنامہ بتا رہا  
 ہے-----!!!!!! اسفند عباسی نے ہر دفعہ کی طرح انصر کی حرکتوں سے اختلاف

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ظاہر کیا

عمر گزرے گی امتحان میں کیا  
 داغ ہی دیں گے مجھ کو دان میں کیا



## URDU NOVEL BANK

بدلے میں انصر نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں اپنی حالت شعر کی صورت میں بیان کی۔۔۔۔۔!!!!!! ہر دفعہ یہی تو ہوتا آیا تھا انصر اسفند عباسی کے ہر عمل۔۔ سے  
!!!!!! اسفند عباسی اُس سے خائف ہو جاتے تھے۔۔۔۔۔

بچپن سے اب تک اسفند عباسی نے انصر کو سمجھنے یا سمجھانے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔۔۔۔!!!!!! ہمیشہ بس ناراضگی دکھا کر انصر کی پریشانی سے منہ موڑ لیا  
!!!!!! جاتا تھا

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ایک طرف زندگی کی عنایت کردہ پریشانی اور دوسری طرف اسفند عباسی کی ناراضگی  
!!!!!! یہ دونوں چیزیں بیک وقت انصر کو فیس کرنا پڑتی تھی۔!!!!!!۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

اب بھی جو صورتِ حال تھی اسفند صاحب نے انصر کا حال چال معلوم کرنے کی کوشش ہی نہیں کی تھی بس اُسکی بات میں موجود اختلاف کا پوائنٹ کیچ آؤٹ!!!!!!..... کیا تھا

پورے ماہ ----!!!!!! پورے ایک ماہ بعد وہ اسفند صاحب کو دیکھ پایا تھا----!!!!!! کیا پورے ایک ماہ میں اُس کے باپ نے بھی اُسے اتنا ہی یاد کیا ہوگا جتنا اُس نے کیا تھا..؟؟؟؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

شاید نہیں ----!!!!!! اگر اُنہیں میری گمشدگی نے پریشان کیا ہوتا تو سب سے پہلے وہ مجھے گلے لگاتے،----!!!!!! نہ کہ میرے طلاق دینے کے عمل پر یوں!!!!!! برہم ہوتے۔۔۔



انصر ڈیڈ کا وہ مطلب نہیں تھا وہ بس تمہیں لے کر ٹینس ہے  
 بہت-----!!!!!! یہ لوگ بہت ظالم ہے اُنہوں نے بدلے کیلئے یہ سب کیا  
 ہے اسی لیے ڈیڈ تھوڑا انسکیور ہو رہے ہیں کہ کہیں وہ تمہارے اس عمل کو بھی  
 !!!!!!! اپنی انا کا مسئلہ بنا کر پھر سے کوئی نئی دشمنی کو جنم نہ دے دیں۔۔۔۔  
 انابیہ نے جب دونوں طرف سے کشیدگی محسوس کی تو انصر کو ٹھنڈا کرنا  
 !!!!!!! چاہا۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

سینہ دھک رہا ہو تو کیا چپ رہے کوئی  
 کیوں چیخ چیخ کر نہ گلا چھیل لے کوئی  
 ثابت ہوا سکون دل و جاں کہیں نہیں

## URDU NOVEL BANK

رشتوں میں ڈھونڈھتا ہے تو ڈھونڈا کرے کوئی

ترک تعلقات کوئی مسئلہ نہیں

یہ تو وہ راستہ ہے کہ بس چل پڑے کوئی

دیوار جانتا تھا جسے میں وہ دھول تھی

اب مجھ کو اعتماد کی دعوت نہ دے کوئی

میں خود یہ چاہتا ہوں کہ حالات ہوں خراب

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اے شخص اب تو مجھ کو سبھی کچھ قبول ہے

## URDU NOVEL BANK

میں نکاح کی حامی بھی کبھی نہ بھرتا ڈیڈ لیکن دو ہفتے بعد بھی جب وہ لوگ اپنی  
ضد پر قائم رہے اور مجھے قید رکھا تو صرف آزادی کیلئے میں نے نکاح کی حامی بھری  
!!!! تھی لیکن وہ لوگ مجھے پھر بھی آزاد نہیں کرنا چاہتے تھے -----

میں نے مزید صبر کیا کہ ایک بار پاکستان کی سر زمین پر پہنچ جاؤ تو ان لوگوں کو  
صحیح ذلیل و خوار کرواؤں گا۔۔۔۔۔ میں اگر لندن میں یہ سب کرتا تو نتیجہ کچھ بھی  
نہ نکلتا اس لیے مجھے صبر کرنا پڑا اور ان لوگوں کو خود پر اعتماد کرنے پر مجبور  
!!!!!! کرنے کیلئے دوسرا نکاح کرنا پڑا۔۔۔۔۔  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

لیکن میں کونسا عورت ہو جو نکاح پر ہر حال میں ثابت قدم رہو۔۔۔۔۔!!!! میں آزاد  
مخلوق ہو.....!!!!!! یہ لوگ شاید بھول گئے تھے کہ نکاح کی بیڑیاں عورت کو جکڑ  
!!!!!! سکتی ہے مرد کو نہیں

عروب کو نکاح اور طلاق دینا میری مجبوری تھی ----!!!!!! اگر وانی کا مسئلہ نا  
 ہوتا تو میں نکاح کی حامی کبھی نہیں بھرتا ----!!!! اور اگر ارتضیٰ عروب کا  
 دعویٰ دار نہ ہوتا یا عروب کا دل پہلے ہی کسی کی ملکیت نہ ہوتا تو میں عروب کو  
 کبھی طلاق نہ دیتا....!!!!!! عروب ازائے وائف میٹرل بہترین چوائس ثابت ہو  
 سکتی تھی ---!!!!!! لیکن میں ان چاہا وجود بن جاتا اس لیے طلاق ضروری  
 !!!!..... تھی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اچھا تو تیرے ذریعے آزمائش ہوئی میری..؟؟

ہاے! تجھے چھین کر مجھے صبر سکھایا گیا-----

## URDU NOVEL BANK

جبکہ مادہ سے نہ مجھے ریلیشنشپ کی حامی بھرنے میں کوئی دلچسپی تھی نہ ہی اُسے  
 !!! قائم رکھنے کا کوئی جواز باقی تھا ---

نکاح سے پہلے افنان کو اپنی اداؤں کے جلوے دکھا کر اپنی طرف مائل کرتی  
 تھی....!!!!!! پھر لندن میں مجھے دیکھتے ہی وہ حسن پرست زادی --- میری  
 دلدادہ بن گئی ---!!!!!! میرے نکاح میں ہونے کے باوجود وہ ارتضیٰ کی  
 عقلمندی کی قائل ہو کر اُسکی گرویدہ ہو گئی....!!!!!! یہ سب مشرقی لڑکیوں  
 !!!! کو زیب نہیں دیتا ڈیڈ ---  
 visit for more novels:  
 www.urduromelbank.com

زبردستی نکاح لڑکیوں کیلئے زنجیر بنتے ہیں لڑکوں کو ایسے بے وقعت نکاح کبھی  
 مائل نہیں کر سکتے --- اور وہ بھی اُس وقت جب ایسی لڑکی اُسکی شریکِ حیات  
 !!!!..... زبردستی بنی ہو جس کا دل آئے دن ہر کسی پر آجائے --

یہ وقتی ہجر سالوں کی دوری سے زیادہ مفید ثابت ہوا تھا۔۔۔۔!! اپنوں کو ہمیشہ کے لیے کھونے کے ڈر نے انصر پر یہ عقدہ کھولا تھا کہ رشتوں میں ادٹی "غلط  
visit for more novels:  
!!!!!! فہمی کو فوری دور "کرنا" بدگمان "ہونے سے زیادہ ضروری ہے۔۔۔۔۔

... سال لگتے ہیں اور سال بھی عین جوانی کے



## URDU NOVEL BANK

اب کیا کرو گے.....؟؟؟؟؟؟؟؟ اسفند عباسی نے انصر کے پاس بیٹھتے  
 --- اُسکی بات کو سمجھتے آرام سے جواب طلب کیا۔۔۔!!! وہ اپنے بیٹے کی  
 !!! عقلمندی کے قائل ہوئے تھے۔۔۔۔۔

سدرہ خانم کو ان چاہا وجود سے دوغلا انسان بننے کی مثال سے وہ بہت ڈر گئے  
 تھے۔۔۔۔۔ اسلیئے انصر کے پاس بیٹھتے اسکی مینٹل کنڈیشن سے آگاہ ہونا چاہا کہ  
 اگر انصر ان سب کو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر بدلے پر اتر آیا تو بروقت ہی اُسکی روک  
 تھام کی جاسکے  
 visit for more novels:  
[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

کچھ خاص نہیں سوچا ڈیڈ.....!!!!!! ان سب واقعات کو اپنی زندگی کا ایک تلخ  
 تجربہ سمجھ کر بھول جاؤں گا۔۔۔۔۔!!!!!! کل سے چیمبر میں بیٹھا کروں گا  
 !!!!!.....۔۔۔۔۔!!!! اور پھر جلد ہی ایک کامیاب بیرسٹر بن جاؤں گا

## URDU NOVEL BANK

اور ہاں افنان نے میرے لیے شاید کوئی لڑکی پسند کی ہے۔۔۔۔!! اُس سے مل  
کر نکاح وغیرہ کی ڈیٹ فلکس کروں گا۔۔۔۔!!!!!! پھر اپنی شادی کے سارے  
...!!!!!! فنکشنز مشترکہ رکھواؤں گا اور خوب مزے کروں گا

ویٹ ویٹ.....!!!!!! ابھی انابیہ کی رخصتی نہیں ہوئی  
نہ۔۔۔۔۔!!؟؟؟؟؟؟؟؟ انصر نے کچھ یاد آتے فوراً اپنی زبان کو بریک  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com لگائی؟

میں تمہارے بغیر شادی کیسے کر لیتی بدھو.... انا نے انصر کے سر پر ہلکی سی  
.....!!!!!! چپٹ لگاتے کہا

## URDU NOVEL BANK

واہ پھر تو زبردست ہو گیا ہم سب پھر ایک ساتھ ہی شادی کی تقریب کے فنکشنز  
رکھے گئے.....!!!!!!

!!!! انابیہ اور عنان -----

!!!! عمیر اور خولہ -----

!!!! پھر -----

!!!! افنان اور مائدہ -----

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!! ارتضیٰ اور عروب -----

!!!! میری اور افنان کی پسند کی ہوئی لڑکی کی -----

## URDU NOVEL BANK

وانی اور عفان رہ جائے گے چلو کوئی نہیں وہ آرام سے ہماری شادیوں کو انجوائے  
کریں پھر ہم اُنکی ---- انصر نے خود ہی سارے فنکشنز ترتیب دے دیے تھے  
-----!!!!

افنان تو ہانی سے شادی کا خواہ ہے آپ ماہ کو بیچ میں کیوں لا رہے  
!!!!!! ہیں...؟؟؟؟؟؟؟ انا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

افنان کا نکاح ماہ سے ہماری پُر سکون زندگیوں کا ضامن بنے گا اس لیے افنان  
ماہ کا خواہش مند ہو یا نہ ----!!!!!! ہم سب کی خوشیوں کیلئے اُسے یہ کڑوا  
!!!! گھونٹ پینا ہوگا۔۔۔۔۔!!!!!! "لوہا ہی لوہے کو کاٹتا ہے"۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

وانی اور عفان نے بھی ایک دوسرے سے پسند کا مخفی نکاح کر رکھا ہے میرے  
 بے خبر لالا۔۔۔۔ ایک آپ ہی شدید کنوارے بچے ہیں ورنہ یہاں تو ہر کوئی نکاح  
 کیے بیٹھا ہے اور ایک آپ ہے جس کی قسمت میں دو نکاح کے ہوتے ہوئے بھی  
 !!! کنوارا رہنے کا اعزاز حاصل ہے۔۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟؟؟ وانی کا نکاح ہو گیا۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ بھی عفان سے  
 ؟؟؟؟؟؟ چھپا رستم فانی سالا ایک سترہ سالہ بچی سے مخفی نکاح کر کے بیٹھا۔۔۔

visit for more novels:  
[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)۔۔۔۔۔!!!!!! ہیں یعنی مجھے ماموں بنا گیا۔۔۔۔۔

پچھے ہٹ جائیں سب مجھے اُسکی خبر لینی ہے جب نکاح کرنا ہی تھا وہ بھی پسند کا  
 !!!! تو ہمیں کیوں ذلیل کروایا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

انصر نے ہنستے ہوئے اٹھتے ساتھ ہی باہر کو دوڑ لگائی۔۔۔۔۔!!!!!! حالانکہ یہ بات اُسکے لیے بہت شاکنگ ثابت ہوئی تھی لیکن اُس میں آئی تبدیلی کی وجہ سے یہ چیز اُسے بری بلکل نہیں لگی تھی۔۔۔۔۔

ہائے انصر تم تو وینٹیلیٹر پر ہو۔۔۔۔۔ انا نے بھی قہقہہ لگاتے اُسکے پیچھے جاتے ہانک اناں لگائی۔۔۔۔۔

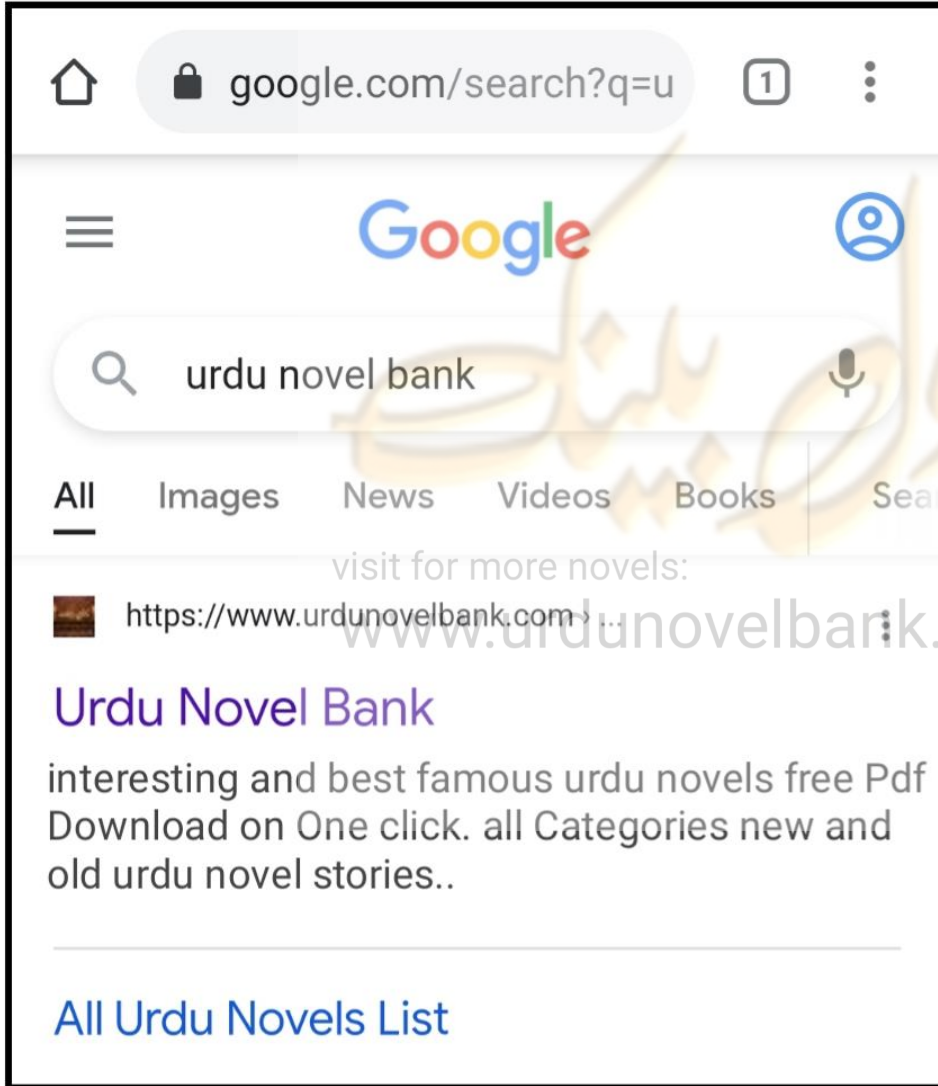
visit for more novels:

اسفند عباسی نے مطمئن نظروں سے یہ سارا منظر دیکھا کہ شکر ہے انصر نے حالات سے سمجھوتہ کرنا سیکھ لیا ہے اور سفینہ خانم کو بھی باہر چلنے کا اشارہ اناں کرتے ایک مبہم مسکان کیساتھ باہر کی راہ لی



## URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ  
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اسفی فیمیلی کے منظر سے ہٹنے کے بعد وہاں کافی دیر خاموشی حائل  
 رہی۔۔۔۔۔!!!!!! ایک ہی دن میں بہت سے انکشاف پے در پے اُن پر ہوئے  
 تھے۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!!! ہر کوئی اپنی سوچوں سے ایک جنگ لڑ رہا  
 !!!!!!!!!!! تھا۔۔۔۔۔

شاہنواز خانزادہ شماٹل اور عون کے انجام سے بہت رنجیدہ ہو گئے تھے کہ اُنکو  
 ٹریپ کر کے یہ دونوں خود بھی بے موت مرے اور اُنکی زندگی کو بھی موت سے  
 !!!!!!!!!!!!!!! بدتر بنانے کیلئے بدلے کی چنگاری چھوڑ گئے۔۔۔۔۔

!!!!!!!!!! آتش خانزادہ سبینہ اور سدرہ خانم کی سوچوں میں گم تھے۔۔۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

پاشا، سکندر، ابراہیم، افراہیم، آتش خانزادہ زرتاشہ خانم، نور جہاں بیگم اور ساری  
!!!!!! نوجوان نسل وہاں موجود ہو کر بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

بہت سوچ و پکار کی بعد افنان نے ہانی کی طرف قدم بڑھائے اور اُس کی آنکھوں  
!!!!!! میں دیکھتے اُسکے کانوں میں پھر سے صور پھونکا۔۔۔۔۔

انصر نے مادہ کو بھی طلاق دے دی ہے اور اب میں مادہ سے شادی کرنے والا  
ہوں۔۔۔۔۔!!!! ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا ہوں ہانی۔۔۔۔۔!!!! لیکن میں نے  
تمہارے لیے ایک منفرد انسان ڈھونڈ لیا ہے جو تمہیں دنیا کی ہر وہ خوشی دے گا  
!!!! جس کی تم حقدار ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میری ذات صرف تمہیں دکھ ہی دے سکتی ہے -----!!!!!! میں ہمیشہ تمہیں  
محرومی دینے کی ہی وجہ بنتا ہو -----!!!!!! اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ  
میں تمہارے ساتھ رہ کر بھی کسی اور کو پانے کی جستجو کی کوششوں میں تمہارے  
حقوق کی تلفی کرتا رہو اس سے اچھا ہے کہ ہماری راہیں پہلے ہی جدا ہو جانی  
چاہیے.....!!!!!!!!!!!!!!

ابھی افنان سر جھکائے اپنے جرم کا اعتراف کر ہی رہا ہوتا ہے کہ اُسکے کانوں  
سے ہانی کی نم آواز ٹکراتی ہے جس کے سبب اُسکی زبان کو قفل لگ جاتا  
www.urdu-novel-bank.com  
ہے!!!!!!!!!!!!-----

لالا مجھے گھر جانا ہے -----!!!!!! ہانی نے مزید افنان کی گوہر افشانی سننے کا ارادہ  
ترک کرتے ہوئے اپنے قدم عمیر رانا کی طرف بڑھائے اور اُنکا ہاتھ تھامتے چلتے

## URDU NOVEL BANK

ہوئے۔۔۔۔۔!!! آنسو ضبط کرتے بولی۔۔۔۔۔!!! کیا اُسکی ذات اتنی ارزاں  
تھی کہ ہر بار افنان اُسکے ساتھ کا وعدہ کر کے اس کو بیچ دہرائے پر چھوڑ کر مگر  
!!!!!! جایا کرتا ہے۔۔۔۔۔

مکمل توڑ کر اے صبر کی تلقین کرتے شخص۔۔۔  
! ہماری چپ نہیں بنتی ہمارا شور بنتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں آپ سے شادی کیلئے تیار ہوں ہانی۔۔۔۔۔!!!!!! ابھی ہانی اور عمیر  
رانا تھوڑا فاصلے پر ہی تھے کہ انکے کانوں سے ایک مانوس سی آواز ٹکراتی  
!!!!!! ہے۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

یہ پیشکش سن کر ہانی سمیت سب پر ہی حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہے اور سب ہی عجیب نظروں سے بولنے والے کو دیکھتے ہیں۔۔۔!!!!!! جو خود بھی اپنی جلد بازی پر اپنی جگہ نادم ہو جاتا ہے۔۔۔!!!!!! لیکن اُس کی آواز کی پختگی اُسکے مضبوط ارادے کی نشاندہی کرتی ہے



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہزار عشق کرو لیکن اتنا دھیان رہے

کہ تم کو پہلی محبت کی بددعا نہ لگے

خود کو افنان کے معاملے میں بہت زلیل کیا ہے میں نے، اپنی عزت نفس کو اس قدر مجروح کر چکی ہوں

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!!!!!!!.....کتنی خوددار ہوا کرتی تھی میں

مگر افنان کی خاطر نہ جانے کیسی

کیسی بے وقوفیاں کر گزری

!!!!!!! سوچتی ہوں

کہ کیا وہ میں ہی تھی جب جواب

www.urdu-novel-bank.com

!!!!!!..... ملتا ہے کہ ہاں وہ میں ہی تھی

تو اسی لمحے خود کو زمین میں گاڑ دینے کو جی چاہتا ہے آج اپنی ہی نظروں میں گر چکی ہوں میں

## URDU NOVEL BANK

،!!!!!!.....خود کو بہت رسوا کیا ہے میں نے

!!!!!!.....میں گناہگار ہوں اپنی

میں تو ایسی کبھی نہ تھی

!!!!!!.....مگر افنان کے بارے عقل پر پردہ پڑ چکا تھا

دل و دماغ پر افنان اس قدر حاوی تھا کہ میری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہی ختم

!!!!!!.....ہو چکی تھی

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بس افنان کو حاصل کرنا چاہتی تھی ہر صورت اپنی ذات و انا کی اس لمحے مجھے کوئی

پروا نہیں تھی افنان مل جاتا گر تو ہر گز یہ گھائے کا سودا نہ تھا مگر افنان نے نہ

مل کر مجھے مزید رسوا کر دیا

## URDU NOVEL BANK

اب میں خود کو کیا منہ دکھاؤں-----؟؟؟؟؟؟؟

اب میں خود سے کیسے نظریں ملاؤں\_\_\_\_\_!؟

\_\_\_\_\_! اتنا تو بتا

افغان کی گوہر افشانی ہانی کے دماغ میں ایک جنگ چھیڑ چکی تھی-----  
ابھی ہانی کوئی فیصلہ کر پاتی کہ اس سے پہلے ہی انصر کی آواز نے اُسکے!!!!!!!  
!!!!!!!! قدم جاہد کر دیئے-----

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!!!!.....میں آپ سے شادی کیلئے تیار ہو ہانی

## URDU NOVEL BANK

انصر جو فانی کی ٹانگ کھینچنے باہر نکلا ہی تھا کہ افنان اور ہانی کو بات کرتے دیکھ  
سمجھ گیا کہ یہی وہ لڑکی ہے جس سے نکاح کا افنان نے انصر کو بولا تھا  
-----!!!!!!!

آپکی آفر کا بہت شکریہ جنابِ عالی.....!!!!!! لیکن معذرت.....!!!!!! مجھے  
کسی سے بھی نکاح نہیں کرنا اب.....!!!!!! اور اسی خاندان کے باشندے  
سے تو بالکل بھی نہیں جہاں میری ذات کی نفی کرنے والا آدم زاد ہر موقع پر  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

میں ایک ایسی لڑکی ہوں جو اس وقت بھی تمہارے ماتھے پر بوسہ کر سکتی ہے  
جب تم ایک سال کی بے روزگاری کے بعد صبح خالی پیٹ جاب ڈھونڈنے کے  
لیے جاؤ اور واپسی پر تمہکے ہارے ٹوٹ کر مجھے دیکھو۔



میں اس وقت بھی تمہارا سہارا بنوں گی جب تمہارے بٹوے میں محض ویزٹنگ کارڈز کے ایک روپیہ بھی نہیں ہوگا۔

میں تمہارے نام سے منسلک ہونے کے بعد غربت میں گزرے ہر لمحے میں تمہارا حوصلہ بنوں گی۔

میں گھر میں ٹیوشن پڑھالوں گی، کچھ بھی کرلوں گی مگر تمہارا ہاتھ بٹاؤں گی۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

اور جب تم باہر جاؤ گے تو چپکے سے تمہارے پرس میں پیسے رکھ دوں گی۔

میں اچھے لباس کی خواہش کبھی نہیں کروں گی، ایک سوٹ صاف سا الگ کر کے رکھ لوں گی تم تھک ہار کر جب گھر آیا کرو گے میں تمہارے آنے سے پہلے ہی تیار ہو جایا کروں گی، میں ایک لپسٹک اور سرمے میں بھی بھرپور تیار ہو سکتی۔

میں غربت کے دنوں میں بھی تمہیں بہکنے نہیں دوں گی۔

میں اپنے پیارے ناخنوں کے ٹوٹنے پر کبھی شکوہ نہیں کروں گی، میں چپ چاپ خوشی خوشی تمہارے مکان کو ہر قسم کے حالات میں گھر میں ڈھالے رکھوں گی۔

میں میکے جانے کی دھمکی اس وقت بھی نہیں دوں گی جب حالات سے گھبرا کر تم ساری دنیا کا غصہ مجھ پر نکالو گے۔

میں سب خاموشی سے سن لوں گی اور کمرے سے باہر چلی جاؤں گی اور کچھ دیر بعد چائے کے ساتھ مسکراتی ہوئی آؤں گی اور تمہارے الجھے ہوئے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیروں گی۔

تمہارے ہر دکھ ہر سکھ میں تمہارے نیچھے نہیں بلکہ تمہارے ساتھ رہوں گی، قدم کے ساتھ قدم جوڑ کر۔۔

مگر سنو ایک سوال ہے میرا؟؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

کبھی کوئی بہت قریبی تمہارا یا میرا یا کوئی اور میرے کردار پر انگلی اٹھائے، میرے محافظ بن سکو گے تم انکا منہ توڑ سکو گے؟

جب ساری دنیا میرے خلاف ہو جائے اس وقت تم صرف تم میرے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہو؟

اگر کوئی میری ہنسی اڑائے تو کیا تم میرا اعتماد بن سکتے ہو؟

جب میں بہت اکیلی پڑ جاؤں جب ماضی کا کوئی بھیانک سچ تمہارے علم میں آجائے تو کیا مجھ سے سوال پوچھے بغیر میرا جواب بن سکتے ہو؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے ایک باپ کی طرح ایک چھت کی طرح ڈھانپ سکتے ہو؟

میں ایک یتیم لڑکی ہوں کیا تم مجھے مضبوط سینہ فراہم کر سکتے ہو؟

اگر ہاں تو یقین جانو میں وفا کی آخری حد تک تمہارے نام پر قربان ہو سکتی ہوں۔  
میں عورت کے نام پر سے ہر دھبہ مٹا سکتی ہوں۔

## URDU NOVEL BANK

یقین دلاتی ہوں میری وفا چکھنے کی بعد تم وفا پر ایمان لے آؤ گے اور اگر نہیں تو  
پھر میں اپنی بے پناہ وفا کے ساتھ تمہارے نام پر مرجاؤں گی۔

مگر تم اپنے بے حسی کا کوئی شکوہ میرے چہرے کے خدوخال سے کبھی ڈھونڈ  
نہیں سکو گے۔

کیونکہ میں وہ عورت ہوں جو اپنے اعصاب پر گرفت رکھتی ہے... ایک مکمل  
!! گرفت

visit for more novels:

ہانی نے دو ٹوک لہجے میں انصر کو افنان کی بابت متوجہ کروایا کہ انکار کی اصل وجہ  
!!!!!!..... وہی ہے

دیکھو ہانی اگر صرف اس لیے انکار کر رہی ہو کہ افنان کی شکل تا عمر ہر موقع پر  
!!!!!!..... دیکھنی پڑے گی تو پھر تو یہ میرے ساتھ زیادتی ہے نہ

!!!!باقی تمھاری مجھے ہر ہر شرط منظور ہے۔۔۔۔۔

افنان اور مائدہ تو شادی کے فوراً بعد مستقل ہی لندن شفٹ ہو جائیں گے اس لیے کوئی اور جواز ہے تو بتاؤں۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟

انصر نے ہانی کو کہتے افنان کو یہ بات اچھے سے باور کروائی کہ اُسے اگر مائدہ سے شادی کرنی ہے تو پاکستان کو ہمیشہ کے لیے خیر آباد کہنا ہوگا۔۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو تم لوگ.....؟؟؟؟؟ اور مائدہ کو تم نے طلاق دینے کی ہمت کیا بھی کیسے کی.....؟؟؟؟؟؟؟ نختو پاشا کا غصہ سوہ نیزے پر پہنچ چکا تھا۔۔۔۔۔

منہ سے بول کر ----!!!!!! اور ہمت کی تو آپ بات ہی نہیں کریں بزدل انسان  
 ---ویسے آپکی تعریف...؟؟؟؟؟؟

انصر اپنی لے میں بول رہا تھا لیکن جب مخاطب انجان پایا تو تعارف پوچھنا ضروری  
 ....!!!!!! سمجھا

نتیجتاً پاشا نے گھوری سے انصر کو نوازہ تو انصر نے مسکین شکل بنا کر پلٹ کر  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com  
 ....!!!!!! سب کو مدد طلب نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

انصر کی حالت پر ترس کھاتے ارتضیٰ نے آگے بڑھ کر اُسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر  
 آج صبح سے اب تک کہ سارے انکشافات کو مختصراً اُس کے گوش گزار  
 ....!!!!!! کیا

## URDU NOVEL BANK

What an adventurous day----!!!! amaz!!!!  
yara...!!!but i missed that ---!!!shit ----!!!

!!!!!! میں نے کتنا زبردست دن مس کر دیا-----

انصر نے پُر جوش لہجے میں کہا تو سب ہی اپنی جگہ حیران ہو گئے کہ کیسا بندہ ہے  
اتنے سالوں کے حقائق کی جانکاری کے بعد بھی کتنا کول محسوس کر رہا  
www.urdunovelbank.com  
!!!!!!... ہے

تم سمجھتے کیا ہو خود کو اس طرح خود کو نقصان پہنچا کر ہمارے اعتبار سے بچ  
جاؤں گے --!!!! ہم تمہیں بھی تمہارے بڑوں کی طرح وہاں چوٹ دیں گے جہاں

## URDU NOVEL BANK

تم نے گمان بھی نہیں کیا ہوگا...!!!!!پاشا نے وارنگ دی اور غصے بھری  
آنکھوں سے ہی انصر کو بھسم کرنا چاہا

بس کر دے دادا جان...!!!!!اور کتنا ضبط آزمائے گئے ہمارا آپ...!!!!!آج آپکی  
وجہ سے ہم شرمندہ ہیں...!!!!!آپ نے ہماری تربیت صرف اپنے مفاد کیلئے  
!!!...کی

visit for more novels:

اپنی انا کی تسکین کے لئے آپ نے کتنے قتل کیے کاش اُن میں ایک میں بھی  
!!!!...شامل ہوتی...!!تو آج ذلت بھری زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہوتی

آپ نے اپنی بہن (کشمالہ) کو محبت کرنے کی پاداش



## URDU NOVEL BANK

میں اُنکے ہی بیٹے سے مروا دیا.....!!!!!! اپنی بیٹی (شماٹل) کو باغی قرار دیتے۔۔۔!!!! آپکی تربیت کی وجہ سے آپکے بیٹے نے کھلے عام دو قتل کر دیئے!!!!!!.....دیئے

سبب پھوپھو کی محبت کو جرم ثابت کر کے سدرہ پھوپھو کے ہاتھوں قتل کروا دیا!!!!!!۔۔۔۔۔

لیکن میری اُلفت کو جرم کیوں نہیں قرار دیا۔۔۔؟؟؟ مجھے قتل کیوں نہیں کیا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!!.....کیا؟؟؟؟ میری اُلفت آپکی نظروں میں معتبر کیسے بن گئی

مادہ نے انصر کی طرف سے محبت کے بدلے ملی طلاق اور گولڈ ڈگر کا لقب دل سے لگا لیا تھا۔۔۔!!!! اپنے اندر کا سارا غبار نکال کر اب وہ پاشا سے جواب طلب!!!!!! تھی۔۔۔۔۔

ماءہ انصر کو میں تمہیں واپس لوٹا دونگا میرے بچے.....!!!!!! پاشا نے آگے  
 بڑھتے اپنا دستِ شفقت ماءہ کے سر پر رکھتے کہا...!!!! اُنہیں لگا کہ انصر کی طلاق  
 !!!.. کو ماءہ نے اپنی محبت کی توہین سمجھ لیا ہے

مجھے انصر نہیں چاہئے دادا جان...!!!! مجھے احتساب چاہئے.....!!!!!! مجھے غیرت  
 !!!!!!! کے نام پر صرف عورت کو قتل کرنے کا جواب چاہیے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

کشمالہ دادو کو آپ نے ذوالنورین خانزادہ کے ہاتھوں قتل کروایا (ارقم خان کو کہہ  
 کہہ کر، ورنہ وہ تو بس اُنہیں اپنے بیٹے کی زندگی سے ہی نکال کر خوش  
 !!!! تھے)-----

## URDU NOVEL BANK

شمال پھوپھو شاہنواز خانزادہ کے نکاح میں تھی اور ایک محبت کا دعویدار ساتھ  
لیے بیٹھی تھی تو آپ کے بیٹے نے غیرت کے نام پر انہیں اُنکے عاشق سمیت  
!!!!, قتل کر دیا۔۔۔۔

اور اُنکے نکاح (شاہنواز) کو قتل کرنے کی بجائے ان کے معصوم بچوں کی زندگیوں  
سے کھلواڑ کرتے رہے  
!!!!!!!!!!!!۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

شاہنواز خانزادہ بھی اگر آپ کی نظر میں مجرم تھا تو قابلِ قتل کیوں نہیں تھا  
آپ کیلئے.....؟؟؟؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

کیا آپ کی نظروں میں قتل صرف عورت کا ہی جائز ہے اور بدلہ مردوں سے لینا  
ہے ---؟؟؟؟؟؟

آپ نے صرف اپنی غیرت مند فطرت کی تسکین کے لیے اپنی شاہی زندگی کو تاک  
دیا اور اپنی ساری جوانی خاندانوں کی غلامی میں بدلے کی آگ میں جھونک  
!!!!!!-دی-----

visit for more novels:

اس پر بھی صبر نہیں کیا تو شاہنواز خاندان سے بدلہ لینے کیلئے ہم سب کا  
!!!!!! استعمال کیا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے آج تک آپ کی اس بد لے کی سمجھ نہیں آئی اگر پھوپھو کسی کو پسند کرتی تھی یا نکاح کر لیا تھا تو اُنکی چاہت کو انا کا مسئلہ کیوں بنایا گیا۔۔۔؟؟؟ پایا!!!!!!....(سکندر) نے بھی تو اپنی پسند سے ماما (سکینہ) سے شادی کی تھی

عورت کی دفعہ ہی کیوں غیرت جاگتی ہیں۔۔؟؟؟؟؟؟! مردوں کو کیوں پسند کی شادی کی اجازت ہیں۔۔؟؟؟-

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بلا ہے عشق، لیکن ہر بشر قابل نہیں ہوتا

بہت پہلو ہیں ایسے بھی کہ جن میں دل نہیں ہوتا

کشمالہ اور شمائل کی صرف یہ غلطی تھی کہ وہ لڑکیاں تھی۔۔۔۔آپکی غیرت  
!!!.....تھی

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

لیکن آپکو پتہ ہے آپ نے میری پسند پر اعتراض کیوں نہیں اٹھایا وجہ مجھ سے  
اُلفت نہیں تھی بلکہ مفاد تھا کہ اس طرح آپ اپنی بدلہ مہم چلا سکتے  
!!!!!! تھے-----

مجھے یقین ہے اگر میں اس خاندان کے علاوہ اپنی پسندیدگی کہیں اور ظاہر کرتی تو  
آج کشمالہ اور شمائل کی طرح قبر میں ہوتی۔۔۔۔!!!!!! مائدہ بولنے پر آئی تو بولتی  
ہی چلی گئی۔۔۔۔!!!!!! اور پاشا سمیت سب کو ہی خاموشی کا قفل لگ گیا  
!!!!!!.....تھا۔

بچے میں کچھ بولنا چاہتا ہوں..... شہنواز خانزادہ نے جب مائدہ کو چُپ دیکھا تو بولنے  
!!! کی اجازت طلب کرنی چاہی۔۔۔۔

آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں داد جی.....!!!!!! آپ بولے شاید جو میرے ذہن  
میں سوال ہے اُنکے جواب آپکی گفتگو سے مجھے خود بخود ہی مل  
!!!!!! جائے۔۔۔۔!!!!!! عقلمندی کا مظاہرہ کیجئے گا بس۔۔۔۔

مائدہ نے آنسو ضبط کرتے کہا۔۔۔۔!!!!!! بول بول کر اُسکا خود کا گلا خشک ہو  
چکا تھا۔۔۔۔!!!!!! وہ خود تھوڑا بیک چاہتی تھی۔۔۔۔!!!!!! اُسکی مشکل شاہنواز  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com۔۔۔۔!!!!!! خانزادہ نے حل کر دی تھی۔۔۔۔



ارقم خانزادہ نے آپکی والدہ کے لیے رشتہ بھیجا تھا جس کو نا منظور کر دیا گیا  
!!!!!!۔۔۔۔۔۔ ارقم خان کے لیے یہ انا کا مسئلہ بن گیا۔۔۔۔۔۔

نتیجتاً ارقم نے اپنے بیٹے حنظلہ خان کے ذریعے آپکی بہن کشمالہ کو ٹریپ کر کے نکاح کیا اور پھر آٹھ سال بعد اُسکی دو سالہ بیٹی کو مار کر سات سالہ ذوالنورین کے ساتھ طلاق نامہ دے کر خالی ہاتھ نکال دیا۔۔۔۔۔

شاہنواز خانزادہ نے نختو کی طرف دیکھتے سرد لہجے میں کہا تو اب حیران ہونے کی باری نختو کی تھی۔۔۔۔۔!!!!!! ارقم خان کی پسندیدگی سے توبہ یکسر انجان تھے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

۔۔۔۔۔!!!!!!

شمال کو عون راجپوت نے پسند کیا۔۔۔ پھر اظہار کیا لیکن شمال نے کشمالہ کا انجام سوچتے اُسکے منہ پر انکار دے مارا۔۔۔۔۔!!!!!! پھر عون راجپوت نے بھی

!!!!!!..... اسکو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا



نتیجتاً عون راجپوت نے میرے (شاہنواز خانزادہ کے) ذریعے شمال کو بھری محفل  
میں گولڈ ڈگر کا لقب نوازتے ذلیل و خوار کیا۔۔۔!!! ذلت کی تاب نہ لاتے  
!!!!!! شمال نے حرام موت اپنا لیکن بد قسمتی سے بچ گئی۔۔

!!!!!! اکاش مر ہی جاتی تو وہ موت عزت کی ہوتی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عون راجپوت نے یہیں صبر نہیں کیا پرسپل کے ذریعے مجھے سپیل کرنے کا  
حکم دیا بشرط میں اگر شمال سے معافی نامہ بہ نکاح نامہ لاؤں تو یونی میں ٹک سکتا  
ہو.....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

میں نا سمجھ اُنکے تیار کردہ جال میں پھنستا چلا گیا۔۔۔۔۔!!!!!! لیکن شمائل  
!!!!!! سمجھدار تھی ....!!! میرے منہ پر بھی انکار کا تمانچہ مار دیا۔۔۔۔۔

لیکن میں نے یہی ظاہر کیا کہ نکاح ہو چکا ہے کیونکہ مجھے یونی کالاسٹ منٹھ  
ضائع کر کے اپنے سالوں کی محنت برباد نہیں کرنی تھی۔۔۔۔۔!!!! بس یہی  
میری سب سے بڑی غلطی ثابت ہوئی۔۔۔ کاش میں وہ تعلیمی سال ضائع کر دیتا  
!!!!!! تو آج اس مقام پر نہ ہوتا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عمون اور شمائل کی کہانی میں میرا کردار نمک کے برابر تھا جو میری ساری زندگی ہی  
!!!!!! نمکین کر گیا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

داد جی کی بات سننے نہتو پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے کہ انہوں نے تو کبھی بات کی تہہ تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش ہی نہیں کی تھی خود سے ہی ہر چیز سوچ کی تھی ---!!!! جس بدلے کی آگ میں وہ جل رہے تھے اسکا تو کوئی وجود ہی نہیں تھا۔۔۔! بیساختہ اُنکا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر گیا لیکن کوئی بھی اُنکی!!!!!! طرف متوجہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

احساس ندامت نے اُنکے حواس گم کر دیئے تھے۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ درد زور پکڑتا گیا۔۔۔۔۔!!!!!! پاشا کو سینے میں جکڑن کے ساتھ شدید درد محسوس ہوا جو اوپر گردن اور جھڑے کی جانب اور بائیں بازو کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوا (اور یہ درد بعض مریضوں میں کمر کی جانب بھی جاتا محسوس ہوتا ہے اس کا دورانیہ 30 منٹ سے زیادہ ہوتا ہے۔)

## URDU NOVEL BANK

تھوڑی ہی دیر میں پاشا کو ٹھنڈے پسینے آنا شروع ہو گئے.....!!!!!! اُنکا سانس پھولنے لگا،.....!!!!!! دل کی دھڑکن تیز ہونا شروع ہو گئی،.....!!!!!! دل کی دھڑکن اتنی تیز تھی کہ پاشا کو خود کو محسوس ہونا شروع ہو گئی  
 ---!!!!!! اچانک بد ہضمی، قے اور متلی کا احساس ہوتے ہوئے---چکر آنے  
 لگے!!!!!! اور آخر کار بے ہوشی طاری ہونے لگی۔-----



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ان سب کی زندگیوں نے مجھ پر یہ عقدہ کھولا ہے کہ جو عزت اور ذلت نصیب  
 میں ہے وہ مل کر ہی رہتی ہے۔-----!!!!!! انسان اپنے نصیب سے نہیں  
 لڑ سکتا....!!!

## URDU NOVEL BANK

غیرت کے نام پر قتل و غارت کر کے ہم صرف اپنا سکون غارت کرتے ہیں  
-----!!!!!!!

اگر آپکی والدہ ارقم خان کو ہاں کہہ دیتی تو وہ بدلہ کشمالہ سے نہ لیتا بلکہ آپکی والدہ  
!!!! سے ہی لیتا۔۔۔

!!!! کیونکہ اُس نے بدلہ لینے کی ٹھان لی تھی۔۔۔

اگر کشمالہ نہ بھاگتی تو آپ اُسکی جان کے در پر نہ ہوتے نہ ہی اپنی زندگی میں اتنا  
visit for more novels:  
www.urduromelbank.com  
!!!!!! خوار ہوتے۔۔۔

شمال کا میرے نکاح میں ہونے کا سن کر سکندر نے اُسکی بھی جان لی اور خود  
!!!! بھی جڈائی جیسی بیماری میں مبتلہ ہوا۔۔۔۔۔؟؟

!!!! اور میری نسل کو بھی مشکل سے دو چار کیا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا کیونکہ اللہ نے ہم بندوں کو آزمائش کے لئے چن لیا  
-----!!!!!!!

اگر ہم اپنی زندگی کے حالات و واقعات کو اللہ کی طرف سے آئی آزمائش سمجھ کر  
!!!! صبر و شکر سے گزارا کریں تو سکون سے زندگی گزار سکتے ہیں ---

لیکن ہم نے ہر آزمائش پر نا شکرا ہونا ہے اللہ کے بندوں سے بد گمانیاں پالنی ہے  
اور حسد، کینہ، جیسی برائیوں کا شکار ہو کر اپنی زندگیوں کو اجیرن کرنا ہے  
-----!!!!!!!

اس لیے میں بس یہی کہو گا کہ جو ہو گیا اُسکو تلخ حقیقت تسلیم کر کے فراموش  
کر دیتے ہیں اور اب اپنے بچوں کی خوشیاں -----

.....!!!!

~~~~~

www.urduovelbank.com

!!!!!!، منظر بدلتا ہے۔۔

!!!!!! انا اور عنان انتہائی نگہداشت سینٹر سے مایوسی سے باہر نکلتے ہیں -----

## URDU NOVEL BANK

پاشا کو میجر اٹیک ( جس میں دل کے کسی ایک حصے کی خون کی فراہمی رک جاتی  
(ہے جس کے باعث سینے میں شدید درد ہوتا ہے اور جگرٹن کا احساس ہوتا ہے۔  
!!!!!! آیا تمہا اور اب وہ ہم میں نہیں رہے -----

Sorry..!!!!!!

he is no more.....!!!!!!



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

(تلخ حقیقت)

آج کے دور میں چار رشتے دار ایک ساتھ تب ہی چل سکتے ہیں جب وہ پانچویں کو  
!..... کندھا دے رہے ہوتے ہیں



## URDU NOVEL BANK

بختاور پاشا کی میت کو سردار کی حویلی لے آیا گیا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! چونکہ پاشا کا قیام  
!!!!!! مستقل اب یہیں تھا۔۔

شاہنواز خانزادہ نے سب کو ہی اس جنازے میں شرکت کیلئے خود بولا تھا اس لیے  
!!!!!! سب ہی چوں چراں کیے بغیر ہی حویلی کے لئے نکل آئے تھے۔۔۔۔۔

جنازے کے وقت عجیب ہی سما تھا سب کی ہی آنکھیں خشک تھی جیسے پاشا کے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!! جانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔

عموماً ایسے موقعوں پر ایک دوسرے کو دیکھ کر رونا آہی جاتا ہے لیکن سب ہی  
!!!!!! بس خالی خالی نظروں سے پاشا کی میت کے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

سدرہ خانم بھی انہیں لوگوں میں ایک طرف بیٹھی ٹکٹکی باندھے پاشا کو دیکھ رہی تھی جب اچانک جنازے کا آخری اعلان ہوا اور مرد حضرات نے میت کو اٹھانے کیلئے اس طرف کا رخ کیا تو سدرہ خانم کی آنکھوں کی ساکت پتلیوں میں جنبش

!!!!!! شروع ہوئی۔۔۔۔۔

سبینہ۔۔۔۔۔!!!!!! دیکھو اسد عباسی وہ سبینہ مجھے دیکھ کر ہنس رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ مجھے اپنے پاس بلا رہی ہیں..... اُدھر دیکھو بابا جانی بھی کھڑے ہیں بانہیں پھیلائے مجھے مسکراتے چہرے سے دیکھ رہے ہیں.....!!!!!! فانی۔!! مجھے بھی انکے جیسے لباس لینے ہیں بے داغ، ملائم، اُجلے اُجلے سفید.....!!!!!! مجھے بھی

!!!!!! ان کے ساتھ جانا ہے افنان

## URDU NOVEL BANK

بابا جانی مجھے بھی لے جائے۔۔۔!!! آپ نے سینہ کو اپنے پاس بلا لیا لیکن مجھ سے آپ کو آج بھی اتنی محبت نہیں ہوئی جتنی میری جڑواں سے ہے۔۔۔؟؟؟  
 !!!!!! کیا میں آپکو یاد نہیں آتی۔۔۔!!! بابا۔۔۔۔۔

سب کو ہی سینہ چاہیے مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا۔۔۔!!!!!! میں ہمیشہ آن چاہی ہی رہی۔۔۔!!!!!! مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔!!!!!! مجھے بھی آپ , ماما اور  
 !!!... سینہ کے جیسے ان سب کی نظروں سے اوجھل ہونا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میت کو کندھا دینے کیلئے سکندر ، ابراہیم افراہیم اسفند، آتش، التمش اور اسد عباسی آگے آئے جبکہ انکے ساتھ ہی عفان ، افنان ، ارتضیٰ ، عمیر رانا، عنان بھی میت کی  
 !!!!!!! طرف بڑھے تھے۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

ابھی سب میت کو اٹھانے والے ہی تھے کہ سدرہ خانم کی دیوانہ وار آوازیں بلند  
 !!!!!!! ہوئی اور چند ہی پل میں سدرہ خانم کی سانسوں نے دغا دے دی۔۔۔۔

- ذوالنورین خاندادہ سدرہ خانم کی طرف نرم مسکراہٹ سے بڑھے اور اپنا ہاتھ اُنکے  
 آگے پھیلا یا تو سدرہ خانم نے فوراً تھام لیا۔۔۔۔۔!!!! سدرہ خانم کی خوشی دیدنی  
 تھی۔۔۔!!!! اُنکے بابا جانی نے اُنکی بات کا مان رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔!!!! وہ اُسے  
 !!!!!!! اپنے ساتھ لے جانے کے لیے راضی تھے۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

سب ہی جنازہ بھول سدرہ خانم کی طرف لپکے لیکن عنان التمش نے نبض  
 !!!!! شناس کرتے ہی اُنکی موت کی تصدیق کر دی۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

یک دم ہی فضا میں شور بلند ہوا، چیخ و پکار کرتی زی روح، آپہیں بھرتے وجود  
سسکیوں کا گلا گھونٹتی آدم زادیاں، لاکھ چاہنے کے باوجود بھی اس الم ناک ماحول،  
!!!!!! میں خود پر قابو نہیں پاسکیں -----

پاشا کی موت کا دکھ اُنکی حقیقت جان کر پس پردہ رہ گیا تھا لیکن سدرہ خانم کی  
!!!!!!..... اچانک موت نے عفان اور افنان کو ہلا کر رکھ دیا تھا

visit for more novels:

چاہے وہ جیسی بھی تھی لیکن ایک ماں تو تھی نہ.....!!! یہ تو کسی نے سوچا بھی  
!!!!!!..... نہیں تھا کہ وہ اُنہیں اتنی جلدی چھوڑ کر چلی جائے گی

کچھ ہی دیر میں وہاں ایک سے دو میتیں رکھ دی گئی تھی۔۔۔!!!!!! سدرہ خانم  
!!!!!! کے چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ تھی کچھ پالینے کی خوشی جیسی۔۔۔



آج کا دن ہر زی روح پر بہت بھاری گزرا تھا.....!!!!!! بہت سے لوگوں سے  
 اُنکی من پسند اور اضافی وجود چھین گئے تھے۔۔۔۔!!!!!! بہت سے حقائق سے  
 پردہ اٹھا تھا.....!!!!!! کئی اپنوں کو اپنے واپس مل گئے تھے.....!!!!!! بدلے کی  
 آگ میں جھلستے دو وجود ان سب سے دور اپنی مستقل آرام گاہ میں پہنچ چکے

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

!!!!!!.....تھے

کئی لوگوں کے لیے یہ دن خوشی کی اُمنگ لے کر آیا تھا تو کچھ لوگوں کو زندگی بھر  
 کی!!!!!! کی جدائی دے گیا تھا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

تاہم بدلے کے بادل چھٹ گئے تھے اور اپنوں کی جدائی نے ماحول میں وقتی  
!!!!!!... کشیدگی پھیلا دی تھی

لیکن ڈھیر ساری خوشیاں انکی چوکھٹ پر ڈیرہ جمع چکی تھی جنکی آمد کا فیصلہ جلد  
!!!!!! ہونے والا تھا -----



visit for more novels:

قبرستان سے واپسی پر عفان حویلی کے لان میں بیٹھا غم غلط کر رہا تھا کہ اُسے  
!!!!!!..... اپنے پاس ایک اور وجود بیٹھتا محسوس ہوا

## URDU NOVEL BANK

میجر اے کے کندھے پر ہاتھ رکھنے کی دیر تھی عفان اُسکے گلے لگ کر بچوں کی طرح رو دیا۔۔۔!!!!!! ماں کے جانے کا غم اتنا تھا کہ سہارا ملتے ہی آنسو ضبط!!!!!! کے باوجود بھی دغا دے گئے

فانی آج ہمارہ پہلا مشن تکمیل کو پہنچا ہے۔۔۔!!!!!! پاشا کو خود ہی اُسکے کیے کی سزا مل چکی ہے۔۔۔!!!!!! دنیا کی عدالت سے شاید وہ بچ جاتا لیکن اللہ نے اُسکا معاملہ اپنی عدالت میں طلب کر لیا

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آج ہماری پہلی جیت ہے لیکن شاید اللہ کی طرف سے ابھی آزمائش باقی تھی جو

....!!!!!! سدرہ خانم کی مستقل جدائی کی صورت میں لی جا رہی ہے



## URDU NOVEL BANK

سدرہ خانم کا سچ باہر آنے کے بعد اُنکی جو مینٹل کنڈیشن تھی وہ قابلِ رحم ہو چکی تھی شاید وہ زندہ رہتی تو روز روز تم لوگ ازیت سے دو چار ہوتے اس لیے اللہ نے اُنہیں اور تمہیں اس ذلت سے بچایا ہوگا کیونکہ اُنکی حقیقت جاننے کے بعد نا.....!!!!!! چاہتے ہوئے بھی تم لوگوں کے رشتے میں تلخئی سما جاتی۔

اسلیئے مضبوط اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے والد اور بھائی کو بھی سنبھلنے کا بولو اور ایک نیک بیٹے ہونے کا ثبوت دو۔۔۔۔!!!!!! اُنہیں اس وقت تمہارے.....!!!!!! آنسو سے زیادہ اُنکے بخشش کے سامان کی ضرورت ہے

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

چلو چپ چاپ اُٹھو.....!!!! اور قرآن خوانی میں شامل ہو۔ اندر چل کر...!! بلاشبہ سب اندر پڑھ رہے ہیں لیکن اولاد کی طرف سے مرحوم والدین کے لیے بہترین ہدیہ یہ

## URDU NOVEL BANK

کلامِ مقدس کی تلاوت ہیں.....!!!!!! اُنکی بخشش کا ذریعہ بنو نہ کہ اُنکی قبر بھاری  
!!!.. کرنے کا

!!!..... عمیر رانا نے عفان احمد کی پیٹ تھتھپاتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔

شکریہ دوست.....!!!!!! عفان نے آنسو پونچھتے ہوئے عمیر رانا سے فاصلہ بناتے  
کہا.....!!!!!! مجھے واقعی والدہ کی بخشش کی آسانی کے لیے تیاری کرنی  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com  
!!!!!! چاہیے.....!!!!!! صبح ہیڈ آفس بھی جانا ہے اسلیئے تیار رہنا میجر اے۔۔۔۔۔

مجھے ابھی نکلنے کے آرڈر ملے ہیں میجر عفان احمد۔۔۔۔۔!!!!!! اس لیے میں  
الوداع کہنے ہی آیا تھا.....!!!!!! اور ہاں یاد رکھنا میں ناراض ہو اسلیئے اس دفعہ ایسا

## URDU NOVEL BANK

کیس لوں گا جس میں تمہاری شمولیت کی ضرورت نہیں پڑے.....!!!!!! عمیر رانا  
!!!!!! نے نوٹھے پن سے روٹھی محبوبہ کی طرح کہا۔۔۔۔۔

میری مجبوری تھی عمیر رانا.....!!!!!! بات گھر کی عزت کی تھی۔۔۔۔۔!!!!!! اگر  
میں انا کے مل جانے کی خبر تجھے دیتا تو عنان التمش کی حالت دیکھ کر تو خود ہی  
بتا دیتا اور پھر یہ میرے لیے وعدہ خلافی کا معاملہ بن جاتا.....!!!!!! اس بات کو  
!!!!!! مخفی رکھنے کیلئے ارتضیٰ نے سالوں اپنوں کا ہجر برداشت کیا ہے میرے یار

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بات ایک پردہ دار لڑکی کی عزت کی تھی جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا  
تھا.....!!!!!! تیری ناراضگی سر آنکھوں پر میرے جگر گوشہ.....!!!!!! عفان نے سر  
کو خم دیتے وضاحت پیش کی

## URDU NOVEL BANK

بد گمانیاں اچھی چیز نہیں ہوتی اس لیے چپ چاپ جانا اور ایسا کیس لینا جو میری  
مدد کے بغیر حل نہ ہو سکے۔۔۔!!!!!! میں جلد آنے کی کوشش کروں گا  
!!!!!! اللہ تمہارا حامی و ناصر۔۔۔۔۔!!!!!!

میجر اے (عمیر رانا) کو اے کا لقب اُسکی عنان سے اُلفت کی وجہ سے عفان)  
احمد کی طرف سے ملا تھا اور جب وانی کی ملنے کے بعد وانی کیطرف سے کالی  
سیاہی کا لقب عفان کو ملا تو عمیر رانا نے بھی احتراماً کے مخفف آف کالی سیاہی  
(کے طور پر میجر احمد کو کہنا شروع کر دیا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)



نئے سفر میں ابھی ایک نقص باقی ہے

## URDU NOVEL BANK

جو شخص ساتھ نہیں اسکا عکس باقی ہے

الٹ پلٹ گئی دنیا وہ زلزلے آئے

..... مگر خرابہ دل میں وہ شخص باقی ہے

ہانی خاموش ایک کونے میں بیٹھی سپارہ پڑھ رہی تھی جب ایک ملازم نے اُسے  
عمیر رانا کیساتھ واپس چلنے کا پیغام دیا تو وہ تھوڑا انتظار کا کہتی سپارہ مکمل کرنے  
www.urdu-novel-bank.com  
لگی!!!!!!-----

تھوڑی دیر بعد ہانی باہر آئی تو تھوڑا ڈھونڈنے کے بعد عمیر رانا پر نظر پڑی جو عفان  
کو دلاسہ دیتا نظر آیا تو ہانی اُن دونوں کے فری ہونے کا انتظار کرتی ایک طرف لگی  
!!!!..... کرسیوں پر جا کر بیٹھ گئی

Vist For More Novels : [www.urdu-novel-bank.com](http://www.urdu-novel-bank.com)

باہر سے آتے انصر کو ایک خاموش کونے میں ہانی بیٹھی نظر آئی تو قدم خود بخود  
 !!!!!!!.. اُس طرف چل پڑے

، میں آپکو جوائن کرلو کچھ دیر-----!!!!!! انصر نے تھوڑا ہچکچاتے ہوئے پوچھا  
 وہ آتو گیا تھا لیکن اب خود پریشان تھا کہ ٹھہرک پن تو اُس میں نہیں تھا پہلے  
 لیکن اب وہ کیوں بار بار اس لڑکی کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے----

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

بیٹھ جائیں !!! نہ آپکے باپ کی جگہ ہے نہ میرے....!!!!!! جہاں دل کرے بیٹھ  
 جائے۔۔!!!!!! ہانی نے ایک نظر انصر کو دیکھ کر واپس جھکاتے بلاتاثر کہا

!!!!!!..... بہت زیادہ تلخ مزاج کی مالک لگ رہی ہے آپ

Vist For More Novels : [www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! میری زندگی میں تلخی کا وجود میری اپنی مرہون منت ہے۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں ہے آپکو پتا ہے کہ حکیم لقمان سے پوچھا گیا  
کہ کسی انسان کی زندگی میں کبھی موت سے تلخ بھی کوئی لمحہ آ سکتا ہے؟  
! ”جواب دیا گیا کہ “ہاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ لمحہ موت سے بھی زیادہ تلخ ہوتا ہے۔

، جب کوئی صاحبِ ظرف

!..... کسی کم ظرف کا محتاج ہو جائے

!!!!!! بس افنان کم ظرف ثابت ہوا ہے

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

انصر نے مبہم مسکان چہرے پر سجائے کہا...!!! اپتا نہیں کیوں پر ساتھ بیٹھی  
 لڑکی اسکو مسٹری سی لگی جس کو جاننے کا تجسس انصر میں پروان چڑھنے لگا  
 !!! اتھا۔۔۔۔

کیا فرق پڑتا ہے صاحبِ ظرف اور کم ظرف ہونے سے .....!!!!!! جب آپ ایک  
 پرسن پر اپنے سارے جذبات آزما لو اور بدلے میں وہ آپکو استعمال کر کے اپنی راہ  
 الگ کر لیں تو پیچھے آپ کے پاس صرف خالی جھولی بچتی ہے.....!!!! ہانی نے  
 سر اٹھائے بغیر بولا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

مایوسی کفر ہے۔۔۔!!!!!! اور آپ اس وقت مایوسی کی انتہا اسٹیج پر براجمان  
 ہے.....!!!!!! سمجھ رہی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ یعنی کفر کی حالت میں ہیں



## URDU NOVEL BANK

آپ...!!!! انصر نے تھوڑا سرزنش انداز میں کہا اُسے ہانی کی ایسی باتیں بلکل  
!!! اچھی نہی لگ رہی تھی----

استغفر اللہ.....!!!!!! کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟؟؟ ہانی کو تپ چڑھ گئی  
!!!!!! تھی انصر کی گوہر افشانی سن کر----

ہانی آپ چاہے اس وقت میری بات سے متفق نہیں ہونگی لیکن ایک دفعہ رات  
کو سوتے ہوئے اپنی پچھلی زندگی پر نظر ثانی کرنا اور آنے والے وقت کا لازمی  
.....!!!!!! سوچنا

## URDU NOVEL BANK

سوچنا کہ اگر افنان آپکی زندگی میں نہ آتا تو آپ آج کتنا خوش ہوتی اور پھر سوچنا کہ مستقبل میں افنان آپ کو اپنا کر چھوڑ دیتا تو آپ کی کیا حالت ہوتی...؟؟؟؟؟؟؟؟

اس لیے اللہ تعالیٰ کی حکمت عملی پر یقین رکھے...!!! افنان کے ذریعے آپکی آزمائش لی گئی اور میرے ذریعے آپکو خوشیاں دینے کا وعدہ کیا گیا ہے

visit for more novels:

!!!!!! نہ آپ میری زندگی میں پہلی لڑکی ہے نہ میں آپکی زندگی میں پہلا لڑکا۔۔۔۔

مجھے عروب اور مائدہ کے ذریعے آزمائش میں ڈالا گیا اور آپکو دونوں بار ہی افنان کے ذریعے۔

## URDU NOVEL BANK

اگر آپ غور کریں تو ہم دونوں بہترین تحفہ ہے ایک دوسرے کیلئے  
!!!!!!..---!!!!!! باقی آپکی مرضی ہے،

مجھے ہر لڑکی اٹریکٹ نہیں کرتی لیکن آپ کی خاموشی نے کیا،،،!! تو ظاہر ہے  
آپ میرے لیے خاص ہیں تبھی تو پہلی ملاقات میں ہی میں نے آپکو ہمسفر کے  
طور پر چن لیا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

\_\_\_\_\_ سو دہکنا تسدا ل مکم

کہ اتنا کافی ہے

، تم ہی تم تھی۔۔۔۔۔ تم ہی تم ہو

! \_\_\_\_\_ تم ہی تم رہو گی

وواہ جی واہ جناب عالی.....!!!!!! دو نکاح کرنے کے باوجود بھی آپ کو کوئی  
لڑکی اپنی طرف مائل نہ کر سکی ---؟؟؟؟؟ انصر کی بات ہانی کو صرف دل جوئی  
کرتی محسوس ہوئی تو طنز کا فیکٹر خود ہی آگیا

وہ کسی اور کی امانتیں تھی میری محبت کبھی نہیں بن سکتی تھی۔۔۔۔۔ اس لیے  
راستے الگ کرنا ہی بہتر تھا۔۔۔۔۔!!!!!! انصر نے صاف گوئی سے کہا

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

!...سنو

!!!!!!..... ہم عورت ذات ہیں

..... ہم دل دکھنے پر راتوں کو گلیوں میں آوارہ گردی نہیں کر سکتیں

## URDU NOVEL BANK

..... ہم تمہاری طرح اپنا درد سگریٹ کے دھوئیں میں نہیں اڑا سکتیں

..... ہم تمہاری طرح غصہ گھر والوں پر نہیں اتار سکتیں

..... ہمیں تو رونے کیلئے بھی رات کا انتظار کرنا پڑتا ہے

..... تاکہ ہمارے آنسو تکیے میں سما سکیں

ہمارے اندر سب لُٹ رہا ہو پھر بھی ہمیں سب سے ہنس کر بات کرنی ہوتی

..... ہے

..... ہم لڑکیاں اپنی پسند نہیں بتا سکتیں

visit for more novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

، ورنہ ہمارے ماں باپ کی عزت نہیں رہتی ہے

!!!!!!..... یہاں تک کہ ہم اپنی مرضی سے مر بھی نہیں سکتیں

ہم پر تب بھی یہ الزام لگا دیا جاتا ہے کہ،

.... بد کردار تھی کچھ غلط کر کے مر گئی

## URDU NOVEL BANK

بہت کچھ ہیں جو ہم برداشت تو کر سکتیں ہیں لیکن کسی کو بتا نہیں  
.....سکتیں

ہمیں کوئی تنگ بھی کرے تو بھی کہی کہا جاتا ہے تالی ایک ہاتھ سے نہیں  
.....بجتی

پتہ ہے آج ہمیں ناقدروں کے ساتھ زبردستی شادی کے بندھن میں بندھ دیا جاتا  
.....ہے

.....ہم کچھ نہیں کر سکتیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

.....گھر سے جب رخصت کیا جاتا ہے تو

.....کہا جاتا ہے سنو ناراض ہو کر نہ آنا

.....تمہاری لاش آجائے کندھا دے دیں گے

.....سنو لوگ کہتے ہو بنت حوا موقع ہے

## URDU NOVEL BANK

..... نہیں ہم تو بس ان جیسوں کی بستی میں پیدا ہو گئیں

..... ورنہ ہم تو وہ ہے جن کے قدموں میں جنت رکھ دی گئی

ہانی نے غیر مرئی نقطے کو دیکھ کر بہت افسوس سے کہا

زندگی میں شامل انسان آپکی وقعت کا فیصلہ کرتا ہے ہانی اگر آپ چاہیے تو مجھے

ایک موقع دے سکتی ہیں میں آپکے ان سب خدشات کی نفی کر دوں

!!!!!! گا۔۔۔۔۔!! انصر نے پُر عزم لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

محبت کیا ہوتی ہے....؟؟؟؟؟؟؟؟ ہانی نے اپنے دل میں مچلتا سوال پوچھا کہ

!!!!!! کیا کبھی اُسے افنان سے محبت تھی۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! ہر وہ محبت جو مٹ جاتی ہے۔۔۔

!!!!!! وہ محبت نہیں ہوتی اور۔۔۔

!!!!!! ہر وہ محبت جو بدل جاتی ہے۔۔۔

!!!!!! وہ محبت نہیں ہوتی۔۔۔

!!!!!! بلکہ محبت وہ ہوتی ہے جو باقی رہتی ہے۔۔۔

انصر نے پُر سکون لہجے میں کہا، اُسے ساتھ بیٹھی لڑکی سے گفتگو مزے دے رہی  
www.urdunovelbank.com  
!!!!!! تھی۔۔۔

کیا آپکو مجھ سے محبت ہو جائے گی...؟؟؟؟ ہانی نے گفتگو کے دوران پہلی دفعہ  
!!!!!! انصر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

!!!!!! اگر محرم بننے کا شرف بخشے گی تو ضرور -----

ڈر تو یہ ہے کہ تو تقسیم نہ الفت کر دے

تو کے مشہور ہے لوگوں میں سخاوت والا

میں کہ خوش رو نہ خوش طبعی ہے عادت میری

تو کے پیارا بھی ہے اور نرم طبیعت والا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com



نئے سفر میں ابھی ایک نقص باقی ہے

## URDU NOVEL BANK

جو شخص ساتھ نہیں اسکا عکس باقی ہے

الٹ پلٹ گئی دنیا وہ زلزلے آئے

..... مگر خرابہ دل میں وہ شخص باقی ہے

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!!!!! آٹھ ماہ بعد

!!!!!! جنوری کی میخ بستہ ٹھنڈ عروج پر تھی۔۔۔۔۔

چھوٹے دنوں کی سردیاں نسبتاً معتدل نوعیت اختیار کیے ہوئے

تھی۔۔۔۔۔!!!!!! اسلام آباد کے نواحی گاؤں کرپا رام سیالکوٹ میں آج جشن کا

## URDU NOVEL BANK

سماں تھا۔۔۔۔۔!!!!!! آج پورے سال بعد دوبہ عروب اور انصر کا نکاح

!!!!!! تھا۔۔۔۔۔

پوری حویلی سمیت گاؤں کے ہر گھر میں شادی میں شمولیت کی تیاریاں عروج پر  
تھی سب ہی اپنے نئے سردار کی پہلی خوشی میں شرکت کیلئے دل سے تیار ہو  
!!!!!! رہے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاہنواز خانزادہ اپنے اہل خانہ کے ہمراہ گاؤں میں شفٹ ہو چکے  
تھے۔۔۔۔۔!!!!!! سردار کی گدی کا نیا جانشین سب کی مشترکہ رائے سے  
افغان کو منتخب کیا گیا تھا چونکہ باقی سب پیشہ ور افراد تھے کوئی وکیل (انصر اور  
ارتضیٰ).....!!!!!!، تو کوئی ڈاکٹر (عنان التمش)،.....!!!!!! تو کوئی

## URDU NOVEL BANK

میجر (عفان احمد اور عمیر رانا) بس زندگی نے افنان کو ہی نکما رکھا ہوا

!!!!!! تھا۔۔۔۔۔

اور افنان کو اپنے ویلے ہونے پر سردار بنتے وقت فخر ہوا تھا ورنہ کسی پیشہ ور افراد (کزنز پلٹن میں سے) کو اپنے پیشے سے دستبردار ہونا پڑتا تا کہ سرداری امور کو باخوبی سرانجام دیا جائے اور افنان کو جانشین بنانے کی دوسری بڑی وجہ ماہہ بھی تھی تا کہ ماہہ سرداری بن جائے اور سرداری پر دونوں پارٹیوں کی طرف سے اجارہ

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

!!!!!! داری قائم کی جاسکے۔۔۔۔۔

عنان التمش اور انابیہ عنان التمش نے گاؤں کے ہی ہسپتال میں اپنی مرضی سے ڈیوٹی دینی شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔!!!!!! جس وجہ سے اب گاؤں میں میڈیکل سہولیات احسن طریقے سے فراہم کی جا رہی تھی

## URDU NOVEL BANK

-----!!!!!!! دونوں نے مل کر بہت سی جدید مشینری بھی اس ہسپتال میں متعارف کروائیں تھی -----!!!!!!! جلد ہی دونوں کی ان تھک محنت سے ہسپتال کی حالت میں کافی سدھر آچکا تھا -----!!!!!!! جدید مشینری کی تنصیب سے بہت سے مریضوں کو علاج کی سہولت مہیا ہو چکی تھی جس وجہ سے!!!!!!! بہت سے گھروں میں جینے کی اُمنگ بڑھ گئی تھی -----

ارتضیٰ، عروب، مائدہ اور انصر نے گاؤں کے پاس ہی اپنا مشترکہ چیمبر کھول لیا تھا۔۔۔۔۔!!!!!!! گاؤں میں اب جرگہ کی بجائے فیصلے عدالتی نظام کے تحت ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔!!!!!!! ارتضیٰ کو اس عدالت میں جج مقرر کیا گیا تھا جبکہ باقی تینوں جونئرز، وکیل کے طور پر اپنے فرائض باخوبی سرانجام دے رہے تھے چونکہ اُنہوں نے ابھی اپنا کیریئر شروع ہی کیا تھا اس لیے وہ متناسب وکیل!!!!!!! کے طور پر ارتضیٰ کی نمائندگی میں کام کرتے تھے۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

گاؤں میں عدالت کی موجودگی کیوجہ سے بھی سہولیات زندگی میں سہل آیا تھا  
 -----!!!!!! بہت سے ایسے معاملات جو جرگے میں باعثِ شرمندگی راز بتاتے  
 تاخیر کا سبب بنتے تھے وہ عدالت میں پہلی پیشی میں ہی حل کر دیے جاتے تھے  
 -----!!!!!!!

عورتوں کے معمولی جھگڑے عروب کی زیر نگرانی جبکہ ازدواجی بندھن کی وجہ سے  
 -----!!!!!!! ہونے والے معاملات کا حل ماندہ کے سپرد کر دیا گیا تھا -----

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

انصر جائیداد کا تنازعہ، گھریلو چپقلش، بے جا قتل و غارت کے معاملات نبٹاتا تھا  
 ان سب کی روک تھام کیلئے ہانی موٹویشنل اسپیکر کے طور پر انصر کی مدد کرتی  
 -----!!!!!!! تھی -----

## URDU NOVEL BANK

ہانی انصر کی صحبت میں مکمل طور پر افنان کی طرف سے رتبکشن کے بعد ملی  
احساسِ کمتری سے نکل آئی تھی اب اُسے مادہ اور افنان کا سامنا کرنے میں کوئی  
!!!!!! آڑ محسوس نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔۔

ہانی نے وہاں کے تعلیمی ادارے میں بھی بہتری کے لیے بہت سی خدمات انجام  
!!!!!! کی تھی اس کام میں خولہ اور وانی بھی پیش پیش تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

اس طرح گاؤں میں تعلیمی، طبی اور عدالتی نظام کی بحالی کے اقدامات سے ترقی  
!!!!!! کی راہیں ہموار کی گئی تھی۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

ان سب میں سرمایہ کاری کیلئے پاشا کی زیر ملکیت ساری قانونی اور غیر قانونی جائیداد کو استعمال میں لایا گیا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! گاؤں والوں سے لوٹا گیا پیسہ!!!!!! انکی ہی بہتری میں استعمال کر کے واپس اُن تک پہنچ چکا تھا۔۔۔۔۔

میجر عمیر رانا اور میجر عفان احمد کو آٹھ ماہ پہلے ایک کیس کے سلسلے میں کوئٹہ شفٹ ہونا پڑا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! ہانی اور وانی کو وہ لوگ ساتھ نہیں لے جا سکتے تھے اس لیے داد جی کی سرپرستی میں حویلی کی تحویل میں چھوڑ کر اپنے نئے مشن کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔!!!! پورے آٹھ ماہ کی کڑی آزمائش کے بعد وہ دونوں اپنا دوسرا مشن کامیاب بنا کر چند دن پہلے ہی لوٹے تھے

!!!!!!



## URDU NOVEL BANK

حویلی میں شاہنواز خانزادہ کی فیملی کے علاوہ ابراہیم کے ساتھ خولہ اور اُنکی اہلیہ  
 !!!!!!!!! جبکہ ابراہیم وانی کو لیے وہاں شفٹ ہوئے تھے -----

مجبوراً اسد عباسی کو بھی وہاں گاؤں آنا پڑا کیونکہ سردار کی حثیت سے افنان کو  
 بھی گاؤں میں رہائش پزیر ہونا تھا ----- !!!!!!!!! داد جی نے ان لوگوں کو بھی  
 حویلی میں رہنے کی آفر کی تھی لیکن دونوں بھائیوں کی خود داری کو یہ بات گراں  
 گزری تھی ----- !!!!! اسد اور اسفند عباسی نے زرتاشہ خانم کے ساتھ حویلی  
 سے تھوڑا ہٹ کر رہائش اختیار کی تھی -----  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

افنان نے بہت اچھے سے سرداری سنبھال لی تھی ----- !!!!!!!!! جس میں  
 زیادہ تر ہاتھ سب نوجوان نسل کی خدمت کا تھا ----- !!!!!!!!! تعلیمی، طبی، اور

## URDU NOVEL BANK

عدالتی نظام کی سہولت نے گاؤں میں امن وامان بحال کر دیا تھا

-----!!!!!!!

انصر نے تو کئی دفعہ افنان کی بیٹھی بیٹھی کر بھی دی تھی کہ وہ بھی کوئی ہنر سیکھ لے جو انسانیت کی خدمت کے کام آسکے، سردار بن کر ویلے رہنے سے اچھا ہے کہ حق حلال کی کمائی کے لیے ذریعہ معشیت و تجارت کا پہیہ رواں رکھا جائے....!!!!

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

لیکن افنان نے الٹا پرو میکس ڈھیٹ ہونے کا ثبوت دیتے ویلے بیٹھ کر کھانے کو ہی ترجیح دی تھی، بہت ہی کم وقت میں اُسے سرداری گدی سے عشق ہو گیا تھا، روز تیار شیار ہو کر گاؤں کی سیر کیلئے نکل جانا اور شام کو مزے سے واپس آکر سو جانا۔۔۔!!!!

کرنز پلٹن کی دن رات کی محنت کا کریڈٹ افنان سردار کا ٹیگ استعمال کرتے اپنے سر باخوشی لیتا اور اُنکو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مزید براں محنت کی !!! تاکید کرتے ہوئے اپنے دن و رات سکون سے گزار رہا تھا۔۔

سکندر اور سکینہ نے پاشا کی موت کے بعد واپس لندن جانے کا فیصلہ کیا تھا لیکن شاید خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا ایئرپورٹ سے کچھ فاصلے پر ہی کار کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا اور ڈرائیور سمیت وہ دونوں بھی موقع پر ہی خالقِ حقیقی سے جا ملے.....!!!!!!!

مائدہ واپس لندن جانے کے حق میں نہیں تھی اس لیے وہ اس ناگہانی اموات کا شکار نہیں ہو سکی....!!!!!! حالانکہ انصر کو اس بات کا دُکھ بھی ہوا تھا کہ مائدہ اس

## URDU NOVEL BANK

کار ایکسیڈنٹ کا حصہ کیوں نہ تھی اور انصر نے اس چیز کا برملا اظہار کیا بھی تھا  
 ----!!! لیکن مادہ نے اُسکی بات کا بُرا منائے بغیر اپنی عارضی رہائش گاہ حویلی  
 کو منتخب کر لیا تھا....!!!!!! مادہ کے نزدیک شادی کے بعد افنان کا گھر اُسکا گھر  
 !!!!!!!!!!! بن جانا تھا ----



سالوں بعد خانزادہ حویلی کی خوشیاں لوٹی تھی ----!!!!!! خوشیوں کا بندل پیک  
 !!!!!!! حویلی کی دہلیز پر براجمان تھا ----

!!!!!! مادہ سکندر اور افنان احمد ----

!!!!!! عروب الشمس اور ارتضیٰ آتش ----

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! ہانیہ ولید رانا اور انصر اسفند----

!!!!!! وانہیہ افرہیم اور عفان احمہد----

!!!!!! خولہ ابراہیم اور عمیر رانا----

!!!!!! انابہیہ اسفند اور عنان التمش----

اجتماعی نکاح کے بعد اب اجتماعی رخصتی کی باری تھی۔۔۔۔۔!!!!!! عجیب  
رخصتی تھی سب ہی اپنی اپنی والی کو سبھی ہی کار کی طرف لے کر بڑھے اور ہاتھ  
سے الوداعی اشارہ دیتے کار کی فرنٹ سیٹ پر دولہا دلہن خود ہی بیٹھے اور شور و  
غل کے ساتھ چھ کی چھ کاریں لونگ ڈرائیو کیلئے نکل گئی۔ پیچھے موبائل کی ٹورچ  
روشن کیے باقی افراد اپنا سامنہ لے کر حویلی کے در پر واپس لوٹ گئے۔



## URDU NOVEL BANK

"اگر میں کہوں" بات سنیں

تو آپ نے کہنا ہے "حکم کریں میری جان" -----

وانی کی چمکتی آواز گاڑی میں بلند ہوتی ہے تو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے عفان احمد  
!!!!!! کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکان اُبھرتی ہے ----

جو حکم آپکا ملکہ راج شاہی (اسلام آباد).....!!!!!! جواباً عفان احمد بھی خوش دلی  
www.urdu-novel-bank.com  
!!!!!! سے کہتا وانی کی خوشی کو سرشار کرتا ہے.....؛

کالی سیاہی ہم کہاں جا رہے ہیں...؟؟؟ اور یہ ملکہ راج شاہی کا کیا مطلب؟؟ وانی  
!!!!!!... تھوڑے توقف سے پھر پوچھتی ہے --

اففف اب تو کالی سیاہی کنا چھوڑ دیں میری ملکہ راج شاہی ....!!!! فانی بد مزہ  
!!... ہو کر کہتا ہے

میں تو یہی کہوں گی اس طرح ہم دونوں کو ہی ہمیشہ یاد رہے گا کہ ہماری پہلی  
ملاقات کتنی یادگار تھی ----!!!! کالی سیاہی ----!!!!!! وانی جان بوجھ کر فانی  
کو زچ کرنے کیلئے بار بار "کالی سیاہی" کہتی ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آپ کب بڑی ہوگی...؟؟؟؟؟؟ فانی نے اُس کی نا سمجھی پر چوٹ کرتے  
!!!!!!...کہا----

## URDU NOVEL BANK

میں اٹھارہ سال کی ہو گئی ہو اب میں دس سال تک اٹھارہ سالہ ہی رہو گی  
.....!!!!!! آپ سمجھدار ہے جانتے تو ہونگے

girl's age consciousness

اس لیے سوری فلحال میں مزید بڑی نہیں ہو پاؤں گی آپ کو ایسے ہی گزارا کرنا  
پڑے گا۔۔۔۔۔!!!!!! وانی نے کہتے ساتھ واپس سیٹ سے ٹیک لگائی  
اور سکون محسوس کرنے لگی

visit for more novels:

اٹھارہ سالہ ملکہ راج شاہی۔۔۔!!!!!! مجھے لگا تھا میری جدائی میں آپ تھوڑی  
میچور ہو گئی ہونگی اسلئے تو سوچا کہ رخصتی کر لی جائے لیکن اب مجھے لگتا ہے آپکو  
واپس حویلی ہی چھوڑ آؤں۔۔۔!!!!!! فانی نے کار ایک سائڈ پر لگاتے  
وانی کی طرف فرصت سے دیکھتے کہا



## URDU NOVEL BANK

آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آٹھ ماہ کی بجائے آٹھ برس بعد لوٹے ہو  
 ---!!!!!! اور آپکی معلومات کے لیے بتا دوں رخصتی کے بعد بھی آپ مجھے حویلی  
 ہی لے جائیں گے....!!!!!! جواباً وانی بھی ٹیک چھوڑتی لڑاکا طیارے کی بولی

آپ کو کس نے کہا ہم حویلی میں رہنے والے ہیں....؟؟ جب تک نیا مشن نہیں  
 ملتا ہم واپس فلیٹ میں رہے گے.....!!!!!! پھر میں مشن کے لیے روانہ  
 ہو جاؤں گا تو آپ واپس عباسی ویلا آجانا.....!!!!!! فانی نے آرام سے وانی کا  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com

!!!!!! نہیں یہ سراسر نا انصافی ہے مجھے عروب کے ساتھ ہی رہنا ہے۔۔۔۔۔  
 ....!!!!!! وانی جلدی سے مسمنائی۔۔

## URDU NOVEL BANK

آپ دونوں کی اب رخصتی ہو چکی ہے عروب اب ارتضیٰ کے ساتھ حویلی میں جبکہ آپ میرے ساتھ فلیٹ میں اور میری غیر موجودگی میں عباسی ویلا میں قیام کیا کریں گی۔۔۔۔۔!!!!!! فانی نے آرام سے اپنا مؤقف واضح کیا

میں مزاق کر رہا تھا آپ حویلی میں ہی رہنا اپنی عروب کیساتھ میری عدم موجودگی میں۔۔۔۔۔!!!!!! وانی نے جواب دینے کی بجائے منہ پھیر لیا تو فانی کے دل کو ملال ہوا وہ رخصتی کے فوراً ہی بعد اُسکا موڈ اُف نہیں کرنا چاہتا تھا اسلیئے اپنی بات میں ترمیم کی۔۔۔۔۔!!!!!! اور پھر گاڑی واپس چلائی شروع کی کہ فلیٹ پر  
www.urdu-novel-bank.com  
!!!!!! ٹائم سے پہنچا جا سکے۔۔

## URDU NOVEL BANK

اچھا وانی ایک بات بتائے آپ نے پچھلے مہینوں مجھے کتنا یاد  
کیا۔۔۔۔۔!!!!!! فانی نے وانی کا دیہان پچھلی بات سے ہٹانے کیلئے اگلا  
!!!!!! سوال داغا۔۔۔۔۔

میرے پاس آپکو سوچنے کا وقت ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔!!!!!! وانی نے بنا سوچے  
!!!!!! سمجھے ہی فانی کو کراہا جواب دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

ریٹلی.....!!!!!! میری ایک ماہ کی کیئر بیکار تھی.....!!!!!! فانی کو وانی سے  
!!!!!! اس قدر بے مروتی کی اُمید نہیں تھی

نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے.....!!!!!! وہ بس ہم عروب کیساتھ ہو تو باقی  
سب کو ہی بھول جاتے ہیں نہ.....!!!!!! اور ان دنوں تو گاؤں میں تبدیلی

## URDU NOVEL BANK

لانے کے لئے سب ہی اپنی خدمات سرانجام دینے میں لگن تھے تو ہم بھی اپنے طور پر جو بن پایا وہ کرتی رہتی تھی.....!!!!!! بس اسی لیے وقت ہی نہیں ملا کہ آپکو سوچو۔۔۔!!!!!! وانی نے اپنا مدعا پیش کرتے ہوئے فانی کو مزید حیران کر دیا تھا کہ اُسکی زوجہ کو خدمتِ خلق کی وجہ سے اُسے یاد کرنے کا وقت ہی میسر نہیں ہوا.....!!!!!!

چلیں کوئی بات نہیں وانی.....!!!!!! میرے پاس دو ماہ ہے میں آپکو اچھے سے ہمارے تعلق کی نوعیت سمجھا دوں گا کہ آئندہ میری عدم موجودگی میں بھی آپ میرے خیال سے بھی بے نیازی نہیں برتے گی.....!!!!!! میری ایک بات یاد رکھنا وانی کہ

!!!!!! آپ کسی دن

!!!!!!، اگر مجھے کھو بھی دو

## URDU NOVEL BANK

!!!!!!!.... تو میرے کھونے کو

!!!!!!!.... اپنی قسمت کا لکھا سمجھ کر

!!!!!!!.... قبول مت کرنا

!!!!!!!....، میں خسارہ نہیں ہوں

!!!!!!!.... محبت ہوں

!!!!!!!.... یاد رکھنا

!!!!!!!....، قسمت میں چیزوں کے خسارے ہوتے ہیں  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

!!!!!!!.... محبتوں کے نہیں-----

ہمہم☆#لائبرے عظیم☆ہمہم-----❤️

## URDU NOVEL BANK

وہ مکر گیا اپنے وعدوں سے اچھا ہوا  
اب میرے لیے بھی کوئی بات حرفِ جاں نہیں

بگاڑ کر رکھ دیتا ہے ترتیبِ زندگی کی  
عشق جتنا لگتا ہے اتنا بھی آسان نہیں

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!! افنان نے جذب کے عالم میں مائدہ کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

تو اب تم پہلی ہی رات مجھے گزری پچھلی زندگی کے حوالے سے طنز کرو گے  
۔۔۔۔۔!!!!!! یہ تو نا انصافی ہے میرے نئے نویلے شوہر کی طرف سے کہ منہ

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

دکھائی کے طور پر ماضی کی تلخ یادیں دہرائی جائے.....!!!!!! مائدہ نے افنان کی  
!!!!!! بات کا بُرا منائے بغیر آنکھ ونک کرتے پوچھا

ہاہاہاہاہا.....!!!!!! مائدہ کی بات سمجھتے افنان کا فلک شگاف قمقہ بلند  
!!!!!!.....ہوا

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، سرد راتوں میں تیری گرم سانسوں کے سوا  
میں نہیں مانتا کہ کچھ اور بھی ضروری ہے

افنان نے معذرت کے طور پر ایک اور شعر مائدہ کی خدمت میں عرض کیا  
!!!!!!.....

بس خوش قسمتی ہے میری کہ بیٹھے بٹھائے سارے معاملات میرے حق میں بہتر  
ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔!!!!!! انا محنت کے اتنا ذبردست ذریعہ معاش اور من چاہی  
ہمسفر۔۔۔۔۔!!!!!! ہر چیز یکے پھل کی طرح جھولی میں  
۔۔۔۔۔!!!!!! افنان نے مہا ڈھیٹ ہونے کا ثبوت دیتے ہر اعزاز کو بنا  
!!!!!! انا خیر وصول کیا۔۔۔



## URDU NOVEL BANK

تمہیں ہانی کو دیکھ کر کبھی اُسے پانے کی خواہش نہیں  
 جاگی.....!!!!!! مائدہ نے اپنے دل میں مچلتا سوال زبان عام کرنا ضروری  
 سمجھا۔۔۔۔۔!!! نئی سرتنگی کی شروعات سے پہلے وہ اپنے دل سے آخری بد  
 گمانی کی جڑ بھی اکھاڑنا چاہتی تھی

جو میرا نصیب تھی ہی نہیں اُسکو پانے کی جستجو دو بار کر کے بھی میں تھی دامن  
 رہ گیا تھا۔۔۔۔۔!!!! اور جو میرا نصیب تھا وہ مجھ سے بچھڑ کر کسی اور کی دسترس  
 میں پہنچا کر بھی بغیر ترمیم مجھے واپس لوٹا دیا گیا۔۔۔۔۔!!!!

اس لیے میں اپنے رب کی اس تقسیم پر دل سے اُس پاک ذات کا شکر گزار ہوں  
 ....!!!! اور اپنی نئی زندگی کے حوالے سے بہت مطمئن ہو۔

ہمارے ساتھ رہو جس طرح بھی ممکن ہو

## URDU NOVEL BANK

ہمیں بتاؤ کہ ہم لوگ بھی ضروری ہیں

افنان نے کم لفظوں میں مادہ کو اپنی زندگی میں اہمیت سے آگاہ  
!!!!!! کیا۔۔۔۔۔

تمہیں مجھ سے نفرت بھی نہیں ہوئی کبھی میں نے تمہیں سرے راہ چھوڑ کر انصر  
کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟؟ مادہ اب افنان کی محبت کے احتساب کے در پر  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com تھی!!!!!!.....

مانا آپ پیشہ ور وکیل ہے لیکن یہ تو نا انصافی ہے کہ آپ شادی کی پہلی رات ہی  
بیرسٹر مادہ افنان بن کر اپنے ہی شوہر سے اُسکی محبت کے حوالے سے دلائل اور

## URDU NOVEL BANK

ثبوت طلب کرتی جائیں --!!--!!!!!!افنان نے معاملے کی سنجیدگی کو بھانپ  
 !!!اکر فوراً مزاح کا رخ دیا۔۔۔۔

میں جاننا چاہتی ہو افنان۔۔۔۔۔!!!!!!مائدہ بھی مہا ڈھیٹ ثابت ہوئی  
 تھی۔۔۔۔۔!!!!!!یونہی تو نہیں انصر نے ان دونوں کو ایک دوسرے کیلئے  
 مختص کیا تھا۔۔۔!!!!!!ایک مہا ڈھیٹ تھا تو دوسرا الٹا پرو میکس ڈھیٹ  
 ۔۔۔۔۔!!!!!!

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!!!!!!اب محبت کا شجر کاٹ دیا ہے میں نے،۔۔۔۔

!!!!!!اب مرے گھر میں اداسی نہیں آنے والی۔۔۔۔

!!!!!!وہ اسی سوچ میں رہتا ہے ابھی بولے گا،۔۔۔

!!!!!!میں بتاتا ہی نہیں "بات بتانے والی"۔۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! افنان پر تو آج جیسے غالب کی روح نازل ہوئی وی تھی -----

یعنی تم مجھے نہیں بتاؤں گے...؟؟؟؟؟؟؟ مائدہ نے زچ ہوتے کہا

!!!! یہ تو کہیں نہیں لکھا کہ محبوب بہترین ہی ہوتا ہے،-----

!!!! محبوب برا بھی ہو سکتا ہے،-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گنگار بھی ہو سکتا ہے۔!!!!!!

!!!! محبت کا کام ہوتا ہے بس اپنا لینا،-----

!!!!!! ہر عیب کو ڈھانپ دینا-----

افنان نے اپنی محبت کو خوبصورت لفظوں کے جال میں بچھا کر مائدہ کے ہر

!!!!!! عیب کو چھپا لیا تھا۔-----

تیرا وجود مُعتبر ہے زندگی میں ہماری  
..... تیرے سوا نہیں آتا کسی پہ پیار ہمیں

ہم کہاں جا رہے ہیں.....؟؟؟؟؟؟؟ مائدہ کو جب اپنی منشا کے مطابق افنان کا  
جواب مل گیا تو تسلی سے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگاتے اپنے پاؤں سینڈل کے  
جھنجھٹ سے آزاد کرتے ---- سیٹ پر پاؤں فولڈ کرتے آرام سے بیٹھ ---- کر  
visit for more novels.  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!! افنان سے پوچھا ----

ویسے تمہاری آرام دہ پوزیشن دیکھ کر تو لگتا ہے کہ تمہارا ارادہ یہی رات گزارنے کا  
ہے.....!!!!!! افنان نے اچنبھے سے مائدہ کو اپنے پاؤں آزاد کرتے سیٹ پر  
!!!!!! آرام سے بیٹھنے کی کاروائی کو ملاحظہ فرماتے طنز کیا ----

میں نے تو صرف پاؤں کو ریلیکس کیا ہے تم نے خود کو شیروانی کے بوجھ تک سے آزاد کر رکھا۔۔۔۔۔!!!!!! اور باتیں مجھے سناتے ہو یہی رات گزارنے!!!!!! اکی...!!!!!! مائدہ نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا۔۔۔۔۔

ہم مارگلہ ہلز جا رہے ہیں لیکن اس سے پہلے ایک ہوٹل میں تھوڑا سٹے کریں کہ تا کہ تم بالکل ریلیکس ہو سکوں۔۔۔!!!!!! بیک سیٹ پر آرام دہ ملبوسات رکھے ہیں بس تھوڑا صبر کرو کسی مناسب ہوٹل کی تحویل میں گاڑی روکتا ہو  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

۔۔۔۔۔!!!!!! افنان نے مائدہ کو اپنے خرافاتی ذہن کے انوکھے آئیڈیا سے آگاہ

!!!!!! اکیا تو مائدہ نے اُسکی عجیب پیشکش پر لبیک کہا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

پھر صبح صادق کے قریب وہ نت نیا جوڑا ٹریک سوٹس میں ملبوس مارگلہ ہلز پر چہل قدمی کرتے نظر آیا۔۔۔۔۔!!!!!! مارگلہ کی پہاڑیوں نے بھی اچنبھے سے اس حنائی ہاتھوں والی لڑکی کو اُسکے من محرم کیساتھ بات پے بات پر ہنستے ہوئے مسکرا کر!!!!!! دیکھا تھا۔۔۔۔۔



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

!!!! عام چہروں پر بھی عشق اترتا ہے۔۔۔۔۔

!!!! کہانیاں فقط شہزادیوں کی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

!!! اور تم مجھے کسی سیارے کی ہجرت زدہ لگتی ہو۔

## URDU NOVEL BANK

!! ایسی آنکھیں تو زمین زادیوں کی نہیں ہوتی۔۔

انصر اسفند عباسی نے خاموش بیٹھی اپنی محرم کو مخاطب کرنے کیلئے اُسکی ہیزل  
!!!! براؤن آئز کو خراج تحسین پیش کی۔۔۔۔

آپکو پہلی بار دیکھا تھا تو احساس نہیں ہوا تھا کہ آپ سے ملنا،۔۔۔۔!!!! باتیں  
!!!! کرنا مجھے اتنا اچھا لگے گا اور آپ آہستہ آہستہ اتنی خاص ہو جائے گی۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

آپ میرے کچھ کسے بنا ہر بات کو جان بھی جاتی اور مان بھی  
لیتی۔۔۔۔!!!! آپ کی ہر بات ہر انداز میں، میں نے اپنے لیے عزت اور  
اپنڈیت دیکھی ہر لحاظ سے مکمل۔۔۔۔!!!!۔



## URDU NOVEL BANK

پھر جلد ہماری کہانی مکمل ہو گئی، راستے ایک ہو گئے اور ہم دونوں بظاہر محرم بن  
!!!!!! گئے، دو ایسے محرم جو اجنبی ہرگز نہ تھے!-----

انصر اسفند نے منہ دکھائی کے طور پر اپنے لفظوں سے ہانیہ کی اپنی زندگی میں  
!!!!!! اہمیت کو اجاگر کیا تھا-----

آپ نے ہفتہ پہلے مجھے کچھ سینڈ کیا تھا اور میرے پڑھنے سے پہلے ہی ڈیلیٹ کر  
دیا تھا اور پوچھنے پر بتایا تھا کہ میرے سامنے خود مجھے پڑھ کر سنانے والے ہیں تو  
میں کیا سمجھو یہ وہی تعریف تھی-----!!!!!! ہانی نے کچھ یاد کرتے انصر کی  
طرف جواب طلب نظروں سے دیکھا

: نہیں وہ میسج کچھ یوں تھا کہ

!!!!!! اور سمسینے والے تم۔۔۔۔۔

جہاں سردی کی رات کے کسی پہر میرے گرد بازو پھیلاتے تمہیں کوئی ہچکچاہٹ

**!!!!!!! محسوس نہ ہو...-----**

جہاں ہم ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے کوئی اچھا سا شو دیکھتے دیکھتے سو

!!!!!! جائیں.....

## URDU NOVEL BANK

جہاں رات کا کھانا ہم اکٹھے بیٹھ کر کھائیں اور دن بھر کی ڈھیر ڈھیر باتیں ہم اس  
ڈاننگ ٹیبل پر ایک دوسرے کے گوش گزار کر کے ہی دم  
!!!!!! لیں.....

جہاں رات کے آخری پہر میں تمہیں زبردستی نیند سے جگا کر چھت پر لے آؤں پھر  
سیاہ آسمان تلے بیٹھ کر ہم چمکتے تاروں کو اتنی دیر تک دیکھیں کہ میں تھک کر  
!!!!!! تمہارے کاندھے پہ سر رکھ کر آنکھیں موند لوں.....

جہاں میں تم سے کسی دن اپنی تھکاوٹ کا ذکر کروں تو تم میرا سر اپنی گود میں  
!!!!!! رکھ کر اپنی نرم انگلیوں سے میرا سر سہلاتی رہو.....  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

جہاں سردیوں کی راتوں میں میرے ہمیشہ سے سرد رہنے والے ہاتھوں کو تم اپنے  
!!!!!! ہاتھوں کا نرم گرم لمس بخشو.....

جہاں ہفتے کے کسی ایک دن ہمارے بستر پر صبح کا ناشتہ آپ کو میرے ہاتھوں  
!!!!!! کا میرے ہی ہاتھوں سے میسر ہو.....

## URDU NOVEL BANK

جہاں ہم اپنی جوانی سے بڑھاپے تک کا سفر خوشی خوشی طے  
کر رہے ہیں!!!!!!-----

انصر نے موبائل آن کر کے ہانی کے ہاتھ میں تھامتے خود نوں سٹاپ بولنا شروع  
کر دیا جیسے یہ سب حظ کیا ہوا تھا!!!!!!.....

ہانی کبھی مہبوت سے ہاتھ میں پکڑے موبائل میں موجود تحریر کو پڑھتی تو کبھی  
انصر کی زبانی کلامی سنتی!!!!!!-----  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

آپکو اتنی جلدی مجھ سے محبت بھی ہو گئی --؟؟؟ ہانی کو جب کچھ اور سمجھ نہ آیا  
تو محبت کا جواب محبت سے دینے کی بجائے وہ انصر کی اُلفت کی بابت پوچھنے  
لگی!!!!!!----

آپ ایسی ہے کہ آپ سے محبت کرنے کے لیئے زندگیاں ادھار لی جاسکتی ہیں  
 -----!!!!!!! آپ ایسی ہے کہ آپکو سامنے بٹھا کے تمام عمر دیکھا جاسکتا  
 -----!!!!!!! ہے

آپکی یہ آنکھیں اتنی حسین -----!!!!!!!، اتنی حسین -----!!!!!!! ہیں  
 -----!!!!!!! کہ چاند کی ایک سو اڑسٹھ راتیں صدقے واری جاسکتی ہیں۔ -----

visit for more novels:

انصر نے ہانی کی تعریف میں چاند کو بھی شامل کیا تو دونوں ہی ہنس پڑے  
 -----!!!!!!!

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ہانی پھر بولی۔۔۔!!!!!! آپ نے ایک بار ذکر کیا تھا کہ  
 عروب از اے وائف لائک میٹرل۔۔۔!!!!!! اگر ارتضیٰ نہ ہوتا تو آپ اُسے طلاق نہ

## URDU NOVEL BANK

دیتے۔۔۔!!! کیا وہ بھی آپ کی اُلفت تھی۔؟؟؟ ہانی نے بنا جھجھک انصر سے  
!!!!!! عروب کی بابت پوچھا۔۔۔۔۔

میں شروع سے جانتا تھا کہ میں نے اُسے صرف کھونے کے لیے پایا تھا اور میں  
!!!!!! نے اُس سے محبت صرف اُسے یاد کرنے کے لیے کی تھی۔۔۔۔۔  
ہم اتفاق سے ملے تھے، دو تیر مخالف سمتوں میں۔

!!!!!! ملاقات کی طرح الوداع بھی ناگزیر تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اپنی نادانیوں کی وجہ سے دل میں اپنی چھاپ چھوڑ چکی تھی جسے آپ کی پیش قدمی  
!!! نے مٹا دیا ہے بے فکر رہے اب بس آپ ہی ہیں اس دل میں

اکثر دوسری محبت ان سے ہو جاتی ہے جنہیں ہم پہلی محبت کا قصہ سن رہے  
!!!!!! ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

!!!!!! اور آپ میری "دوسری محبت" ہے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! انصر نے صاف لفظوں میں ہانی کے ہر منفی خیال کی نفی کی-----

آپ، وہ، جی مگر، یہ سب کیا ہے.....؟؟؟؟؟ آپ میرا نام کیوں نہیں لیتے.....؟؟؟؟؟؟؟ ہانی نے بہت ٹائم سے اپنے ذہن میں موجود سوال پوچھا اُسے لگا تھا کہ شاید شادی کے بعد انصر اپنا طرزِ خطاب بدل لے لیکن انصر تو !!! اب بھی آپ آپ ہی کہہ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔ یعنی آپ چاہتی ہے میں آپ کا نام لو.....!!!!!! اچھا چلے یہ بھی بتا دیں کہ کیا کہو پھر

جان۔۔۔۔۔!!!!!! جاناں.....!!!!!! روح من.....!!!!!! دلبر

عزیزم.....!!!!!! شاہ من.....!!!!!! شونا.....!!!!!! جند!!!!!!.....

## URDU NOVEL BANK

جان.....!!!!!! اُلفت ذی روح.....!!!!!! یا----- انصر اپنی لے میں بولنا  
!!!!!! شروع ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

ب ب ب ب بریگیٹ بریک-----!!!!!! ہانی کی چنگارتی آواز انصر کے کان کے  
پردے کو آڑ پار ہوتی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔!!!!!! تجھی انصر جلدی سے بریک پر  
!!!!!!!!!!!!!! پاؤں رکھتا کار کو روکتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟ انصر کو لگتا ہے شاید سامنے کوئی ہے جس وجہ سے ہانی  
نے بریک لگوائی جسے انصر اپنی مستی میں دیکھ نہیں سکا ہوگا لیکن سامنے خالی  
سرک کو دیکھ کر انصر متعجب ہوتا ہانی سے گاڑی رکوانے کی وجہ دریافت کرتا  
ہے!!!!!!.....



## URDU NOVEL BANK

!!!!!!! میں نے گاڑی کو نہیں آپکی زبان کو بریک لگانے کا بولا تھا۔۔۔۔۔

!!!!!!! ہانی مسکین سی شکل بنا کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

سرپسلی آپ نے صرف مجھے چُپ کروانے کے لئے اپنی زبان کو اتنی زحمت دی

تھی کہ میرے کان ابھی تک پناہ مانگ رہے ہیں.....!!!!!!! حد ہے

!!!!!!!۔۔۔۔۔!!!!!!! انصر کہتے ساتھ ہی دوبارہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پچھے ہانی اپنی بے خودی پر خائف ہوتی رہ گئی.....!!!!!!! انصر نے جب ہانی کی چُٹی

نوٹ کی تو اُسکی جھولی میں رکھے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ کو تھامتے فرط جذبات

!!!!!!! سے مسرور ہو کہا۔۔۔۔۔

!!!!!!! تمہارے ہاتھ میں میرے ہاتھ کا ہونا۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! بڑے حاسد بنائے گا بڑے دل جلائے گا۔۔۔۔۔

جیسے میں نے آپ سے عروب کی بابت پوچھا آپ مجھ سے افنان کے بارے میں  
نہیں جاننا چاہتے...؟؟؟؟ ہانی نے خاموشی کا قفل توڑتے پوچھا

نہیں۔۔۔!!!!!! کیونکہ میں جانتا ہوں

"محبت ہار جاتی ہے اور کزن جیت جاتا ہے۔"

visit for more novels  
www.urdunovelbank.com

!!!!!! انصر نے اپنے لفظوں کے جال سے ہانی کو لاجواب کر دیا۔۔۔۔۔

آپکو یاد آتا ہے کیا وہ ابھی بھی.....؟؟؟؟ انصر نے ہانی کی خاموشی کا غلط  
!!! مطلب اخذ کرتے پوچھا

اور مجھے بہترین سے بھی، بہترین سے نواز دیا گیا ہے اس لیے اب کسی بدتر، بہتر کو نہیں یاد کرتی کیونکہ ایک بہترین کی طرف سوچوں کا مرکز ہوتا ہے.....!!!! ہانی

!!!!!!! نے بھی پہیلی میں اپنی بات کی -----

## URDU NOVEL BANK

اگر مجھے اپنی پہلی محبت کی بہت زیادہ یاد آئے اتنی زیادہ کہ آنکھیں اشک بار ہو جائے تو کیا کرو...؟؟؟؟؟ انصر نے ہانی کا امتحان لینے کی غرض سے سرسری

!!!!!!...سے لہجے میں پوچھا

تو آپ ساری دنیا سے تھک ہار کر میری گود میں سر رکھ کر رو لینا میں آپکو طعنہ

!!!!!! نہیں دوں گی کہ مرد روتے نہیں-----

میں آپ پر ہنسوں گی نہیں کہ مرد ہو کر رو رہے ہو، میں آپکے بالوں میں انگلیاں

visit for more novels:  
!!!!!! پھیر کے اپنے پوروں سے آپکے دکھ سمیٹوں گی-----

آپکی آنکھ سے بہنے والے آنسو اپنے ہونٹوں سے چوم لوں گی، آپکو بتاؤں گی کہ میں

خوش قسمت ہوں کہ جسے ساری دنیا پتھر دل کہتی ہے اس کا دل کس قدر نرم

!!!!!! ہے یہ صرف میں جانتی ہوں-----

## URDU NOVEL BANK

آپ میری گود میں سر رکھ کے بکھر بھی جاؤ تو میرا وعدہ ہے میں آپکو اپنی محبت سے جوڑ دوں گی۔

!!!!!! میں آپکو کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گی۔۔۔

ہانی نے اپنے الفاظ سے انصر کی پیش قدمی کو معتبر کیا تھا

!!!!!!... اور میرا بھی وعدہ ہے کہ میری محبت کی حقدار صرف آپ ہی رہے گی

میری پہلی اور آخری محبت بن کر۔۔۔!!!!!! عروب کا نام تو میں آپکو بس

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

!!!!!!.... تنگ کرنے کیلئے استعمال کر رہا تھا

ہمیشہ یاد رکھیے گا کہ مرد جس عورت کو چاہتا ہے اُسے کسی دوسرے کے لیے  
!!!!!! کبھی نہیں چھوڑتا۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

مجھے پتہ ہی تھا کہ آپ صرف مجھے ایموشنل بلیک میل کرتے رہتے ہیں عروب اور  
افنان کا نام لے کر.....!!!!!! ویسے آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے  
-----؟؟؟؟ ہانی نے بھی ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا

! میں چاہتا ہوں

ہم ویران جنگل کی ایک خستہ حال جھونپڑی میں ہوں جہاں صرف میں آپکو دیکھ  
سکوں، سن سکوں، محسوس کر سکوں اور آپ مجھے.....! نصر نے بنا دیکھے کہا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

پہلی رات کو آخری رات بنانا چاہتے ہیں آپ، جنگل میں جنگلی حیات کی موجودگی  
!!!!!! میں سکون صرف غارت ہو سکے گا۔۔

## URDU NOVEL BANK

آپ واپس چلے مجھے نہیں جانا کسی جنگلی جانور کا ڈنر بننے اتنا سچ دھج  
 کر۔۔۔۔۔!!!!!! ہانی نے حیران ہوتے ہوئے انصر کی طرف رخ کیے آنکھیں  
 !!!!!! میچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ریٹلی ہانی آپ میں عروب کی روح آچکی ہے کیا؟ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ جنگلی  
 جانور آپکو کھانے کیلئے تیار بیٹھے ہونگے.....؟؟؟؟؟ انصر نے ہانی کی سوچ پر ماتم  
 کرتے کہا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یعنی آپ سچ میں جنگل میں لے کر جانا چاہتے ہیں مجھے.....!!!!!! ہانی کی تو  
 !!!!!! آدھی جان ہی نکل گئی تھی آگے کا منظر سوچتے۔۔۔۔۔

ایسی نوبت ہی نہیں آئے گی آپ آج ہی چلے وہاں نہ ڈھولا ہو سی نہ رولا ہو  
سی.....!!!!!!!

www.urdunovelbank.com

ایک غیر نے لکھا ہے کہ تو غیر نہیں ہے

لگتا ہے کہ اس بار میری، خیر نہیں ہے

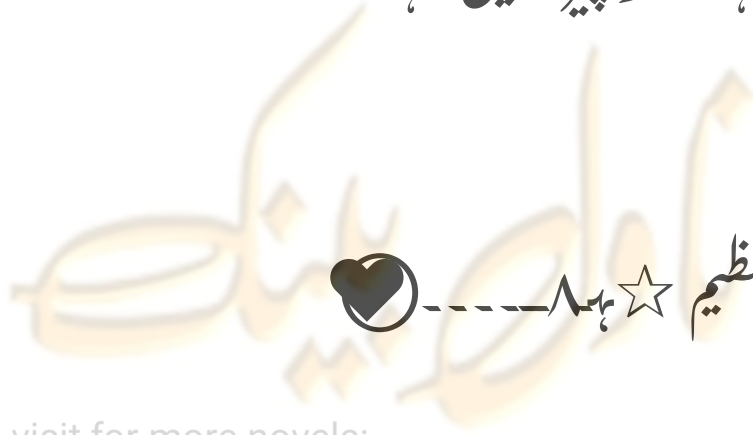
تُم کتنی محبت سے مجھے دیکھ رہے ہو

حالانکہ میراثم سے کوئی، بیر نہیں ہے



## URDU NOVEL BANK

آؤ میں دکھاتی ہوں تمہیں شہر خاموشاں  
یہ گھومنا پھرنا تو کوئی، سیر نہیں ہے  
تُم چھوڑ بھی سکتے ہو مجھے اور نہیں بھی  
اس بات کا سر تو ہے، مگر پر نہیں ہے



ہمہمہ ☆ #لائبہ عظیم ☆ ہمہمہ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!! سوگوار لمحوں کے راگ جیسی ہوتی ہے -----

!!!!!! سردیوں کی بارش تو آگ جیسی ہوتی ہے

## URDU NOVEL BANK

ارتضیٰ اور عروب دونوں ہی خاموشی کا روزہ رکھے بیٹھے تھے ، اور ایک دوسرے کے بولنے کے منتظر تھے....!!!!!! لیکن ایک انا کا خول چڑھائے بیٹھا تھا تو دوسری کو احساسِ ندامت نے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا

دونوں کا یہی مان تھا، مجھ کو منائے وہ

!دونوں کے اسی مان پہ قصہ تمام شد۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!!!!.....خانزادے

!!!!!!.....خانزادی

دونوں نے بیک وقت خاموشی کا قفل توڑا اور پھر اس حسین اتفاق پر دونوں کی ہنسی سے کار کی سوگوار فضا خوشگوار ماحول میں بدل گئی۔۔۔۔۔

پہلے تو سوچا تھا کہ آج یہ بات نہ کی جائے لیکن کیا آپ کو پہلا نکاح کرتے ہوئے میرا خیال نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔!!!!!! ار ترضیٰ خاندادہ کے لہجے میں عجیب ہی  
 !!!!!!! بے بسی تھی۔۔۔۔۔

آپ یہ بات بھول کیوں نہیں جاتے کتنی دفعہ تو میں معافی مانگ چکی ہو آپ سے اپنی غلطی کی۔۔۔۔۔!!!!!! عروب نے ہر دفعہ کی طرح آج بھی اس ٹاپک  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novel-bank.com سے جان چھڑانی چاہی۔۔۔۔۔!!!!!!

\_\_\_\_\_! معافی غلطیوں کی ہوتی ہے

\_\_\_\_\_! کسی دوسرے کے نکاح میں جانے کی نہیں

## URDU NOVEL BANK

کم از کم آج تو آپ مجھے میری نادانی میں ہوئی غلطیوں کا طعنہ نہ مارے  
-----!!!!!!!-----!!!!!!! عروب نے نروٹھے پن سے کہا -----

واہ واہ ایک تو غلطی بھی خود کرتی ہو اور ناراض بھی خود ہی ہو جاتی ہو  
!!!!!!-----زبردست

میں بس اس موضوع کو زیر بحث نہیں لانا چاہتی تھی -----!!!!!!! فلحال آج  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!!....تو بالکل نہیں

!!!!!!!.....یعنی آپ چاہتی ہے کہ میں آپکے احتساب سے دستبردار ہو جاؤں

## URDU NOVEL BANK

!!... بلکل خانزادے جیسے میں اس نکاح سے ہو گئی

!!!!!!..... میں نے زندگی میں کئی سبق سیکھے۔

مگر جس سبق نے میری زندگی بدل دی وہ ہے

!!!!!!.. "-----" دستبرداری !!!

دنیا کی ہر شے سے دستبردار ہو جائیں سکون پالیں گے-----!!!!!! ہم ہر چیز کو اپنا سمجھ کر اس پر حق، ملکیت جتانے لگتے ہیں، بس یہیں سے بے سکونی کی ابتداء ہوتی ہے، ہم تو خود بھی اپنے نہیں پھر کوئی چیز ہماری ملکیت کیسے ہو سکتی ہے.....؟؟؟؟؟؟؟

ہماری تخلیق کا اصل مقصد بس اخلاص اور خلوص کے ساتھ اپنے فرائض کی  
!!!!.. ادا ئگی ہے

## URDU NOVEL BANK

چلیں مان لیتے ہیں آج کے دن آپکی۔۔۔!!!!!! ارتضیٰ نے جیسے عروب پر احسان  
!!!!!! کیا تھا۔۔۔۔۔

شکریہ خانزادے.....!!!!!! عروب کا یہ حساب ہوا تھا "جان بچی تو لاکھوں  
!!!!!!...پائے"

یہ آپ سب نے کیا سوچا ہوا ہے رخصتی کے بعد آپ اپنی اپنی کاروں میں  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!! فرار۔۔۔۔۔؟؟؟؟ عروب نے بات کا رخ بدلنے کے لیے پوچھا۔۔۔۔۔

ہم سب نے سوچا رخصتی کر کے بھی بہت سی دہنیں واپس اپنے میکے ہی جائیں  
گی یعنی آپ میں سے اکثر کا میکہ ہی سسرال بن جانے والا ہے تو کیوں نہ ایک  
رات انہیں کسی خوبصورت جگہ کی سیر کروا لائیں تاکہ وہ تا عمر یہ طعنہ تو نہ دے

**Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)**

## URDU NOVEL BANK

ایسے کیا دیکھ رہی ہے خانزادی حوصلہ رکھئے آپ کے ہی ہیں۔۔۔۔۔!!!!!! ارتضیٰ  
!!!!!! نے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے ہی کہہ۔۔۔

!!روح من۔۔۔۔۔

!!!!!!...تیرا خیال ہی مجھ کو نکھار دیتا ہے  
!!!!!! میں تجھ کو سوچ کر دلکش دکھائی دیتا ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

ارتضیٰ کی آواز پر عروب کے ارتکاز کا تسلسل ٹوٹا...!!!! پھر جب عروب کو ارتضیٰ  
!!اکی بات کا مفہوم سمجھ آیا تو اپنی بے خودی پر نجل سی ہو گئی۔۔



## URDU NOVEL BANK

ہم واپس حویلی کب جائے گے..؟؟؟؟؟ عروب کو فطری شرم نے چاروں طرف  
 سے گھیر لیا تو راہ فرار ڈھونڈنے کیلئے حویلی واپس جانا ہی بیسٹ آپشن لگا

ویل.....!!!!!! صبح آٹھ بجے تک کوئی کار واپس حویلی کا رخ نہیں کر  
 سکتی۔۔!!!!!! خانزادی۔۔۔۔!!!!!! اگر آپ چاہتی ہے کہ ولیمے کی تقریب پر عام  
 کپل کی طرح شرکت کی جائے تو چلتے ہے حویلی کیونکہ سب نے مشترکہ رائے سے  
 یہی فیصلہ کیا ہے کہ آج کی رات سب ہی انوکھے طریقے سے گزاریں  
 گے...!!!!!! اس لیے آج ہم اسلام آباد کی مختلف جگہوں کی سیر کریں  
 گے.....!!!!!! آپ اپنی پسند کا گانا پلے کر سکتی ہیں  
 خانزادی.....!!!!!! آج آپکی برسوں پرانی خواہش پوری کرنے کا بندوبست  
 کرتے ہیں۔۔۔۔!!!!!! ارتضیٰ نے کہتے ہوئے کار کی سپیڈ تیز کر  
 دی.....!!!!!!

## URDU NOVEL BANK

!!!!!!!... ارتضیٰ کی بات سنتے عروب کو اپنی بہت پرانی کہی ہوئی بات یاد آئی



عرو تم بڑی ہو کر کیا کیا کروں گی..؟؟؟؟؟ بارہ سالہ ارتضیٰ دس سالہ عروب  
!!!!!!.. سے پوچھتا ہے

میں جب بڑی ہونگی تو کار چلانا سیکھوں گی اور اسلام آباد کی سڑکوں پر لاؤڈ میوزک  
!!!! لگا کر آدھی آدھی رات کو گاڑی زن سے بھگاؤں گی۔۔۔۔۔

زز زز زز۔۔۔۔۔ ز۔ ز۔ ز۔۔۔۔۔!!!!!! عروب نے کہتے ہوئے ہاتھ سے گاڑی  
visit for more novels:  
!!!!!!... بناتے اشارہ دیتے ہوئے زن کی آواز منہ سے نکالی تھی

یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟ ارتضیٰ کو عروب کی منطق کچھ سمجھ نہیں  
!!!!!!... آئی

## URDU NOVEL BANK

اففف بدھو...!!!!!! رات کو جب اچانک اونچے گانے بجنے کی آواز آتی ہے تو ہمیں بہت مزا آتا ہے۔۔۔!! لیکن دو منٹ بھی بمشکل ہم یہ آواز سن پاتے ہیں اور آواز غائب ہوتے ہی بد مزا ہو جاتے ہیں۔۔۔!!!!!! اس لیے خود کار میں بیٹھ کر!!!!!! یہ آواز انجوائے کریں گے۔۔

یہ سب تو ہم اب بھی کر سکتے ہیں۔!!!!!! اس میں کیا بڑی بات ہے...!!!!!! ارتضیٰ کو عروب کی کم علمی پر افسوس ہوا کہ یہ چیز اب بھی کوئی!!!!!! ناممکن تو نہیں۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

تم نہیں سمجھو گے پاگل تنہا روڈ پر اونچی آواز میں گانے بجانے والی کار میں بیٹھنا کتنا زبردست ایڈوینچر بنتا ہے۔۔۔۔۔ میں تو ضرور کیا کروں گی۔۔۔!!!!!! عروب!!!!!! نے پُر جوش لہجہ اپناتے کہا۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

پاگل یہ بھی کوئی کرنے کی چیز ہے۔۔۔۔۔!!؟؟؟؟؟ارتضیٰ نے کمر پر ہاتھ ٹکا کر  
!!!!!!کسی عورت کی طرح عروب کی عقل پر ماتم کنعاں ہوتے کہا۔۔۔

لڑکیوں کیلئے یہ بھی بہت بڑی بات ہوتی ہے تم نہیں سمجھ سکتے  
۔۔۔۔۔!!!!!!عروب نے اپنا ہاتھ ماتھے پر مارتے ہوئے  
!!!!!!کہا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

ہاں بی بی تم تو سب جانتی ہو۔۔۔۔۔!!!!!!ارتضیٰ نے ناک منہ چڑھا کر  
!!!!!!کہا۔۔۔۔۔

ہمہمہ☆#لائبہ\_عظیم☆ہمہمہ۔۔۔۔۔❤️

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

نیمہ جُمے بہ صَحایک اریّتے دے نامزے ہاچو پدہ  
!! \_\_ مکیں تُم ہو مَکاں تُم ہو زَمین و آسماں تُم ہو

ہمہما☆#لائبرے عظیم☆ہمہما-----❤️

عمیر رانا نے مسرور سے لہجے میں خولہ کو اپنی زندگی میں اُسکی اہمیت سے  
!!!!!!..روشناس کروایا۔

شکریہ.....!!!!!!خولہ نے دھیمی سے آواز میں کہا  
visit for more novels  
www.urduovelbank.com

خولہ آپ چاہیے تُو حجاب ریو کر سکتی ہے اب ----!!!!تھوڑا سکون محسوس کریں  
گی ----ریلیکس ہو جائیں.....!!!!!!عمیر رانا نے اپنے تئیں خلوص نیت سے  
!!!!!!...کہا

میں اب آپکی محرم ہو اگر آپکے کہنے پر بے حجاب ہوئی اور نا محرم کی نظر مجھ پر پڑی  
تو آپکو گناہ ملے گا۔!!!!!! اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری وجہ سے آپ گنہگار ہو تو  
!!!!!! میں حجاب اُتار دیتی ہو.....!!!!!! خولہ نے عام سے لہجے میں کہا

آپ یہ بات آرام سے بھی کہہ سکتی تھی۔۔۔!!!!!! گناہ ثواب کا معاملہ بیچ لانا  
!!!!!! ضروری تھا کیا...؟؟؟ میں تو آپکی آسانی کی غرض سے بولا تھا بس۔۔۔۔  
خولہ کی بات سن کر عمیر رانا کے گلے میں گلی اُبھر کر معدوم ہوئی  
!!!!!! تھی۔۔۔۔!!!!!! سلیئے شکوہ کناں لہجے میں کہا

## URDU NOVEL BANK

آپکو سمجھانے کیلئے گناہ ثواب کا معاملہ واضح کرنا ضروری تھا تا کہ آئندہ آپ ایسی پیشکش کرتے ہوئے محتاط رہے -----!!!!!! خولہ نے آرام سے اپنا مؤقف  
!!!!!!.... واضح کیا

عمیر رانا نے خولہ کی بات سن کر اُسے نظر بھر کر دیکھا جس نے خوبصورت عروسی لباس پر ہم رنگ حجاب کے ساتھ اُسی رنگ کے دستاں بھی پہن رکھے تھے صرف  
!!!!!! آنکھیں نظر آرہی تھیں ----

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

عمیر رانا کی نظروں میں خولہ کا یہ روپ دیکھ کر ستائش اُبھری تھی جس نے آج کے دن بھی خدا کا دُر دل میں رکھتے ہوئے ہر آرائش اس طرح زیب تن کی تھی کہ اسکو پہننے کا حق بھی ادا ہو گیا تھا اور رب العالمین کو بھی راضی رکھا  
!!!!!!-تھا-----



ورنہ لڑکیاں تو اس دن اچھی، پُر کشش اور ہر دل عزیز بننے کی سر توڑ خواہش کرتی  
 !!!!! ہوئی اپنی خوبصورتی کے جلوے بکھیرتی نظر آتی ہے۔۔۔۔

جیسے آپ رہنا چاہتی ہیں رہے مجھے کوئی مسئلہ نہیں.....!!!!!! ویل اب آپ ہی  
 اپنی مرضی کی جگہ بتا دیں جہاں ہم صبح آٹھ بجے تک طعام و قیام کر سکے  
 !!!!!!!۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

میں نے تو سوچا تھا مونا لیا جا کر اچھا سے ڈنر کریں گے پھر کسی بہترین ریزورٹ  
 میں تھوڑا سٹے کر کے اپنے آپکو ان ہیوی ملبوسات سے آزاد کرنے کے بعد رات  
 بھر مٹر گشتی کریں گے لیکن مجھے اب اندازہ ہے کہ مجھے آپکے پردے کا خیال  
 !!!!!!! رکھ کر کوئی اچھا پلان سوچنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ یہ تو اب بیکار ہے۔۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

!!!... عمیر رانا نے اپنی عقل پر ماتم کرتے کہا

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ان سب میں ---!!!! بس آپ ایسی سیٹ ریزرو کرنا جو  
!!!!!!..... پرائیویٹ نوعیت کی ہو

میں نہیں چاہتی آپکو میرے پردے کی وجہ سے اپنے پلانز میں ترمیم کرنی پڑے  
اور آپ سوچے اگر کسی عام لڑکی سے شادی کرتا تو زندگی کو بھرپور طریقے سے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!!... انجوائے کیا جاسکتا تھا

لیکن ایک پردہ دار لڑکی کی وجہ سے زندگی کے مختلف ادوار میں آپ لوگوں کے  
شانہ بشانہ چلنے میں ناکام ہو گئے ہیں ----!!!!!! کہیں آپکو عنان لالا کے

## URDU NOVEL BANK

فیصلے پر افسوس نہ کرنا پڑے۔۔۔۔!!!خولہ نے احساس ندامت کے زیر اثر  
!!!!!!.....کہا

میں نے آپکو زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ بیشک اللہ کی رضا کے بعد عنان کی  
تجويز پر کیا ہے لیکن جب آپ میرے نکاح میں آئی تو  
! میں نے آپکو چنا

کیوں کہ مجھے احساس تھا کہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!\_\_\_\_\_یہ زندگی بس آپکے لائق ہے

!!!!عمیر رانا نے بنا تردد خولہ کی بات کی نفی کی۔۔۔۔

اب نہ کسی کا انتظار ہے نہ کسی کی تلاش ہے

## URDU NOVEL BANK

\_\_\_\_\_! جو سب سے خاص ہے وہ میرے پاس ہے

شکریہ -----!!!!!! آپکا میری زندگی میں شامل ہونے کیلئے...!!!!!! جب ہر دفعہ لڑکے والوں کی طرف سے مجھے صرف میرے پردے کی وجہ سے رنجیکشن کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو میں ہر دفعہ اپنے رب سے یہی دعا کرتی تھی کہ

میرا رفیق سفر اتنا معتبر تو ہونا چاہیے جو میرے رب العالمین اور میرے تعلق کو  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com  
!!!!!! احترام کی نظر سے دیکھے اور مجھے اس پر قائم رہنے کی تلقین کرتا رہے

اور آپکی صورت میں میرے صبر کا پھل مجھے مل گیا...!!!!!! آپ کا مجھے بنا  
!!!... دیکھے پردے سمیت قبول کرنا میری نظروں میں آپکی وقعت بڑھا گیا

## URDU NOVEL BANK

میں اب بلا تامل کہہ سکتی ہو کہ دنیا کے بہترین مردوں میں سے ایک میرا شریک  
!!! حیات ہے۔۔۔

!!!!!! جی۔۔۔۔۔

!!!!!!..... میری آنکھوں میں بھر گیا کوئی  
!!!!!!..... ہاں وہی جس سے جی نہیں بھرتا اب  
visit for more novels.  
www.urdu-novel-bank.com

خولہ نے بنا جھجھک عمیر رانا کی اپنی زندگی میں اہمیت بتائی....!!!!!! تُو عمیر رانا  
!!!!!! نے بھی لفظی محبت کا جواب بہترین لفظی محبت سے دیا

## URDU NOVEL BANK

!!!!!! میں آج تک یہی سنتے آیا ہوں۔۔۔

کہ

!!!!!!... محبت جسم سے نہیں روح سے ہوتی ہے

!!!!!!... مگر یہ فلسفہ میرے سمجھ سے بالاتر ہے

!!!!!!... میرا عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرپاتا

!!!!!! کہ میں جب تمہیں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔ visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

!!!!!!... چاہت بھری نظروں سے تو

تمہاری روح کو اس بات کا علم کیوں نہیں ہوتا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

تمہارے حسین چہرے کو

Vist For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جب یادوں میں سجاتا ہوں تو  
تمہاری روح مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی\_\_\_\_\_؟

تمہاری ایک جھلک دیکھنے کو ترستا ہوں  
تو تمہاری روح تمہیں کیوں نہیں بتاتی.....؟

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور سنو

تمہاری ہاتھوں سے

ہاتھوں میں پہنی واچ سے

تمہارے گالوں سے

تمہارے بالوں سے

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

تمہاری خوشبو سے

یہاں تک کہ

جو چیز تمہیں چھو جائے

!.....مجھے ہر اس چیز سے محبت ہے

! اور بے پناہ محبت ہے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ عالم ارواح نہیں دنیا ہے

یہاں روحیں نہیں انسان بستے ہیں۔

مجھے تمہاری روح کا توپتہ نہیں پر

!.....مجھے تم سے جڑی ہر چیز سے محبت ہے



## URDU NOVEL BANK

تو میں کیسے مانوں کہ

محبت روح سے ہوتی ہے

لوگ چاہے کچھ بھی سمجھیں

! میرے محبت کا فلسفہ یہی ہے

کہ محبت روح سے نہیں ہوتی

!\_\_\_\_\_جیتے جاگتے انسان سے ہوتی ہے

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

اور وہ تم ہوں

!مجھے تم سے محبت ہے اور بے انتہا محبت ہے-----

اگر عنان لالا آپ کو مجھ سے شادی کا نہ کہتے تو آپ کس سے شادی  
کرتے...؟؟؟؟؟؟؟خولہ اب ہمیشہ عنان کے ساتھ لالا کا لفظ لازمی استعمال

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

کرتی تھی جس سے اُس کے شریک حیات کو چھوٹی چھوٹی خوشیاں ملتی ہو وہ کام  
وہ بہت خوش اسلوبی سے کرنے لگی تھی.....!!!!!! عشق کی پہلی منزل پر  
!!!!!!....دھیرے دھیرے قدم رکھنے لگی تھی

خولہ آپکو شاید نہیں پتہ ہمارے ہاں شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی دونوں سے اُن  
!!!!!!...کی مرضی پوچھی جاتی ہے، ہاں کریں تو، شادی کر دی جاتی ہے  
اور اگر وہ نہ کریں\_\_\_\_\_ تو پھر تو لازمی ہو جاتا ہے کہ اُدھر ہی ہر صورت  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

اور عنان التمش نے جب ٹھان لی تھی تو میری کیا مجال منکر بننے کی --- ہونی تو  
!!!!!!..آپکے ساتھ ہی تھی

ویسے بھی دنیا کی آبادی میں میرے لیے بس ایک ہی منفرد موصوف میرے نام  
!!!!!!..تھا

## URDU NOVEL BANK

دنیا کا سب سے چھوٹا ملک میرا دل ہے  
اور اس کی آبادی محض تم پر مشتمل ہے  
!!!!!!... اس ملک کا قومی ترانہ

!!!!!!... تمہارے ہونٹوں پہ رقص کرتی ہنسی ہے ---

!!!!!!... عمیر رانا نے خولہ کو اپنی باتوں سے لاجواب کر دیا تھا

!!!!!!... بلکل صحیح کہہ رہے ہیں آپ  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

!!!!!!... جب ہم کسی انسان سے جڑتے ہیں

!!!!!!... تو اپنے اندر اُن کی ایک جگہ بنا لیتے ہیں

جب کوئی خاص ہونے لگتا ہے تو ہماری بہت سی چیزیں خود بخود اُن کی ہو جاتی  
!!!!!!... ہیں

## URDU NOVEL BANK

ہمارا نام

ہمارا وقت

!!!!!!... ہماری پسند اور ہمارا رنگ

بنا بولے سب اُن کا ہو جاتا ہے کسی کو بتائے بغیر اُس شخص کے سحر میں اتنا  
!!!!!!.... دُور نکل جاتے ہیں

!!!!!! کہ خود بھی اندازہ نہیں ہوتا ہے۔۔۔۔۔

!!!!!! کہ دنیا کی آبادی محض ایک ہی شخص پر منحصر کرنے لگی ہے۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

ہمہمہ ☆ #لائبہ۔ عظیم ☆ ہمہ۔۔۔۔۔ ♥

## URDU NOVEL BANK

پھر بظاہر دو اجنبی جو اتفاق سے شادی کے بندھن میں بندھ چکے تھے وہ اپنی خوش نختی پر مسرور ہوتے رات بھر اسلام آباد کی سڑکوں پر مڑ گشت کرتے نظر  
 -----آئے!!!!!!

!!!...یقیناً

محرم کی اُلفت تمام اُلفتوں میں عزیز ترین ثابت ہوتی ہے...!!!!!! اُلفت زی "روح تو مفید ہی محرم صورت میں ہوتی ہے...!!!!!! باقی سب الفتیں وقت  
 visit for more novels:  
 www.urdu-novelbank.com  
 "گزاری کے سوا کچھ نہیں ہوتی  
 ....!!!!!!

از قلم لائبہ عظیم

ہمہما ☆ #لائبہ عظیم ☆ ہمہما



گاڑی میں دو نفوس کی موجودگی میں پن ڈراپ سائینٹ تھی۔۔۔!!!!!! عنان  
التمش کو انابیہ کی خاموشی کی عادت تھی۔۔۔!!!!!! جبکہ انابیہ کو ایک ڈسکولہ سا  
لگا رہتا تھا جب سے انا کی حقیقت منظرِ عام پر آئی تھی جس وجہ سے وہ عنان  
!!!!!! التمش کو مخاطب کرنے سے کتراتے تھی اب۔۔۔۔



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

:افلاطون نے کہا

اگر کوئی آپ کو نظر انداز کرتا ہے تو وہ آپ کو اپنی زندگی چھوڑنے کے لیے کہہ رہا  
ہے!!!!!!..... ہے

انابیہ نے عنان کی خاموشی کا قفل توڑنے کے لیے عادت سے مجبور طنز کر  
!!!!!!..... ڈالا

:شیکسپیئر نے کہا تھا

اگر کوئی آپ کو نظر انداز کرتا ہے تو جان لیں کہ آپ اس کے لیے سب سے اہم  
!!!!!!....ہیں

عنان التمش نے بھی بُرا منائے بغیر انا کی رگ رگ سے واقفیت کے سبب  
!!!!!! اٹھنڈے ٹھار لہجے میں طنز کا جواب اُلفت سے دیا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر ہم واقعی اہم ہوتے تو آپ ہم سے بات کر رہے ہوتے نہ کہ اس طرح گونگا  
سٹاپ بن کر ڈرائیونگ.....!!!! انا بیہ کو خود سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ عنان کے  
!!!! چپ رہنے پر خاموش ہو یا ناراضگی دکھائے۔۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

میں آپ کے سامنے ہمیشہ ایسے ہی رہتا ہو گونگا سٹاپ.....!!!!!! عنان  
التمش نے پہلے کا حوالہ دیتے مختصر اپنی چچی کی وجہ سے انابیہ کو روشناس  
!!!!!!...کروایا

پہلے اور اب میں بہت فرق ہے.....!!!!!! عنان التمش خانزادہ .....!!!!!! انابیہ کو  
خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ غصے میں اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مار رہی ہے بس وہ  
کسی بھی طرح اپنے درمیان حائل یہ خاموشی کی دیور ختم کرنا چاہتی  
تھی.....!!!!!!

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

یہ تو ہے پہلے اور اب میں بہت فرق ہے.....!!!!!! پہلے آپ کو میں بن کسے ہی  
!!!!!!... سمجھ جاتا تھا لیکن اب آپ بولے بھی تو سمجھ میں نہیں آتا میری کچھ



## URDU NOVEL BANK

!!! پہلے انا بیہ سے ملا تو۔۔۔

جائز اور ناجائز کی تفریق میں الجھا ہوں

!!! ایک نامحرم نے دیکھ لیا محرم کی طرح۔۔

!!!!.. اور پھر جب انا سے ملا تو

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

!!!! جب جلوہ نما چاند، لبِ بام ہوا۔۔۔۔

!!!! جب ساغرِ شب، چھلکتا ہوا جام ہوا۔۔۔

!!!! تُو سامنے آیا، کہ میری آنکھوں کو۔۔۔

!!!! اس پردہ دیدار میں، الہام ہو۔۔۔

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

مجھے آپکو انا کے روپ میں دیکھ کر جو الہام ہوا تھا وہ رائیگاں تو نہیں  
 تھا۔۔۔۔۔!!!!!! لیکن آپ نے جب خود نفی کر دی تھی تو میں نے بھی اپنے دل  
 کو سمجھا لیا تھا کہ انابیہ میری دسترس میں کبھی نہیں آ سکتی

پھر انا سے نکاح کے بعد میں نے انابیہ کو اللہ کی آزمائش سمجھ کر بھولنا چاہا اور  
 صبر کیا۔۔ مجھے داد جی کی بات نے بہت حوصلہ دیا وہ کہتے تھے کہ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

یہ بات یاد رکھنا

کہ اللہ "راضی" ہو جائے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ کو "پیسے" مل جائیں  
 "عین ممکن ہے کہ راضی ہو کہ "سارا کچھ لے جائے"

## URDU NOVEL BANK

"اس لیے اللہ کی رضا مندی کو" دنیاوی طور پر نہ دیکھنا

اگر

..آپ کا "دل اطمینان" میں ہے تو اللہ راضی ہے

اور

"دل" پریشان " ہے تو آپ سمجھو کہ اللہ "راضی نہیں ہے

،دل جب پریشانی میں ہو

دنیا میں آپ تنہا تنہا محسوس کریں اور "اضطراب" بڑھے

تو آپ "" استغفار "" پڑھتے جائیں

- اور کہیں یا اللہ توبہ ، ہر چیز کی توبہ

اسی طرح

## URDU NOVEL BANK

، اگر آپ کو ”تسکین“ آنا شروع ہو جائے تو کہیں الحمد للہ، یا اللہ تیرا شکر ہے

- غریبی ہے لیکن اطمینان ہے

- اس لیے آپ اپنا ”خیال“ رکھو

- اپنے سے نیچے لوگوں کا خیال رکھو تو آپ کو بہت سا سکون مل جائے گا

ناول بینک

اگر آپ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

Well-placed

امیر لوگوں کی طرف دیکھیں گے تو خود

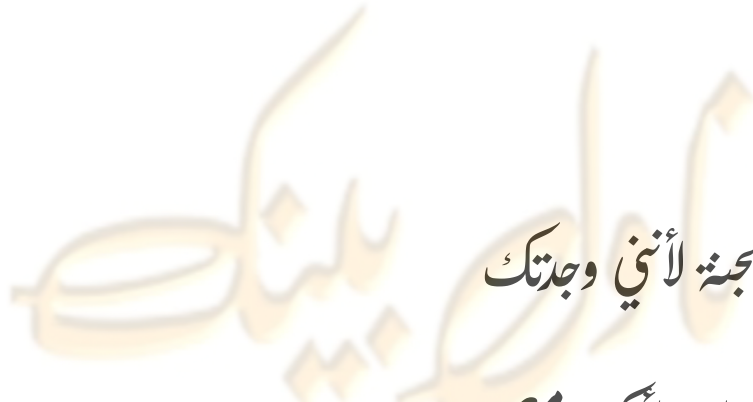
ill-placed

، ہو جائیں گے

\_\_\_\_\_ نیچے ہو جائیں گے \_\_\_\_\_

بس پھر اللہ کو میرا صبر پسند آگیا۔۔۔!!! اللہ نے مجھے انا سمیت انابیہ سے بھی نوازا  
!!! دیا۔۔۔

!!!! عنان بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا۔۔



اَنَا لست بحاجة إِلَى الْحِجَةِ لِأَنِّي وَجَدْتُكَ

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

♡~ولست بحاجة للأحلام لأنك معي

انابیہ نے عنان کا جواب سن کر عریبک میں کہا تو عنان کے چہرے پر نا سمجھی  
کے تاثر اُبھرے جس کو بھانپ کر انابیہ نے پھر اردو میں بھی اپنی بات دہرائی

## URDU NOVEL BANK

!!!! مجھے جنت کی ضرورت نہیں ---

!!!! کیونکہ میں نے تمہیں ڈھونڈ لیا ہے، ---

!!!! مجھے خوابوں کی ضرورت نہیں ---

\_\_\_\_\_ کیونکہ میرے پاس تم ہو

میں نے بھی کچھ یاد کیا تھا لیکن آپ نے پہلے ہی بازی جیت لی۔۔۔۔!! عنان  
التمش نے تھوڑا مایوس کن لہجے میں کہا

visit for more novels  
www.urdu-novelbank.com

جلدی کہے پھر...!!! انابیہ نے پُر جوش ہوتے کہا۔۔۔۔!! اُسے عنان التمش  
!!!! کی مایوسی ایک آنکھ نہیں بھائی تھی

## URDU NOVEL BANK

وعندما ارید اسعاد نفسي اتخيلك معي۔۔

اور جب میں خود کو خوش کرنا چاہتا ہوں تو

.....میں آپ کو اپنے ساتھ تصور کرتا ہوں

!!!!عنان التمش نے مٹر مٹر کر بولا مبادہ کوئی غلطی نہ ہو جائے۔۔۔۔

کیا ہوا میں نے صحیح نہیں بولا کیا۔؟؟؟انابیہ کے چہرے پر مسکراہٹ ابھر کر  
!!!!معدوم ہوئی تو عنان کو لگا شاید اُس سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

نہیں ایسی بات نہیں دراصل افنان کے انسیڈنٹ کے بعد مجھے لگتا تھا کہ میں  
!!!....آپ کے قابل نہیں رہی

## URDU NOVEL BANK

یہ فیصلہ کرنے والی آپ کون ہوتی ہے..؟؟؟ انا بیہ ابھی بول ہی رہی ہوتی ہے  
کہ عنان مداخلت کرتا ہے

پھر تو میرے نزدیک آپ اس بات کا ثبوت ہیں کہ ٹوٹی ہوئی چیزیں بھی خوبصورت  
!!... ہو سکتی ہیں

کوئی کسی سے اتنی چاہت کیسے کر سکتا ہیں کہ اُسکی برائیاں بھی صحیح  
!!... لگے...؟؟؟ انا بیہ کو جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو ٹوٹے لہجے میں بولی

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

... کوئی پرفیکٹ نہیں ہوتا

لگاؤ ہو تو ہم خوبیاں تلاش کر لیتے ہیں۔

... اور بیزاری ہو تو



.....خامیاں

بس یہ سمجھ لے یہ میرا آپ سے لگاؤ ہیں کہ مجھے صرف آپکی خوبیاں نظر آتی  
!!!ہے---

!!!!!!...عنان التمش نے محبت کی تعریف اپنی دُکھنری میں کی

صوفی تجھے خبر ہی نہیں عشق کی  
!...آنا ہمارے پاس کبھی ہم بتائیں گے

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہم خود بتائیں گے تمہیں اپنی برائیاں

..وہ اس لیے کہ لوگ تمہیں کم بتائیں گے

!!!!!!...انا بیہ نے اپنی برائیوں کی لسٹ بتانے کی خود ٹھانی تھی جیسے-----

## URDU NOVEL BANK

مجھے آپکی برائیوں سے بھی اُلفت ہے میری شہزادی.....!!!!!! عنان التمش نے  
انابیہ کو محبت میں چاروں کھانے چٹ کرنے کی ٹھان رکھی تھی

!!!!.....یہ جو میں ہوں نارحم دل نازک مزاج بندی

!!!!!!.....زمین زادی نہ ہوتی تو ستارہ ہوتی

!!!!!!.....انابیہ نے عنان کی اُلفت کو دیکھتے مغرور لہجے میں کہا

visit for more novels:

[www.urduromanovelbank.com](http://www.urduromanovelbank.com)

!!!!!!.....میری محبوب میری سکون میری جان

! میں انسان ہوں

! لیکن جب تم کہتی ہو تمہیں مجھ سے محبت ہے

تو میرا دل چاہتا ہے -----

کہ

میں آسمان کی وسعتوں میں پرواز کر جاؤں

اور ہر سانس لیتی ہوئی شے کو بتاؤں کہ

"!... مجھ پر محبت مہربان ہے

عنان نے بھی باخوشی انابیہ کی اُلفت کا جواب دیا

تھوڑی دیر باتوں کا سلسلہ یونہی چلتا رہا اور پھر عنان الٹش نے فاسلی اپنی منزل  
پر پہنچ کر کار کو بریک لگائی۔۔۔!!!!!! سامنے والی جگہ کو دیکھ کر انابیہ کو

اچنبھا ہوا کہ اس وقت یہاں کار روکنے کا کیا مقصد.....؟؟؟؟

## URDU NOVEL BANK

اندر چلے....!!!!!! عنان الہتمش نے انابیہ کی حیرانگی بھانپتے ہوئے کار سے اتر کر  
!!!!!!.... خود انابیہ کی طرف کا دروازہ کھول کر کہا

آپ رات کے ایک بجے مجھے یہاں کیوں لائے ہیں...؟؟؟؟؟

کیونکہ میں جب نکاح والی تقریب سے اٹھ کر یہاں آیا تھا تو سوچا تھا اگلی دفعہ  
!!!!!! شکرانے کے نوافل ادا کرنے کیلئے آپ کو بھی ساتھ لاؤں گا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

[www.urduromelbank.com](http://www.urduromelbank.com)

آپ نکاح سے اٹھ کر اس لیے آئے تھے..؟؟؟؟؟ انا کی حیرت کی انتہا نہ تھی  
!!!!!! اکوئی۔۔۔

## URDU NOVEL BANK

بلکل چلے اب.....!!!!!! عنان نے کہتے ساتھ ہی انابیہ کا ہاتھ تھاما اور اندر کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔

اندر جا کر نوافل ادا کرنے کے بعد وہ نت نیا جوڑا فیصل مسجد کے ایک خاموش کونے میں بیٹھ گیا تھا

عنان التمش نے ایک پشتو نعت بھی تیار کی تھی اور جب عنان نے دونوں زبانوں میں نعت پڑھی تو انابیہ کی آنکھیں اشک بار ہوئی تھی۔۔۔۔!! اس نے کہاں سوچا تھا کہ جہاں کوئی اسکو بد نام کرنے کے حربے آزمائے گا تو کوئی اُسکو!!!!!! ایپریس کرنے کے لئے خدا سے لو لگا لے گا

## URDU NOVEL BANK

عنان اور انابیہ نے کچھ دیر وہاں گزاری اور پھر اپنی نئی منزل کی طرف چل دیئے.....!!!!!!

☆-----ہم

ظلمت کے بادل چھٹ گئے تھے سب ہی اپنی زندگی کو پرفیکٹ محسوس کر رہے تھے لیکن یہ تو زندگی ہے اور چلتی کا نام ہی تو زندگی ہے.....!!!!!! زندگی ہو اور مسائل نہ ہو ---؟؟؟ ایسا ہو سکتا ہے بھلا -----؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

☆-----ہم

## URDU NOVEL BANK

.....“آب سو جاؤ”

کیوں رات کی ریت پہ بکھرے ہوئے

تاروں کے کنکر چٹتی ہو...؟

کیوں سٹائے کی سیلوٹ میں

لپٹی آوازیں سنتی ہو...؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کیوں اپنی پیاسی پلکوں کی جھالر میں

خواب پروتی ہو...؟

کیوں روتی ہو...؟؟

آب کون تمہاری آنکھوں میں

Vist For More Novels : [www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

صدیوں کی نیند اُنڈیلے گا...؟

آب کون تمہاری چاہت کی

گ تنہائی کا

آن دیکھا دکھ جھیلے گا...؟

ناول بینک

!!!! آب ایسا ہے

visit for more novels:

[www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)

یہ رات مُسلط ہے جب تک

یہ شمعیں جب تک جلتی ہیں

یہ زخم جہاں تک چُھتے ہیں

یہ سانسیں جب تک چلتی ہیں

Vist For More Novels : [www.urduovelbank.com](http://www.urduovelbank.com)



## URDU NOVEL BANK

تم اپنی سوچ کے جنگل میں

رہ بھٹکو، اور پھر... کھو جاؤ

“آب سو جاؤ”

ختم شد



visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

## URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

[www.facebook.com/groups/NovelBank](http://www.facebook.com/groups/NovelBank)

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

[www.instagram.com/pdfnovelbank](http://www.instagram.com/pdfnovelbank)

visit for more novels:

[www.urduNovelbank.com](http://www.urduNovelbank.com)

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : [www.urduNovelbank.com](http://www.urduNovelbank.com)